

Posted On Kitab Nagri



www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

جستجوئے عشق

از قلم عمیمہ خان

اس کے الفاظ تھے یا صور جو وہ اسکے کانوں میں پھونک رہا تھا۔ الفاظ روح کو کیسے چھلنی کرتے ہیں اسے آج پتا چلا تھا۔ مان، بھروسہ، اعتبار ٹوٹنے کے صحیح معنوں سے آج مقابل نے اسے اچھی طرح آشنا کروا دیا تھا۔ آنکھوں میں بے یقینی ہی بے یقینی تھی۔ اسے لگا وہاں موجود ہر شخص اسکا مزاق اڑا رہا ہے۔ ارد گرد موجود لوگوں کی تمسخرانہ نگاہیں اسے اپنے وجود میں خنجر کی طرح چبھتی محسوس ہو رہی تھی۔ مقابل شاید کچھ اور بھی کہ رہا تھا مگر اس کا دماغ تو اسکے ایک ہی جملے کو سمجھنے اور قبول کرنے کی تگ و دو میں تھا۔

"میں تم سے محبت نہیں کرتا یہ سب صرف ایک پلین تھا تمہیں جھکانے کیلئے۔ تمہیں توڑنے کیلئے، تمہارے غرور اور عزت نفس کو کچلنے کیلئے، تم بھی وہی عام لڑکی نکلی نہ محبت کے پیچھے بھاگ کر سب کچھ گنوا بیٹھی"

مقابل کے یہ الفاظ اسکے دماغ کو ماف کر رہے تھے باقی الفاظ تو شاید اس نے سنے ہی نہیں تھے۔

Posted On Kitab Nagri

" چھچھچھ بہت افسوس ہو رہا ہے تمہیں اس حال میں دیکھ کر "

طنزیہ نسوانی آواز پر وہ چونکی تھی۔ پل بھر کیلئے تو اسے یقین ہی نہ آیا کہ کیا وہ واقعی اسکی بیسٹ فرینڈ تھی۔ مگر نہیں اسے یقین کرنا تھا کہ اسے بری طرح ٹریپ کیا گیا تھا۔ وہ جن سے وہ سب سے زیادہ محبت کرتی تھی جن پر سب سے زیادہ بھروسہ کرتی تھی وہی اس کی ذات کی دھجیاں بکھیر چکے تھے۔ اس کا غرور اسکا مان توڑنے کیلئے انہوں نے جو کھیل کھیلا تھا وہ واقعی اس میں کامیاب ہو گئے تھے۔ اگر انہوں نے سوچا تھا کہ اب وہ کبھی سر نہیں اٹھاپائے گی تو واقعی صحیح سوچا تھا کیونکہ اس کے دامن پر سر عام جو کیچڑا چھالی گی تھی اسے ساری زندگی بھی صاف کرنے کی کوشش کرتی تو ناکام رہتی۔

اسے آج زندگی میں پہلی بار اپنے کسی فیصلے پر ڈوب مرنے کا دل چاہا تھا۔ اور وہ تھا سامنے موجود دو لوگوں پر بھروسہ کرنا کہ زندگی کی سب سے بڑی غلطی تھی۔ دیواروں پر لگے پوسٹرز، پیروں کے پاس پڑی تصویریں، سپیکر پر چلتا اس کا اقرار محبت اسے ذلت کی گہرائیوں میں دھکیل رہے تھے۔

اس نے ایک نظر ارد گرد کھڑے ہر نفس پر ڈالی تھی سبکے چہروں پر موجود مسکراہٹ ان کی آپس میں سرگوشیاں سن کر وہ بے اختیار نیچے بیٹھتی چلی تھی۔ اس کی آنکھیں جو تھوڑی دیر پہلے خوشی سے چمک رہی تھی اب بالکل ساکت ہو چکی تھیں۔ سامنے نظر پڑنے پر آنسوؤں کا رکا ہوا سلسلہ پھر سے شروع ہو چکا تھا جہاں وہ جس نے اس کی روح کو چھلنی کر کے رکھ دیا تھا، مزے سے سامنے صوفے پر ٹانگ پر ٹانگ رکھے اسکی بربادی کا تماشہ دیکھتا مشروب کا گھونٹ گھونٹ اپنے اندر اندل رہا تھا۔

اسکی آنکھوں کی خوشی اور چہرے کی مسکراہٹ دیکھتی وہ جھٹکے سے اپنی جگہ سے اٹھتی اس کے سر پر پہنچی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"میری دعا ہے کہ خدا تمہیں بیٹی نہ دے ورنہ میں جانتی ہوں کہ تم کبھی یہ برداشت نہیں کر پاؤ گے۔ بلکہ تم خود بھی اپنے لئے دعا کرنا۔ میں تمہارا فیصلہ اپنے رب پر چھوڑتی ہوں۔ دعا کرنا ہمارا کبھی سامنا نہ ہو ورنہ ہم دونوں کی زندگی مشکل ہو جائے گی۔"

اپنے گالوں کو رگڑتی وہ وہاں سے جا چکی تھی مگر آگے جا کر جھٹکے سے پلٹی اور اس کے پاس پہنچتی اس کے دائیں گال پر نشان چھوڑ چکی تھی۔ مگر اس کا اگلا عمل اس سے بھی زیادہ حیران کن تھا جو وہاں موجود ہر شخص کو ساکت کر گیا تھا۔ وہ اسی ہاتھ سے اپنے دائیں گال پر ہی اپنے ہی ہاتھوں سے خود کو تھپڑ مار چکی تھی۔

"تمہیں تھپڑ کیوں مارا یہ تم اچھے سے جانتے ہو مگر خود کو تھپڑ کیوں مارا یہ میں تمہیں بتاتی ہوں یہ اللہ کی حدوں کو توڑنے اور نامحرم سے محبت کی سزا ہے مگر یہ مت سمجھنا کہ سزا ختم وہ تو اب شروع ہوئی ہے اور ہم دونوں کو برابر ملے گی۔"

یہ کہ کروہ وہاں رکی نہیں تھی ایک سرد نگاہ اپنی دوست کے چہرے میں چھپی دشمن کے چہرے پر ڈالتی بڑے بڑے قدم لیتی گیٹ عبور کر گئی تھی۔ جبکہ پیچھے کھڑا ہر شخص اس دروازے کو ساکت نگاہوں سے دیکھ رہا تھا جہاں سے وہ ابھی گئی تھی۔

الارم کلاک کی آواز سے کمفرٹ میں پلٹا وجود کسمپاسیا مگر اگلے ہی لمحے وہ ہاتھ باہر نکال کے الارم بند کر کے دوبارہ سو چکی تھی۔ یہ سلسلہ دوبار چلا مگر تیسری بار جو نہی اس نے ہاتھ باہر نکالا ہاتھ پر پڑنے والے ڈنڈے سے فوراً اٹھ

Posted On Kitab Nagri

بیٹھی۔ اس سے پہلے کے وہ آنے والے کی شان میں کچھ پیش کرتی ماں کو کڑی نظروں سے خود کو گھورتا دیکھ کر وہ حلق تر کرتی، زبردستی منہ پر مسکراہٹ لا کر انہیں 'گڈ مارنگ' بولتی ایک ہی جست میں بیڈ سے چھلانگ لگاتی و اشروم میں بند ہو گئی تھی کیونکہ وہ جانتی تھی کہ ابھی ناختم ہونے والی نصیحتوں کا سلسلہ شروع ہو جاتا مگر آج چونکہ اسکا کالج کا پہلا دن تھا اسلئے وہ لیٹ نہیں ہونا چاہتی تھی۔ اسے جب یقین ہو گیا کہ اماں جا چکی ہوں گی تو جلدی سے شاور کے کمرے پر نکلی۔ مگر یہ کیا کالج میں صرف 45 منٹ رہ گئے تھے جن میں سے آدھا گھنٹہ تو جانے میں ہی لگ جانا تھا۔ بال بنانے کے ارادے پر لعنت بھیجتی وہ ایک نظربیک میں موجود چیزوں پر ڈالتی، نیچے جانے لگی۔ مگر کچھ سوچتی ہوئی مڑی اور ایک نظر آئینے میں خود کا جائزہ لینے لگی۔ جینز شرٹ میں ملبوس گلے میں سٹالر پیٹے بغیر کسی آرائش کے بھی حسین لگ رہی تھی۔ خود کو ایک نظر دیکھتی وہ کالج میں آنے والی لڑکیوں کی متوقع ڈریسنگ کا سوچتی بے اختیار جھرجھری لے گی تھی۔ جلدی جلدی سے سیڑھیاں اترتی وہ ساتھ ساتھ ڈرائیور کو بھی آوازیں لگا رہی تھی۔ ٹیبل پر اماں بی کو ناشتہ لگاتے دیکھ کر وہ انکے پاس جا کر انہیں سلام کرتی جو س کا گلاس منہ کو لگا چکی تھی۔

"اماں بی میں لیٹ ہو گئی ہوں آپ پلیز ماما کو بولنا کے میں ناشتہ کر چکی ہوں۔"

"اماں بی ناشتہ لگائیں اس کا"

پچھلے سے ماں کی آواز سننے وہ زبان کو دانتوں تلے دبا گئی تھی۔ انہیں یونیفارم میں فل ریڈی دیکھ کر وہ رشک سے انہیں دیکھنے لگی۔ خاکی آرمی ساڑھی پہنے وہ اسکی ماں کم بہن زیادہ لگ رہی تھی۔ وہ اس عمر میں جوان بیٹی کی ماں

Posted On Kitab Nagri

ہوتے ہوئے بھی مکمل حسن کا مجسمہ تھی۔ خود پر جمی نظریں محسوس کر کے نور اخبار سے سراٹھا گئی۔ اسے خود دیکھتا پا کر وہ مسکرائی تھیں۔

"What happened Aina"

"You are looking damn beautiful darling"

وہ خوب کی سی کیفیت میں بولی تھی مگر اپنے لفظوں کا اندازہ ہوا تو زبان دانتوں تلے دبا گئی کیونکہ جانتی تھی ڈارلنگ کہنے پر اسکی کلاس پکی تھی۔ مگر نور خلاف توقع ہنس کر بولی:

"Not more than you sweetheart"

جس پر عینا کھل کر مسکراتی سر خم کر گئی تھی۔ نور نے اسے دیکھ کر بے ساختہ نظریں چرائی۔

"You are getting late. Take your breakfast I am waiting in the car"

www.kitabnagri.com

وہ جلد ہی خود پر سنجیدگی طاری کرتی اٹھ گئی تھی۔ عینا کی مسکراہٹ ماں کا موڈ دیکھ کر تھمی۔ وہ سر ہلاتی ناشتہ شروع کر چکی تھی۔ شاید اب وہ اس طرح کی صورت حال کی عادی ہو گئی تھی۔ اماں بی بھی تاسف سے سر ہلاتی عینا کو گلے لگا چکی تھیں۔ وہ اپنے آنسوؤں کو روکتی انہیں السہ حافظ بولتی باہر کی طرف چل پڑی۔ اماں بی کی نظروں نے دور تک اسکا پیچھا کیا تھا۔ ----

Posted On Kitab Nagri

گاڑی میں سارا وقت خاموشی چھائی ہوئی تھی۔ اسے ہمیشہ کی طرح آج بھی اس خاموشی سے وحشت ہوئی تھی۔ نور کی ساری توجہ ڈرائیونگ پر تھی جبکہ وہ کھڑکی سے باہر دیکھتی نجانے کن سوچوں میں گم تھی۔

"I am sorry"

نور کی آواز سن کر وہ جھٹکے سے پلٹی تھی۔

"میں بالکل بھی اچھی ماں نہیں ہوں میں جانتی ہوں کہ میں بہت بری۔۔۔"

نور مزید کچھ کہتی کہ وہ جلدی سے اسے ٹوک گی۔

"نہیں میں جانتی ہوں آپ ورلڈ بیسٹ ماما ہیں۔ And I love u so much"

وہ تو آپ مصروف ہوتی ہیں اسلئے کبھی کبھی مجھے ٹائم نہیں دے پاتی۔"

وہ شاید اس سے زیادہ خود کو باور کروا رہی تھی۔ نور ایک نظر اسکے چہرے پر ڈالتی سر ہلا گی تھی۔ البتہ چہرہ ابھی بھی کسی احساس سے عاری تھا۔

www.kitabnagri.com

گاڑی میں پھر خاموشی چھا چکی تھی جس پر عینا سخت مایوس ہوئی تھی۔

کالج کے گیٹ کے سامنے گاڑی رکی تو اس کی سوچوں کا ارتکاز ٹوٹا۔

نور اپنی سیٹ سے اترتی اس کی طرف آتی اسکا دروازہ کھول گی تھی۔ وہ مبہم سا مسکرا دی۔ بچپن سے لے کر اب تک وہ جب بھی نور کے ساتھ سفر کرتی تو دروازہ نہ کھلنے کا بہانہ کرتی جس پر نور ہی آج تک اسکا دروازہ کھولتی اور وہ

Posted On Kitab Nagri

اتنی سی بات پر ہی خوش ہو جاتی۔ وہ جانتی تھی کہ نور کو پتا ہے کہ وہ یہ سب جان بوجھ کر کرتی ہے مگر پھر بھی ہر بار دروازہ وہی کھولتی۔

دروازہ کھلنے پر وہ مسکراتی ہوئی بیگ اٹھا کر باہر نکلی۔

"دروازہ کھولنا سیکھ لو ورنہ لوگ کیا کہیں گے کہ اتنی بڑی ہو گئی ہے دروازہ کھولنا نہیں آتا۔"

نور اپنا ہمیشہ والا جملہ دہرا گئی جس پر عینا بھی معصومیت سے ہمیشہ کی طرح بول پڑی۔

"ماما کوشش کرتی ہوں پر مجھ سے کھلتا ہی نہیں ہے"

اور وہ دونوں ہمیشہ کی طرح مسکرا دی تھی۔

"Good luck for your new journey

مجھے یقین ہے تم کبھی میرا ٹرسٹ نہیں توڑو گی۔" Be a strong girl.

وہ اس کے ماتھے پر بوسہ دیتی بولی جس پر وہ نم آنکھوں سے سر ہلاتی مسکرا دی تھی۔

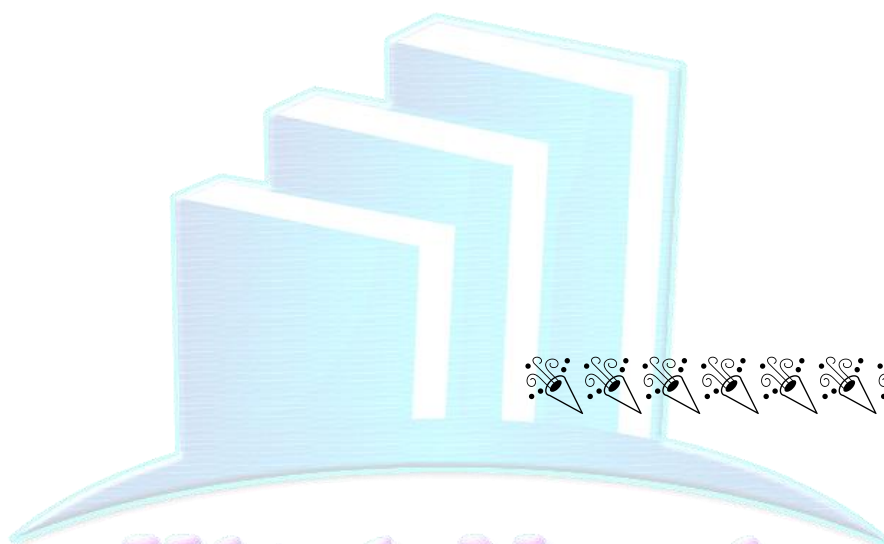
وہ واپس جا کر گاڑی میں بیٹھ گئی اور وہاں سے چل دی جبکہ عیناد ہندلی نگاہوں سے ہمیشہ کی طرح تب تک گاڑی کو دیکھتی رہی جب تک وہ نظروں سے اوجھل نہ ہو گئی۔

وہ گہرا سانس بھارتی خود کونار مل کر کے کالج پر نظریں مرکوز کر گئی جہاں بڑے بڑے حروف میں Army

Medical College Rawalpindi

Posted On Kitab Nagri

لکھا تھا۔ تھوڑی دیر پہلے والے واقعے کی رmq اس کے چہرے پر تھی ہی نہیں۔ بلاشبہ دونوں ماں بیٹیاں اپنے آپ کو بہت جلد نارمل کرنے کی صلاحیت رکھتی تھیں۔ وقت نے دونوں کو اپنے جذبات پر بند باندھنا سکھادیا تھا۔ وہ اپنا بیگ کندھے پر ڈالتی ایک عزم کے ساتھ کالج کی طرف رخ کر گئی تھی۔ اسے اپنی ماں کی یہ خواہش پوری کرنی تھی ہر حال میں ہر قیمت پر۔



کمرے میں اس وقت نیم اندھیرا تھا۔ رات کے آخری پہر، گھڑی کی ٹک ٹک کمرے میں پھیلی معنی خیز خاموشی میں ارتعاش پیدا کر رہی تھی۔

اگلے ہی لمحے بیڈ پر لیٹے وجود میں ہاپچل محسوس ہوئی۔

Posted On Kitab Nagri

"پلیز پلی۔۔۔ زر رک جاوو۔۔ دیکھ۔۔۔ مجھے معاف کر دو۔ ایک دفعہ میری بات سسن لووو۔ نہیں مت جاؤ۔ ممیں تم سے محبت کر رہا ہوں مجھے معاف کر دو۔ مجھ سے بہت بڑی غلطی ہوئی معاف کر دووو۔ معاف۔۔۔ فف کر دو۔"

اسکی آواز آہستہ مدہم ہو رہی تھی یوں جیسے تھک چکا ہو، ٹوٹ کر بکھر چکا ہو۔ کمرے میں پھیلی خاموشی میں اس وجود کے الفاظ واضح طور پر سنائی دے رہے تھے۔ وہ گڑ گڑا رہا تھا، منتیں کر رہا تھا، چلا رہا تھا۔ اسکے لہجے میں موجود کرب، دکھ، افیت، بے چینی، تکلیف سننے والے کا سینا چاک کر دیتی۔

سائڈ بلب کی مدہم روشنی میں اسکے ماتھے اور چہرے پر پسینے کی ننھی ننھی بوندیں واضح دکھائی دے رہی تھیں۔ آوازیں اب بند ہو چکی تھیں مگر اسکے مگر اسکے چہرے پر ابھی بھی ذہنی کرب اور افیت کی داستان رقم تھی۔ اسکا وجود ہلکا ہلکا لرز رہا تھا۔

www.kitabnagri.com

یہ روز کا معمول تھا۔ کبھی کبھی تو وہ اٹھ کر زار و قطار روتا اور کبھی کبھی بولتے بولتے نیند کی وادیوں میں چلا جاتا۔



Posted On Kitab Nagri

گاڑی چلاتے ہوئے آنسو اسکے چہرہ لگاتار بھگور رہے تھے۔ عینا ہر بار اس کیلئے امتحان بن جاتی تھی۔ وہ جتنا اس سے نفرت کرنے ہی کوشش کرتی اتنا ہی اسکی باتوں معصومیت اور حرکتوں کی وجہ سے اسکی طرف کھینچتی چلی جاتی تھی۔ وہ کبھی بھی اسکے سامنے زیادہ دیر تک نہیں رکتی تھی۔ وہ اس سے ہمیشہ دور رہتی تھی کیونکہ وہ نہیں چاہتی تھی کہ اس کے اتنا قریب چلی جائے کہ بعد میں اسکی نفرت اسے مار ڈالے۔

اسکی آنکھوں میں اپنے لئے نفرت دیکھنا اسے زندگی کا سب سے افیت ناک مرحلہ لگتا تھا۔ وہ ہر بار دعا کرتی تھی کہ اپنے سے جڑے اس آخری رشتے کی آنکھوں میں اپنے لئے نفرت دیکھنے سے پہلے ہی مر جائے۔

اب بھی وہ کالج سے فاصلے پر گاڑی روک چکی تھی۔ کیونکہ جانتی تھی کہ جب تک گاڑی آنکھوں سے اوجھل نہ ہو جاتی عینا وہیں کھڑی رہتی تھی پھر چاہے دنیا ادھر کی ادھر ہو جائے۔ وہ تو ہر وقت ماں کی قربت کے بہانے ڈھونڈتی تھی۔

سٹیئرنگ پر سر گرا لے وہ نڈھال ہو چکی تھی۔ اسکے رونے میں شدت آچکی تھی۔ زندگی کے گزرے لمحے یاد کرتے وہ افیت کی انتہا کو پہنچی تھی۔ نجانے کتنی دیر وہ اسی طرح پڑی رہی تھی۔ گاڑی کے کالے شیشوں کی وجہ سے اندر کا منظر اوجھل ہو چکا تھا البتہ باہر سے گزرنے والا ہر شخص اس مہنگی گاڑی کو دیکھ کر اندر بیٹھے وجود کی قسمت پر رشک کر رہا تھا۔ یہ جانے بغیر کہ اندر بیٹھا وجود قسمت سے کتنی بری طرح ہار کر ٹوٹ چکا تھا کہ اب ٹوٹ کر جڑنا ناممکن ہو چکا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

کافی دیر بعد وہ آنسو صاف کرتی سراٹھا چکی تھی۔ سرخ آنکھیں، چہرے پر آنسوؤں کے نشان، وہ ہونٹ کچلتی اس وقت واقعی حسن کا مجسمہ لگ رہی تھی۔

گاڑی سٹارٹ کرتی وہ ایک لمحے کی تاخیر کیے بغیر دھول اڑاتی نظروں سے او جھل ہو چکی تھی.....



کالج میں داخل ہوتے ہی وہ ہونٹوں کی طرح ارد گرد دیکھنے لگی، جہاں ایک سے بڑھ کر ایک نمونہ موجود تھا۔ لڑکیوں کی ڈریسنگ، میک اپ اور ہئر سٹائل دیکھ کر اسے تو مانوسدہ ہی لگ گیا تھا۔ اتنی بن ٹھن کے تو وہ کبھی شادی پر بھی نہیں گئی تھی۔ اسے توقع تو تھی کہ ایسا ہی کچھ ہو گا مگر اتنی تیاری سے لڑکیاں آئیں گی اسکے وہم گمان میں بھی نہ تھا۔----

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کالج کالان اس وقت طوفان بد تمیزی بنا ہوا تھا۔ طرح طرح کی آوازیں سن کر سخت بدمزہ ہوتی وہ کم رش والی جگہ پر جانے لگی۔ کیونکہ جانتی تھی کہ آج ہیکنگ کے چکر میں سارا دن ایسے ہی گزرنا تھا۔ وہ واقعی آج آکر پچھتائی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

اپنے ہی دھیان میں چلتی آگے سے سٹوڈنٹس کا گروپ آتے دیکھ کر سخت بد مزہ ہوئی تھی۔ جانتی تھی کہ اب کم سے کم آدھا گھنٹہ ان سے نمٹنے میں لگ ہی جائے گا۔۔

یہ چھ لوگوں کا گروپ تھا جس میں 3 لڑکیاں بھی شامل تھیں۔ جن کو لڑکوں سے چپکنا دیکھ کر وہ صرف انہی گھور ہی سکی تھی۔

"کدھر جا رہی ہو چھمک چھلو"

ان میں سے ایک لڑکا جو شکل سے ہی آوارہ لگ رہا تھا، اسکی طرف جھکتا ہوا بولا۔

جبکہ اس بن بلائی مصیبت کو دیکھ کر اسے واقعی تب چڑھ چکی تھی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"جنہم سے بلاوا آیا تھا تمہارا اور تمہارے چیلوں کا مگر یہ کیا تم لوگ تو میرے بلانے سے پہلے ہی آگئے۔ اتنی جلدی

تھی کیا وہاں جانے کی؟؟؟"

وہ کڑھتی ہوئی بولتی ان کے ہوش اڑا گئی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"اے لڑکی تم جانتی نہیں ہوا سکو۔ ورنہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

ان میں سے ایک لڑکی اسے باور کروانے لگی مگر اس سے پہلے کہ وہ بات پوری کرتی عینا اسے ٹوکتی اپنا رخ اسکی طرف موڑ گئی تھی۔

"ارے ارے آپ!!!!!! آپ لڑکا ہیں یا لڑکی؟؟، وہ کیا ہے نا آپ سب کے بال ایک جیسے ہیں اور کپڑے بھی تقریباً ایک جیسے ہی پھٹے پرانے ہیں۔ تو سمجھ نہیں آرہی۔ خیر مجھے کیا میں کونسا نادرا آفس سے آئی ہوں۔۔۔۔۔"

ہاں تو تم کیا کہہ رہی تھی کہ میں اسے جانتی نہیں ہوں۔۔۔ بھی آپ سب نے Colgate کا ایڈ تودیکھا ہے
 نا۔۔۔ یہ آپ کے لیڈر مجھے اس ایڈ میں موجود don cavity لگ رہے ہیں۔

پلیز دانت صاف کر لیا کریں بہت سمیل آرہی ہے مجھے "

Posted On Kitab Nagri

وہ ناک پر ہاتھ رکھتی بولی تھی جبکہ اتنی عزت افزائی پر وہ سب تو جل بھن ہی گئے تھے۔ سب سے برا حال تو اس لڑکے کا تھا جس کا چہرہ ضبط کے مارے سرخ ہو چکا تھا۔

اگلے ہی لمحے وہ اس پر ہاتھ اٹھا گیا تھا، مگر وہ بھی ایک لمحے کی تاخیر کیے بغیر اس کا وہ وہی ہاتھ پکڑ کر پیچھے کی طرف موڑ گئی تھی جس پر سامنے والے کے منہ سے درد کے مارے چیخ نکلی تھی۔

اسکے ساتھی محض خاموش تماشا بنے کھڑے تھے، کسی میں بھی اس مکھیوں کے چھتے میں ہاتھ ڈالنے کی ہمت نہ تھی۔

"میں تمہارا ہاتھ ضرور توڑتی پر وہ کیا ہے نہ کہ ایک تو پہلے ہی تمہاری شکل قابل برداشت نہیں ہے اوپر سے ٹوٹے ہوئے ہاتھ کے ساتھ تو تم اور بھی بد صورت لگتے۔"

آئندہ مجھ سے سو فٹ دور رہنا ورنہ جو ہو گا وہ تم لوگوں کو بالکل بھی اچھا نہیں لگے گا۔"

وہ انگلی دکھاتی ان سب کو وارن کرتی وہاں سے جا چکی تھی جبکہ پیچھے وہ پانچوں بت بنے کھڑے ابھی تک یہ یقین کرنے کی کوشش میں تھے کہ کیا واقعی وہ چھٹانک بھر کی لڑکی جس کا آج پہلا دن تھا وہ ان سب کو تگڑی کا ناچ نچا گی تھی۔۔۔ جن کے سامنے کوئی منہ بھی کھولنے سے پہلے سودفعہ سوچتا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri



" اماااا ناشتہ لادو۔ مجھے دیر ہو رہی ہے۔۔۔۔ آج میرا انٹرویو ہے اور آپ ہاتھ دھو کے مجھے لیٹ کروانے پر تلی ہوئی ہیں۔ "

وہ صحن میں بچھے تخت پر بیٹھی اپنی فائلیں دیکھنے کے ساتھ ساتھ زبان بھی چلا رہی تھی۔ جب کہ فریدہ بیگم باورچی خانے میں کھڑی بڑبڑا رہی تھی کیونکہ اسے کچھ کہنا اپنی شامت لانے کے برابر تھا۔ اکلوتی ہونے کی وجہ سے باپ کی لاڈلی جو ٹھہری تھی وہ۔

www.kitabnagri.com

" لارہی ہوں لڑکی۔۔۔ پتا نہیں کس نے کہا تھا کہ دن چڑھے گھوڑے گدھے بیچ کر سوتی رہو۔ اب تمہیں دیر ہونے کی پڑی ہے۔ دل تو چاہتا ہے کہ لگاؤں تمہیں کھینچ کے دو "

Posted On Kitab Nagri

اس سے پہلے کہ فریدہ بیگم مزید کچھ کہتی وہ برآمدے سے خورشید صاحب کو نکلتا دیکھ کر مسکائی۔ اور ناشتہ چھوڑتی ان کے گلے لگی نجانے کونس راز و نیاز کرنے لگی تھی۔

دوسری طرف فریدہ بیگم نفی میں سر ہلاتی وہاں سے چلی گئیں کیونکہ جانتی تھیں کہ اب ان باپ بیٹی کا ختم ہونے والا باتوں کا سلسلہ شروع ہو جانا تھا۔

" اباد عا کیجیے گا میں سیلیکٹ ہو جاؤں۔ "

وہ گیٹ کے پاس پہنچ کر ایک بار پھر بولی پڑی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

" ارے کیوں نہیں سیلیکٹ ہو گی تم۔ میرا بچہ اتنا لائق ہے۔ دیکھنا تم ضرور سیلیکٹ ہوں گی۔ "

ان کی بات سن کر وہ خدا حافظ کہتی باہر جانے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

" حیا۔ حیار کو وزرا۔ نظر اتارنے دو۔ اور ایک عدد ماں بھی ہے تمہاری اس سے بھی مل لیا کرو۔ باپ کی چمچی نہ ہو تو۔۔ "

وہ اسکی نظر اتارتے شکوہ کر گی جس پر وہ مسکراتی ہوئی ماں کے گلے لگتی ان کا ماتھا چوم گئی تھی۔

" دعا کرنا آپ دونوں میرے لیے۔ خدا حافظ "

وہ گیٹ پار کرتی رکشے میں بیٹھ چکی تھی جبکہ پیچھے وہ دونوں نم آنکھوں سے تب تک دروازے کی چوکھٹ پر کھڑے رہے جب تک رکشہ گلی کی نکڑ سے او جھل نہ ہو گیا تھا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



وہ رکشے سے اترتی جلدی سے جانے لگی کہ رکشہ والا چلا اٹھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

" ارے باجی ہمارا پیسہ تو دیتی جاو۔ مفت میں جھولا لیا ہے کیا۔ "

وہ سر پر ہاتھ مارتی واپس پلٹی تھی۔

" معاف کرنا بھائی صاحب۔ جلدی میں تھی۔ یہ تو تمہارے پیسے۔۔ "

" ارے بیبی ہم کو پاگل مت بناؤ۔ ہم جانتا ہے یہ ڈرامے بازی۔۔ "

رکشے والا شاید کچھ اور بھی بول رہا تھا مگر وہ سنی ان سنی کرتی گیٹ کی طرف بھاگی تھی۔

نظریں اٹھا کر دیکھا تو سامنے ہی "جنح ہسپتال لاہور" لکھا دیکھ کر وہ پھر سے اپنی کامیابی کیلئے دعائیں مانگنے لگی۔
یہ اسکا پہلا انٹرویو تھا۔ ابھی کچھ ہی عرصہ پہلے ہی اس نے گورنمنٹ کالج سے MBBS کی ڈگری حاصل کی تھی اور اب نوکری کی تلاش میں یہاں آئی تھی۔۔

السلام کا نام لے کر وہ اندر کی طرف قدم اٹھا گئی۔

Posted On Kitab Nagri

ریسیپشن سے انٹرویو حال کا پتہ پوچھ کر وہاں پہنچی تو اتنے لوگوں کو دیکھ کر سخت مایوس ہوئی۔ ان کے کپڑے ان کی امارت کے گواہ تھے۔ وہ ایک مایوس کن نظر سب پر ڈالتی کونے میں موجود خالی کرسی پر ٹک گئی۔ تھوڑی دیر پہلے والا جوش جذبہ سب ہوا ہوا تھا۔ جانتی تھی تو صرف اتنا کہ یہاں موجود لوگوں میں سے اسکا سیلیکٹ ہونا ایک معجزہ ہی ہو سکتا ہے۔ بے دلی سے اپنی باری کا انتظار کرتی ارد گرد کے لوگوں کی باتوں اور قہقہوں سے وہ سخت کوفت زدہ ہوئی تھی۔



" افففففف۔۔۔ حد ہی ہو گئی ہے کیسے بول رہا تھا۔ چھمک چھلو۔ گدھا کہیں کا۔ نمونہ بندر۔ جاہل۔۔۔ ا
آہہہہہ مجھے آج آنا ہی نہیں چاہیے تھا اتنا برا دن ہے۔ ابھی چلی جاتی ہوں واپس ماما تو ویسے بھی گھر نہیں ہوں
گی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہاں یہ ٹھیک ہے۔"

وہ خود سے بڑبڑاتی باہر کی طرف جانے لگی جب دور کچھ عجیب سا محسوس ہونے پر قدم اس طرف بڑھا گئی۔

Posted On Kitab Nagri

پاس جا کر دیکھا تو کچھ لوگ ہیکنگ کے نام پر لڑکی کو چھیڑنے میں مصروف تھے جبکہ وہ لڑکی خوفزدہ سی اپنی بڑی بڑی آنکھوں کو مزید کھول کر اپنے آنسو چھپانے کی ناکام کوشش کر رہی تھی۔ اس کی اس معصومانہ حرکت پر اس کے ہونٹوں پر بے ساختہ تبسم پھیلا تھا۔

مگر اس کا خوفزدہ چہرہ دیکھ کر اس نے آؤ دیکھانہ تاؤ بلکہ اپنے پیروں میں پہنی ہوئی سینڈل اتار کر ان کو سنبھلنے یا سمجھنے کا موقع دیے بغیر ان پر دھاوا بول دیا۔

اچھی طرح ان کی دھلائی کرنے کے بعد ان کے چہرے پر نظر پڑی تو ایک بار پھر ان پر جو توں کی بارش شروع کر دی۔ یہ وہی چھ لوگوں کا گروپ تھا جس کی تھوڑی دیر پہلے ہی اس نے عزت افزائی کی تھی۔

Kitab Nagri

" میرے خیال سے اتنی دھلائی کافی ہے۔ آئندہ تم لوگ اپنی بیوی کو بھی چھیڑنے سے پہلے سو بار سوچو گے۔

اور لڑکیوں تم لوگوں زرا اثرم نہیں آتی اپنے جیس لڑکی کو تنگ کرتے ہوئے۔ آئندہ مجھے ایسی حرکت کرتے ہوئے نظر آئے نہ۔ تو حشر نشر کر دوں گی میں تم لوگوں کا۔ اب شکلیں گم کر واپسی اس سے پہلے میں پھر سے شروع ہو جاؤں "

Posted On Kitab Nagri

وہ ان سب کو بھگاتی اس لڑکی کی طرف متوجہ ہوئی تھی جو اس ساری صورتحال سے گھبرا کر رونے کا شغل فرما رہی تھی۔

" کیا ہے۔۔۔۔۔ تماشا چل رہا ہے کیا۔۔؟ نگلو یہاں سے تم سب بھی۔ مدد نہیں کرنی کس کی البتہ تماشا ضرور دیکھنا ہے۔ جلدی سے نگلو یہاں سے۔ "

سٹوڈنٹس جو تماشا دیکھنے کیلئے اکٹھے ہو گئے تھے اس کی آواز سن کر ایک منٹ سے پہلے روفو چکر ہو گئے مبادا سارا غصہ ان پر ہی نہ نکل جائے۔۔

www.kitabnagri.com

"یاااااااااااا ررر خدا کا واسطہ ہے ساس بہو والا ڈرامہ بند کرو۔ بڑی ہی کوئی ڈرپوک ہوا اگر مقابلہ نہیں کر سکتی تو یہاں کیوں آئی ہو۔ گھر بیٹھ جاتی۔ ارے ارے ارے ارے ارے ارے۔"

Posted On Kitab Nagri

ایک تو وہ لڑکی پہلے ہی خوفزدہ تھی اوپر سے اسکی باتیں سن کر اسکے رونے میں شدت آگئی۔ جس پر جھنجھلتی ہوئی
اسے ایک تھپڑ لگائی تھی۔

" چپ۔ بلکل۔ چپ۔ آواز نہ نکلے تمہاری۔ اب اگر ایک بھی آنسو نکلانہ تو واپس ان کے پاس خود چھوڑ کر
آؤں گی پھر کرتی رہنا اپنا شوق پورا۔ "

اسکے تھپڑ پر صدمے کے مارے اسے واقعی چپ لگ گئی تھی۔



" نام بتاؤ اپنا۔۔۔۔ "

اسے چپ دیکھ کر وہ شکر مناتی اس سے بات شروع کرنے کی غرض سے پوچھ بیٹھی۔

" جھجج۔ جچی۔ "

Posted On Kitab Nagri

" آوے لڑکی تم اٹک اٹک کر کیوں بول رہی ہو۔ جھججھج۔ جھججی۔

سیدھی طرح بولو اور یہ جی کیسا نام ہے۔ تمہارے ماں باپ کو اور نام نہیں ملا تھا کیا۔"

وہ اسے لیے کیفے ٹیریا کی طرف جاتی اسکے ساتھ عام انداز میں بات کرنے لگی۔ مقصد صرف اور صرف اس کا خوف مٹانا تھا۔

" - مناہل۔ مناہل نام ہے میرا۔"

اس کا خوف آہستہ آہستہ زائل ہو رہا تھا۔ اپنے مقصد میں خود کو کامیاب ہوتا دیکھ کر اس نے اپنی مسکراہٹ دبائی۔

www.kitabnagri.com

" ہممممم اچھا نام ہے۔۔"

لڑکی اب مجھ سے بھی میرا نام پوچھ لو۔ بڑی ہی کوئی بے مروت ہو تم۔ جاؤ میں ناراض ہوں"

وہ جھوٹ موٹ کامنہ موڑ کر کھڑی ہو گئی۔ اس کے اس انداز پر وہ مسکراتی ہوئی اس کا ہاتھ پکڑ گئی۔

Posted On Kitab Nagri

"What's your name pretty girl?"

" ہا ہا مکھن مت لگاؤ۔ ہاں تو میرا نام ہے 'عنایہ کاکڑ خان' تم مجھے عینا کہہ سکتی ہو۔ "



اس کی بات سنتی وہ اسکے آگے جھجھکتی ہوئی اپنا ہاتھ پھیلائی۔

" Friends?????"

" ہاں ہاں کیوں نہیں۔ ویسے بھی مجھے ایک ڈرپوک دوست کی شدید ضرورت تھی۔ "

وہ آنکھ مارتی اسے تھوڑی دیر پہلے کا حوالہ دے گی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

" میں نہیں ہوں ڈرپوک۔ بس تھوڑا سا کنفیوز گئی تھی۔ "

وہ گال پھولا کر بولتی اسے اتنی کیوٹ لگی کہ وہ جھٹ پٹ اسکا پھولا ہوا گال چوم گئی۔ منہاں سرخ ہوتی فوراً ادھر ادھر دیکھنے لگی کہ کہیں کسی نے دیکھ تو نہیں لیا۔

" ہا ہا ہا ہا اے کسی نے نہیں دیکھا میرے شرمیلے بے بی کو۔۔۔ آؤ تمہیں کچھ کھلاؤ کیفے سے۔ "

اسے شرمندہ کھڑی دیکھ کر وہ ہستی ہوئی اسے کیفے کی طرف لے کر چل پڑی تھی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ ابھی نائٹ ڈیوٹی کر کے تھکا ہارا گھر آیا تھا۔ مگر سامنے وجی کوٹی وی کے سامنے بیٹھا دیکھ کر سیدھا اس کے سر پر پہنچا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

" اوےےےےے تم یہاں کیا کر رہے ہو۔ "

وہ جو مزے سے فٹ بال میچ دیکھ رہا تھا اسے آتا دیکھ کر اسکی آنکھیں چمکی۔ اپنے سڑے ہوئے بھائی کو دیکھ کر ہمیشہ اسکی شرارتی رگ پھر پھڑاتی تھی۔

" کیا۔ کیا۔ کیا۔ اب میں کیا صوفے پر بیٹھ کر ٹی وی بھی نہیں دیکھ سکتا۔ یا اللہ یہ سب سسٹن سے پہلے میں نے اپنے کانوں میں ہینڈ فری کیوں نہ لگالی۔ "

اپنی آواز میں بھرپور صدمہ ڈالتے ہوئے وہ بولا تو اس کی اوور ایکٹنگ دیکھ کر وہ مسکرا اٹھا۔ اسے اپنی تھکن اترتی ہوئی محسوس ہوئی۔

" میں پوچھ رہا ہوں کالج کیوں نہیں گئے۔ آج پہلا دن تھا نہ تمہارا۔ "

Posted On Kitab Nagri

وہ جانتا تھا کہ وہ سیدھا جواب نہیں دے گا مگر پھر بھی پوچھ بیٹھا اور ایسا ہی ہوا تھا۔

" وہ نہ میں نے سوچا آج نہ فیشنل اور کٹنگ وغیرہ کروالوں۔ تاکہ آپ کی بھابھی زرا آسانی سے مل جائے اور میں فوراً گھوڑی چڑھ جاؤ۔ "

وہ ڈھیٹوں کی طرح بولتا ایک بار پھر اسے مسکرا نے پر مجبور کر گیا تھا۔

" یار تمہارے پاس بیٹھ کر نہ مجھے اپنی تھکن فیل ہی نہیں ہوتی۔ "

www.kitabnagri.com

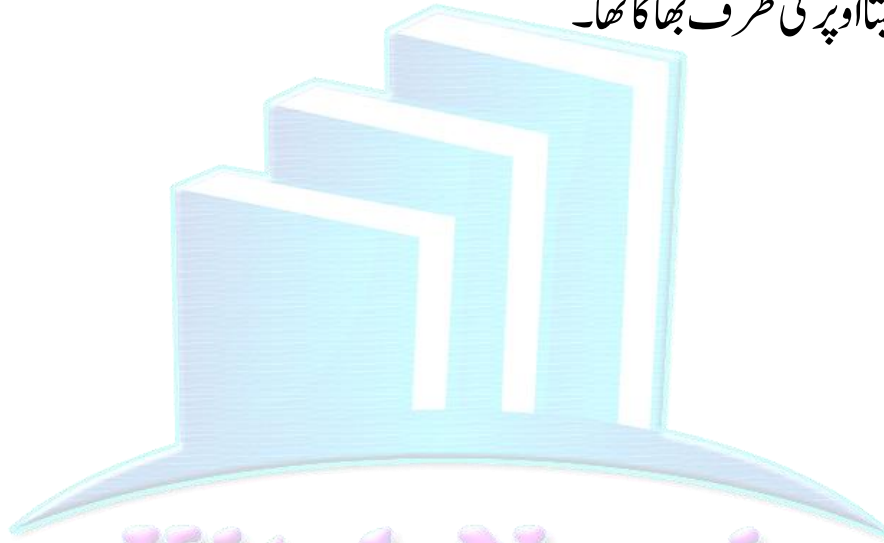
وہ اسکی گود میں کشن رکھ کر لیٹنے لگا مگر اس سے پہلے ہی وہ بدک کر پیچھے ہوا تھا۔

"بھابھائی میں شریف بچہ ہوں۔ آپ مجھے ایسا ویسا نہ سمجھے۔ یا اللہ اس گھر میں میری عزت ہی محفوظ نہیں ہے۔ پلیز میری عزت کی حفاظت کرنا۔"

Posted On Kitab Nagri

آپ کی جلد سے جلد شادی کروانی پڑے گی۔ توبہ توبہ اپنے بھائی کی عزت پامال کرنے کی کوشش کر رہے ہیں آپ تو۔"

وہ بولتے ہی اوپر کی طرف بھاگا تھا کیونکہ اسے اندازہ تھا کہ اسکی شامت پکی ہے اور ایسا ہی ہوا تھا پیچھے وہ اسکی بات کا مطلب سمجھتے دانت پیتا اوپر کی طرف بھاگا تھا۔



"وجد انا ان"

Kitab Nagri

تھوڑی ہی دیر میں پورے گھر میں دونوں کی کھلکھلاہٹیں گونج اٹھی تھی۔
www.kitabnagri.com



Posted On Kitab Nagri

"بیٹا چائے"

وہ اپنے کمرے میں بیٹھی نجانے کن سوچوں میں گم تھی جب اماں بی کی آواز سے چونکی تھی۔

"آپ کا بہت شکریہ، میرا واقعی چائے پینے کو کافی دل کر رہا تھا۔ بیٹھے نا آپ ابھی تک کیوں کھڑی ہیں !!!۔"

وہ ان کے ہاتھ سے چائے کا کپ پکڑتی ان کو اپنے ساتھ بٹھا گئی تھی۔ کافی دیر انکے بولنے کا انتظار کرنے کے بعد اس نے نظریں اٹھا کر دیکھا تو ان کی آنکھوں میں نمی دیکھ کر ٹھٹکی۔



www.kitabnagri.com

"آپ رو کیوں رہی ہیں۔؟؟؟"

"بیٹا تم کیوں خود کو اور عینا کو اذیت دے رہی ہو۔ جو ہو گیا اسے بھول جاؤ۔ یہ جانتے ہوئے بھی کہ تمہاری غلطی نہیں ہے پھر بھی تم خود کو سزا دے رہی ہو۔"

Posted On Kitab Nagri

ان کی بات پر وہ تلخی سے مسکرائی۔

"اماں بی آپ جانتی ہیں دنیا سے کچھ نہیں کہتی جس کی غلطی ہو بلکہ اس کی زندگی جہنم بنا دیتی ہے جو پہلے ہی نقصان میں ہو۔ اور غلطی میری بھی تھی یہ الگ بات ہے کہ نقصان بھی سب سے زیادہ میرا ہو۔ ناقابل تلافی نقصان۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

وہ تلخی سے کہتی انہیں بھی دکھی کر گئی تھی۔ وقت اور حالات نے اسے ایسے مور پر لا کا کھڑا کیا تھا کہ وہ تو اپنے دل کا غبار بھی ہلکا نہیں کر سکتی تھی۔ گزشتہ سالوں نے اسے اتنا تلخ بنا دیا تھا کہ اب اس کے منہ سے کوئی اچھی بات سننا صرف اور صرف کوئی معجزہ ہی ہو سکتا تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"نور۔۔ تم عینا کا سوچو۔۔ وہ۔۔"

عینا کہ نام پر وہ اذیت سے آنکھیں میچتی اماں بی کو ٹوک گئی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"مجھے نفرت ہے اس سے شدید نفرت۔۔۔ اس کے وجود سے، اس سے،

میں اسکی پرورش صرف اور صرف ایک یتیم اور لاوارث بچی سمجھ کے کر رہی ہوں۔۔۔۔۔ وہ میری بیٹی نہیں ہے"

بولتے ہوئے اس کی آواز رندھ گئی تھی۔

آپ پلیز مجھے کچھ دیر کیلیئے اکیلا چھوڑ دیں میں تنہائی چاہتی ہوں۔۔۔۔۔

اور خدا کیلئے میرے پرانے زخموں کو نہ کرید ا کریں میں پہلے ہی بہت مشکل سے سب کچھ بھول کے آگے بڑھنا چاہتی ہوں۔۔۔۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ ان کے سامنے ہر گز کمزور نہیں پڑنا چاہتی تھی۔۔۔ عینا کے لیے یہ الفاظ کہتے ہوئے اسے کتنی اذیت اور کرب کا سامنا کرنا پڑا تھا یہ صرف وہی جانتی تھی۔۔۔۔

وہ جتنا یہ سب بھولنے کی کوشش کرتی تھی کوئی نہ کوئی ایسا واقعہ ہو جاتا جو ہر بار اسے اذیت کے نئے دہانے پر لا کر کھڑا کر دیتا تھا۔۔ زندگی کتنی اذیت ناک اور کانٹوں بھرا راستہ ہے، اس سے بہتر کوئی نہیں جانتا تھا کیونکہ وہ بھی تو

Posted On Kitab Nagri

اس راستے پر چل کر بری طرح لہو لہان ہوئی تھی۔ اس پر ستم یہ تھا کہ وہ جتنا بھولنے کی کوشش کرتی تھی، اتنا ہی کوئی نہ کوئی بار بار اسے یاد دلا کر اسکی روح کو چھلنی کر دیتا تھا۔

اماں بی جانتی تھی کہ وہ اوپر سے جتنا بھی چٹان بننے کی کوشش کرتی ہے اندر سے اس ٹوٹے بکھرے کانچ کی طرح تھی جس کا جڑنا ایک ناممکن عمل تھا۔۔۔

اسے کی پشت کو نم آنکھوں سے دیکھتی وہ کمرے سے چلی گئیں تھیں۔ وہ چاہتی تھیں کہ وہ کھل کر رو لے، اپنے اندر کا غبار نکال دے، اور یہ صرف تب ہی ممکن ہوتا جب وہ اسے اکیلا چھوڑ دیتی۔۔۔

دروازہ بند ہونے کی آواز پر وہ نیچے بیٹھتی چلی گئی تھی۔ گھٹنوں میں سر دیے وہ زار و قطار رونے لگی۔۔ بالوں کو مٹھیوں میں جکڑ کر روتی ہوئی، چلاتی ہوئی وہ ایک افیت ناک منظر پیش کر رہی تھی۔۔ رات کے اس پہر جب تقریباً ہر ذی روح سوچکا تھا وہ اپنے ہر دکھ اور ہرزخم پر دل کھول کر آنسو بہا رہی تھی۔۔۔۔۔ جوں جوں رات گزرتی جا رہی تھی اسکے آنسو، اسکی آہیں سسکیوں میں بدل چکی تھیں۔۔ اسکا لرزتا وجود آہستہ آہستہ نیم غنودگی میں جا رہا تھا۔۔۔۔۔ کھڑکی کے پاس، گھٹنوں میں منہ دیے اسکا لرزتا وجود کچھ ہی دیر میں مکمل ساکت ہو چکا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri



ناشتے کی ٹیبل پر وہ بیٹھانہ دیدوں کی طرح ناشتے کو گھور رہا تھا کیونکہ سالار صاحب کا حکم تھا کہ سکندر شاہ کے بغیر کوئی ناشتہ شروع نہیں کرے گا جس پر وہ صرف کڑوا گھونٹ بھر کے رہ گیا تھا۔

اسکی نہیدوں والی حرکت پر سامنے بیٹھے سالار کا بس نہیں چل رہا تھا کہ اسے دو چار لگا دے۔



"وجد انا انان ----"

وہ دانت پیس کر بولا جیسے دانتوں کے درمیان وجدان ہو۔۔۔

"کیا ہے بھائی بھوک لگی ہے مجھے اوپر سے بڑی لڑکیوں کی طرح تیار ہونے بیٹھ جاتے ہیں، ان کو یہ نہیں پتا ایک

معصوم سا، چھوٹا سا، ننھا سا، پیارا سا" -----،،،،،

"دیکھو جو جی تمہیں خدا کا واسطہ ہے چپ کر جاؤ۔ صبح صبح دماغ کا دہی کر دیتے ہو۔"

Posted On Kitab Nagri

'''بڈی!!!! بھائی کہ رہے تھے کہ پہلے آپ کی شادی ہوگی پھر وہ کریں گے۔ ویسے بھی بھائی نے تو شادی کر کے رخصت ہو جانا ہے اگر آپ نہیں کرنا چاہتے تو مجبور آئیں ہی کر لوں گا آخر ہم دونوں کی دیکھ بھال کیلئے بھی تو کوئی ہونا چاہیے کیوں میں،،،،،،،،،'''

شادی کے نام پر سکندر شاہ کے ذہن میں بہت سی یادوں نے دستک دی مگر جلد ہی خود پر کمپوز کر گیا۔۔۔

جبکہ وجدان جو اپنی ہی ترنگ میں بول رہا تھا سالار کا سرخ چہرہ دیکھ کر اپنا حلق تر کرتا، سینڈ وچ اور بیگ اٹھا کہ "خدا حافظ" بولتا باہر بھاگ گیا۔۔۔

پیچھے سکندر شاہ سالار کا چہرہ دیکھ کر بمشکل مسکرا ہٹ ضبط کرتے، جو س کا گلاس منہ کو لگائے تھے۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com



ابھی وہ گیٹ سے اینٹر ہوا تھا کہ سامنے ہی اسے وہ کسی لڑکی کے ساتھ باتیں کرتی ہوئی نظر آئی۔۔ وہ چہرے پر شرارتی مسکان سجائے بڑے بڑے قدم اٹھاتا گلے لمحے اسکے پاس پہنچ چکا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

پاؤں پر پرانے والے مناہل کے جوتے سے وہ اپنا جملہ ادھورا چھوڑتا اسکی طرف متوجہ ہوا تھا۔۔ جبکہ عینا ابھی تک ہونقوں کی طرح دونوں کو گھور رہی تھی۔۔۔

""توبہ، توبہ، کتنی گندی لڑکی ہو تم۔!!!! تم مجھے کیا سمجھتی ہو، ہاں، بتاؤ زرا۔

میں کہ رہا تھا کہ میں اسکا بوائے فرینڈ تھوڑی ہوں بلکہ یہ تو میری پیاری سی خالہ جانی کی چوہیا بیٹی ہے۔۔۔""

وہ کانوں کو ہاتھ لگاتا بولا۔ مناہل مدد طلب نگاہوں سے عینا کو دیکھنے لگی جو خود اس مصیبت کو دیکھ کر اچھا خاصا چڑچکی تھی۔۔۔

""اے اوور ایکٹنگ کی دکان گھر جا کر رشتہ داریاں پال لینا ابھی مجھے اس کے ارد گرد نظر نہ آؤ تم۔۔۔۔ آ جاتے ہیں منہ اٹھا کر

بندر کہیں گا۔""

وہ اسکو جھاڑ پلاتی، مناہل کا ہاتھ پکڑ کر چلتی بنی۔ تھوڑی ہی دور جا کر مناہل پیچھے مڑ کر اسے زبان چڑانے لگی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اس وقت اپنے دوست کے آفس میں سپروائٹ گھماتا اسکا انتظار کر رہا تھا، جو اس وقت نئے ڈاکٹرز کے انٹرویو لینے میں مصروف تھا۔

فون کی آواز سے اسکے ہاتھوں کی حرکت ایک لمحے کیلئے تھمی مگر اگلے ہی لمحے وہ فون کان کو لگاتا دوبارہ اپنا وہی عمل شروع کر چکا تھا۔۔۔

ء "یار کہاں مر گیا ہے، میں جا رہا ہوں اب"

وہ بے زاریت سے بولتا سیٹ پر ٹیک لگا گیا تھا۔

"اوے حاشر کے بچے میں نے نہیں کرنا یہ کام، میڈیکل کی ڈگری کا یہ مطلب تھوڑی ہے کہ میں یہاں انٹرویو لینے بیٹھ جاؤں۔۔"

www.kitabnagri.com

مجھ سے نہیں ہوتا یہ ""

اسے واقعی ہی مقابل کی انٹرویو لینے والی خواہش پر تپ ہی چڑھ گئی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"مجھے نہیں پتہ تیری مجبوری کا میں جا رہا ہوں تو حسن کو فون کر لے۔۔ اے بات سن،، اوےےےےے،
ہیلوووو، ہیلوووو، حاشر کے بچے"

وہ جھنجھلاتا ہوا اسے زیر لب گالیوں سے نوازتا مجبوراً اٹھ کھڑا ہوا تھا۔۔ اب اس کا رخ انٹرویو حال کی جانب تھا
جہاں اس کا سارا کام اسکے سر پر ڈالتا نجانے کہاں چلا گیا تھا۔۔

راستے میں انٹرویو کیلئے آئی ہوئی لڑکیوں کی اتنی بڑی تعداد اور اوپر سے ان کی تیاری دیکھ کر اسے حاشر پر نئے
سرے سے غصہ چرھا تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

""""کمینہ، خود بھاگ گیا ہے اور مجھے ان بھوتنیوں کے بیچ چھوڑ گیا ہے، افففففففففف""""



Posted On Kitab Nagri



وہ پچھلے ایک گھنٹے سے انٹرویو لیتا شدید بیزار ہو چکا تھا۔ اسے دس لوگوں کو سیلیکٹ کرنا تھا لیکن اسے نہیں لگتا تھا کہ کوئی ایک بھی یہاں اس قابل ہے۔ اسی لیے ابھی تک کسی ایک کو بھی اس نے سیلیکٹ نہیں کیا تھا۔۔۔

اس ایک گھنٹے میں اس نے حاشر کو اتنی کالز ملائی تھی جتنی اس نے زندگی میں کسی کو نہ ملائی ہوں گی۔۔۔ مگر شاید وہ بھی اسکا باپ تھا مجال ہے کہ کوئی ایک بھی کال ریسیو کرنے کی زحمت کی ہو۔۔

ریان دل ہی دل میں اس سے بدلہ لینے کے منصوبے بنانا ایک بار پھر اسکا نمبر ڈائل کر چکا تھا۔۔۔ لیکن اس دفعہ بھی اٹینڈ نہ ہوا تو بنا کچھ سوچے سمجھے سامنے زور سے اچھال چکا تھا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

حیا جو اپنی ہی دھیان میں انٹرویو کیلئے آرہی تھی اس اچانک پڑنے والی افتاد پر ایک زوردار چیخ مار گئی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نسوانی آواز پر ریاں بھی بوکھلاتا ہوا اپنی جگہ سے اٹھ کر اس طرف بھاگا تھا جہاں وہ زار و قطار روتی اپنا بازو سہلارہی تھی۔۔۔۔

"" لڑکی خدا کا واسطہ ہے چپ کر جاؤ۔ بمب نہیں پھینکا تھا میں نے،،،،،،،،،، تم نوک کر کے نہیں آسکتی تھی
،،،،،،،،،، حد ہو گئی ہے دکھاؤ کہاں لگی ہے،،،،،،،،،، ""

وہ جھنجھکتا ہوا اس سے پوچھنے لگا جو خود بھی رونا بھول کر اب یہ دیکھنے کی کوشش کرنے لگی تھی کہ اسے لگی کہاں ہے۔۔

جبکہ اسے لگی تھی ہی نہیں،، وہ تو صرف ڈر کے مارے رو رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس لڑکی کی اوور ایکٹنگ پر اس کا دل چاہا کہ اسکا اپنے ہاتھوں سے گلہ دبا دے،،،،،،

"" نکلو تم یہاں سے،،،،،،،،،، ایک منٹ سے پہلے چلو نکلو،،،،،،،،،، ""

وہ خود بھی کھڑا ہوتا اسے بھی بازو سے کھینچ کر کھڑا کر چکا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

""مم،،، مگر،،، ممی،،، میرا،،، انٹرویو""

سامنے والے کے جارحانہ انداز پر اسے فوراً سے بیشتر یہ خوف لاحق ہو گیا کہ کہیں وہ اسے انٹرویو میں ریجیکٹ ہی نہ کر دے۔۔۔

""بھاڑ میں گیا انٹرویو،،،،، ویسے بھی یہاں کا بوس میں ہوں اور میں تمہیں ریجیکٹ کرتا ہوں،،،،،""

وہ اتنی زور سے دھاڑا کہ حیا کو اپنے کانوں کے پردے پھٹتے ہوئے محسوس ہوئے۔۔

Kitab Nagri

حاشر جوا بھی ابھی واپس آیا تھا،،، اندر کا منظر دیکھ کر ایک لمحے کیلئے تو پریشان ہی ہو گیا تھا۔۔۔۔۔

""کیا ہے یہ سب ریان،،،،،""

""فلحال تو میں گھر جا رہا ہوں سنبھالو تم یہ سب،،،،، تم سے میں بعد میں نبٹتا ہوں۔،،،،،""

Posted On Kitab Nagri

وہ ایک نظر دونوں پر ڈالتا دھاڑ سے دروازہ بند کر کے جا چکا تھا،

"" I am so sorry mam,,, please have a seat""

حاشر اسے جاتا دیکھ کر اس لڑکی سے مخاطب ہوا تھا جو خوفزدہ سی ایک ہی جگہ پر ٹکی ہوئی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔

جبکہ اس کے جانے سے حیا کی سینے میں اٹکی سانس بہا ل ہوئی تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com "" افففف کتنا خوفناک شخص ہے یہ ""

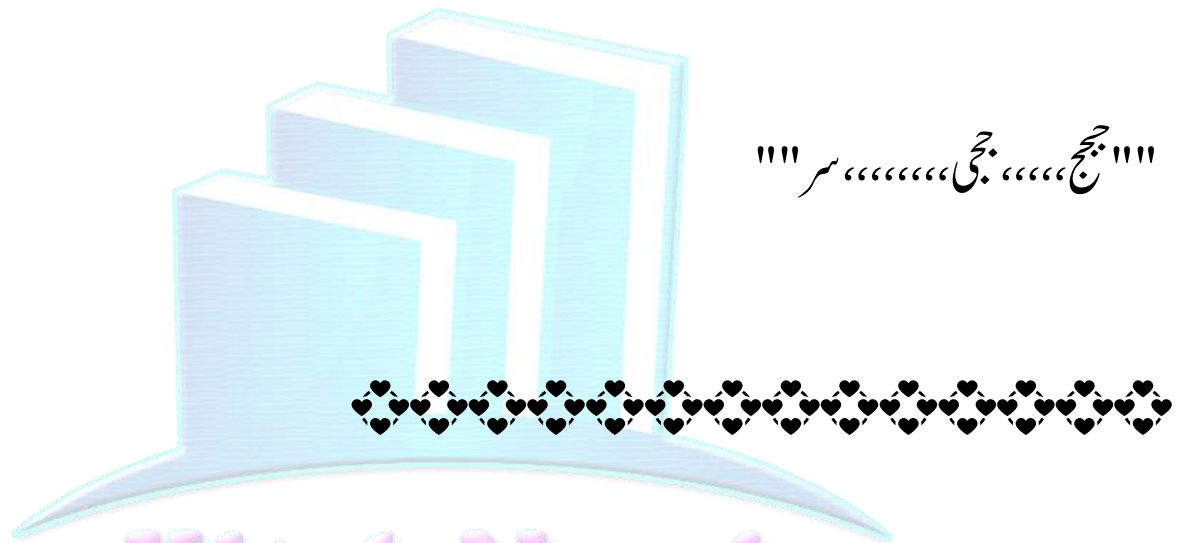
وہ ابھی تک انہیں سوچوں میں گم تھی جب حاشر کی آواز سے چونکی۔۔

Posted On Kitab Nagri

""So miss haya, forget about everything that had happened
now.....

Let's start the interview...

Give me your CV....""



وہ بیڈ پر چت لیٹی،، کروٹیں بدلتی،، گزشتہ ایک ماہ کے بارے میں سوچ رہی تھی۔۔۔

نیند فلحال اسکی آنکھوں سے کوسوں دور تھی۔۔۔۔

اس ایک ماہ میں اسکی زندگی کافی بدل گئی تھی۔۔ اس نے ایک نئی دوست بنالی تھی،، حالانکہ وہ کسی سے دوستی نہیں کرتی تھی۔۔ مناہل سے اسکی دوستی کیسے ہوئی وہ خود نہیں جانتی تھی۔۔ وہ دونوں نہایت ہی کم عرصے میں ایک

Posted On Kitab Nagri

دوسرے کے اتنا ااقرب اچکے تھے کہ کبھی کبھی توا نہیں یوں محسوس ہوتا کہ جیسے وہ صدیوں پرانی دوستیں ہوں

اپنی ہر بات ایک دوسرے کو بتانا، چاہے وہ چھوٹی سے چھوٹی بات ہو یا بڑی بڑی،،، ایک دوسرے کو اپنے نوٹس دے دینا،،، کینٹن میں ایک دوسرے کی پسند کو ترجیح دینا،،، پھر چاہے وہ پہلے سے کتنی ہی نا پسند کیوں نہ ہو،،،، ایک دوسرے کو سپورٹ کرنا،،، ایک دوسرے کا سہارا بننا،،، دوسرے کی خوشی میں خوش اور دکھ میں اداس،،،،

الغرض یہ کہ عینا کو اپنی ابنار مل لائف میں مناہل امید کی پہلی کرن لگتی تھی جس کی وجہ سے اس نے زندگی سے شکوہ کرنا ختم کر دیا تھا اور حالات سے سمجھوتا کرنے کی کوشش بھی کرنا شروع کر دی تھی،،، یہ الگ بات تھی کہ یہ ایک مشکل امر تھا،،،،،

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس ایک ماہ میں مناہل کے کزن کی موجودگی نے بھی زندگی کو خوبصورت بنا دیا تھا،،،،،،،،،،

ان دونوں کی نوک جھونک،،، ایک دوسرے سے خاموش محبت،،،،، ایک دوسرے کا بے پناہ خیال،،،،، کبھی کبھی توا سے رشک آتا تھا کہ کیا کوئی اتنا بھی خوش قسمت ہو سکتا ہے کیا،،،،، وجدان جتنا بھی بڑا نمونہ کیوں نہ تھا

Posted On Kitab Nagri

،،،،، عینا کے سامنے اس کی ہیر و گری فیل ہو جاتی تھی،،،،، جس پر مناہل اس کو خوب چڑاتی اور وہ چڑ بھی جاتا تھا۔۔۔۔۔

اس ایک ماہ میں اتنی یادیں تھیں جن کو سوچتے ہوئے اسکے چہرے پر مسکراہٹ پہیلی تھی۔۔۔

نور جو ہر روز کی طرح رات کے وقت اسے کمرے میں دیکھنے آئی تھی اسے بیڈ پر مسکراتا ہوا دیکھ کر اسکے دل نے شدت سے دعا کی تھی کہ کاش وہ ہمیشہ ایسے ہی مسکراتی رہے۔۔۔

کمرے میں کسی اور کی موجودگی محسوس کر کے عینا کی مسکراہٹ تھمی۔۔۔۔۔ دروازے پر نور کو کھڑا دیکھ کر وہ آنکھیں سکیر کر یہ سمجھنے کی کوشش کرنے لگی کہ رات کہ اس پہر نور کی موجودگی اس کا خواب تھا یہ

www.kitabnagri.com

حقیقت۔۔۔۔۔

اس سے پہلے کہ نور واپس جاتی اسکی محبت سے چور آواز سن کر اسکے قدم تھمے تھے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

عیناب منتوں پر اتر آئی تھی جبکہ وہ ہنوز اسکی بات سنی ان سنی کرتی کپڑے دیکھنے میں مصروف تھی۔۔

""اچھا میں کچھ کھانے جا رہی ہوں، تم بھی وہیں آ جانا،،، میں واپس نہیں آؤں گی وہیں پر تمہارا ویٹ کروں گی،،، جلدی آنا،،،"

وہ اسے تنبیہ کرتی نیچے چلی گی کیونکہ وہ جانتی تھی کہ جس سپیڈ سے وہ کپڑے دیکھ رہی تھی،،، انہیں مزید تین،،، چار گھنٹے لگ جانے تھے جبکہ اتنی دیر بھوک برداشت کرنے کا خیال ہی عینا کیلئے سو حان روح تھا۔۔۔۔۔۔۔



www.kitabnagri.com

وہ وجدان کیلئے گفٹ خریدنے مال آیا تھا۔۔۔۔۔

وہ اسے گاڑی خرید کر دے رہا تھا مگر اسکا کہنا تھا کہ اسے گاڑی کیساتھ تین گفٹ اور چاہیے،،،، جس کی وجہ اس نے جاننے کی کوشش نہیں کی تھی کیونکہ وہ جانتا تھا کہ کوئی فضول جواز ہی ہو گا۔ اس سے بہتر تھا کہ وہ چپ چاپ اسکیلئے گفٹ ہی خرید لیتا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسکی بات پر سالار نے کتنی مشکل سے غصہ ضبط کیا تھا وہی جانتا تھا ورنہ دل تو چاہ رہا تھا کہ وجدان اسکے سامنے ہو اور وہ تھپڑوں سے اسکا منہ لال کر دے۔۔

اس سے پہلے کہ وہ اسکو جھاڑ پلاتا سامنے آتی چھوٹی سی بچی سے ٹکرا گیا نتیجتاً اسکے ہاتھ میں پکڑا ہوا جوس دونوں کے اوپر گر چکا تھا۔۔

وہ فون کان سے ہٹاتا سامنے بچی کی طرف متوجہ ہوا تھا جبکہ وجدان صرف ہیلو ہیلو کہتا رہ گیا۔۔۔ چونکہ فون بند نہیں ہوا اسلیے وجدان نے بھی بند کرنے کی زحمت نہ کی بلکہ کان سے لگائے عادت سے مجبور باتیں سننے لگا۔۔۔۔۔



www.kitabnagri.com



Posted On Kitab Nagri

"" اوبھائی صاحب، جب بچے سنبھالنے نہیں آتے تو پیدا کیوں کرتے ہو۔۔۔۔ بجائے اسکے کہ تم اپنی بچی کو چپ کرواؤ تم ادھر ادھر لڑکیاں تاڑ رہے ہو،،،، بڑے ہی کوئی بے شرم ہو ویسے تم،،،،۔۔۔۔۔""

سالار جو پہلے ہی تپا ہوا تھا اسے دیکھ کر اس کا پارہ مزید ہائی ہوا اسلئے جھنکھلاتا ہوا اسے جھڑک گیا۔۔۔۔

"" اونیبی معاف کرو جاؤ یہاں سے ""

عینا جو اسکو جلی کٹی سنا کر اس بچی کی طرف متوجہ ہو چکی تھی، اسکی بات سن کر فوراً اسکی کی طرف گھومی۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

"" کیا اااااااااااا،،،، بے بی کس کو بولا،،،، ہاں،،،، تمہارے گھر میں ماں بہن نہیں ہے،،،،، ایک بچی کے باپ ہو کر لڑکی کو چھیڑ رہے ہو،،،، شرم، حیا بچ کھائی ہے کیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ""

Posted On Kitab Nagri

اس بچی کی ماں جو اسکو ڈھونڈتے ان تک آگئی تھی،،،،، اسکو روٹا دیکھ کر ان سے معذرت کرنے لگی۔۔۔

""نہیں زیادہ تنگ نہیں کیا آپ بس دھیان رکھا کریں""

وہ بتا اس عورت کو رہا تھا مگر درحقیقت گھور اسکو رہا تھا جو سرکھاتی اسکی غصے بھری نظروں سے بچنے کیلئے ادھر ادھر دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔

"" Sorry once again... come sani let's go""

Kitab Nagri

وہ ایک بار پھر معذرت کرتی بچی کو لے کر چلی گئی جواب بالکل خاموش ہو چکی تھی۔۔۔۔۔

وجدان کو لگا کہ تماشا ختم ہو گیا تو وہ فون بند کر کے سکندر شاہ کو کال ملا گیا،،،،، اب انہیں بھی تو آج کی کاروائی بتانی تھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ پیر پختی فورڈ کوٹ کا رخ کر گئی تھی۔۔۔۔۔



""اے بی بی کس کو بولا،، تمہارے گھر میں ماں بہن نہیں ہے کیا۔۔ ایک بچی کے باپ ہو کر چھیڑ رہے ہو لڑکی کو،،، شرم بیچ کھائی ہے کیا""

سالار جو سکندر شاہ کے ساتھ لان میں بیٹھا چائے پی رہا تھا وجدان کی بات سن کر اسے زبردست اچھولگا اور نتیجتاً ہاتھ میں پکڑا چائے کا کپ زمین بوس ہو چکا تھا۔۔۔۔۔ اسے یہ سمجھنے میں بالکل دیر نہیں لگی تھی کہ ہمیشہ کی طرح وہ اس بار بھی کال ڈسکنیکٹ کرنا بھول چکا تھا اور وجدان بھی تمام شرم و لحاظ کو بالائے طاق رکھتا ہوا ساری باتیں سن چکا ہے۔۔۔۔۔

سکندر شاہ اور وجدان دونوں کا ہنس ہنس کر برا حال ہو چکا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پیچھے دونوں کا زور دار قہقہہ گونجتا تھا۔۔۔



بلیک ڈنس سوٹ میں ملبوس،، مہمانوں کو رسیو کرتے وہ تینوں اس وقت نظر لگ جانے کی حد تک پیارے لگ رہے تھے۔۔۔۔۔

وجدان کی نظریں بار بار اینٹریس کی جانب اٹھ رہی تھی مگر ہر بار ناکام ہو کر واپس ہو جاتیں۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

""اس بل بوتڑی کی تو آج خیر نہیں،،،، آج تم بچ کے دکھاؤ چہیا،،،،،""

www.kitabnagri.com

وہ دانت پیتا دل ہی دل میں منصوبے بنانے لگا۔۔۔۔۔

تھوڑی دیر بعد انٹریس سے خالا کو اکیلا آتا دیکھ کر اس کا صدمے کے مارے منہ ہی کھل گیا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"" Happy birthday my dear nephew""

جبکہ وہ مسکرا بھی نہ سکا۔۔۔۔



"" آپ اکیلی آئیں ہیں کیا؟؟؟؟؟ ""

وہ صدمے سے پوچھ بیٹھا

"" نہیں منو وہ بھی آرہی ہے،،، ایکچولی اسے اپنی ایک فرینڈ کو پک کر نانا تھا۔۔۔۔ آتے ہی ہوں گے۔۔۔۔ تم
انجوائے کرو میں زرا گیسٹس سے مل لوں ""

وہ مسکراتی ہوئی وہاں سے چلی گئیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

"تم زرا آؤ تو سہی منو ووو ووو کی بچی بتاتا ہوں میں تمہیں۔۔۔۔"

وہ منہ میں بڑبڑاتا،، جلتا کڑھتا مہمانوں کی طرف متوجہ ہو چکا تھا۔۔۔



"منوووووویاااااااااااااااااااا رررر مجھے نہیں پسند میک تھوپ کر شو پیس بننے کا،،،، تم خوا مخواہ غصہ ہو رہی ہو۔۔۔"



www.kitabnagri.com

'''اچھا تو تمہارا مطلب ہے کہ میں شو پیس ہوں۔۔۔'''

اسکی بات سن کر مناہل کو تو مانو آگ ہی لگ گئی تھی۔۔۔۔۔

جبکہ عینا سوائے ماتھل بیٹن کے کچھ نہیں کر سکتی تھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تھوڑی دیر پہلے جب مناہل اسے پک کرنے کی تو اسے سادہ سی جینز، شرٹ میں دیکھ کر اس کا تو منہ ہی کھلا کھلا رہ گیا

وہ ہر کام اٹا کرتی تھی اسے اندازہ تھا لیکن اتنا اٹا کرے گی اسے بالکل اندازہ نہیں تھا۔



"بی بی،،، یہ کیا ہے عینا،،،،"

صدے کے مارے وہ صرف اتنا ہی بول پائی تھی۔۔۔۔

"کیا مطلب کیا ہے،،، کپڑے ہیں ویسے تم بہت پیاری لگ رہی ہو"

"تم یہ پہن کر جاؤ گی وہاں"

Posted On Kitab Nagri

اسکی سوئی ابھی بھی وہیں اٹکی ہوئی تھی۔۔۔۔

""ہاں تو کیا برائی ہے اس میں،،،، کل ہی تو خریدا ہے یہ""

عینا ایک نظر اپنے حلیے پر ڈالتی اس سے پوچھنے لگی۔۔۔۔ بلیو جینز پر ملٹی کلرڈ شرٹ،، گلے میں سٹالر اور بالوں کو ہائی ٹیل میں باندھے وہ اپنے حساب سے ابھی بھی اوور لگ رہی تھی۔۔۔۔۔

""تت،،،، تنتم،،،، بھاڑ میں جاؤ۔""

Kitab Nagri

وہ دانت پیستی گاڑی میں جا بیٹھی تھی۔۔۔ عینا بھی فوراً اسکے پیچھے بھاگی کیونکہ اسکا کوئی بھروسہ نہیں تھا کہ اسے یہیں چھوڑ جاتی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسی لیے اب مناہل منہ پھیلائے بیٹھی تھی،،،، وہ اس وقت عینا کی کوئی بات سننے کے موڈ میں نہیں تھی۔۔۔۔ وہ چاہتی تھی کہ اسکی دوست پارٹی میں سب سے پیاری لگے مگر عینا نے تو اسکے ارمانوں پر بالٹی بھر کر پانی ڈال دیا تھا۔۔۔۔۔

گھر کے سامنے گاڑی رکنے پر مناہل اسکی طرف دیکھے بغیر نیچے اتر کر اندر چل پڑی،،،، عینا بھی جلدی سے اسکے ساتھ ہو دی۔۔۔۔۔

""میرے ساتھ بالکل مت آنا تم،،،، اور خبردار کسی کو یہ بھی مت بتانا کہ میں تمہاری دوست ہوں۔۔۔۔ میں نہیں چاہتی کہ میری بے عزتی ہو۔۔۔۔""

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسے تنبیہ کرتی وہ وہاں سے جا چکی تھی۔۔۔۔ عینا کا تو صدمے سے برا حال تھا۔۔۔۔

خود کو کمپوز کرتی وہ اپنی خجالت مٹانے کیلئے ادھر ادھر دیکھنے لگی۔۔۔۔ مگر تھوڑے ہی فاصلے پر تین لڑکوں کو خود کو گھورتا دیکھ کر وہ ایک لمحے کی تاخیر کیے بغیر ان کے سر پر پہنچی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

""کیا گھور گھور کر دیکھ رہے تھے۔۔۔۔۔ کافی مشکل ہو رہی ہو گی نہ،،،،، ویو کلیئر نہیں ہو گا۔۔۔۔۔ یہ لو اب قریب سے دیکھ لو،،،،،""

""یہاں نہیں،،،،،،،،،،، میرے اپارٹمنٹ چلتے ہیں،،،،، قریب ہی ہے،،،،، ہمارا تو کام ہی حسن کو سراہنا ہے۔""

ان میں سے ایک لڑکا خباثت سے کہتا اسکے غصے کو ہوا دے گیا تھا۔۔۔۔۔

""ارے واہ،،،،، میں بھی یہی کام کرتی ہوں،،،،، پر میں حسن کو نہیں ذلالت کو سراہتی ہوں وہ بھی اپنے انداز میں۔۔۔۔۔""

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یہ کہتے ہی وہ ان پر دھاوا بول چکی تھی،،،،، مکوں،،،،، گھونسوں اور لاتوں سے وہ کچھ ہی دیر میں تینوں کو بے حال کر چکی تھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس سے پہلے وہ ایک بار پھر سے ان کی مزید کٹ لگاتی وہ بمشکل اسکے چنگل سے آزاد ہوتے لڑکھڑاتے ہوئے وہاں سے بھاگے تھے۔۔۔۔

اس نے خود بھی انکو پکڑنے کی کوشش نہ کی کیونکہ اسکے خیال میں ان کیلئے اتنی مار کافی تھی اب کم سے کم ایک ہفتہ تو وہ کسی کام کے قابل نہیں رہے تھے۔۔۔۔۔۔۔۔

ان کے جانے کے بعد اپنے آپ پر نظر دوڑائی تو ایک نئی پریشانی نے آن گھیرا،،،،
بکھرے بال اور شکن آلود کپڑے،،،، اس حلیے میں نہ تو وہ گھر جاسکتی تھی نہ ہی اندر فنکشن میں۔۔۔۔

فون کیلئے بیگ میں ہاتھ ڈالا تو پتا چلا کہ وہ تو جلدی میں گھر ہی رہ گیا تھا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کچھ سوچتی،،،، وہ سٹالر اپنے ارد گرد لپیٹی اندر کا رخ کر گئی تھی۔۔۔۔۔

اندر جا کر دیکھا تو یوں لگا جیسے رنگ و بو کا سیلاب اُڈ آیا ہو،،،، لان کی ڈیکوریشن بھی واقعی قابل ستائش تھی،،،،

مزید غور کرنے کی بجائے وہ کونے میں کم لائٹ والی جگہ پر جا کر گھر کا جائزہ لینے لگی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سوائے ایک بالکنی جو کہ فرسٹ فلور پر تھی اسے کہیں سے بھی اسے اندر جانے کا راستہ دکھائی نہیں دے رہا تھا۔۔۔۔۔ شریفوں کی طرح سامنے سے جاتی تو عزت افزائی کے ساتھ ساتھ سب کے سامنے تماشا لگ جانا تھا۔۔۔۔۔

اسی لیے اس بالکنی پر ہی اس کا نام لے کر پائپ کے ذریعے جانے لگی۔۔۔۔۔ ہانپتی کانپتی وہ اوپر پہنچی تو سامنے کمرے کا دروازہ کھلا دیکھ کر سکون کا سانس لیا۔۔۔۔۔

”ففففففف شکر ہے یہ کھلا ہے ورنہ نیا مسئلہ کھڑا ہو جاتا۔۔۔۔۔“

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ دل ہی دل میں بڑبڑاتی اندر داخل ہوئی۔۔۔۔۔ کمرے کو ستائشی نظروں سے دیکھتی وہ اس کمرے کے مکین کی پسند کو سراہ گئی۔۔۔

”واہ بھئی،،،، کیا کمال کا کمرہ ہے،،،، چل بھی عینا جس کا بھی ہے تجھے کیا،،،،، تو اب کپڑے ڈھونڈ“

Posted On Kitab Nagri

سالار جو اپنا فون لینے کمرے آیا تھا،، کسی لڑکی کو اپنے کمرے کے وسط میں کھڑا دیکھ کر اسے چار سو چالیس ووٹ کا جھٹکا لگا تھا۔

اپنے پیچھے آہٹ محسوس ہونے پر عینا پلٹی تو سامنے مال والے لڑکے کو حیران کھڑا دیکھ کر اس کا رنگ ہی اڑ گیا۔۔۔۔۔ مگر ابھی اسے ہوش سے نہیں جوش سے کام لینا تھا۔۔۔۔۔



""آہ کیسے ہو جانو وووو.""

وہ خود کو کمپوز کرتی ہوئی بولی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سالار جو مال والی لڑکی کو دیکھ کر پہلے ہی حیران و پریشان تھا اسکی بات سن کر تو اسے جھٹکا ہی لگ گیا۔۔۔۔۔

""کیا بکواس ہے یہ۔۔۔۔۔ میں تمہیں نہیں جانتا۔۔۔۔۔""

Posted On Kitab Nagri

وہ غصے سے دھاڑا تھا۔۔۔

"" آہہ بے بی کو غصہ آگیا،،،،، پر یہ بات تو ہم دونوں جانتے ہیں نہ کہ ہم دونوں ایک دوسرے کو نہیں جانتے۔۔۔ لیکن سوچو اگر میں شور مچا دوں تو لوگ میرا حلیہ اور تمہاری یہاں موجودگی سے کیا سمجھیں گے یہیں نہ کہ تم میرے ساتھ زبردستی کرنے کی کوشش کر رہے تھے۔۔۔ اور ویسے بھی فنکشن چھوڑ کر تم یہاں ہووووو۔۔۔۔۔ ""

وہ دانستہ بات ادھوری چھوڑ گی تھی

"" تو اسلیے بہتر ہے میرا ایک کام کر دو۔ میں آرام سے چلی جاؤں گی۔۔۔ ""

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ایک لمحے کیلئے تو اس لڑکی کی باتوں پر اسکا دماغ گھوم گیا۔۔۔ وہ اسے ضرور مزہ چکھاتا مگر اس وقت گھر میں اتنے لوگوں کی وجہ سے کڑوا گھونٹ بھرتا اسکی بات ماننے پر مجبور ہو چکا تھا۔۔۔۔۔

"" بولو کیا کروں میں ""

Posted On Kitab Nagri

وہ اس چھٹانک بھر کی لڑکی سے ہارمانتا پوچھ بیٹھا تھا۔۔۔۔

""ہاں اب آئے نالائسن پر،،،، میرا حلیہ تو تم دیکھ ہی رہے ہو اس طرح کہیں بھی گی تو لوگ باتیں بنائیں گے۔۔۔۔ اسلئے میرے جلدی سے سوٹ اریج کرواؤ۔۔۔۔""

وہ جلدی سے بول پڑی کہ کہیں وہ مکر ہی نہ جائے۔۔۔

اسکی عجیب سی فرمائش پر وہ حیران ہی رہ گیا۔۔۔ اسے لگا تھا کہ وہ پیسوں کی ڈیمانڈ کرے گی مگر یہاں تو کھودا پہاڑ نکلا چوہا والا معاملہ تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

""ہمارے گھر لیڈیز کپڑے نہیں ہیں""

جبکہ اسکی بات پر عینا کو تو اور پریشانی لگ گئی۔۔

Posted On Kitab Nagri

مگر کچھ سوچتی ہوئی مسکرائی اور اسکے پاس جاتی بولی۔۔

""ہم تو ڈوبے ہیں صنم تمہیں بھی لے ڈوبیں گیں۔

اگر پانچ منٹ میں تم نے مجھے کپڑے لا کر دیے نہ تو میں شور مچا دوں گی""

وہ شان بے نیازی سے کہتی اسکے ہوش اڑا گی تھی۔۔



www.kitabnagri.com

وہ دانت پیتا کمرے سے نکلا تھا۔۔۔
جبکہ وہ اپنی ہمت کو داد دیتی آرام سے صوفے پر بیٹھ گئی۔۔

تھوڑی دیر بعد وہ ہاتھ میں میروں ساڑھی لے کر واپس آیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

""میں یہ نہیں پہن سکتی اتنی ہیوی ہے،،، میری شادی نہیں ہو رہی ہے ویسے بھی..""

وہ تو اس ساڑھی کو دیکھ کر ہتھ سے ہی اکھڑ گئی تھی۔۔۔

""اس وقت گھر میں اسی طرح کے کپڑے ہیں۔۔۔ پہننے ہیں تو پہننے ورنہ بھاڑ میں جاؤ۔""

اسکے بگڑے تیور دیکھ کر وہ جلدی سے ساڑھی پکڑ گئی۔۔۔۔

""اوے تمیز سے اچھا۔۔۔ اب پہن ہی لیتی ہوں،،،، مجبوری ہے،،،، ویسے تم تو کہہ رہے تھے گھر میں لیڈیز کپڑے نہیں ہیں،،،""

www.kitabnagri.com

وہ اسے شاکی نظروں سے گھورتی ہوئی پوچھنے لگی۔۔۔

""میری مرحوم ماں کے ہیں،،،، ہمارے گھر میں کوئی لڑکی نہیں ہے""

Posted On Kitab Nagri

وہ ناچاہتے ہوئے بھی اسے صفائی دے گیا تھا۔۔

"" Oh I am sorry""



اسے واقعی دکھ ہوا تھا۔۔

""واشروم اس طرف ہے""

""پتا ہے مجھے تم زیادہ اور سمارٹ نا بنو."" www.kitabnagri.com

وہ اسے سناتی واشروم میں بند ہو چکی تھی۔۔۔

جبکہ اس بار بھی وہ محض دانت پیس کر رہ گیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پانچ منٹ بعد وہ ساڑھی پہن کر آئی تو اسے فی فکر لاحق ہو گئی۔۔۔

""ساڑھی کے ساتھ جو گرز پہنوں گی کیا۔""

وہ صدمے سے بولی جبکہ وہ نفی میں سر ہلاتا اسے جوتے پکڑا گیا تھا۔۔۔

وہ مسکراہٹ ضبط کرتی اسکے ہاتھ سے جوتا پکڑ کر پہننے لگی۔۔۔۔

Kitab Nagri

""خاصے عقلمند ہو،،، میں تمہیں بے وقوف سمجھتی تھی،،، جوتے تنگ ہیں مجھے پر خیر ہے میں مینینج کر لوں گی۔۔۔""

وہ جوتا پہنتے ہوئے مصروف سی بولی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

""تمہارا حلیہ ایسا کیوں تھا..""

وہ اس سے نجانے کیوں پوچھ بیٹھا۔۔۔

""کیوں تم میرے باپ ہو جو بتاؤ،،،، لیکن چلو تم نے میری مدد کی ہے تو بتا دیتی ہوں،،،، کچھ لڑکے گھور رہے تھے انکو لیکچر دے کر آئی ہوں،،،، اسلیے تم بھی مجھے ایزی مت لینا۔""

وہ بال کنگھی کرتے ہوئے اسے باور کراگی تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ اسکی ہمت پر واقعی متاثر ہوا۔۔۔۔

اسے باہر کی طرف جاتا دیکھ کر وہ جلدی سے اسے روک گیا۔۔

""کہاں جا رہی ہو،،،،""

Posted On Kitab Nagri



اس کے انتظار میں چکر پر چکر لگاتے اسکی ٹانگیں شل ہو چکی تھیں----- مگر وہ تھی کہ آہی نہیں رہی
تھی----- اسے کال کرنے کیلئے فون نکالا مگر پھر واپس رکھ کر اندر کا رخ کر گیا کیونکہ وہ جانتا تھا کہ اسکا فون تو
وہ کبھی بھی نہیں اٹھائے گی----- لہذا اب اسکا ارادہ لینڈ لائن سے کال ملانے کا تھا-----

جو نہی گھر میں داخل ہوا اسے سامنے سے آتے دیکھ کر ٹھٹھکا----- ساری جھنجھلاہٹ،،، غصہ،،،
بوریت،،،،، اسکو نیلے رنگ کی پیروں کو چھوتی فراک میں ملبوس نک سن ساتیار دیکھ کر،،،،، پل بھر میں اڑن
چھو ہوئی تھی-----

ایک بھی لمحے کی تاخیر کیے بغیر وہ اسکے پاس پہنچا تھا-----

Posted On Kitab Nagri

"" بڑی دیر کر دی مہربان آتے آتے ---- ""

وہ جو اپنے ہی دھیان میں سکندر شاہ سے مل کر باہر کی طرف جا رہی تھی،،،،، اپنے کان کے پاس کسی کی سرگوشی
سن کر اچھلی ----

سامنے وجدان کو ہنستا دیکھ کر اٹکی سانس بحال ہوئی،،،،، مگر ایک نئی پریشانی عود آئی کے اس سے پیچھا کیسے
چھڑاے ---- سکندر شاہ بھی باہر مہمانوں کے پاس جا چکے تھے اب وہ دونوں اس وقت اکیلے تھے یہ سوچتے
ہی اپنے اوپر شدید غصہ آیا کہ عینا کو کیوں ڈانٹا ---- اگر وہ اسکے ساتھ ہوتی تو کم سے کم اس نمونے سے توبہ
لیتی ----

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"" ایک منٹ چہیا،، کہیں تم پرانے زمانے کے ہیروئن کی طرح ہیر و کو اپنے سامنے دیکھ کر دماغ میں گندے
گندے گانوں پر

ڈانس کے عجیب و غریب سٹیپس تو نہیں کر رہی ---- ""

Posted On Kitab Nagri

وہ جو بھاگنے کے طریقے سوچ رہی تھی اسکی بات سن کر دانت پیس گئی۔۔۔

""ہٹو مجھے جانا ہے،،،،""

""کہاں،،،،، کہیں تم میرے ساتھ رومینٹک سے ڈنر پر تو نہیں جانا چاہتی،،،،،""

وہ آج اسے پوری طرح زچ کرنے پر تلا ہوا تھا۔۔۔۔۔

""وجدان کے بچے،،،،، راستہ دو مجھے باہر جانا ہے""

www.kitabnagri.com

اس دفعہ وہ تھوڑا غصے سے ہولی تھی،۔۔۔۔۔

""کہاں ہیں میرے بچے،،،،، لیکن یارا بھی تو ہماری شادی ہی نہیں ہوئی بچے کہاں سے آگئے،،،،،۔ کافی

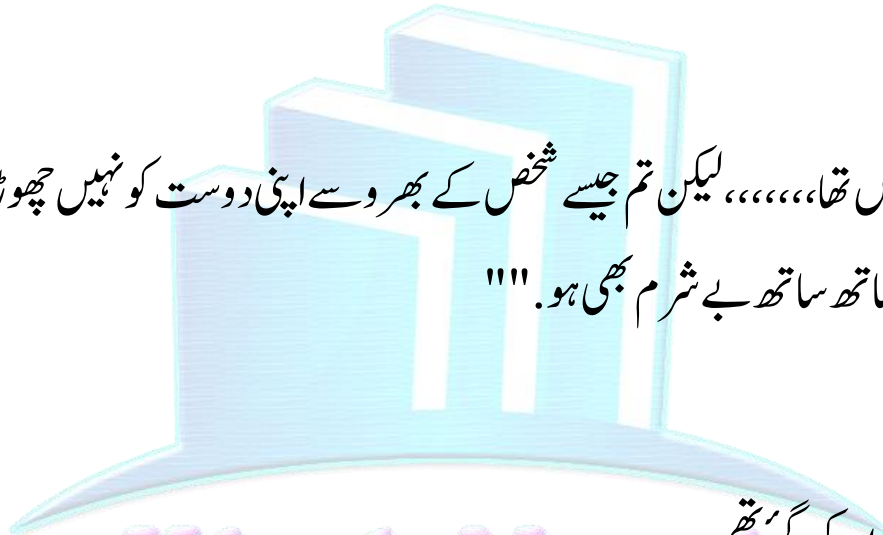
کو ننگ سروس نہیں ہے تمہاری،،،،،،،،،،،""

Posted On Kitab Nagri

"تم یہاں کیا کر رہی ہو،،،،،، مہمان گھر کے اندر نہیں آتے تمہیں اتنا نہیں پتا۔۔۔۔۔"

اسکی آمد سے وہ سخت بد مزہ ہوا تھا،،،،،، اسلیے چڑ کر بولا۔۔۔۔۔

"مجھے کوئی شوق نہیں تھا،،،،،، لیکن تم جیسے شخص کے بھروسے اپنی دوست کو نہیں چھوڑ سکتی کیونکہ تم ڈھیٹ اور بد تمیز کے ساتھ ساتھ بے شرم بھی ہو۔"



وہ بھی اپنا حساب فوراً برابر کر گئی تھی،،،،،،
جس پر وجدان کڑوا گھونٹ بھر کے رہ گیا تھا۔۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

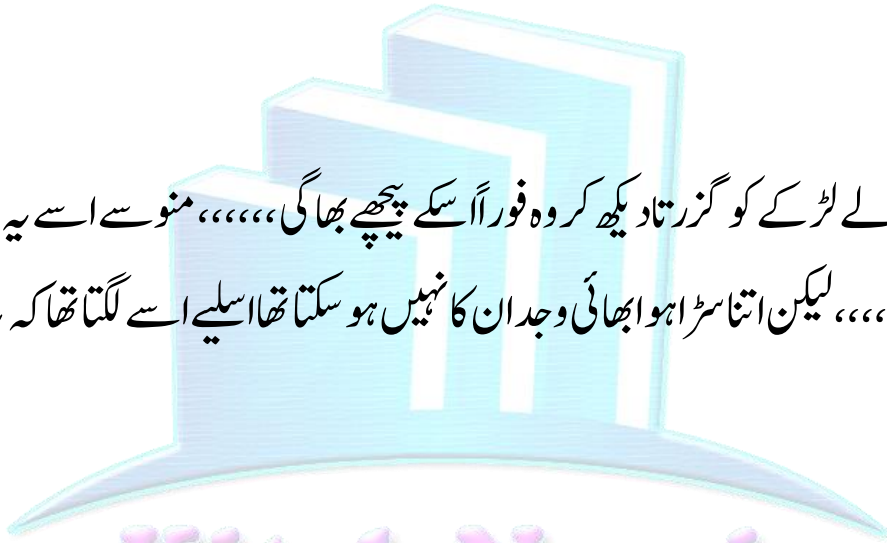
"منہ اٹھا کے کھانے پینے آگئی ہو یا کوئی گفٹ بھی لائی ہو"

وہ ایک بار پھر اسکو چڑ کر بولا تھا،،،،،،

Posted On Kitab Nagri

فنکشن ختم ہو چکا تھا اور اب وہ منو کے انتظار میں بیٹھی تھی جو نجانے کہاں غائب ہو چکی تھی،،،، پورے فنکشن میں لوگ رک رک کر اس سے ملتے جس پر مناہل بڑے فخر سے اسکا تعارف کرواتی۔۔۔۔ اسے اپنا وجود ایک شو پیس سالگ رہا تھا۔۔۔ مگر اسکے پاس کوئی اور آپشن بھی تو نہیں تھا،،،، کسی نے سچ ہی کہا ہے مجبوری انسان سے کیا کچھ نہیں کرواتی۔۔۔۔ یہ بھی شکر تھا کہ اسے ساڑھی پہنی آتی تھی ورنہ کیا عزت رہ جاتی اسکی اور جو مہمان اس سے فخر یہ مل رہے تھے اسے جوتے لگانے سے بلکل گریزنہ کرتے۔۔۔۔۔

سامنے سے اس مال والے لڑکے کو گزرتا دیکھ کر وہ فوراً اسکے پیچھے بھاگی،،،، منو سے اسے یہ تو پتا چل ہی گیا تھا کہ وہ وجدان کا بھائی ہے،،،، لیکن اتنا سڑا ہوا بھائی وجدان کا نہیں ہو سکتا تھا اسلیے اسے لگتا تھا کہ یہ سوتا ہے سگا نہیں۔۔۔۔۔۔۔



'''رکو،،،، ادھر دو اپنا فون،،،،'''
www.kitabnagri.com

وہ ہانپتی کانپتی اس تک پہنچتی اس کے ہاتھ سے فون پکڑ چکی تھی۔۔۔۔۔۔ وہ بیچارہ خاموشی سے اس مصیبت کو دیکھ رہا تھا جو نجانے اب کیا کرنے والی تھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"" پاسور ڈبتاؤ،،،، جلدی میرے پاس ٹائم نہیں ہے ""

"" میں کھول دیتا ہوں ""

وہ دانت پیستا بولا تھا۔۔۔۔۔

"" اچھا مجھے پاگل سمجھا ہے،،،، تاکہ تم فون لے کر بھاگ جاؤ اور میں اس ہیل کے ساتھ تمہارا پیچھا بھی نہ کر پاؤں،،، بڑے کوئی چالاک ہو،،، اگر اپنی جانوں کے نام پر رکھا ہے تو خیر ہے،،، مجھے کونسا کوئی اعتراض ہے،،،، ""

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس کی مزید پٹر پٹر سے بچنے کیلئے وہ کڑے دل سے اسکو پاسور ڈبتا گیا۔۔۔۔۔

"" واہ جی واہ،،،، کیا فوٹو لگائی ہے،،،، پر یار تمہیں نہیں لگتا کہ لڑکیوں والا پوز ہے. ""

Posted On Kitab Nagri

وہ پاسورڈ کھولتے ہی فون پر لگی پروفائل پکچر پر یوں تبصرہ کرنا شروع ہو گئی تھی جیسے وہ نجانے کتنے پرانے دوست ہوں-----

""پلیز آپ کو جو کام ہے وہ کریں اور میرا فون مجھے واپس دیں،،،،،""

سالار کو یہ لڑکی کتنی زہر لگ رہی تھی وہ بتا نہیں سکتا تھا،،،،، مگر اسکو کچھ کہنا بھی مصیبت کو دعوت دینے کے برابر تھا،،،،، لہذا اب بھی ضبط کیے اسکی ہر حرکت برداشت کر رہا تھا۔۔۔۔۔

""ہاں ہاں کر رہی ہوں واپس،،،،، مجھے بھی کوئی شوق نہیں ہے تمہارے اس سڑے ہوئے فون کو استعمال کرنے کا،،،،، تم سے اچھا فون ہے میرا پاس،،،،،""

www.kitabnagri.com

جبکہ وہ تو اپنے نئے آئی فون کی بے عزتی پر حیران ہی ہو گیا،،،،، اس جیسا فون تو اسکے کسی دوست کے پاس بھی نہیں تھا،،،،، اور تو اور وجدان بھی نجانے کتنی بار اس سے اس فون کی ضد کر چکا تھا مگر وہ ہر بار انکار کر دیتا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ تاسف سے اس بن بلائی مصیبت کو دیکھنے لگا جواب نجانے کس کو کال کر چکی تھی۔۔۔۔۔

فون لگتے ہی اسکے کچھ بولنے سے پہلے ہی مقابل نے نجانے کیا کہا تھا اور اسکی کوئی بھی بات سننے سے پہلے کال ڈسکنیکٹ بھی کی جا چکی تھی۔۔۔۔۔ اس کے سرخ چہرے سے وہ اچھی طرح اندازہ لگا گیا تھا کہ اسے یہ حرکت کتنی بری لگی ہے،،،،، اس کی بے عزتی پر اسے بہت سکون ملا،،،،، اسکے ساتھ اس نے جو جو حرکتیں کی تھیں سالار کو لگا جیسے اسے اسکا بدلہ مل گیا ہو،،،،، ابھی وہ انجوائے کر ہی رہا تھا کہ اسکی آواز پر ہوش میں آیا،،،

"بہت خوشی ہو رہی ہے نہ،،،،،، فکر نہ کرو میں اپنا بدلہ نہیں چھوڑتی،،،،، وجدان تو مجھ سے ویسے ہی نہیں بچ پائے گا رہی بات تمہاری تو تمہیں تو ابھی اندازہ ہو جائے گا چلو میرے ساتھ اب تم مجھے میرے گھر تک چھوڑ کر آؤ"۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

اسکی بات سن کر وہ واقعی گھبرا گیا تھا۔۔۔۔۔ وہ پہلے ہی شدید تھک چکا تھا،،،،، اوپر سے کل اسکی ڈیوٹی بھی تھی۔۔۔۔۔ اسے ہمیشہ سے ہی یہ پک اینڈ ڈراپ والا کام زہر لگتا تھا اور اب یہ لڑکی نجانے کہاں سے آٹکی تھی اور اسے تگڑی کاناچ نچا رہی تھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہ کہنے کی دیر تھی کہ اسکی سوسوسوں میں مزید اضافہ ہو گیا۔۔۔۔۔

مناہل کے فون پر سالار کالنگ لکھا دیکھ کر وہ جلدی سے فون جھپٹ کر اپنے کان کے ساتھ لگا چکا تھا کیونکہ وہ جانتا تھا کہ فون یقیناً عنایہ ہی کروار ہی کوگی۔۔۔۔۔

اسکی کوئی بھی بات سنے بغیر وہ اسکو جلی کٹی سناتا،،،، دوبارہ فون نہ کرنے کی تاکید کر کے،،،، بغیر اسکی بات سنے فون کاٹ چکا تھا۔۔۔۔۔

ابھی وہ فون رکھ کر بیٹھا ہی تھا کہ وہ پھٹ پڑی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"مجھے گھر چھوڑ کر آؤ،،،، تم نے مجھ سے جھوٹ کیوں بولا،،،،"

Posted On Kitab Nagri

"" یا اللہ کیسی پاگل لڑکی ملی ہے مجھے،،،،،، اووو میری ماں تمہیں میں ڈنر پر لایا ہوں سوئم پر نہیں جو تم نے رونا ڈالا ہو ہے،،،،،، رومانس بھی کوئی چیز ہوتی ہے،،،،،، لیکن میرے خیال میں تمہارا اس رومانس نامی بلا سے کوئی واسطہ نہیں ہے،،،،،، ""

"" مجھ سے ایسی باتیں نہ کرو ""

اسکی باتوں پر وہ نجل ہوتی اسے ٹوک گئی تھی-----

"" اچھا اب میں تمہیں کیا بیٹھ کر پوچھتا ہوں یا لوریاں سناؤں----- پتا نہیں دادی نے کیا سوچ کر تمہیں میرے پلے باندھ دیا تھا----- تمہیں اپنی بہن نہ بنالوں میں ""

www.kitabnagri.com

وہ جل ہی گیا تھا اسکی بات پر-----

"" اب میں نے ایسا تو نہیں کہا،،،،،، ""

Posted On Kitab Nagri

اسکو غصے میں دیکھ کر وہ منمنائی۔۔۔۔

"" اچھا تو تم واقعی چاہتی ہو کہ میں تم سے رومانٹک باتیں کروں۔ ""

اسے شرمندہ دیکھ کر وہ بات بدلنے کو بولا تھا۔۔۔۔۔

"" ننن،،، نننیں،،،، نہیں،،،،،،،،،، کھانا منگو اور مجھے بھوک لگی ہے،،،،،،،،،، وہاں بھی نہیں کھایا میں نے،،،،،،، ""

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسکو پٹری سے اترتا دیکھ کر جلدی سے بول گئی ورنہ اسکا کوئی بھروسہ نہیں تھا۔۔۔۔۔ کیونکہ اسکے بقول وہ ڈھیٹ ہونے کے ساتھ ساتھ ایک نمبر کا بے شرم تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسکا دھیان بٹانے میں وہ واقعی کامیاب ہو چکا تھا۔۔۔ اسے یقین ہو چکا تھا کہ وہ واقعی بہت معصوم ہے
۔۔۔۔۔ اسے ہمیشہ کی طرح آج بھی اپنی دادی کے فیصلے پر دل و جان سے خوشی ہوئی تھی واقعی ہمارے بارے
میں ہمارے بڑے جو فیصلہ کرتے ہیں اس میں کوئی نہ کوئی مصلحت ضرور ہوتی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اسے یقین تھا کہ اس باؤلی لڑکی کے ساتھ زندگی واقعی بہت خوبصورت گزرنے والی تھی



ریان اس دن کے واقعے کے بعد پورے ایک ماہ بعد آفس آیا تھا۔۔۔۔۔ چونکہ ریان اور حاشر کے باپ کا
مشترکہ ہاسپٹل تھا اس لئے اس کا آنا ضروری تھا۔۔۔ اور تو اور وہ حاشر سے زیادہ دن ناراض نہیں رہ سکتا تھا
۔۔۔۔۔ سامنے ہی کہ کین میں اس دن والی لڑکی کو بیٹھا دیکھ کر اسے حاشر پر شدید غصہ آیا۔۔۔۔۔ اسلیے غصے
سے حاشر کے آفس کا رخ کر گیا۔۔۔۔۔

وہ جو اپنے کام میں مگن تھا دھاڑ سے دروازہ کھلنے پر چونکا۔۔۔۔۔ مگر سامنے ریان کو کھڑا دیکھ کر اسے خوشگوار
حیرت ہوئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"" زیادہ اٹیٹیوڈ نہ دکھاؤ،،،،، دل میں تولڈ و پھوٹ رہے ہوں گے کہ اتنی پیاری لڑکی تمہیں بذات خود دوستی کی آفر کر رہی ہے،،،،، چلو اپنا نام بتاؤ اب،،،،، اب تو یہ بہانا نہیں چلے گا کہ ہم دوست نہیں ہیں،،،،، ""

"" سالار شاہ ""

"" واہ جی نام تو بڑا اچھا ہے،،،،، پر ہو تم بڑے کھڑوس،،،،، تم تو میرا نام پوچھو گے نہیں شرمیلے لڑکے،،،،، اسلیے میں خود ہی اپنا نام بتا دیتی ہوں،،،،، عنایہ کا کڑخان نام ہے میرا،،،،، ""

"" آپ کا نام بھی اچھا ہے،،،،، ""

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ مروتا بول پڑا -----

"" اوے اوے،،،،، زیادہ فری ہونے کی ضرورت نہیں ہے میرے ساتھ،،،،، مجھے پتا ہے کہ میں خود بھی پیاری ہوں میرا نام بھی پیارا ہے،،،،، تم تو دوستی سے سیدھا ٹھڑک پن پر اتر آئے ہو،،،،، ""

Posted On Kitab Nagri

اسکی شان میں قصیدے پڑھتی وہ دھاڑ سے دروازہ بند کرتی گھر کے اندر داخل ہو چکی تھی۔۔۔۔۔۔

جبکہ وہ بیچارہ اتنی بے عزتی پر ضبط کرتا وہاں سے گاڑی بھگا کر جا چکا تھا،،،،،۔۔۔۔۔۔



"" وجدان صاحب یہ پارسل آیا ہے،،،،، نام نہیں لکھا ہوا کہ کس کیلئے آیا ہے،،،،، ""

وہ جولان میں بیٹھا اخبار پڑھ رہا تھا،،،،، ملازم کی بات سنتا،،،،، اس سے پارسل لے گیا تھا،،،،،۔۔۔۔۔۔

"" ٹھیک ہے،،،،، میں دیکھ لیتا ہوں،،،،، بہت شکریہ،،،،، ""

Posted On Kitab Nagri

وہ پارسل کو الٹ پلٹ کر دیکھنے لگا،،،،، جب سائیڈ پر لگے کارڈ کو دیکھ کر پڑھنے لگا۔۔۔۔۔

""To Mr kharoos""

کبھی کبھی ہنس بھی لینا چاہیے،،،،، ہنسنا صحت کیلئے اچھا ہوتا ہے۔۔۔۔۔

کارڈ پڑھ کر وہ سوچ میں پڑ گیا،،،،، مگر اگلے ہی لمحے کچھ سوچتا فوراً سالار کے کمرے کی طرف بھاگا تھا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

""بھائی،،،،، پارسل آیا ہے کسی مسٹر کھروس کیلئے،،،،،""

""کسی غلط اڈریس پر آگیا ہوگا،،،،، میرا نہیں ہے،،،،،""

Posted On Kitab Nagri

""اب واپس تو نہیں بھجواؤں گا میں،،،،، ایک کام کرتا ہوں کھول کے دیکھ لیتا ہوں،،،،، آپ تو بڑی لگ رہے ہیں تو باہر جا کے کھول لیتا ہوں،،،،،""

وہ سوچنے کی ایکٹنگ کرتا باہر کی طرف جانے لگا۔۔۔۔۔

""نہیں،،،،، یہیں کھولو میرے سامنے،،،،، مم،،،،، ممیرا،،،،، مطلب ہے کہ کیا پتا کسی کا غلطی سے آگیا ہے،،،،، تو یہیں میرے سامنے کھول لو،،،،، میرا کام تقریباً ختم ہو گیا ہے،،،،،""

وہ فوراً سے وجدان کو ٹوک گیا تھا،،،،، مگر اس کے دیکھنے کے انداز پر اپنی جلد بازی کا احساس ہوا تو اپنی تصحیح کرتا اسے اپنی بے تکی سی صفائیاں پیش کرنے لگا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

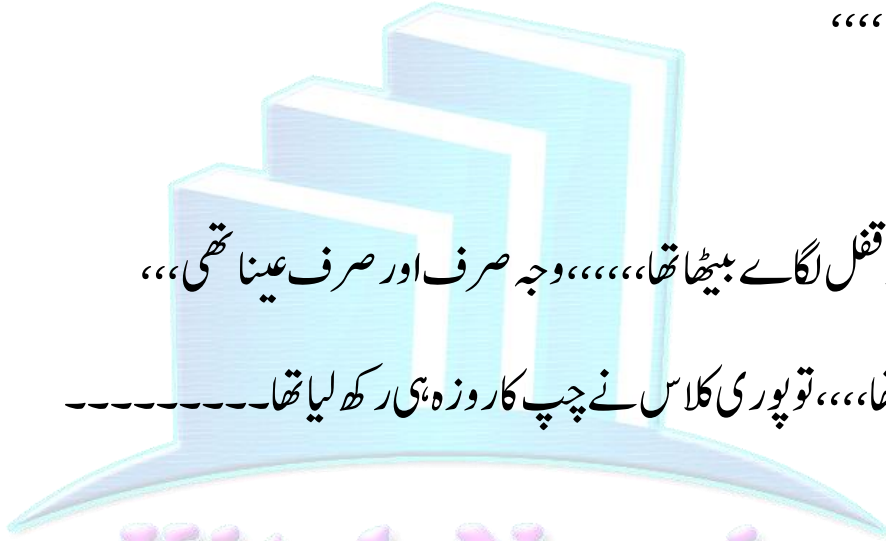
وجدان بمشکل مسکراہٹ ضبط کرتا پارسل کھولنے لگا،،،،، اسے تو پہلے ہی پتا چل چکا تھا کہ یہ سالار کیلیئے ہی آیا ہو گا،،،،، مگر اسکی ہڑ بڑاہٹ سے اسکا شک یقین میں بدل چکا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri



پوری کلاس میں اس وقت خاموشی چھائی ہوئی تھی،،،،، باہر والوں کو یہی گمان ہوتا کہ اندر کوئی لیکچر چل رہا ہے،،،،، مگر ایسا نہ تھا،،،،،

اندر بیٹھا ہر وجود منہ پر قفل لگائے بیٹھا تھا،،،،، وجہ صرف اور صرف عینا تھی،،،،،
آج اسکے سر میں درد تھا،،،،، تو پوری کلاس نے چپ کا روزہ ہی رکھ لیا تھا۔۔۔۔۔



ایک تو اسکی دہشت ہی اتنی تھی دوسرا انکے خیال میں وہ بد قسمتی سے کافی ذہین اور عقلمند تھی۔۔۔۔۔ لہذا کوئی بھی اس سے بگاڑنا نہیں چاہتا تھا،،،،، ایک تو اپنا نقصان اور دوسرا سب کے سامنے مفت کی عزت افزائی۔۔۔۔۔ مگر ہاں اسکی وجہ سے ہر کوئی فائدہ میں ضرور تھا،،،،، کسی لڑکے کی پھینٹی لگوانی ہو،،،،، کسی لیکچر یا ٹیسٹ سے جان چھروانی ہو یا کسی سینیئر سے بدلہ لینا ہو،،،،، وہ ہر کسی کام ضرور کرتی تھی۔۔۔۔۔ نہایت ہی کم عرصے میں وہ پورے کالج میں "dangerous beauty"

کے نام سے مشہور ہو چکی تھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کوئی اسے چھیڑنے تو کیا بات کرنے کی ہمت نہیں کرتا تھا،،،، کیونکہ وہ کی ایسے نام نہاد مردوں کی پھینٹی لگا چکی تھی،،،، جو لڑکی کو مفت کا مال سمجھ کر کھیلنے کی کوشش کرتے تھے،،، تاڑتے تھے یا چھیڑتے تھے۔۔۔۔۔۔

اب بھی وہ دکتے سر کے ساتھ بیٹھی تھی،،،، ہر کوئی بار بار اسکی طبیعت کا پوچھ رہا تھا۔۔۔۔۔۔ یہاں تک کہ دو لڑکے اس کیلئے ڈسپینسری سے دوائی تک لے آئے تھے۔۔۔۔۔۔

کمرے میں پھیلی خاموشی میں ٹک ٹک کی آواز نے ارتعاش پیدا کیا۔۔۔۔۔۔ سب نے چونک کر آواز کی سمت دیکھا۔ دروازے پر کھڑی لڑکی،،، ہیوی میک اپ اور بولڈ ڈریسنگ میں لڑکی کم میک اپ کی دکان زیادہ لگ رہی تھی۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ایک ادا سے چلتی ہوئی وہ درمیان میں کھڑی ہو گئی۔۔۔۔۔۔

کمرے میں موجود ہر ایک شخص کی نگاہ اسکے ایک ایک قدم کا تعاقب کر رہی تھی۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"" Hello ,,,, every one,,, I am aleezay the daughter of deputy commissioner I am from London but know I decided to study from Pakistan ,,,,, I hope it would be a good session with you,,,,,,,,,,,,,,,,,,,,,""

وہ اپنی طرف سے سب کو امپریس کرنے کے چکر میں انگریزی میں ہاتھ ہلا ہلا کر سب کو اپنے بارے میں اور لندن لائف میں نجانے کیا کیا بتا رہی تھی اور سب اس نئے نمونے کو ہونقوں کی طرح دیکھنے میں مصروف تھے،،، جو بولنے کی رفتار میں باقی لڑکیوں کے ریکارڈ توڑ چکی تھی۔۔۔۔۔

"" Can I ask something from you Miss aleezay??"

www.kitabnagri.com

اسکی فضول کہانی کو ان سنی کرتی عینا اسے ٹوک گئی۔۔۔۔۔

"" Yeah yeah sure""

Posted On Kitab Nagri

وہ نزاکت سے بالوں کی لٹ کو پیچھے کرتی اس سے ہنستے ہوئے پوچھنے لگی۔۔۔۔۔

سب خاموش تماشائی بنے ان دونوں کو دیکھنے میں مصروف تھے،،، ویسے بھی دو عورتوں کے درمیان بولنے کا رسک کوئی بھی نہیں لینا چاہتا تھا۔۔۔۔۔۔۔

""بھی انگریزی تو مجھے زیادہ آتی نہیں ہے،،،، تو اردو میں ہی پوچھ لیتی ہوں،،،،، بھئی تم ہو ولائٹ سے آئی ہوئی ماڈرن لڑکی اور ہم پاکستانی غریب ہمیں کیا پتا انگریزی اور فیشن کا،،،،، کیوں بھئی صحیح کہ رہی ہوں نہ ""

وہ خالص لو فرانہ انداز میں بولتی سب کی تائید لینے لگی جس پر سب زور و شور سے اسکی بات سے سو فیصد اتفاق کرنے لگے۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

جبکہ وہ اس بات پر فخر سے مسکراتی ہوئی بول پڑی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"" I am born in London,,, I am British citizen,,,,,, so sad you
poor people,,, but don't worry I know to speak and
understand Urdu""

وہ تھا خر سے بولی جبکہ عینا نے محض کھانسنے پر اکتفا کیا۔۔۔۔۔

we Pakistani person,,,, poor poor ,, very ""ہاں جی،،،،،""
poor,, ""

وہ انگلش کا بیڑا غرق کرتی سب کو ہنسنے پر مجبور کر گئی۔۔۔

www.kitabnagri.com

"تو میں پوچھنا چاہ رہی تھی بھی آپ تو ولایتی میم ہو،،، فیشن کا بڑا پتا ہوگا،،، تو پوچھنا یہ تھا یہ جو آپ کے کوٹ کے اور جینز کے پیچھے ٹیگ لگے ہوئے ہیں یہ فیشن ہے کیا ولایت میں،،، یا پھر رر رر رر رر رر رر"

Posted On Kitab Nagri

وہ بات ادھوری چھوڑ گی،،، پوری کلاس میں قہقہے گونج اٹھے تھے،،، جبکہ وہ اتنی بے عزتی پر سرخ ہوتی جلدی سے ٹیگ ہٹانے لگی،،،، نئے کپڑے پہن کر کالج آنے کا سارا شوق دھرا دھرا کا دھرا رہ گیا تھا۔۔۔۔ پہلا دن اتنا برا ہو گا اسے واقعی اندازہ نہیں تھا۔۔۔۔ شرمندگی سے وہ فوراً کلاس سے نکل گی،،، یقیناً وہ دو تین دن کالج سے غیر حاضر رہنے والی تھی۔۔۔۔۔

قہقہے اب بھی نہیں تھمتھے تھے،،، جبکہ عینا "جیسا منہ ویسی چسپڑ"

کہتی پانی کی بوتل منہ کو لگاچکی تھی۔۔۔۔۔۔۔ اسے دیکھتے ہی وہ پہچان گئی تھی کہ اسے شوآف کا کچھ زیادہ ہی شوق ہے،، باپ کے نام اور پیسے نے اسے اکڑواور گھمنڈی بنا دیا تھا،،، اور ایسے لوگوں کو سیدھا کرنا اسے اچھے سے آتا تھا۔،، یہ تو محض ایک چھوٹا سا ٹریلر تھا۔۔۔۔

www.humanrights.gov.au

"" اماں بی،،،، گھر میں اتنی خاموشی کیوں ہے،،،، کہاں ہے عینا،،،، باہر گی ہے کیا؟؟؟؟؟""

Posted On Kitab Nagri

نورجوا بھی گھر واپس آئی تھی،،،،، گھر میں سناٹا محسوس کرتی،،،،، اماں بی سے پوچھنے لگی۔۔۔ ورنہ تو وہ جب بھی آتی عینا یہ توپکن میں اماں بی کا سر کھا رہی ہوتی یا تو پرندوں کو اپنی رام کہانیاں سنارہی ہوتی۔۔۔۔۔ گھر میں آتے ہی اسکی آواز سے اسے اپنی تھکن اترتی محسوس ہوتی تھی۔۔۔ مگر آج اسکی غیر موجودگی اسے واقعی اداس کر گئی تھی۔۔۔۔۔

"" آج اسکے سر میں درد تھا اور بخار بھی ہے شاید،،،،، دوا کھا کر آتے ہی سو گئی۔۔۔۔۔ ""

"" کیا انا،،،،، آپ نے مجھے پہلے کیوں نہیں بتایا،،،،، آپ بھی انا،،،،، موسم تو دیکھیں آپ،،،،، فرسٹ ایڈ باکس لائیں میں چیک کرتی ہوں۔ جلدی،،،۔ ""

Kitab Nagri

بواجی اسکو پریشان دیکھ کر معنی خیزی سے اسے گھورنے لگی جبکہ وہ ان سے نظریں چراتی اپنا سامان صوفے پر رکھتی فوراً اوپر کارخ کر گئی۔۔۔۔۔

عینا جو نیچے آرہی تھی ان دونوں کی باتیں سنتی بھاگ کر کمرے میں جا کر بند ہو گئی اور بیڈ پر کمرے میں آ نکھیں موندے گی۔۔۔۔۔ مگر پھر کچھ سوچتی کمرے میں اتار کر بیٹھتی اپنے بالوں کو بکھیر کر ڈریسنگ سے گلیسرین اٹھالائی،۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آنکھوں میں مصنوعی آنسو لاتی وہ بیڈ پر نیم دراز ہوتی،،، آنکھیں بند کر کے،، ایک ہاتھ سے سر پکڑتی وہ ہلکا ہلکا کراہنے کی اداکاری کرنے لگی۔۔۔۔۔

ابھی بمشکل چند لمحے ہی گزرے تھے جب نور بنادر واڑہ بجائے تیزی سے اندر آئی۔۔۔۔۔ اسے اس طرح بکھری ہوئی حالت میں دیکھ کر وہ تڑپ کر اس کے پاس آئی۔۔۔۔۔

""عینا،،،، سویت ہارٹ،،،، واٹ ہسپینڈ،،،، آنکھیں کھولو میری جان،،،، اماں بی جلدی لائیں چیزیں""

وہ اس وقت حواس باختہ سی اسکے جسم کو چھوتی بخار کی حدت کا اندازہ لگانے لگی۔۔۔۔۔ وہ نہیں جانتی تھی کہ اسے عینا سے نفرت ہے یا محبت،،،، بس جانتی تھی تو اتنا کہ وہ اسکی بیٹی ہے،،،، اور اس دنیا میں اسکے پاس موجود آخری رشتہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ اسے بالکل بھی نہیں کھوسکتی تھی بلکہ یہ خیال بھی اس کیلئے سوحان روح تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ اس شرارتی سی لڑکی کو اس بکھری حالت کا وہ خود کو قصور وار سمجھ رہی تھی۔۔۔۔۔ نجانے کب آنسو تو اتراسکے گال پر بہنا شروع ہوئے اسے بالکل اندازہ نہ ہوا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

عینا کا دل چاہا کہ وہ شرم سے ڈوب مرے،،،، زندگی میں پہلی بار ماں کے ساتھ وہ طریقہ اپنا گی تھی جو وہ ہمیشہ صرف باہر کے لوگوں کے ساتھ اپناتی تھی۔۔۔۔ وہ صرف ماں کی توجہ،،،، اور محبت چاہتی تھی،،،، یہ نہیں جانتی تھی کہ اسکی ماں اس سے شدید محبت کرتی ہے۔۔۔۔

مگر اب یہ ڈرامہ ختم کر کے نور کو خود سے بدگمان بھی نہیں کر سکتی تھی۔۔۔۔۔ ورنہ شاید نور کبھی بھی اس پر یقین نہ کر پاتی،،،،، اسے لگتا کہ وہ اسکے جذبات کے ساتھ کھیل رہی ہے۔۔۔۔۔ اس لیے چاروناچار نہایت شرمندگی کے ساتھ،،، اس ڈرامے کو کانٹینیو کرنے لگی۔۔۔۔۔

[illegible]

www.kitabnagri.com

اماں بی جو کھانے کی ٹرے اور فرسٹ ایڈ باکس کے کر آئی تھی نور کو روٹا دیکھ کر ٹھٹھکی،،،،،

Posted On Kitab Nagri

جبکہ عینا اماں بی کی آواز سن کر دھڑکتے دل کے ساتھ آنکھیں کھول گئی،،،،، مگر ماں کا آنسوؤں سے تر چہرہ دیکھ کر ساکت رہ گئی۔۔۔۔۔ اس سے پہلے وہ کچھ کہتی وہ اپنے آنسو صاف کرتی،،،،، اماں بی کو کچھ ہدایات دیتی،،،،، فریش ہونے کا بہانا کرتی وہاں سے جا چکی تھی۔۔۔۔۔

اماں بی بھی نم آنکھوں سے اس زمانے کی دھتکاری ہوئی لڑکی کو جاتا ہوا دیکھنے لگی۔۔۔۔۔ قسمت اور وقت نے واقعی براکاری وار کیا تھا اس پر۔۔۔۔۔

پیچھے عینا نڈھال سی تکیے پر اپنا سر گرا گئی تھی،،،،، آج جو بھی ہوا تھا بہت برا ہوا تھا،،،،، اس نے کبھی خواب میں بھی نہیں سوچا تھا کہ اپنے ماں کے آنسوؤں کی وجہ بنے گی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

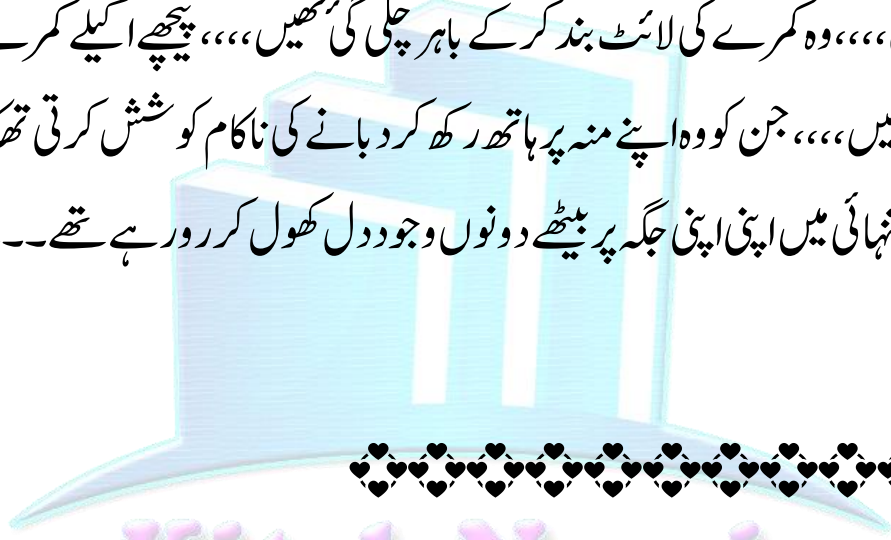
گھر میں موجود تینوں نفوس اس وقت پر نم آنکھوں سے قسمت کی اس ستم ظریفی پر ماتم کناں تھے۔۔۔۔۔

کمرے کے دروازے کے ساتھ ٹیک لگائے،،،،، نور زار و قطار روتی اپنے آپ کو قصور وار ٹھہرا رہی تھی،،،،، جبکہ بستر پر لیٹی عینا،،،،، خاموشی سے لگاتار آنسو بہاتی خود کو اپنی ماں کے آنسوؤں کا زمرہ دار سمجھ رہی تھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کھانا اور سامان ٹیبل پر پڑا،،،، اپنی ناقدری پر رورہا تھا،،،، اماں بی جانتی تھی،،،، آج یہ دونوں ماں بیٹیاں صرف اور صرف تنہائی چاہتی ہیں تاکہ اپنے اندر کا غبار نکال سکیں،،،،

کھانے کی ٹرے اٹھاتی،،،، وہ کمرے کی لائٹ بند کر کے باہر چلی گئی تھیں،،،، پیچھے اکیلے کمرے میں عینا کی دل سوز سسکیاں گونجی تھیں،،،، جن کو وہ اپنے منہ پر ہاتھ رکھ کر دبانے کی ناکام کوشش کرتی تھک ہار کر کھل کر رو دی تھی،،،، رات کی تنہائی میں اپنی اپنی جگہ پر بیٹھے دونوں وجود دل کھول کر رو رہے تھے۔۔۔۔۔۔۔۔



وہ بیڈ پر چٹ لیٹی نجانے کن سوچوں میں گم تھی،،،،،، نور ڈیوٹی پر جا چکی تھی،،،،،، رات ہونے والے واقعے کے بعد نور واپس اس کے پاس نہیں آئی تھی،،،، شاید اسے ڈر تھا کہ اسکا سامنے آکر وہ بکھر نہ جائے،،،، ٹوٹ نہ جائے۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ساری رات آنکھوں میں کاٹنے کے بعد فی صبح عینا کیلیئے فی سوچوں کے کئی درتے کھول چکی تھی۔۔۔۔۔ وہ جتنا نور کے بارے میں سوچی اتنا الجھ جاتی،،،، ہاں یہ تو طے تھا کہ اتنے عرصے میں پہلی بار اس نے عینا کو اپنی محبت کا احساس دلایا تھا۔۔۔۔۔

وہ کیوں خود پر بے رخی ک خول چڑھاے پھر رہی تھی۔۔۔۔۔

وہ کیوں اس سے محبت کرنے کے باوجود لا تعلقی برتی تھی۔۔۔۔۔

ایسا کیا تھا جو وہ خود پر خوشیوں کے تمام دروازے بند کر چکی تھی۔۔۔۔۔

وہ جتنا ان سوالوں کے بارے میں سوچنے کی کوشش کرتی اتنا الجھتی جا رہی تھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دوانگلیوں سے کنپٹی سہلاتی وہ کسی گہری سوچ میں گم تھی۔۔۔۔۔ یکدم اس کے چہرے پر چھائی بے سکونی آہستہ سکون میں بدلنے لگی۔۔۔۔۔ بیڈ چھوڑتی وہ اٹھ کھڑی ہوئی،،،،، ہونٹوں پر ریگتی مسکراہٹ اس بات کی گواہ تھی کہ شاید اسے اپنے مسئلے کا حل مل گیا ہے،،،،، شاید وہ جان چکی تھی اس اب آگے کیا کرنا ہے۔۔۔۔۔



وہ آج بھی کمرے میں اندھیرا کیے بیٹھے تھا۔۔۔۔۔ نیند آنکھوں سے کوسوں دور تھی۔۔۔۔۔ گزشتہ کچھ دنوں سے خوابوں میں اضافہ ہو چکا تھا۔۔۔۔۔ جاگتا تو سوچوں کے بھنور میں پھنسا رہتا اور سونے کیلئے لیٹا تو یہ خواب پیچھا نہ چھوڑتے۔۔۔۔۔

عجب بے سکونی تھی۔۔۔۔۔ اس وقت بھی نیند کی کی گولیاں لینے کے بعد بھی نیند آنکھوں سے کوسوں دور تھی۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

زندگی کتنا کانٹوں بھرا سفر تھا اس سے بہتر کوئی نہیں جان سکتا تھا۔۔۔۔۔ وہ پل پل جیتا اور پل پل مرتا۔۔۔۔۔ بیڈ سے اٹھتا وہ واشروم کا رخ کر گیا تھا۔۔۔۔۔ واپس آکر وہ مصلہ بچھاتا،،، نماز پڑھنا شروع کر چکا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سلام پھیرتا وہ دعا کیلئے ہاتھ اٹھانے کی ہمت نہ کر پایا۔۔۔۔۔ اسے سخت شرمندگی ہوتی تھی اس ذات سے،،،،،
اس سے توبہ کی طلب کرنے سے،،،،، اس سے اپنے لیے سکون مانگنے سے،،،،، جانتا تھا کہ وہ اس قابل ہی نہیں کہ
اس سے کچھ مانگ سکے،،،،، کس منہ سے مانگتا،،،،،

سر میں آہستہ آہستہ درد کی ٹیسیں اٹھنے لگیں۔۔۔۔۔ اس سے پہلے کہ وہ اٹھ کر دوائی لیتا۔۔۔۔۔ نیند کی
گولیاں شاید اپنا اثر دکھا چکی تھی۔۔۔۔۔ سر پر ہاتھ رکھتا وہ چند ہی لمحوں میں وہیں ڈھیر ہو چکا تھا۔۔۔۔۔



"" کہاں جا رہے ہو ""

وجدان جو چابی اٹھائے تیزی سے باہر جا رہا تھا سالار کی بات سن کر رکا۔۔۔۔۔

"" آپ کی ہونے والی بھابھی سے ملنے جا رہا ہوں کوئی اعتراض ہے۔۔۔۔۔ ""

Posted On Kitab Nagri

"دفعہ ہو جاؤ"

"جار ہا ہوں،،، مسٹر کھروس"

جبکہ سالار اسکی بات کا مطلب سمجھتا غصے سے اسکے پیچھے بھاگا تھا۔۔۔۔۔ مگر تب تک وہ گاڑی میں بیٹھتا،،، وہاں سے غائب ہو چکا تھا،،،،،

"ایک دفعہ بس مل جائے یہ لڑکی،،، اگلے پچھلے سارے حساب چکاؤں گا،،، بندر یا کہیں کی نہ ہو تو"

www.kitabnagri.com

وہ اسکو نئے لقب سے نوازتا،،، غصے سے اندر کا رخ کر گیا تھا۔۔۔۔۔



Posted On Kitab Nagri

وہ یوں بولی جیسے نجانے اسے کتنی بڑی بات پتا چلی ہو۔۔۔۔۔

""پھول کہاں ہیں،،،،""

وہ اگلا سوال کر گئی تھی۔۔۔۔۔ وہ دونوں تو واقعی پھول لانا بھول گئے تھے۔۔۔۔۔

اسکے اتنا سیریس اور فارمل بی ہیویر پر وہ دونوں ہی پریشان تھے۔۔۔۔۔

ان دونوں کو چپ دیکھ کر وہ خود ہی بول پڑی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

""خالی ہاتھ عیادت کیلئے آئے ہو،،،، بڑے ہی کوی بھوکے ہو،،،، میری ماں کے پاس فالتو کے پیسے نہیں

ہے،،،، بڑی محنت سے کماتی ہیں وہ،،،، اتنا خرچہ ہو گیا ہے،،،،

یہ چائے وغیرہ کا سارا سامان ملا کر تقریباً پندرہ سو روپیہ لگ گیا،،،،

اور تم لوگوں کو اتنی شرم نہیں ہے کہ بندہ کچھ لے آئے،،،، اور وجدان کے بچے اتنا مہنگا گفٹ دیا تھا میں نے

تمہیں تمہاری سالگرہ پر،،،، کچھ تو لحاظ کر لیتے،""

Posted On Kitab Nagri

اسکی باتوں سے وہ دونوں فوراً سے پہلے ہاتھ میں پکڑا چائے کاکپ واپس رکھ گئے،،، باقی چیزوں کو تو انہوں نے چھیڑا ہی نہیں تھا۔۔۔۔۔

وجدان کا چہرہ اتنی بے عزتی پر سرخ ہو چکا تھا۔۔۔۔۔

""اٹھو تم دونوں،،""

انہیں دیکھتی وہ حکم صادر کر گئی تھی۔۔۔۔۔



اور وہ دونوں خاموشی سے اسکی بات ماننے اٹھ کھڑے ہوئے۔۔۔۔۔

""منووو،،،، یہ کمرہ دیکھ رہی ہو،،،، تھوڑا پھیلا ہوا ہے،،،، اور اب تم لوگ خالی ہاتھ اٹھ کر آگئے ہو اور اتنا خرچہ بھی کروایا ہے کچھ تو فائدہ کرو نہ میرا تاکہ مجھے خرچہ کا زیادہ دکھ نہ ہو،،،، تم ایک کام کرو اسے اچھے سے سمیٹ دو،،،، الماری بھی سیٹ کر دینا،،،،۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور وجدان تم،،،، پہلے تو یہ پنکھا صاف کرو،،،، اچھے خاصے لمبے ہو،،،، اس کے بعد بالکنی کی صفائی کرو،،،، پودے وغیرہ بھی اچھے سے صاف کرو،،،، آفٹر آل میں "بیمار" ہوں"

وہ لفظ بیمار پر زور دیتی دوبارہ کھانے پر ٹوٹ چکی تھی،،،،

جبکہ وہ ہونقوں کی طرح کھڑے ہوئے تھے،،،،

"ہم کیوں کریں یہ سب،،،، ہم تمہارے نوکر ہیں کیا،،،، اور سارا کچھ تو تم کھا نہیں بلکہ بھوکوں کی طرح ٹھوس رہی ہو،،،، ہم نے تو آدھی سے بھی کم چائے ہی پی ہے،،،،"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ اتنی بے عزتی پر پہلی بار کھل کر بولا----

جبکہ اسکی بات پر وہ ہاتھ میں پکڑا سینڈویچ پلیٹ میں رکھتی غصے سے کھڑی ہوئی----

Posted On Kitab Nagri

""تمہارے پیسوں سے کھاتی ہوں کیا،،،،،ہاں،،،،،اپنی ماں کا کھاتی ہوں،،،،،تم کس خوشی میں میرے کھانے پر نظر رکھے ہوئے ہو،،،،،

اور کیوں نہیں کرو گے یہ کام،،،،،میں نے دعوت دے کر بلایا تھا،،،،،نہیں نہ،،،،،خود آئے ہو نہ،،،،،اب کرو،،،،،جلدی،،،،،""

وجدان کی اتنی بے عزتی پر مناہل جلدی سے وہاں سے غائب ہوتی فوراً گھرے کی صفائی شروع کر چکی تھی جو کہ تھوڑا نہیں بلکہ بہت زیادہ پھیلا ہوا تھا،،،،،جبکہ وہ بھی دانت پیستا بالکنی کا رخ کر گیا تھا،،،،،

عینا اپنی مسکراہٹ ضبط کرتی وہاں سے نکل چکی تھی،،،،،

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



حیا کو اس ہسپتال میں کام کرتے ہوئے ایک مہینہ ہو چکا تھا۔۔۔۔۔جتنا وہ پہلے دن ڈر چکی تھی،،،،،اب اتنا ہی پر سکون تھی۔۔۔۔۔اس شخص کو اس دن کے بعد صرف ایک دفعہ دیکھا تھا اس نے،،،،،اسکے بعد وہ اسے کہیں نہ

Posted On Kitab Nagri

دکھائی دیا،،،، جس پر اس نے شکر ہی ادا کیا تھا،،،، اسے اس شخص سے،، اسکی آنکھوں سے خوف محسوس ہوتا تھا۔۔۔۔۔ یوں جیسے کچا چبا جائے گا۔۔۔۔۔

ہاں البتہ حاشر سر اسے کافی رحمدل اور سلجھے ہوئے انسان لگتے تھے،،،، ہر امپلائی ان کی تعریف کرتا تھا۔۔۔۔۔

اس عرصے میں اسکی ہادیہ نامی لڑکی سے کافی اچھی دوستی ہو چکی تھی،،،، وہ ایک امیر خاندان سے تھی،،،، مگر کبھی بھی کلاس ڈفرنس نے ان دونوں کی دوستی پر کوئی فرق نہیں ڈالا تھا۔۔۔۔۔

اسکی ماں نے اس سے ایک دفعہ کہا تھا کہ دوستی اپنے جیسوں سے اچھی لگتی ہے،،،، مگر وہ اسکی تعریفوں کے پل باندھ کر انہیں قائل کر چکی تھی۔۔۔۔۔ رہی سہی کسر ایک ملاقات نے نکال دی تھی،،،، اسکی ماں بھی ہادیہ کے اخلاق سے کافی متاثر ہوئی تھی۔۔۔۔۔

"حیا تمہیں پتا ہے،،،، حاشر سر ایک ماہ کیلیئے امریکہ جا رہے ہیں،،،، یا شاید زیادہ عرصہ لگ جائے،،،،"

Posted On Kitab Nagri

وہ جو ابھی وارڈ کا چکر لگا کر آئی تھی اسکی بات پر واقعی پریشان ہو گئی۔

""یااار پھر اسکا مطلب ہے ایک ماہ تک یہاں وہ دوسرے والے بوس ہوں گے۔۔۔۔۔""

""ہاں میں نے سنا ہے،،، کافی روڈ ہیں وہ،،، حاشر سر سے بلکل الٹ،،،""
جبکہ اسکی بات سن کر اسے پہلی ملاقات یاد آئی،،، وہ بے اختیار جھجھری لے گئی۔۔۔

""چلو اب کیا کر سکتے ہیں،،،، آؤ کینٹین چلیں،،،، کافی بھوک لگ رہی ہے،،،،""

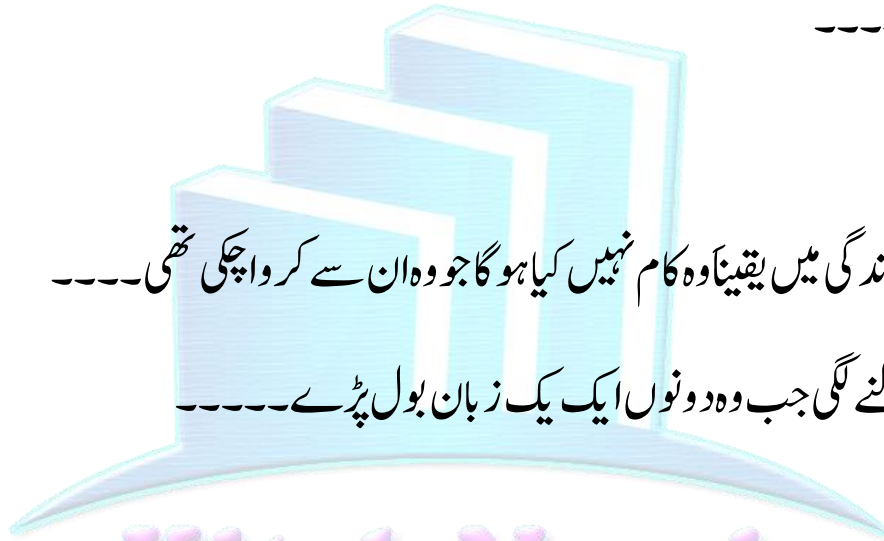
www.kitabnagri.com

وہ غائب دماغی کے ساتھ اسکے ساتھ کھنچتی چلی گئی۔۔۔۔۔ کیونکہ دماغ ابھی بھی وہیں اٹکا ہوا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri



پورے ایک گھنٹے بعد عینا کمرے میں داخل ہوئی تو وہ دونوں تھک ہار کر صوفے پر بیٹھے تھے۔۔۔۔ پورا کمرہ اور
بالکونی چمچمار ہی تھی۔۔۔۔



ان دونوں نے پوری زندگی میں یقیناً وہ کام نہیں کیا ہو گا جو وہ ان سے کروا چکی تھی۔۔۔۔
وہ گلا کھنکھارتی کچھ بولنے لگی جب وہ دونوں ایک ایک زبان بول پڑے۔۔۔۔

""Plzzzz,,, Aina,,, we are already tired""

www.kitabnagri.com

انکی بات سنتے ہی اسکی کب کی رکی ہوئی ہنسی چھوٹ پڑی۔۔۔۔ پیٹ پر ہاتھ رکھتی وہ ہنستی چلی گئی۔۔۔۔ ہنس
ہنس کر اسکی آنکھوں سے آنسو آچکے تھے مگر وہ پھر بھی ہنسنے میں مصروف تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسکو دیکھ کر وہ بیل بھر میں اسکی کارستانی سمجھ گئے تھے۔۔۔۔۔ وہ واقعی پہنچی ہوئی چیز تھی جس کا مقابلہ کم از کم ایک نارمل انسان تو بالکل نہیں کر سکتا تھا۔۔۔۔۔

اس سے پہلے وہ دونوں اٹھ کر جاتے وہ اپنی ہنسی کا گلا گھونٹتی آنسو صاف کرنے لگی۔۔۔

"اچھا اچھا،،،،،، چھہ،،،،،، جسط مزاق تھا اوکے،،،،،،"

وہ جلدی سے ان کے بگڑے تیور دیکھ کر صفائی دینے لگی۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

"" یہ مزاق تھا کیا؟؟؟؟؟""

و جدان دانت پمیتا اس سے پوچھنے لگا۔۔۔۔۔

[illegible]

Posted On Kitab Nagri

وہ ڈھیٹوں کی طرح ہنستی اس کی بات کی تائید کر گی۔۔۔۔

""بہت ہی کوئی گھٹیا مذاق تھا۔۔۔۔""

وہ ہنوز غصے میں تھا،،، آخر اتنا کام کر کے کمر میں درد کی ٹیسیں جواٹھ رہی تھی۔۔۔۔

""اچھا چلو چھوڑو،،، جلدی سے اپنا حلیہ ٹھیک کر کے نیچے آ جاؤ،،،،، لہجہ کرتے ہیں،،،،،""

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ یوں بولی جیسے کوئی معمولی سی بات ہو۔۔۔۔۔

""پہلے سوری بولو ہم دونوں سے،،،،،""

Posted On Kitab Nagri

مناہل جو کب سے خاموش تماشائی بنی کھڑی تھی،،، بول پڑی۔۔۔

اسکی بات سن کر عینا برواچکاتی اسے داد دے گی۔۔۔

"زیادہ پھیلنے کی ضرورت نہیں،،،، آنا ہے تو آؤ ورنہ جاؤ اپنے گھر،،،،"

پہلے سوری بولو ہم دونوں سے،،،، آئی بڑی،،،،"

وہ اسکی نقل اتارتی نیچے چلی گی تھی،،،، جبکہ وہ دونوں ضبط کیے نیچے کارخ کر گئے،،،، آخر اتنی محنت کے بعد کھانا تو بنتا تھا۔۔۔۔ عزت تو ویسے ہی انکی وہ کوئی نہیں کرتی تھی،،،، انا کا مسئلہ بنا کر وہ کھانے سے بالکل ہاتھ نہیں دھونا چاہتے تھے۔۔۔۔۔ کیونکہ سوری تو وہ پھر بھی نہ بولتی۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com



Posted On Kitab Nagri

نور جو ابھی باتھروم سے نکلی تھی،،،،، سامنے عینا کو بیڈ پر لیٹا دیکھ کر وہ حیران ہوئی۔۔۔۔۔ پلکیں جھپکتی وہ یہ یقین کرنے کی کوشش میں تھی کہ وہ واقعی اسکے کمرے میں ہے وہ بھی اسکے بیڈ پر،،،،، دونوں میں اتنی بے تکلفی تو نہ تھی کہ وہ یوں دھڑلے سے اسکے بیڈ پر براجمان ہو جاتی۔۔۔۔۔ اکثر اگر اسے کچھ ضروری کام ہوتا تو وہ دروازے سے ہی واپس مر جاتی مگر آج تو حد ہی ہو گئی تھی۔۔۔۔۔

وہ جو مزے سے لیٹی ٹی وی دیکھ رہی تھی،،،،، نور کو سامنے کھڑا دیکھ کر اسکی طرف مسکراہٹ اچھال گئی۔۔۔۔۔

نور ہوش میں آتی،،،،، اسکے پاس پہنچی۔۔۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"" کوئی کام تھا کیا،،،،، ""

وہ دو ٹوک انداز میں بول گئی۔۔۔۔۔ اسکے انداز سے ایک پل کیلئے عینا کی مسکراہٹ تھمی مگر اگلے ہی لمحے وہ خود کو کمپوز کر چکی تھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بیڈ کراؤن کے ساتھ ٹیک لگاتی وہ اپنی ٹانگیں پھیلا کر نیم دراز ہوتی نور کیلئے اپنے ساتھ جگہ بنا گئی۔۔۔

""نہیں،،، مجھے کیا کام ہونا ہے،،،، مجھے لگا آپ اکیلی ہوں گی تو یہاں آگئی،،،،""

نور اسکی بات پر آنکھیں پھیلا گئی۔۔۔ اسے اس وقت عینا کی دماغی حالت پر شک ہو ا جو نجانے کیوں عجیب و غریب حرکتیں کر رہی تھی۔۔۔۔۔

”مجھے عادت ہے اکیلا سونے کی۔۔۔۔۔

تم اپنے کمرے میں جا کر سو جاؤ،،، کافی دیر ہو چکی ہے،،،،،"

www.kitabnagri.com

اسکی بنائی ہوئی جگہ کو انگور کرتی وہ کھڑے کھڑے اسے بھیجنے پر تلی ہوئی تھی۔۔۔۔

"ہاااااااااا،،،،، آپ کو یہ سوچ کر نیند آجائے گی کہ آپ کی بیٹی گرمی میں سو رہی ہے،،،، اے سی خراب ہے

میرے روم کا،،،،، اتنی گرمی میں کیسے سوؤں گی۔۔۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

وہ جو ابھی اے سی سے نجانے کونسے کونسے پنگے لے کر اسے بالکل ناکارہ بنا چکی تھی،،،،، اب معصومیت سے اس کے سامنے دکھڑا بیان کرنے لگی۔۔۔۔۔

اسکی بات سنتی وہ جھنجھلائی تھی۔۔۔۔۔

""مجھے کسی کے ساتھ نیند نہیں آتی۔۔۔۔۔""

وہ ایک دفعہ پھر اسکو بھیجنے کی کوشش کرنے لگی،،،،، مگر وہ اس سے بھی زیادہ ڈھیٹ واقع ہوئی تھی۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

""اُممم۔۔۔۔۔ اُممم،،،،، تو اسکا حل بھی ہے میرے پاس،،،،، جب تک آپ سو نہیں جاتیں،،،،، میں صوفے پر بیٹھ جاتی ہوں،،،،، بعد میں بیڈ پر آ جاؤ گی،،،،، کیسا ااااا،،،،،""

وہ مسکراتے ہوئے اس سے پوچھنے لگی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ ناچاہتے ہوئے بھی اسکی بات ماننے پر مجبور ہو چکی تھی،،، کیونکہ اسکے پاس اسکے ہر مسئلہ کا حل موجود تھا۔۔۔۔۔ اب تو صرف اسے خود کمرے سے باہر چھوڑ کر آنے کی کسر باقی تھی۔۔۔۔۔

""تو چلیں پھر آپ سوئیں،،، تب تک میں صوفے پر بیٹھ کر پلانز بناتی ہوں،،،""

اسکی بات سن کر نور جو بیڈ پر بیٹھنے لگے تھی فوراً اسکی طرف مڑی۔۔۔۔۔



""کون سے پلان""

وہ ابرو اچکاتی اس سے پوچھنے لگی،،، جبکہ عینا خود کو کوستی کوئی بہانا سوچنے لگی،،،،،

""وہ،،،،، ہااااا،،، ایک فرینڈ کو سر پر انز پارٹی دینی ہے اسکا وینیو پلان کرنا ہے،،،،،""

Posted On Kitab Nagri

وہ بغیر مرے صوفے کی طرف جاتی اسے جواب دینے لگی،،،، جس پر نور محض اثبات میں سر ہلا گئی،،، بیڈ پر نیم دراز ہوتی،،، وہ سائڈ لمپ آن کر گئی تھی۔۔۔۔۔

"عینا کی بچی کسی دن برا پھنسے گی توں"

وہ خود سے بڑبڑاتی صوفے پر بیٹھتی،،،، اگلے لائحہ عمل کے بارے میں سوچنے لگی۔۔۔۔۔

کمرے میں چھائی خاموشی میں ابھرتی آواز سن کر اسکے ہونٹوں پر گہری مسکراہٹ رینگ گئی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

"You can come here,,,,, I can manage for one night,,,,,"

نور کی آواز سنتی وہ فرضی کالر جھاڑ کر خود کو داد دیتی،،، بیڈ کا رخ کر گئی تھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نور کو قائل کرنا اسکے لیے اتنا بھی مشکل نہیں تھا،،،، وہ جان چکی تھی،،،، اسے صرف ایمو شنلی بلیک میل کر کے ہی سہی لیکن وہ اسے اس خول سے باہر نکال سکتی تھی۔۔۔۔

اس سے تھوڑے فاصلے پر لیٹی،،،، وہ بہت خوش تھی،،،، شاید آج پہلی بار وہ اسکے ساتھ سوئی تھی یہ خیال ہی اسکی نیند بھگالے گیا تھا۔ خاموشی سے لیٹی چور آنکھوں سے وہ مدھم روشنی میں نور کو دیکھنے لگی جو سونے کی کوشش میں تھی،،،، اسکی پلکوں کی جنبش گواہ تھی کہ وہ بھی جاگ رہی ہے۔۔۔۔ نور جو اپنی جگہ پر آنکھیں موندے اسکی کی موجودگی کو فراموش کرنے کی کوشش میں تھی،،،، ناچاہتے ہوئے بھی فراموش کرنے سے قاصر تھی۔۔۔۔

تھک ہار کر وہ کروٹ بدلتی آنکھیں کھول گی تھی،،،، جبکہ عینا اسکی اس حرکت پر مسکرا گئی تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

سورج کی کرنیں آنکھوں پر پڑنے پر بیڈ پر لیٹے وجود کے چہرے کے زاویے بگڑے،،،،، ہاتھ آگے رکھ کر
روشنی کو روکنے کی ناکام کوشش کرتے وہ منہ بنا کر اٹھ بیٹھی۔۔۔۔۔ کچھ غیر معمولی محسوس ہونے پر گردن
موڑ کر دیکھا تو،،،،، ہونٹوں پر آسودہ مسکراہٹ ابھر کر معدوم ہوئی۔۔۔۔۔

اسکے چہرے کو غور سے دیکھتی وہ جلد ہی منہ پھیر گئی،،،،، اسکا چہرہ اس شخص کی یاد دلا جاتا تھا جس سے اس نے
شدت سے نفرت کی تھی۔۔۔۔۔

سر جھٹک کر اٹھتی وہ واشر روم کا رخ کر گئی۔۔۔۔۔ مگر کچھ سوچتے واپس پلٹی اور پردے برابر کرتی،،،،، وہ اس پر ایک
پر خم نگاہ ڈال گئی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

واشر روم میں خود کو بند کرتی وہ بالوں کو مٹھیوں میں جکڑتی،،،،، زمین پر بیٹھتی چلی گئی
تھی۔۔۔۔۔



Posted On Kitab Nagri

"وَجَدَ اَنَّ يُونٰى نَحْسًا جَانَا كِيَا،،،،، جَب سَ فِيلُو كَ غَهْر سَ آءِ هُو كَمَرِے مِیْں ہِی بِنْد ہُو،،،،، ڈَنِر بِہِی
نہیں کیا۔۔۔۔۔ دُر وَا زَہ تَو کھولُویَا ااااااااااااا ررررر"

وہ جو کمر کے درد کی وجہ سے کمرہ بند کر کے نجانے کونسے کونسے ٹوٹکے آزمارہا تھا،،،، سالار کے پکارنے پر فرسٹ ایڈ باکس بند کرتا چھپانے لگا۔۔۔۔ جلدی جلدی سے شرٹ پہنتا وہ دروازہ کھول گیا۔۔۔۔

'''دروازہ بند کر کے کیا کر رہے تھے۔۔۔؟؟؟؟؟'''

سالار اسکے دیر سے دروازہ کھولنے پر ٹوکتا ہوا استفسار کرنے لگا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

""ڈسکو پارٹی چل رہی تھی،،،،، کیوں آپ نے آنا تھا کیا،،،،،""

Posted On Kitab Nagri

وہ جل کر بولا۔۔۔۔۔ ایک تو پہلے ہی کمر درد کی وجہ سے سو نہیں پایا تھا،،،،، ساری رات عینا کو کوستے کوستے گزاری تھی۔۔۔۔۔ کی ٹوٹکے اور دوائیاں بھی کھا چکا تھا مگر عینا نے جانے اس سے نجانے کون سے جنم کا بدلہ لیا تھا،،،،، کہ درد ٹھیک ہی نہیں ہو رہا تھا۔۔۔۔۔ اور اوپر سے سالار کی انویسٹیشن،،،،، وہ چڑھ ہی گیا تھا۔۔۔۔۔

""نہیں مجھے نہیں شوق ڈسکو پارٹی کا،،،،، تم دو منٹ میں تیار ہو کر نیچے آؤ،،،،، یونی سے لیٹ ہو رہے ہو،،،،،""

""بھائی آج مجھے نہیں جانا،،،،،"" وہ منما منایا،،،،، ""کیا ہے یار بھائی،،،،، آپ مجھے سوتیلی ماں لگتے ہیں کبھی کبھی،،،،، آ رہا ہوں""

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سالار کے کڑے تیور دیکھ کر وہ بڑبڑاتا ہوا اشروم میں بند ہو چکا تھا،،،،،

""میں یہیں بیٹھا ہوں،،،،، جلدی آؤ،،،،، ورنہ کمرے کا حشر نشر کر دوں گا،،،،،""

Posted On Kitab Nagri

وہ اسے تنبیہ کرتا دھمکی دے گیا،،، جو واقعی کام کر گئی تھی،،، کیونکہ 5 منٹ میں وہ فریش ہو کر باہر
تھا۔۔۔۔۔

مگر سالار کو واشر روم کے دروازے کے پاس ہاتھ میں انمنٹ لیے کھڑا دیکھ کر وہ ادھر ادھر دیکھنے لگا۔۔۔۔۔



'''ادھر دیکھ کے بتاؤ اس سے پہلے میں تمہیں دو لگا دوں،،،'''

وہ اس کو گھورتا کو بولا۔۔۔۔۔

جبکہ وہ چڑتا ہوا ساری رام کہانی سنا گیا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

'''واہ بھی واہ،،،،، ویسے تو تمہاری گزبھڑ زبان بڑی چلتی ہے،،، اس لڑکی کے سامنے گونگے ہو گئے تھے
کیا،،،،، گدھا اااااااااا،،،،، اچھا ہوا ہے تمہارے ساتھ،،،،، ایک لڑکی سے عزت افزائی کرواتے ہوئے زرا شرم
نہ آئی،،،،،

Posted On Kitab Nagri

جبکہ وجدان محض چپ کر کے کھڑا رہا۔۔۔۔۔

اس پر کڑی نظر ڈالتا وہ دھاڑ سے دروازہ بند کر گیا۔۔۔۔۔

[illegible]

وہ منہ ہی منہ میں بڑا بڑا بیڈ پر گر گیا۔۔۔۔۔ مگر اگلے ہی لمحے ایک زوردار چیخ برآمد ہوئی،،،،،

"اے،،،،، اوو یہی مسکسی،،،،، عینا کی پچی الدلاپو چھے تم سے،،،،، آہہء"

Posted On Kitab Nagri

نور کے کمرے سے اسکو نکلتا ہوا دیکھ کر اماں بی کا حیرت سے منہ کھل گیا۔۔۔۔۔ وہ اپنے پلان پر اتنی جلدی عمل کرے گی اور کامیاب بھی ہو جائے گی انہیں بالکل اندازہ نہ تھا۔۔۔۔۔
انکو دیکھتی وہ شرارت سے آنکھ و نک کر گئی۔۔۔۔۔

جبکہ اماں بی ہر بڑاتے ہوئے،،،،، ادھر ادھر دیکھنے لگی۔۔۔۔۔

"" بے شرم ہوتی جا رہی ہو تم عینا۔۔۔۔۔ ""

وہ خجالت مٹانے کو بولی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"" ابتدائے عشق ہے روتا ہے کیا۔۔۔۔۔

آگے آگے دیکھتے ہوتا ہے کیا،،،،، ""

Posted On Kitab Nagri

وہ انکے گلے میں بازو ڈالتی پھر سے ان کو چھیڑ گئی تھی،،،،، آج اسکا موڈ واقعی خوشگوار تھا،،،،، اماں بی اسکو ہنستا دیکھ کر اسکی نظر اتار گئی۔۔۔۔۔

"" اچھا لیڈی ڈینا کہاں ہیں،،،،، صبح صبح کہاں گئی،،،،، نظر رکھا کریں،،،،، جوان جہان لڑکی ہے،،،،، ہاتھ سے نہ نکل جائے ""



"" چل ہٹ،،،،، شرم کرو لڑکی،،،،، ""

"" ارے میری بھولی اماں بی،،،،، آپ کو نہیں پتا،،،،، جس نے کی شرم اسکے پھوٹے کرم ""

"" عینا ""

Posted On Kitab Nagri

اپنے پیچھے نور کی آواز سنتے وہ زبان دانتوں تلے دبائی "" میں ریڈی ہونے جا رہی ہوں "" کہتی فوراً سے بیشتر اوپر کی طرف بھاگی،،،،، اسے بس یہی ڈر تھا کہ نجانے نور نے کیا کیا سن لیا ہو،،،،،

"" میں آج جلدی جا رہی ہوں،،،،، تم ڈرائیور کے ساتھ چلی جانا،،،،، ""

اسکو بھاگتا دیکھ کر وہ اسے آواز لگا گی،،،،، جبکہ اپنی جان خلاصی پر شکر ادا کر گی۔۔۔۔۔



"" گاڑی کی چابی دیں،،،،، ""

وہ پورچ میں یونی کیلیئے تیار کھڑی غفور چاچا سے بحث کر رہی تھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"عینابی بی،،،،، میں نے آپ کو بتایا تو ہے کہ نور بی بی نے سختی سے منع کیا ہے کہ آپ کو گاڑی نہ دی جائے،،،،،"

وہ سر جھکائے اس سر پھری لڑکی کو صفائیاں دینے لگا۔۔۔۔۔

"ٹھیک ہے نہ دیں،،،،، میں زرا آپ کہ گاؤں فون کر کے آپ کی بھولی ماں کو بتاتی ہوں کہ اپنی پسند کی بہو لانے کا خیال دل سے نکال دیں کیونکہ آپ کا بیٹا بہو ڈھونڈ چکا ہے،،،،، یہ سن کر یقیناً آپ کی اماں جان کو چھوٹا موٹا ہارٹ اٹیک آ ہی جاتا ہے"



وہ لا پرواہی سے کہتی اپنا فون بیگ سے نکالنے لگی۔۔۔۔۔
غفور بیچارہ ہر بڑھتا ہوا اسے چابی پکڑا گیا،،،،، جبکہ عینا اپنی کامیابی پر خوش ہی ہو گئی۔۔۔۔۔

ابھی کچھ دن پہلے ہی تو اس نے چوری چوری اپنی عادت سے مجبور اس کی باتیں سنیں تھیں اور اب اسے اچھا خاصا بہانا مل چکا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"عینابی بی،،،،، پھر نور بی بی کو میرا مت بتائے گا،،،،،"

وہ اس سے منت کرنے لگا،،،،،

جبکہ وہ "فکر نہ کریں" کہتی گاڑی زن سے بھگا کر لے گئی۔۔۔۔۔



دھکے سے گاڑی بند ہوئی،،،،، تو وہ جھنجھلا تا ہوا باہر نکلا،،،،، انجن کھولنے پر پتال گا کہ پانی ختم ہو چکا ہے۔۔۔۔۔

بوتل ڈھونڈنے کیلئے ڈگی کھولی مگر بوتل نادر د،،،،،
www.kitabnagri.com

سر دسائس خارج کرتا،،،،، وہ کسی گاڑی کا انتظار کرنے لگا،،،،،

Posted On Kitab Nagri

ابھی تھوڑی ہی دیر گزری تھی،،،، کہ سامنے سے ایک گاڑی نظر آئی۔۔۔۔

وہ شکر ادا کرتا گاڑی کو روکنے لگا۔۔۔۔۔

اندر سے نکلنے والے وجود کو دیکھ کر اس کا حلق تک کڑوا ہو گیا۔۔۔۔۔ کم از کم اس وقت وہ اس کے منہ نہیں لگنا چاہتا

تھا۔۔۔۔۔ ویسے بھی صبح وجدان کی حالت دیکھ کر اس پر وہ کافی غصہ تھا۔۔۔۔۔

اس کو نظر انداز کرتا،،، وہ کوئی اور گاڑی ڈھونڈنے لگا،،، مگر 10 منٹ تک کوئی گاڑی نظر نہ آئی تو،،، مجبوراً اسکی طرف متوجہ ہوا۔۔۔

وہ جو پچھلے دس منٹ سے ہاتھ باندھے کھڑی تھی اسکو اپنی طرف دیکھتا پا کر کندھے اچکاتی ایک جتنا مسکراہٹ اچھال گئی۔۔۔

'''تو مسٹر کھروس مشکل میں ہیں،،،، بتائیں غلام کیا مدد کر سکتا ہے،،،،، بھی ہمارا تو کام ہی لوگوں کو مشکل سے نکالنا ہے۔۔۔۔'''

Posted On Kitab Nagri

وہ اسکے پاس جاتی بولی تھی-----

سالار کچھ سوچتا ہوا،،،،، ہلکا سا مسکراتا ہوا اسکے پاس جا کر بولا،،

""محترمہ،،،،، گاڑی کا پانی ختم ہو گیا ہے،،،،، پلیز مل سکتا ہے مجھے""

وہ اسکو مسکراتا دیکھ کر مشکوک نظروں سے گھورنے لگی-----

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسے خاموش کھڑا دیکھ کر وہ خود ہی بول پڑا۔۔۔۔۔

""آپ پلیز یہ چابی پکڑ کر بونٹ کھولیں،،،،، میں لے لیتا ہوں پانی،،،،، کیا لے لوں میں؟؟؟؟؟""

Posted On Kitab Nagri

وہ اثبات میں سر ہلاتی چابی پکڑ گی،،،،، البتہ اب بھی پر سوچ نظریں اس کی پشت کو گھور رہی تھی۔۔۔۔۔

سالار اجازت ملنے پر ہنستا ہوا گاڑی کی طرف چل دیا۔۔۔۔۔ پوکٹ میں رکھی پن نکالتا وہ ادھر ادھر دیکھتا،،،،،
چپکے سے اسکی گاڑی کے ٹائر کی ہوا نکالا گیا۔۔۔۔۔ اب اپنے کام کیلئے گاڑی میں نظریں دوڑانے لگا۔۔۔۔۔ بوتل
نہ ملنے پر وہ اسے مخاطب کر گیا۔۔۔۔۔

"محترمہ،،، بوتل کہاں ہے؟؟؟؟ مجھے نہیں ملی۔۔۔۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"میرا بیگ لے کر آؤ،،،،، اس میں ہے"

جبکہ وہ ایک مسکراتی نظر اپنے کارنامے پر ڈالتا،،،،، بیگ اس کے پاس لے گیا۔۔۔۔۔

اس کے ہاتھ سے بیگ پکڑتی وہ بوتل نکال گی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"میں کر لوں گا،،،، بہت شکریہ آپ کا،،،"

"ارے کیسی باتیں کر رہے ہیں آپ،،،، اب ایک دوست دوسرے کیلئے اتنا تو کر ہی سکتا ہے۔۔۔۔ میں کر دیتی ہوں،،،،"



وہ مسکراتے ہوئے گاڑی میں پانی ڈالتی بونٹ بند کر گئی۔۔۔۔

"میرا بیگ"

اس سے اپنا بیگ لے کر بوتل اس میں ڈال گیا۔۔۔

"بڑی مہربانی،،، اب میں چلتا ہوں آپ کو بھی دیر ہو رہی ہو گی۔۔۔۔۔۔۔۔"

وہ چابی کیلئے اس کے آگے ہاتھ پھیلا گیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"میرے منہ پر بے وقوف لکھا ہے کیا"

وہ اسکے اور اپنے درمیان کا فاصلہ ختم کرتی،،،،، ہونٹوں پر مسکراہٹ لیے بولی۔۔۔۔۔



"مم،،، مطلب"

اسکے انداز پر وہ ٹھٹھکا۔۔۔۔۔

"اڑتی چڑیا کے پر گن لیتی ہوں میں،،،،، تو تمہیں کیا گاتم میری گاڑی کے ٹائر کی ہوا نکال دو گی تو مجھے پتا نہیں چلے گا اور میں بدروحوں کی طرح یہاں وہاں بھٹکتی رہوں گی۔۔۔۔۔"

وہ اسکو گھورتی ہوئی بولی،،،،، جبکہ سالار اس لڑکی کے ہاتھوں ایک بار پھر شکست کھانے پر دانت پیس گیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

""تو اب میں جا رہی ہوں تمہاری گاڑی پر یونی،،،،، تم ٹائر چینیج کر آرام سے جہاں جانا ہو چلے جانا،،،،، بھی،،،،،
ہم بھی تو مر سیڈیز کے جھولے لیں،،،،، لیکن تم بھی میری گاڑی کو کم تر مت سمجھنا،،،،، ہونڈا سیویک کا نیا ماڈل
ہے،،،،،""

وہ پونی ہلاتی،،،،، دل جلانے والی مسکراہٹ ہونٹوں پر سجائے،،،،، اسکی گاڑی میں بیٹھ کر،،،،، اسکو جلانے کیلئے
فل سپیڈ میں دھول اڑاتی وہاں سے جا چکی تھی۔۔۔۔۔

سالار ایک بار پھر اس ویران روڈ پر اکیلا رہ گیا،،،،، ٹائر تو اس نے کبھی چینیج نہیں کیا تھا۔۔۔۔۔ ڈرائیور سے
گاڑی منگوانے کیلئے فون نکالا مگر شاید آج کا دن ہی منحوس تھا،،،،، جو اسکا فون لو بیٹری کو وجہ سے بند ہو چکا
تھا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

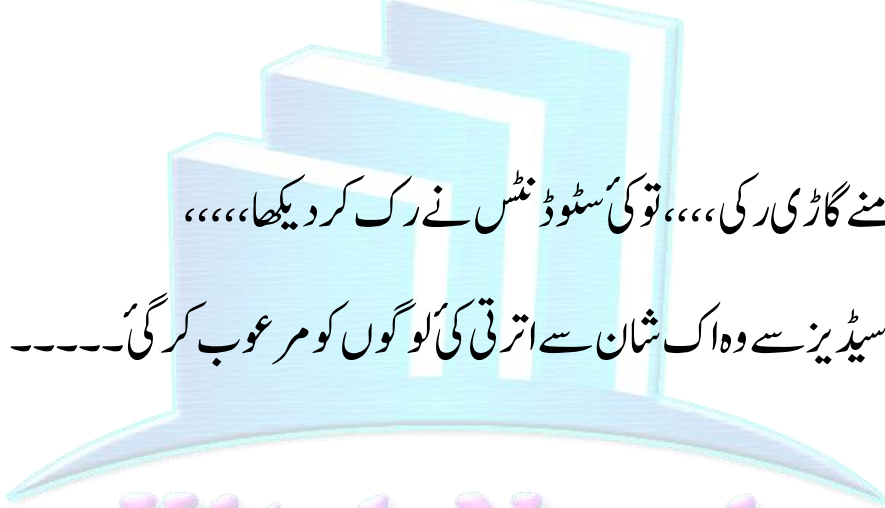
چار و ناچار خود کو کوستا کہ کیوں اس مکھیوں کے چھتے میں ہاتھ ڈالتا وہ خود ٹائر چینیج کرنے لگا،،،،،

Posted On Kitab Nagri

ایک گھنٹے کی محنت کے بعد وہ ٹائر چینیج کرنے میں کامیاب ہو چکا تھا،،،، مگر اب اس کا حلیہ آفس جانے کے قابل نہیں رہا تھا،،،۔۔۔ اپورٹنٹ میٹنگ کی کینسل ہونے کا دکھ مناتا اور اوپر سے نئی گاڑی کی متوقع حالت کو سوچتا وہ گھر کے راستے پر گاڑی ڈال گیا۔۔۔۔۔



یونی کے گیٹ کے سامنے گاڑی رکی،،، تو کی سٹوڈنٹس نے رک کر دیکھا،،،،،
لیٹیسٹ ماڈل بلیک مرسیڈیز سے وہ اک شان سے اترتی کی لوگوں کو مرعوب کر گئی۔۔۔۔۔



گردن اکڑا کر چلتی وہ ابھی کچھ ہی دور گئی تھی کہ دوبارہ گردن دائیں بائیں گھماتی وہ انسانوں کی طرح چلنے لگی۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

"" انسان بن جائینا!،،،، گردن میں بل پر گیانہ تو،،،، پھر مارتی رہنا شوخیاں ""

وہ خود کو کوستی اب صحیح سے چل رہی تھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کلاس میں سب کی تعریفیں سنتی وہ دل ہی دل میں ان بے وقوفوں پر لعنت بھیجنے لگی،،،،، جو گاڑی کو وجہ سے اس کی اتنی خوشامد کر رہے تھے،،،،، اور تو اور گاڑی بھی وہ جو زیادہ سے زیادہ ایک دن کی مہمان تھی۔۔۔۔۔

یہ نہیں تھا کہ یہاں کسی کے پاس ایسی گاڑی نہیں تھی بلکہ اس سے بھی اچھی گاڑیوں میں امراء اور وزراء کے بچے کالج آتے تھے۔،،،،، ہاں البتہ کوئی لڑکی آج تک اس طرح لیٹیسٹ ماڈل کی گاڑی خود ڈرائیو کر کے اتنے دھڑلے سے نہیں آئی تھی۔۔۔۔۔

اسکی اتنی تعریف پر عزیزے جو کب سے چپ بیٹھی کڑھ رہی تھی۔۔۔۔۔ ایک دم بول پڑی۔۔۔۔۔

"" It's not the big deal,,,,,,, I used to be a car racer in London""

وہ ہمیشہ کی طرح منہ کے زاویے بگاڑتی انگریزی میں بولی،،،،، انداز میں جیلیسی صاف واضح تھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"ہاں تو تم نے میری دوست کو ایزی لیا ہے کیا،،،،، وہ تم سے زیادہ اچھی اور تیز گاڑی چلا لیتی ہے"

منابل سے اسکی شوخی برداشت نہ ہوئی تو فوراً جھوٹ موٹ بول پڑی۔۔۔۔۔

جبکہ عینا تو یہ سوچنے لگی کہ اس نے کب کار ریسنگ کی،،،،، وہ تو آج چوتھی یا پانچویں بار خود ڈرائیو کر رہی تھی۔۔۔۔۔ نور نے تو اسکو کبھی ڈرائیو کرنے ہی نہیں دیا تھا۔۔۔۔۔

"منو و و و ہاتھ ہلکا رکھو،،،،، یہ نہ ہو لینے کے دینے پڑ جائے"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com ---- وہ پریشانی سے اسکے کان میں بولی۔۔۔۔۔

"تم چپ کرو عینا،،،،، مجھے پتا ہے تم اس سے جیت جاؤ گی۔۔۔۔۔ بلکہ ایک کام کرتے ہیں چھٹی ٹائم ریس لگوا لیتے ہیں،،،،، عینا کی طرف سے یہ چیلنج میں ایکسیپٹ کرتی ہوں،،،،، تم بتاؤ تمہیں منظور ہے کیا،،،،،"

Posted On Kitab Nagri

وہ خود ہی سے سب طے کرتی،،،، عینا کے نہ نہ کرنے کے باوجود بھی اسے چیلنج کر گئی تھی۔۔۔۔

"" Ofcourse why not,,,,, be prepared for defeat""

وہ جو عینا کے چہرے سے ہی اندازہ لگا چکی تھی کہ وہ راضی نہیں ہے،،،، فوراً سے پہلے ہی حامی بھر گئی۔۔۔۔۔

سارے سٹوڈنٹس بے چینی سے چھٹی ٹائم ہونے والے مزیدار لائیو تماشے کا انتظار کرنے لگے۔۔۔۔۔

""منووووو کی بچی،،،، تمہیں کس گدھے نے کہا تھا ملکہ جذبات بننے کا،،،،، تمہیں پتا ہے کتنی مہنگی گاڑی ہے،،،،، میری تو ہے بھی نہیں""

www.kitabnagri.com

مناہل کے اس شوخ پن سے وہ واقعی ٹینشن میں آچکی تھی۔۔۔۔۔ اگر اس کی گاڑی کا نقصان ہو جاتا تو یقیناً وہ نور کو شکایت لگاتا اور پھر دوبارہ گاڑی چلانا محض خواب ہی ہو جاتا۔۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"" واثاث،،،، کیا مطلب ہے یہ تمہاری نہیں ہے،،،،، کس کی چوری کر کے لائی ہو،،،،، ""

منابل صدے سے بولی۔۔۔۔۔

جبکہ عینا منہ بناتی اسے اسکے چالاک کزن کی ساری کارستانی بتانے لگی۔۔۔۔۔

جس کا اسے بالکل بھی یقین نہیں آیا تھا۔۔۔۔۔

"" میں مان ہی نہیں سکتی،،،،، سالار بھائی تو اتنے سویٹ ہیں،،،،، وہ تو کسی سے پنگالے ہی نہیں سکتے،،،،، یقیناً یہ

بھی تمہاری ہی کوئی حرکت ہوگی۔۔۔۔۔ ""

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ پانچویں دفعہ یہ لائن دہرا رہی تھی مگر اب کی بار عینا کا میسٹر ہی آؤٹ ہو گیا۔۔۔۔۔

"" اچھا،،،،، میں تم سے جھوٹ بولوں گی کیا۔۔۔۔۔ پوچھ لینا اپنے اس نمک جیسے سویٹ بھائی سے کہ کس

نے کہا تھا مجھ سے پنگا لینے کا،،،،،

Posted On Kitab Nagri

اب تم دیکھتی جاؤ،،،، کروں گی میں کاررینگ اور ضرور کروں گی۔۔۔۔۔"

وہ بھی پل بھر میں فیصلہ کر گئی تھی۔۔۔۔۔

"جی نہیں،،،، کوئی کاررینگ نہیں ہوگی،،،، ان کی نی گاڑی ہے اگر کچھ ہو گیا تو،،،،"

"ہوتا ہے تو ہوتا رہے مجھے کیا،،،، تمہیں منع کیا تھا کہ چیلنج نہ کرو،،،، تم نے نہیں مانی میری بات،،،، اب میں تو پیچھے بالکل نہیں ہٹوں گی۔۔۔۔۔"

Kitab Nagri

وہ اسکو پریشانی میں ڈالتی،،،، خود آرام سے کرسی کے ساتھ ٹیک لگا کر منہ میں ببل گم ڈال گئی۔۔۔۔۔



Posted On Kitab Nagri



اسکا کمرہ اس وقت کمرہ نہیں بلکہ سٹور روم لگ رہا تھا۔۔۔۔۔ ساری وار ڈروب بیڈ پر آچکی تھی۔۔۔۔۔ جوتے
زمین کو سلامیاں پیش کر رہے تھے،،، جبکہ گھڑیاں اور پر فیوم ارد گرد بکھرے اپنی ناقدری پر رو رہے
تھے۔۔۔۔۔

وہ واش روم سے میروں سوٹ میں نکلتا شیشے میں اپنا جائزہ لینے لگا۔۔۔۔۔ جلدی سے بالوں کو ڈرائی کر کے وہ اپنے
اوپر پر فیوم چھڑکنے لگا۔۔۔۔۔

گھڑیوں کے ڈھیر سے اپنی پسندیدہ گھڑی لگاتا،،، وہ فون اٹھا کر تقریباً بھاگتا ہوائیچے کی طرف گیا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

"" Morning Mom, Dad""

Posted On Kitab Nagri

ڈانگ ہال میں ماں اور باپ دونوں کو موجود دیکھ کر جلدی میں سلام کرتا وہ کھڑے کھڑے ہی ایک سلاٹس اٹھا گیا۔۔۔۔

"ریان،،،،، کالم ڈاؤن،،،،، آرام سے بیٹھ کر ناشتہ کرو اتنی بھی کیا جلدی ہے،،،،،"

"مام بس میں کرچکا ہوں ناشتہ،،،،، بھوک نہیں ہے مجھے،،،،، لیٹ ہو رہا ہوں،،،،، رات میں ملیں گیں،،،،، بائی،،،،،"

وہ جو س کا گھونٹ لیتا دونوں کی آوازوں کو نظر انداز کرتا جلدی سے باہر نکل گیا،،،،،

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"آپ ایسے ہی میرے بیٹے کو انڈر ایسٹیمیٹ کرتے ہیں شاہ،،،،، دیکھا آپ نے کتنا سیرئس ہے اپنے کام کو لے کر،،،،،"

Posted On Kitab Nagri

ریان کے جاتے ہی فائزہ بیگم اپنے بیٹے کی تعریفیں کرنے لگیں،،،، جبکہ وہ ""السا کرے ایسا ہی ہو"" کہتے دوبارہ ناشتہ کی طرف متوجہ ہو چکے تھے۔۔۔۔۔



کالج کی چھٹی ہوئے آدھا گھنٹا گزر چکا تھا مگر ابھی بھی کالج کے گیٹ کے سامنے ہنوز رش تھا۔۔۔۔۔ وجہ آج ہونے والا معرکہ تھا جو کچھ ہی دیر میں شروع ہونے والا تھا۔۔۔۔۔

""کہاں ہے عنایہ،،،، اتنی گرمی ہے یہاں،،،، افففف مجھے لگتا ہے کہ وہ ڈر گی ہے،،،""

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

علیزے بے زاری سے اردو کا قلم بناتی بولی جب نجانے کہاں سے عینا نکلتی ہوئی وہاں پہنچی تھی۔۔۔۔۔

""کون ڈر گیا مجھے بھی تو بتاؤ،،،،،""

Posted On Kitab Nagri

وہ دل جلانے والی مسکراہٹ سے بولی،،،، جبکہ علیزے جو سمجھ رہی تھی،،،، کہ وہ بھاگ گی ہوگی،،،، پاپریشان ہو گی،،،، اسے اتنا مطمئن دیکھ کر حلق تر کر گئی۔۔۔۔

پورے گراؤنڈ میں اس وقت شور مچا ہوا تھا۔۔۔۔ علیزے کو سراہنے والے کم جبکہ عینا کے حامی زیادہ تعداد میں تھے۔۔۔۔ سینئر بھی کافی تعداد میں جمع تھے۔۔۔۔

"ایک منٹ ایک منٹ،،،،، کوئی انعام وغیرہ تو ڈیساڈ کر لو،،،،" "

عینا مزے سے گاڑی کے بونٹ پر بیٹھتی ہوئی بولی جبکہ ایک دفعہ پھر شور بلند ہوا تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"Okkkkk sure,,,,," "

علیزے بھی حامی بھر گئی،،،،

Posted On Kitab Nagri

""بھئی تم ہو امیر زادی،،،، میرے پاس اتنا پیسہ ہے نہیں،،،، سیدھی اور صاف بات ہے،،،، تو کچھ اور ڈیساٹڈ کرتے ہیں جس میں پیسے یوز نہ ہوں،،،،،

جیسا کہ اگر تم ہاری تو ووووووووو،،،، تم ایک دن بغیر میک اپ کے آؤ گی اور اگر میں ہاری تو میں تمہاری طرح ہیو میک اپ میں آؤں گی""

اسکی شرط پر گراونڈ قہقہوں سے گونج اٹھا تھا۔۔۔۔۔

علیزے سرخ چہرہ لیے کچھ کہنے ہی والی تھی،،،، جب لوگوں کی ہونٹنگ سے چار و ناچار چیلینج ایکسیپٹ کر گئی۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

علیزے کی طرف دیکھتی وہ آنکھ و نک کر کے اپنی گاڑی کی طرف بڑھ گئی۔۔۔۔ مناہل گاڑی کی سلامتی کی دعائیں مانگتی،،،، خاموشی سے کونے پر کھڑی تھی۔۔۔۔ خود پر شدید غصہ آیا کہ کیوں شوخی بن کر چیلنج دیا تھا،،،، مگر اب پچھتائے کیا ہو جب چڑیاں چگ گئیں کھیت،،،،،،،،،،

Posted On Kitab Nagri

3

2

1

And gooooooooooooo

ہوٹنگ کے شور میں دونوں اپنی گاڑیاں زن سے بھگا چکی تھیں۔۔۔۔۔

دو کلو میٹر کے فاصلے پر بنے یوٹرن سے واپس آ کر وہیں تک ٹریک ختم ہونا تھا جہاں سے ریس شروع ہوئی تھی اس طرح کل ملا کر چار کلو میٹر کا فاصلہ تھا جو انہوں نے عبور کرنا تھا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ریس نہایت مایوس کن طریقہ سے شروع ہوئی جس میں عنایہ جان بوجھ کر آہستہ گاڑی چلا رہی تھی۔۔۔۔۔

اس کے حامی اس وقت خاموشی اختیار کر چکے تھے،،،،، انہیں بالکل امید نہیں تھی کہ وہ اس طرح ہارے گی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

علیزے جو مزے سے یوٹرن لے رہی تھی،،،،، پاس سے زن سے کوئی گاڑی گزری تو بمشکل اپنی گاڑی کو سنبھال پائی۔۔۔۔۔ تھوڑا سا غور سے دیکھا تو عینا اسے بیک مرر سے ویکٹری کا نشان دکھا رہی تھی۔۔۔۔۔ وہ دانت پیستی اسکی چالاکی پر کڑھتی ہوئی سپیڈ تیز کر گی،،،،، مگر اب فائیدہ نہیں تھا وہ دھول اڑاتی نظروں سے او جھل ہو چکی تھی۔۔۔۔۔

وہ ریس جیت چکی تھی،،،،، علیزے اس وقت غصے میں مکمل سرخ ہو چکی تھی۔۔۔۔۔ اس سے پہلے وہ غصے سے اس کی گاڑی کو پیچھے سے ہٹ کرتی وہ جلد ہی گاڑی موڑ چکی تھی۔۔۔۔۔

جبکہ وہ ایک دفعہ پھر جل بھن گئی تھی۔۔۔۔۔ عینا سے ہارنے کی بجائے اسے زیادہ غصہ یوں پورے کالج کے سامنے ہارنے پر تھا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عینا ہنستی ہوئی،،،،، گردن اکڑا کر گاڑی سے اتری جبکہ مناہل بھاگتی ہوئی اسکے گلے لگی تھی۔۔۔۔۔

""تھینک گاڈ،،،،، عینا شکر ہے گاڑی بالکل ٹھیک ہے""

Posted On Kitab Nagri

وہ پر جوش سی اسکے گلے لگی تھی،،،،، اس پورے معاملے میں اسکے چہرے پر اب مسکراہٹ آئی تھی۔۔۔۔۔

جبکہ اگلے ہی لمحے عینا اسے پرے دھکیل چکی تھی۔۔۔۔۔

"دفعہ،،،،، بد تمیز لڑکی تمہیں میرے جیتنے کی کوئی خوشی نہیں ہے کیا"

"نہیں،،،،، ہے نا خوشی،،،،، بہت خوشی ہے"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ کھسیانی ہنسی ہسی تھی۔۔۔۔۔

"سوگائز،،،،، جیسا کہ آپ نے دیکھا کہ شرط کے مطابق جیت گی ہوں،،،،، تو کل ہماری پیاری،،،،، مس
علیزے بغیر میک اپ کے جلوہ افروز ہوں گی،،،،، تو آپ سب کل دلوں کو تھام کر آئیے گا کیونکہ یہ نہ ہو کہ انکا
حسن دیکھ کر آپ کی آنکھیں چندھیا جائیں،،،،،"

Posted On Kitab Nagri

اسکے کہنے کی دیر تھی،،،، گراؤنڈ میں پھر سے قہقہے گونجنے تھے،،،، جبکہ علیزے تن فن کرتی وہاں سے بھاگ چکی تھی۔۔۔۔۔

""چلو بھی اپنے اپنے گھروں کو چلو تماشا ختم،،،،""

ان سب کو وہاں سے بھگاتی وہ بھی گاڑی میں بیٹھ چکی تھی۔۔۔۔

اگلے پانچ منٹوں میں واقعی اسکے کہنے کے مطابق گراؤنڈ خالی ہو چکا تھا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

""سنا ہے آج کسی کے محبوب کمر درد کی وجہ سے چھٹی پر ہیں،،،، اگر کوئی انکی عیادت کرنا چاہتا ہے تو میرے ساتھ آسکتا ہے،،،،""

وہ مسکراہٹ ضبط کرتی اسکے سامنے گاڑی روک گی تھی،،،، منابل جو پہلے ہی اسکی دعوت کے انتظار میں تھی،،،، فوراً سے پہلے بیٹھ گئی،،،،

Posted On Kitab Nagri

"" اووووووووووووووو،،،،، اتنی بے تابیاں وہ بھی اس لنگور کیلئے،،،،، دیکھ لیا تم نے تھوڑا سا کام کیا کرو الیا کمزور
لے کر بیٹھ گیا۔۔۔۔۔ اب سوچ لو شادی کے بعد بھی سارے کام خود ہی کرنا،،،،، اس کی طرف سے تو امید چھوڑ
ہی دو"".....

عینا گاڑی چلانے کے ساتھ ساتھ زبان کے جوہر بھی برابر دکھا رہی تھی،،،،، ہاں البتہ ساتھ بیٹھی مناہل کے
چہرے کے تاثرات دیکھ کر اسے مسکراہٹ ضبط کرنا دنیا کا سب سے مشکل کام لگ رہا تھا۔۔۔۔۔

"" ہاااااااااااااااا،،،،، یہ تو میں نے سوچا ہی نہیں،،،،، تم زرا گاڑی تیز چلاؤ اس نمونے،،،،، مم،،، ممیرا مطلب ہے
و جیسی کو تو میں بتاتی ہوں،،،،، ""

www.kitabnagri.com

وہ دانت پیستے ہوئے بولی جبکہ عینا سر خم کرتی ایکسلیئر یٹر پر پاؤں دبا گئی۔۔۔۔۔



Posted On Kitab Nagri

ہسپتال کے سامنے گاڑی رکنے پر وہ فون بند کر گیا۔۔۔۔۔ سارا راستہ وہ حاشر کا دماغ کھاتا رہا تھا،،،، جس پر حاشر کا کہنا تھا کہ اگر وہ پہلے ہی تھوڑا سیریس ہوتا تو اب یہ نہ ہوتا جبکہ وہ محض ہونہہ کر رہ گیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ہاسپٹل میں داخل ہوتے ہی وہ ایک سر دسائنس خارج کرتا خود کو پر سکون کرنے لگا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اس کا ارادہ پہلے پودے ہاسپٹل کا راونڈ لینے کا تھا،،،، یوں سب سے تعارف بھی ہو جاتا،،،،

اپنے فیصلے پر عمل کرتا وہ راونڈ سٹارٹ کر گیا۔۔۔۔۔ لڑکیوں کی ستائشی نظروں سے اسے شدید کوفت ہوئی۔۔۔۔۔ اس کا بس نہیں چل رہا تھا ان سب کو اٹھا کر باہر پھینک دے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

"ہادیہ،،،، پاگل ہو کیا،،،، اتنا بھی کوئی شہزادہ نہیں ہے جو تم یوں گھور رہی ہو اسے،،،،، ایک نمبر کا گھٹیا،،،،، بد تمیز،،،،، اکڑو،،،،، اور جاہل انسان ہے یہ،،،،،" "

Posted On Kitab Nagri

وہ جو راؤنڈ ختم کر کے آفس کی طرف جا رہا تھا،،،، اپنے بارے میں گوہر افشانی سن کر وہیں پلر کی اوٹ میں چھپ گیا۔۔۔۔۔

[illegible]

وہ کھوئی کھوئی سی بولی تو حیا محض اپنا تھا پیٹ گئی۔۔۔۔۔

یارا گریہ دنیا کا آخری مرد ہونا میں پھر بھی اسکی کبھی تعریف نہ کروں،،،،، زہر لگتا ہے یہ شخص مجھے،،،،، آئی ہیٹ ہم،،،،،۔۔۔۔۔"

وہ نخوت سے بولی تو ہادیہ جی بھر کے بد مزہ ہوئی۔۔۔۔۔

"یار تم پہلی ملاقات کو لے کر اتنا سیریس ہو گئی ہے،،، دیکھا نہیں تم کیا کمال کا بندہ ہے کاش مجھے مل جائے
یااااااااارررر"

Posted On Kitab Nagri

"" پہلی بات یہ کہ کسی شخص کو جاننے کیلئے ایک لمحہ ہی کافی ہوتا ہے

You know what first impression is last impression

اور تمہیں لگتا ہو گا یہ ڈیشنک،،،، مجھے تو ایک آنکھ نہیں بھاتا۔۔۔""

اس کے ایک ایک لفظ سے پلر کی اوٹ میں چھپے وجود کی آنکھوں میں سرخی بڑھتی جا رہی تھی۔۔۔۔۔ مٹھیاں
بھینچتا وہ وہاں سے چلا گیا البتہ چہرہ خطرناک حد تک سرخ ہو چکا تھا۔۔۔۔۔

اپنے کیمین میں آکر وہ سب کچھ تہس نہس کر چکا تھا،،،،، ساؤنڈ پروف روم کی وجہ سے باہر کے لوگ اندر اٹھتے
ہوئے طوفان سے نا آشنا تھے۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ضبط کی آخری حدوں کو چھوتا وہ کبرڈ سے شراب اٹھا کر پوری بوتل چند ہی لمحوں میں ختم کر چکا تھا۔۔۔۔۔

لڑکھڑاتا ہوا وہ صوفے کی طرف جاتا کہ اس سے پہلے ہی وہ زمین پر بیٹھ چکا تھا،،،،، کانچ کے کی ٹکرے اس کے
ہاتھ اور ماتھے کی سائیڈ میں پیوست ہو چکے تھے مگر وہ پرسکون سانشے میں مدہوش نیند کی وادیوں میں کھوتا چلا گیا
تھا۔۔۔۔۔۔۔



توقع کے برعکس وہ لڑکی خود گاڑی واپس کرنے آئی تھی۔۔۔۔۔ وہ داد دینے والے انداز میں ابرو اچکا گیا۔۔۔۔۔

'''ارے آئیے جناب،،،،، یقیناً آپ نے میری گاڑی میں انجوائے کیا ہوگا،،،،، آفر آل عنایہ دی گریٹ کی گاڑی ہے،،،،،'''

www.kitabnagri.com

وہ اندر آتے ہی بغیر سلام دعا کے شروع ہو چکی تھی۔۔۔۔۔

”جی۔ بہت سست“

Posted On Kitab Nagri

وہ بھی طنزیہ بولا،،،،،

"" منابل تم ابھی تک کھڑی ہو یہاں،،،،، جاؤ تمہارا نازک ہی ٹوپی،،،،، تھوڑا سا کام کر کے بستر مرگ پر پڑا ہے،،،،، حال احوال پوچھ آؤ،،،،، ""

وہ اسے وہاں سے بھیجتی ہوئی واپس اسکی طرف متوجہ ہوئی،،

"" تو دوست،،،،، کوئی ٹھنڈا گرم نہیں پوچھو گے،،،،، ""

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ اسکی کرسی پر بیٹھتی ہوئی بولی،،،،،،،

سالار نہ چاہتے ہوئے بھی ملازم کو چائے لانے کا کہ گیا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"" ارے کھڑے کیوں ہو،،،، بیٹھ جاؤ،،، اپنا ہی گھر سمجھو،،، ""

"" بڑی مہربانی،،،، ویسے آپ کی اطلاع کیلئے عرض ہے کہ یہ میرا ہی گھر ہے،،،، ""

وہ اسکے سامنے بیٹھتا ہوا بولا،،،، جبکہ وہ اسکے چہرے کو گھورنے لگی،،،،

"" کیا ہے،،،، ""



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کافی دیر تک جب اس نے نظریں نہ ہٹائیں تو وہ چڑھتا ہوا بولا

"" میں کچھ ڈھونڈ رہی ہوں تمہارے چہرے پر،،،، ""

وہ اب بھی پر سوچ سی اسکے چہرے کو گھور رہی تھی ----

Posted On Kitab Nagri

"کیوں میرے چہرے پر ورلڈ میپ بنا ہے کیا،،،،،"

وہ واقعی چڑچکا تھا۔۔۔

"نہیں میں شرمندگی ڈھونڈ رہی ہوں تمہارے چہرے پر لیکن ملی ہی نہیں،،،،،"

وہ اسکے چہرے سے نظریں ہٹاتی کرسی سے پشت لگا گئی۔۔۔

Kitab Nagri

"کک،،، کیا،،، مم،،، مطلب،،، کیسی شرمندگی،،،،،"

وہ گھبراتا ہوا بولا،،،،، اسکی نظریں ایک مرد ہونے کے باوجود اسے شرمندہ کرنے اور گھبرانے پر مجبور کر رہیں
تھیں۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"" ایک لڑکی کو ویران روڈ پر اکیلا چھوڑ کر آتے ہوئے شرمندگی محسوس نہیں ہوئی تم کو،،،،، شکل سے تو بڑے پڑھے لکھے لگتے ہو،،،،، لیکن اتنا نہیں پتا کہ ایک مرد ہوتے ہوئے تمہاری زمینداری ہے کہ جو بھی عورت گھر سے اکیلی نکلے اسکی حفاظت کرو نہ کہ اپنی انا کی تسکین کیلئے،،،،، بدلے کیلئے کچھ بھی کر جاؤ،،،،،

اگر میری جگہ کوئی اور لڑکی ہوتی نہ تو پتا نہیں اسکے ساتھ کیا کچھ ہو چکا ہوتا،،،،،

،،، ایک کتاب ہے میرے پاس بہت اچھی ہے،،، ضرور پڑھنا،،، شاید کچھ اخلاقیات سیکھ لو،،،،، کیونکہ خالی میڈیکل کی ڈگری لینے سے پڑھے لکھے نہیں بن گئے تم،،،،،

چلتی ہوں،،،،، خدا حافظ ---- ""

وہ اسکو لمبا چوڑا لیکچر دیتی وہاں سے جا چکی تھی ---- جبکہ وہ واقعی شرمندہ ہو چکا تھا،،،،، اسکی سوالیہ نظروں،،،،، اسکے طنزیہ الفاظ سے،،،،،

اسے بالکل امید نہیں تھی کہ اوپر اوپر سے دکھنے والی لاپرواہ اور الاباوی سی لڑکی اتنی گہری سوچ کی حامل تھی ----



Posted On Kitab Nagri

وجدان آڑھاتر چھابیڈ پر لیٹا تھا،،، جب دروازے پر ہونے والی دستک پر سخت بدمزہ ہوا۔۔۔

"جو بھی ہے جائے،،، مجھے نہیں ملنا میں ریسٹ کر رہا ہوں،،،"

وہ وہیں لیٹا لیٹا بولا،،، جبکہ اگلے ہی لمحے مناہل جو عینا کی باتوں کے زیر اثر تھی،،، ساری اخلاقیات کو بالائے طاق رکھتے ہوئے اندر گھس آئی۔۔۔۔۔

"بے شرم انسان،،، تمہیں ذرا تمیز نہیں ہے،،، یوں لیٹتے ہیں کیا،،،"

مناہل جتنی تیزی سے آئی تھی اسکو شرٹ لیس لیٹا دیکھ کر اتنی ہی تیزی سے واپس پلٹی تھی۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اووووو میڈم صاحبہ،،، میں اس وقت اپنے کمرے میں ہوں،،، جیسے مرضی رہوں میں اپنے کمرے

میں،،، تمہیں کس نے کہا تھا منہ اٹھا کر اندر گھسنے کا،،،"

Posted On Kitab Nagri

اور دوسری بات،،،، موویز میں تو بڑا شوق سے ہیر وز کو دیکھ کر کہتی ہو، "واہ یار کتنا ہیڈ سَم ہے، کیا ہوٹ بوڈی ہے اسکی،،"

تب شرم کہاں ہوتی ہے ""

وہ شرٹ پہنتا ہوا زبان کے جوہر بھی دکھانے لگا یہ الگ بات تھی کہ اسے مناہل کے آنے کی حد سے زیادہ خوشی ہوئی تھی۔۔۔۔

"ہوں گی وہ بے شرم لڑکیاں،،، پر میں تو فلمیں دیکھتی ہی نہیں ہوں،،، اور زیادہ اوور نہ ہو،،، یہ کمرہ میرا بھی ہے صرف تمہارا نہیں ہے جو یوں اپنی من مانیاں کرتے پھر رہے ہو،،،"

www.kitabnagri.com

وہ جو اپنے ہی دھیان میں بول رہی تھی،،،، بات سمجھ آنے زبان و باقی عینا کو کو سنے لگی جس نے اسے وجد ان پر رعب ڈالنے کا فضول مشورہ دیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

"ہاں انا، شادی سے پہلے ہی شوہر کے کمرے پر رعب جمار ہی ہو،،،،"

Posted On Kitab Nagri

ویسے مجھے ایسا کیوں لگ رہا ہے کہ تم شادی کیلئے کافی اتاؤلی ہو رہی ہو،،،،،۔"

وہ مسکراہٹ ضبط کرتا بولا البتہ آنکھیں اب بھی شرارت سے چمک رہی تھیں۔۔۔۔۔

"بے شرم انسان،،،، دفعہ ہو جاؤ،،،،"

وہ شرمندہ ہوتی باہر جانے لگی،،، جب وہ اسکو روکنے کی غرض سے ہاتھ پکڑ گیا،،،، اس سے پہلے منابل اس اچانک افتاد پر خود کو سنبھالتی،،، وہ دونوں ان بیلنس ہوتے بیڈ پر گر چکے تھے۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

اس کے اتنا قریب آنے پر منابل شرم سے حواس باختہ ہوتی ادھر ادھر دیکھنے لگی،،،، تو دوسری طرف وجدان کا چہرہ اسکی حالت پر قہقہہ ضبط کرنے کے چکر میں سرخ ہو چکا تھا۔۔۔۔۔

اچانک دروازہ کھلنے کی آواز سے وہ دونوں کھڑے ہوئے لیکن خراب قسمت تھی،،،، کہ دوبارہ سنبھلنے کی بجائے گر چکے تھے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

عینا جو مناہل کو لینے آئی تھی،،، اندر چلنے والی رو مینٹک مووی دیکھتی آنکھوں کی بجائے کانوں پر ہاتھ رکھ
گی۔۔۔

اس سے پہلے کہ وہ یہ مووی جاری رکھتے وہ آگے بڑھ کر عینا کو کھینچ چکی تھی۔۔۔۔

""توبہ،،، توبہ،،، توبہ،،، کوئی شرم ہوتی ہے کوئی حیا ہوتی ہے،،،

وجدان کے بچے،،، ویسے تو تمہاری کمر میں بڑا درد تھا،،، لیکن اب اس کے ساتھ گرنا گرنا کھیلتے ہوئے،،، تمہاری
کمر کا درد کہاں گیا۔۔۔۔

اللہ معاف کرے،،، کیا زمانہ آگیا ہے،،،""

وہ کانوں کو ہاتھ لگاتی بولی،،، اسکی تقریر کا وجدان پر تو کوئی اثر نہیں ہوا تھا البتہ مناہل اچھا خاصا شرمندہ ہو چکی
تھی۔۔۔۔

""تم تو چلو یہاں سے،،، اللہ کتنی گھنی ہو،،، یہاں سنی لیونی کی مووی کھول کے بیٹھے ہوئے تھے،،، اللہ شکر
ہے میں جلدی آگی ورنہ پتا نہیں کیا ہوتا،،،""

Posted On Kitab Nagri

""مسٹر سالار صاحب،،،، جو کتاب میں آپ کو بھیجوں نہ اپنے اس چھچھورے بھائی کو بھی دے دینا،،،، اس میں بھی اخلاقیات کی شدید کمی ہے۔۔۔۔""

وہ سالار کو دیکھتی ہانک لگا گی،،،،

سالار نا سمجھیں سے وجدان کی طرف دیکھنے لگا جو غصے سے گیٹ کی طرف دیکھ رہا تھا جہاں سے وہ ابھی دھول اڑاتی گی تھی۔۔۔۔

اسکے چہرے سے وہ اندازہ لگا گیا کہ جس طرح ابھی اسکی عزت افزائی ہوئی ہے،،،، ٹھیک اسی طرح وہ وجدان کی بھی کلاس لے چکی تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



""ڈاکٹر صاحب،،،، کیسا ہے میرا بیٹا،،،،""

Posted On Kitab Nagri

"" Don't worry Mr hamdan

تھوڑا سا اور ڈرنک کر لیا تھا،،،، اور بلیڈنگ کی وجہ سے بے ہوش ہو گئے تھے،،،، میں نے سکون آورا انجکشن لگا دیا ہے،،،، رات تک ہوش آجائے گا،،،،""

""جی بہت شکریہ،،،،""

ڈاکٹر چند دوائیاں دیتا جا چکا تھا،،،، جبکہ وہ غصے سے اپنے اس ضدی اور اکڑ ویٹے کے کمرے میں گئے،،،، جو ان سب کا سکون برباد کر کے پرسکون سا انجیکشن کے زیر اثر سویا ہوا تھا،،،، ہاتھ اور ماتھے پر بندھی ہوئی پٹی پھر سے خون آلود ہو چکی تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جبکہ فائزہ بیگم پاس بیٹھی آنسو بہا رہی تھیں۔۔۔۔۔ وہ بھی نڈھال سے صوفے پر ڈھے گئے،،،، ان کے بے جالا ڈیپار نے اسے حد سے زیادہ ضدی،،،، اکڑا اور مغرور بنا دیا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آج انہیں کرم داد سے ہی پتا چلا کہ وہ اپنے آفس میں بے ہوش ہو چکا ہے،،،، شکر ہے کہ زیادہ دیر نہیں ہوئی تھی،،،

وہ ڈرنک کرتا تھا وہ جانتے تھے،،،، مگر اسکو منع کرنے کا بھی کوئی فائدہ نہیں تھا،،،، کیونکہ اس نے کرنا وہی تھا جو اسکا دل چاہتا،،،،

اس کو بگاڑنے میں زیادہ ہاتھ اسکے بڑے بھائی زایان کا بھی تھا،،،، جو اسکو چھوٹا سمجھ کر ہر ناجائز خواہش پوری کرنا اپنا فرض سمجھتا تھا اور اب بھی اپنی امپورٹنٹ میٹنگ چھوڑتا،،،، اسکی حالت کا سنتا بھاگا بھاگا آ رہا تھا۔۔۔۔۔

ہمدان صاحب اپنی غفلتوں اور کوتاہیوں کو سوچتے صوفے پر ہی سو چکے تھے۔۔۔۔۔



www.kitabnagri.com

""کیا اہورہا ہے یہاں؟؟؟؟""

Posted On Kitab Nagri

نور جو کھٹ پٹ کی آواز سن کر نیچے آئیں تھیں،،،، عینا کو مصالحوں میں لپٹا دیکھ کر غصے سے پوچھنے لگی،،،،
بے ڈھنگ طریقہ سے کاٹے گئے پیاز،،،،، جن کا کچرا زمین پر بکھرا ہوا تھا۔۔۔۔۔ چاول بھی آدھے باؤل اور
آدھے زمین پر آرام فرما تھے۔۔۔۔۔ گوشت کی حالت تو ناقابل بیان تھی۔۔۔۔۔
اور وہ نجانے کونسی چیز ایجاد کرنے کی کوشش میں کچن کا برا حال کر چکی تھی،،،،،

""وہ ہمارے کالج میں نہ کولنگ ویک آنے والا ہے،،،، تو میں بریانی بنانا سیکھ رہی ہوں،،،، بواجی کو تو فلو ہوا ہے
تو میں نے سوچا کہ ان کو پاس بٹھا کے پوچھتی رہوں گی،،،،""

وہ پیاز کو کاٹی مصروف سی بولی،،،،، بلکہ پیاز کو برباد کرتی کہنا زیادہ مناسب ہوگا،،،،،

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

""ایسے کام کرتے ہیں کچن میں،،،،،""

وہ اسکے کھلے بالوں،،،، جو کہ اس وقت آنکھ کی وجہ سے خاصے چپ چپے ہو رہے تھے،،،، کو دیکھتی بولیں۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ محض کندھے آچکا گی،،،، جیسے کہ رہی ہو کہ مجھے کیا پتا کیسے کرتے کیٹ،،،

نور نفی میں سر ہلاتی اسے پیچھے کر کے پھیلاوا سمیٹنے لگی۔۔۔۔

""تم بال باندھ کر آؤ اور اپنا حلیہ ٹھیک کرو،،،، میں ہیلپ کرتی ہوں تمہاری،،،""

اس کو کچن سے باہر بھیجتی،،،، وہ سر پر ڈپٹہ لپیٹتی،،،، اسکا پھیلا یا ہوا بکھیرا سمیٹنے لگی۔۔۔۔

کچن سے باہر نکل کر وہ اماں بی کے پاس گی،،،، جو اسکے کہنے پر بیزار سی کاوچ پر لیٹی ہوئیں تھیں۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

""ارے آپ نے مجھے ایویں ایزی لیا ہوا ہے،،،، صرف ایک ہفتہ میں آپ کی اس بگڑی ہوئی بیٹی کو سدھاروں گی میں،،،،""

وہ فرضی کالر جھاڑتی،،،، انکے پاس نیم دراز ہو گی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"بیٹا دھیان کرنا یہ نہ ہو لینے کے دینے پڑ جائیں،،،،،"

وہ شاید اب بھی اسکے ارادوں سے مطمئن نہیں تھی۔۔۔۔

"ارے کچھ نہیں ہوتا،،، آج پیٹ بھر کے کھائیں گے بریانی،،، میں جا رہی ہوں یہ نہ ہو کہ بریانی سے تو کیا رات کے کھانے سے بھی جائیں۔۔۔۔۔"

وہ جلدی سے اوپر کی طرف بھاگی تھی۔۔۔ جبکہ اماں بی اسکی پشت کو دیکھتی اسے ہمیشہ خوش رہنے کی اور اچھے نصیب کی دعا دے گئیں۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com



Posted On Kitab Nagri

آج وہ دودن بعد آفس آیا تھا،،،، کوئی نہیں جانتا تھا کہ چند دن پہلے کونسا طوفان آ کو گزر چکا تھا،،،، سب نے اسکی غیر حاضری کو اسکے غیر ذمہ دارانہ رویے سے مشروط کیا تھا۔۔۔۔۔

وہ اس وقت تنے اعصاب کے ساتھ لیپ ٹاپ پر انگلیاں چلانے میں مصروف تھے،،،، چہرے پر شدید قسم کی وحشت،،،، بکھرے بالوں میں وہ اس وقت واقعی ہینڈ سم لگ رہا تھا۔۔۔۔۔

جھنجھلاتا ہوا وہ لیپ ٹاپ کی سکرین بند کرتا وہ کرسی سے ٹیک لگاتا بالوں میں ہاتھ پھیر کر خود کو ریلیکس کرنے لگا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کچھ سوچتا وہ انٹر کام بجا گیا۔۔۔۔۔ اگلے ہی لمحے پیون بوتل کے جن کی طرح حاضر ہوا تھا۔۔۔۔۔

"" Bring me coffee hurry up""

Posted On Kitab Nagri

پیون اگلے ہی لمحے جس طرح آیا تھا اسی طرح غائب ہوا۔۔۔۔۔

سیگریٹ سلگاتا وہ کمرے کے چکر کاٹنے لگا۔۔۔۔۔ چہرے پر چھائی وحشت،،،، اس وقت سرخ آنکھوں سے
سیگریٹ کے کش لگتا کوئی ناکام عاشق ہی لگ رہا تھا۔۔۔۔۔

کھڑکی کے پاس جا کر کھڑا ہوا تو سامنے کا منظر دیکھ کر تنے اعصاب اور تن گئے،،،، سیگریٹ کو پاؤں کے نیچے مسلتا
وہ آتش فشاں کی طرح باہر کا رخ کر گیا۔۔۔۔۔

پیون جو گرم کافی لے کر دروازہ کے پاس پہنچا ہی تھا،،، اسکو اتنا غصے میں دیکھ کر ہر براہٹ میں پورا کپ زمین
بوس ہو چکا تھا،،،، ہاتھ جلنے سے وہ سسکی دبا گیا،،،، مبادہ کہیں اس پر ہی سارا غصہ نہ نکل جائے۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

پیون پر دھیان دیے بغیر وہ بڑے بڑے قدم اٹھاتا،،،، ہاسپٹل کی بیک سائیڈ کی طرف جانے لگا۔۔۔۔۔
خطرناک حد تک سرخ چہرہ دیکھ کر راستے میں آنے والا ہر شخص خود بخود اسے دیکھ کر پیچھے ہٹتا جا رہا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دومنٹ کے اندر اندر وہ وہاں پہنچا تھا،،،، اسے اتنے غصے میں دیکھ کر وہاں موجود ہر شخص کے چہرے کا رنگ اڑا تھا،،،، مگر ایک وجود تھا جس کا نہ صرف رنگ اڑا تھا بلکہ اپنی جگہ ساکت رہ گیا تھا۔۔۔۔۔



""اماں بی،،، اماں بی،،، اب آ بھی جائیں،،،،، یہ نہ ہو بھوک سے میری ٹانگوں میں درد ہو جائے،،،،،""



وہ ٹیبل پر بیٹھی،،،،، ندیدوں کی طرح کھانے کو گھور رہی تھی۔۔۔۔۔

جبکہ نور بظاہر فون میں مصروف تھی،،،،، مگر دھیان اسکی طرف ہی تھا۔۔۔۔۔ اسلیئے اسکی انوکھی منطق پر مبہم سا مسکرا دی۔۔

""ارے لڑکی،،،،، بھوک سے ٹانگوں میں کب درد ہوتا ہے،،،،، میں نے تو پیٹ میں سنا تھا۔۔۔۔۔""

Posted On Kitab Nagri

"ہاااااا،،، میں کوئی عام لڑکی تھوڑی ہوں،،،، عینا ہوں،،،، کچھ تو سپیشل ہو گا نہ،،،، ارے باتوں کو چھوڑیں،،،، بریانی کھائیں،، اتنی محنت سے بنائی ہے"

وہ فخر سے ان کو بتانے لگی،،، جبکہ نور اسکی چالاکی پر عیش عیش کرتی،،، محض اسے گھور کر رہ گئی۔۔۔ اس نے کچن میں کھڑے ہو کے اسکا دماغ کھانے کے علاوہ کوئی کام نہ کیا تھا،،، اور اب یوں دکھا رہی تھی،،، کہ نجانے کتنی محنت سے اس نے بنائی ہے۔۔۔۔

کھانے کے دوران وہ دونوں مسکراہٹ ضبط کرتی،،، چور نظروں سے نور کا جائزہ لینے لگی،،،

ان دونوں کی نظروں سے خائف ہوتی وہ جلد ہی وہاں سے اٹھ گئی۔۔۔

www.kitabnagri.com

پیچھے وہ دونوں اسکو بھگانے میں کامیاب ہونے پر،،،،، ہنستے ہوئے پلیٹوں کو پیچھے کر کے ایک ایک ٹرے اپنے آگے کر گئیں۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"" انجوائے کریں اماں بی،،،، کیا پتہ مس یونیورس دوبارہ بنائیں بھی یہ نہیں۔۔۔""

یہ کہ کروہ دونوں ٹوٹ پڑی تھیں۔۔۔

وہ اس وقت ٹرے سے نڈیوں کی طرح کھاتی،،،، نجانے کتنے دنوں کی بھوک لگ رہی تھیں۔۔۔۔



"" What the hell is going on here,,,,, is it a picnic point""

www.kitabnagri.com

ریان بولا نہیں بلکہ دھاڑا تھا،،،، جبکہ وہاں موجود ہر شخص اپنی جگہ سے اچھلا۔۔۔۔

""ؤؤ،،،، وہ،،،، اس بچی کی برتھڈے تھی،،،، تتتت،،،، تتو،،،، یہ سلبریت کرنا چاہتی تھی،،،، بب،،،، بس،،،

اسلیئے""

Posted On Kitab Nagri

حیا حلق تر کرتی اسے وضاحت دینے لگی جو اس وقت بپھرا ہوا شیر لگ رہا تھا۔۔۔

""یہ ہاسپٹل ہے،،،، ایدھی سینٹر نہیں ہے،،،، نہ ہی کوئی آر فیننج ہے،،،، اتنا ہی شوق ہے تو اپنے گھر میں کیا کرو یہ چونچلے،،،،""

وہ سیدھا تم پر آیا تھا،،،، جبکہ ہادیہ بھی بوکھلا ہی گئی،،،، اس ڈیشنگ بندے سے اتنے سخت رد عمل کی توقع نہیں تھی اسے۔۔۔۔

""سس،،،، سسر،،،، ہم ابھی اسے سمیٹ دیتے ہیں،،،، مم،،،، میں نے ڈاکٹر حیا سے کہا تھا پر میشن لے لیتے ہیں،،،، لیکن،،،،""

Posted On Kitab Nagri

"" I do not like to hear explanations. I need this space within two minutes, otherwise you will be responsible for the outcome ""

اسکی بات کو نیچ میں کاٹا وہ وارن کرتا،، جس طرح آیا تھا ویسے ہی طوفان بنا جا چکا تھا،،،، البتہ حیا پر کڑی نظر ڈالنا نہیں بھولا تھا جو دانت پیستی،، غصہ،، ضبط اور اہانت کے احساس سرخ چہرہ لیے کھڑی تھی۔۔۔۔۔
طنزیہ مسکراہٹ اچھالتا وہ اسے خود سے مزید نفرت کرنے پر مجبور کر گیا تھا۔۔۔۔۔

اس پر دو حرف بھیجتی وہ وہاں سے سارا سامان اٹھانے لگی،، البتہ ہادیہ کو گھوری سے ضرور نواز گی تھی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



Posted On Kitab Nagri

الارم کی آواز سے آج وہ خلاف معمول خود ہی اٹھ گئی تھی،،، مگر خود ہی یقین نہ آیا،،، تو خود کو چٹکی کاٹ کے دیکھ کر یقین کرنے لگی۔۔۔۔۔

"اوہیہییہ میسی، یہ تو سچ ہے، میں جاگ گی، ہاااا، ایویں مجھے انڈر اسٹیمیٹ کرتے ہیں سب،،،
ہنسنسہ، میں کونسا کسی سے کم ہوں،،،"

بید پر بیٹھی وہ خود ہی اپنی تعریفیں کر رہی تھی۔۔۔۔۔

بود ہوتی وہ اپنا فون اٹھا کر انسٹا گرام کھول گئی،،،، مگر پہلی پوسٹ پر ہی حیرت کا شدید جھٹکا لگا،،،،،

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"" Sana Javed Weds umair jaswal""

Posted On Kitab Nagri

”آہیں ہنس رہی ہیں، یہ کیا مذاق ہے،،،، اس سے اچھا تو ہمارا ڈرائیور چاچا ہے،،،، مروتہ،،،، آج سے میں عنایہ خان تم سے ہر دل کا رشتہ توڑ کر قطع تعلقی کا اعلان کرتی ہوں،،،، اور رکو،،،، تم زرا ابھی ان فالو بھی کرتی ہوں۔۔۔۔

یہ لو کر دیا،،،،

دفعہ مروتہ،،،، مجھے کیا،،،، ہنس رہی ہیں۔۔۔۔

وہ غصے سے بڑبڑاتی واشر و م میں بند ہو گئی تھی،،،، آج کا آغاز ہی اس کیلئے بہت برا تھا۔۔۔۔



www.kitabnagri.com

بل گم چباتی وہ شان بے نیازی سے کوریڈور سے گزرتی ہر ایک کو گہری نظروں سے گھورتی وہ اپنے ڈیپارٹمنٹ کی طرف جارہی تھی۔ چہرے پر شدید بے زاریت جمائے وہ ہاتھ میں پکڑی بال پین کی ٹک ٹک بھی جاری رکھے تھی۔ ہمیشہ کی طرح آج بھی کی لڑکے چوری چھپے اسکو دیکھنے کی کوشش میں تھے نجانے اسکی چھٹی حس کتنی تیز تھی،،،، کہ اگلے ہی لمحے وہ لڑکے اسکی نظروں کے تعاقب میں ہوتے مگر اسکی ایک گھوڑی پر ہی سٹپا کر وہاں سے رن ہو جاتے۔ خلاف معمول وہ دل ہی دل میں ان کو گالیوں سے نوازتی کلاس میں پہنچ چکی تھی۔ وہ منہ پر بھی

Posted On Kitab Nagri

وہ چیخی تھی۔ مناہل سمیت سب نے ہڑبڑا کر اسے دیکھا تھا۔ مگر پھر واپس سر جھکا گئے۔ اس کو ٹوکنا شیر کے منہ میں ہاتھ ڈالنے سے زیادہ خطرناک تھا۔

"ارے عینا تم کب آئی۔ جلدی سے بکس کھول کر یاد کر لو انا ونسمنٹ ہوئی ہے کہ ٹیسٹ ضرور ہوگا"

وہ اسکی بات پر دانت پیس کر رہ گئی تھی۔

"منو کی بچی میں جو کب سے بکواس کر رہی ہوں تم نے کچھ بھی نہیں سنا کیا؟"

وہ دانت پیستی چیخی تھی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"یار باتوں کو چھوڑو پڑھ لو"

"مروتم"

Posted On Kitab Nagri

وہ پھر چیخی تھی۔ حد ہی ہو گئی تھی وہ اتنی پریشان تھی اور اوپر سے اس کی اپنی دوست بھی اسکی بات سننے کو تیار نہ تھی۔

"یار اگر تم نے خود کچھ نہیں پڑھنا تو کما از کم ہمیں تو پڑھنے دو۔ اچھا بھلا پڑھ رہے تھے ہم ایویں آ کے تماشا لگا دیا ہے"

یہ علیزے تھی جو اس ریسنگ والے معاملے کے بعد آج اسکے منہ لگی تھی۔ جبکہ دوسری طرف عینا جو پہلے بھری پڑی تھی اسے تو مانو آگ ہی لگ گئی تھی۔ فوراً اس کی طرف مڑی تھی۔ پوری کلاس کا دھیان کتابوں سے ہٹ کر ادھر ہوا تھا۔ یہ تماشا کم ہی دیکھنے کو ملتا تھا اور ویسے بھی ریسنگ والے معاملے کے بعد علیزے کی طرف سے مکمل خاموشی تھی،،، جس کی وجہ سے کلاس شدید بوریت کا شکار تھی۔۔۔

"ارے یار رررر۔ تم نے مجھے پہلے کیوں نہیں بتایا۔ چلو سب چپ ہو جاؤ کوئی نہ بولے۔ after all aleezay the beautiful lady پڑھ رہی ہیں اب اس سارے کالج کی عزت کی ڈور اسی کے ہاتھ میں تو ہے۔ اس نے تو اس ٹیسٹ میں ٹاپ کر کے ہمارے کالج کا نام ناصر ف پورے پاکستان بلکہ پوری دنیا میں روشن کرنا ہے۔" So carry on aleezay dear no one will disturb u.

Posted On Kitab Nagri

وہ چہرے پر بے پناہ معصومیت سجائے بولی تھی۔ پورے کلاس میں دبے دبے قہقہے گونجے تھے۔ علیزے سرخ چہرہ لئے اپنے مخصوص لہجے مٹ "تمہیں تو میں دیکھ لوں گی" کہتی کلاس سے باہر جانے لگی جب وہ اسے پکارا اٹھی تھی۔

"اہہہہہہ۔۔ نہیں یار مجھے مت دیکھنا مجھے بہت شموووو آتی ہے اور تو ادور یہ نہ ہو کہ تمہارے اندر کچھ کچھ ہوتا ہے والی فیلنگ آجائیں after all میرا حسین چہرہ دیکھ کر تمہاری نیت بھی تو خراب ہو سکتی ہے"

وہ دوپٹے انگلیوں کے گرد لپیٹتی شرمانے کی ناکام ایکٹنگ کرتی بولی تھی۔ پوری کلاس میں ایک دفعہ پھر قہقہے گونجے تھے۔ جبکہ علیزے پیر پٹختی وہاں سے جا چکی تھی۔

Kitab Nagri

صبح سے لے کر اب تک پہلی بار اسکے چہرے پر مسکراہٹ پھیلی تھی لڑکے لڑکیاں بھی مبہوت ہوئی تھیں اسے دیکھ کر۔ اسکا اچھا موڈ دیکھ کر زارا بول اٹھی تھی

"یار بس آج کے ٹیسٹ سے جان چھڑوادو پھر ہم پکا پڑہیں گے"

Posted On Kitab Nagri

جبکہ وہ بیل چباتی ہوئی اس کو گھور گئی۔ وہ بے چاری بری طرح سٹپٹا کر رہ گئی۔

"ہاں عینا پلیز میری دوست میری جان بس آج پلیز "

منابل اس سے خوشامدی انداز میں بولی تھی جبکہ پوری کلاس نے اس کی ہاں میں ہاں ملائی تھی۔

"تم تو اپنا منہ بند رکھو اور خبردار جو تم دو تین دن تک میرے متھے لگی۔ اور آج تو تم لوگ دو ٹیسٹ۔ تاکہ تم سب کو پتہ لگے نہ پڑھنے کا انجام "

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ پہلے منابل کو لتاڑتی پوری کلاس کو بھی آڑے ہاتھوں لے چکی تھی۔۔۔

اس سے پہلے کہ کوئی اور کچھ بولتا میم نبیلا کلاس میں اچکی تھیں۔ سب کا رنگ فق ہوا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

" Student revise ur lesson u just have 10 minutes hurry up and u know if you didn't get 90+ marks I am gonna take u to the office"

یہ کہ کروہ کچھ لکھنے کیلئے جھک چکی تھیں۔ پوری کلاس نے ایک دفعہ پھر اسے مدد طلب نگاہوں سے دیکھا مگر وہ منہ پر نولفٹ کا بوڈلگائے بل گم چبانے میں مصروف تھی۔ سب جانتے تھے کہ بغیر پڑھے بھی وہ پورے نمبر لے سکتی تھی کیونکہ ایک تو یہ اس کا فیورٹ سبجیکٹ تھا اور دوسرا وہ ہر لیکچر نہایت ہی دھیان سے سنتی تھی۔ اسلئے اسے تو کوئی مسئلہ ہی نہ تھا سارا مسئلہ ہی باقی کلاس کا تھا جو ان دونوں میں سے کسی کیٹیگری میں فٹ نہیں آتے تھے۔

پوری کلاس میں خاموشی تھی کاغذوں کے پلٹنے کی آواز کے علاوہ کوئی آواز نہ تھی۔
8 منٹ، 5 منٹ، 4 منٹ، 3 منٹ، ہر گزرتے منٹ کے ساتھ سب کے چہروں کی رنگت فق ہو رہی تھی۔

آخری منٹ ختم ہونے ہی لگا تھا کہ کلاس کی خاموشی میں اسکی آواز گونجی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

" Mam can I ask a question"

سب نے چونک کر اسے دیکھا تھا۔ اس کی بات سن کر سب کی اڑی رنگت بہال ہوئی تھی کیونکہ وہ جانتے تھے اب وہ انہیں بچا اس مصیبت سے بچا ہی لے گی۔

ٹیچر نے گھڑی پر ایک نظر ڈالتے ہوئے اسے دیکھا تھا۔

" Yes sure"

بس پھر کیا تھا اس کے سوالات ایسے شروع ہوئے تھے کہ بسسس۔ پوری کلاس دلچسپی سے یہ معاملہ دیکھ رہی تھی کیونکہ اسکے سوالات کے جوابات کسی اور کے پاس تو کیا ایک ہائی کوالیفائیڈ ٹیچر کے پاس بھی نہ تھے حالانکہ وہ سادہ سے سوالات کو صرف گھما پھرا کر پوچھ رہی تھی۔

بیل کی آواز سے ٹیچر اور کلاس دونوں چونکے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

" Sorry class your test is postponed till end of next week"

یہ کہ کروہ اپنا سامان اٹھاتی جا چکی تھیں جبکہ پیچھے پوری کلاس داد دیتی نظروں سے اس لڑکی کو دیکھ رہی تھی جس نے اکیلے پورا ڈیڑھ گھنٹہ ٹیچر کو اپنی باتوں میں پہنساے رکھا تھا۔

اس سے پہلے کوئی اسکو کچھ کہتا یا اسکا شکریہ ادا کرتا وہ اپنی کتابیں سمیٹتی کندھے پر اپنا بیگ ڈالتی وہاں سے جا چکی تھی۔ جبکہ مناہل فوراً اسکے پیچھے بھاگی تھی کیونکہ وہ جانتی تھی کہ اسکی پسندیدہ اداکارہ کے بارے میں بات نہ کر کے وہ اپنے پاؤں پر بری طرح کھڑی مار چکی تھی اور اب اسے منانے کا ایک مشکل ترین معرکہ بھی اسے سر کرنا تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



"اب میری برتھڈے نہیں ہوگی کیا،،،"

Posted On Kitab Nagri

تھیلیسیمیا کی مریض وہ پانچ سالہ لڑکی،،،، مایوسی سے اس سے پوچھ رہی تھی۔۔۔۔

تھوڑی دیر پہلے والا جوش،،،، جذبہ سب جھاگ بن کر بیٹھا تھا،،،، اس کا مایوس کن لہجہ،،،، اور اتر اتر ہوا چہرہ دیکھ کر اسے شدید شرمندگی ہوئی تھی۔۔۔۔ ساتھ ساتھ اس انسان پر بھی شدید غصہ آیا تھا۔۔۔۔

""ایم سو سوری،،،، اکیچولی وہ گندے والے انکل آگئے تھے اسلیے سب خراب ہو گیا،،،، بٹ ڈونٹ وری ہم دونوں ہی کیک کٹ کر لیں گے،،،، اوکے،،،،""

وہ اسکو بہلاتی ہوئی بولی،،،، پورا لان اس وقت صاف ہو چکا تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اب وہ اسکے پاس گھٹنوں کے بل بیٹھی اسے بہلا رہی تھی۔۔۔۔

پاس ہی کیک پڑا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

خود ہی برتھڈے سو نگ گاتی،،،، وہ اس کے چہرے پر مسکراہٹ بکھیرنے میں کامیاب ہو چکی تھی۔۔۔۔

دور کھڑکی کے پاس کھڑا ریان ان دونوں کو کیک کے ساتھ کھیلتا دیکھ کر،،،، دھاڑ سے کھڑکی بند کر گیا۔۔۔۔

"Damnit,,,,,, how dare she,,,,,"

غصے سے بڑبڑاتا وہ دوبارہ کھڑکی کے پاس جا کھڑا ہوا،،،، جہاں ان کو کھلکھلاتا دیکھ کر اپنا غصہ بھولتا نجانے کتنے لمحے وہ وہیں ساکت کھڑا غلغلے کی باندھے انہیں دیکھتا رہا تھا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"و جی،،،، عینا ا کو دیکھا ہے تم نے،،،،"

Posted On Kitab Nagri

وہ ہانپتی کانپتی اس تک پہنچی تھی،،،، پورا کالج چھان مارا تھا مگر وہ نہ ملی تو چار و ناچار کینے میں بیٹھے وجدان سے
پوچھا۔۔۔۔۔

"ہاں،،،، ابھی جا رہی تھی،،،، مجھے لگا شاید گھر جا رہی ہے،،،،
کیوں تمہیں بتا کر نہیں گئی۔۔۔۔؟؟؟؟"

"نہیں،،،، ناراض ہو گئی ہے مجھ سے،،،،"

وہ پریشانی سے بولی تھی،،،،،

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اگر ایسی بات ہے تو ہم صرف کل تک کا انتظار کر سکتے ہیں کیونکہ اسکے گھر جانے کا رسک میں نہیں لے
سکتا،،،،، تم جانا چاہتی ہو تو جاؤ،،،،،"

"ہاں،،،،، تو میں کونسا پاگل ہوں جو اسکے گھر جا کر نوکرانی بن جاؤں،،،،، اب کل ہی کچھ ہو سکتا ہے،،،،،"

Posted On Kitab Nagri

وہ بھی پچھلی دفعہ کو واقعہ سوچے جھجر جھری لے گی۔۔۔

""سنووووو،،،""

وہ جو واپس مڑ رہی تھی،،،، اسکی بات سن کر پلٹی۔۔۔۔۔

""فرمائو""

""باہر چلیں""

وہ امید سے پوچھ بیٹھا۔۔۔۔۔

""کہاں""



Posted On Kitab Nagri

وہ واپس سوال کر گئی۔۔۔۔۔

"رومینٹک ڈنر پر تو تم جاتی نہیں ہو،،،،، سادہ لُنج پر ہی آ جاؤ،،،،،"



وہ سرد آہ بھر کر بولا۔۔۔۔۔

"گنداء،،،،، شرم کرو تم،،،،،"

www.kitabnagri.com

وہ سرخ ہوتی بولی تھی۔۔۔۔۔

"یہ شمو والا کام تم پر ہی سوٹ کرتا ہے،،،،، اگر میں بھی شرم شرم کھیلنا شروع کر گیا،،،،، تو ہمارا کام بن

گیا۔۔۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"عینا ٹھیک کہتی ہے تمہارے بارے میں کہ تم نہایت ہی بے شرم انسان ہے،،،،،"

"توبہ توبہ توبہ،،،،، کتنی جھوٹی ہے وہ،،،،، میں نے اب تک کونسی بے شرمی دکھائی ہے،،،،، اس دن بد قسمتی سے کچھ ہونے ہی والا تھا کہ وہ ٹپک پڑی۔۔۔۔۔"

وہ باقاعدہ کانوں کو ہاتھ لگا گیا تھا۔۔۔۔۔

"تم نے لے کر جانا ہے مجھے یہ میں جاؤ کلاس میں،،،،،"

Kitab Nagri

وہ دانت پیستی،،،،، شرم سے دوہری ہوتی بولی تھی۔۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

"اہہ سہیہ ہمارا کبھی کوئی سین نہیں بن سکتا،،،،،"

وہ دہائی دے گیا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جبکہ وہ مسکراہٹ ضبط کرتی اسکے پیچھے چل دی۔۔۔۔



وہ ریسٹورینٹ میں بیٹھی،،،، ٹانگوں کو ہلارہی تھی۔۔۔۔۔ چہرے پر بے زاری اور جھنجھلاہٹ صاف واضح تھی۔۔۔۔

سالار جو لپچ کرنے یہاں آیا تھا،،،، اسکو اکیلا دیکھ کر بے ساختہ اسکی طرف قدم بڑھا گیا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کیا ہے،،،،؟؟؟؟؟"

اسکو اپنے سامنے بیٹھتا دیکھ کر وہ کاٹنے کو دوڑی تھی۔۔۔۔۔

جبکہ سالار اسکی آواز سن کر کرسی سے اچھلا۔۔۔۔۔ مگر جلتا کڑھتا واپس بیٹھ گیا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"تمہارا نام لکھا ہے یہاں،،،،،"

وہ بھی اسی کے انداز میں بولا۔۔۔۔۔

"پرانا ہو گیا ہے یہ،،،،، کچھ نیا بولو۔۔۔"

بے زاریت ابھی بھی قائم تھی،،،،، آج وہ اسکے آنے سے بالکل خوش نہیں ہوئی تھی۔۔۔۔۔ کیونکہ وہ تھوڑی دیر تنہائی چاہتی تھی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"تم بھی پرانی ہو کونسا کی ہو،،،،،"

پتا نہیں کیوں وہ اس سے خلاف معمول بحث کر رہا تھا۔۔۔۔۔ شاید وہ اسکے بولنے کا بلکہ فضول بولنے کا عادی ہو چکا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"ہاں تو بڑھی تو نہیں ہوں نہ تمہاری طرح،،،،"

خود کے بارے میں بات سن کر وہ بدکی۔۔۔

"محترمہ میں صرف 25 سال کا ہوں۔۔۔۔"

"ہاں تو میں صرف بیس کی،،،، تم سے تو چھوٹی ہوئی نہ"

Kitab Nagri

وہ اتراتے ہوئے بولی جیسے اس سے چھوٹا ہو کر اس نے نجانے کونسا کارنامہ سرانجام دے دیا تھا۔۔۔

"ہاں جی،،،، بہت چھوٹی ہیں آپ،،،، ابھی تو بولنا بھی نہیں سیکھا،،،،"

وہ بہت پر زور دیتا طنزیہ بولا تھا،،،، جبکہ وہ مسکرا کر اس کا طنز قبول کر گئی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسے مسکراتا دیکھ بے ساختہ اس کے چہرے پر بھی مسکراہٹ پھیلی۔۔۔۔۔

"اوووووووو،،، دو باره بنسوز،، در باره بنسو یااااااااااا رررررر"

وہ کرسی سے اچھلتی ہوئی چیخی تھی۔۔۔۔۔

آس پاس لوگ متوجہ ہوئے،،،

”یہ کیا طریقہ ہے“،،،،،“

وہ و باد با چخا۔۔۔۔۔

[illegible]

دنوں میں مجھے پتا نہیں چلا۔۔۔۔۔ تم بھی بڑے ہی کھڑوس ہو،،، مسکراتے تک نہیں ہو۔۔۔۔۔"

پہلے جوش سے بولتی آخریں وہ اسکی عزت افزائی کر گئی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

""تم اسلیے چیخی تھی""

وہ اب بھی غصے میں تھا۔۔۔۔۔ اسے اس لڑکی کی ذہنی حالت پر شک ہوا تھا۔۔۔۔۔

""ہنسنے لگا، بندر کیا جانے اور ک کا سوا،،،،""

وہ جلتی ہوئی بولی۔۔۔۔۔ اس لڑکے سے کسی اچھی بات کی امید نہ تھی۔۔۔۔۔

""تمہیں پتا ہے براک ڈینیز میرا فیورٹ ہیرو ہے اسکا بھی ڈمپل پڑتا ہے،،،،، پر تم تو بڑے ہی کوئی ناشکرے انسان ہو،،،،، میرے پاس ہوتا نہ تو پھر تم دیکھتے،،،،، میں کس طرح شوخیاں مارتی۔۔۔۔۔""

وہ ایک فلو میں بول رہی تھی،،،،، جبکہ وہ اسکی خواہش پر محض سر ہلا کر رہ گیا۔۔۔۔۔

""شکر ہے نہیں ہے تمہارے پاس۔۔۔۔۔""

Posted On Kitab Nagri

بے دھیانی میں وہ اچانک بول پڑا۔۔۔۔۔ مگر جب غلطی کا اندازہ ہوا تو لب دانتوں تلے دبا گیا

""کیا مطلب ہے تمہارا،،،،، ہاں،،،،، تم نے یہ بات کہی بھی کیسے۔۔۔۔۔""

عینا واپس اپنی لڑاکا ٹیون میں آچکی تھی۔۔۔۔۔ جسے دیکھ کر اسے نجانے کیوں مگر اچھا لگا تھا۔۔۔۔۔

""نن،،،،، نہیں،،،،، مم،،،،، میرا یہ مطلب نہیں تھا،،،،، بب،،،،، بلکہ میں کہہ رہا تھا کہ تم پہلے ہی اتنی پیاری ہو اب اگر ڈمپل بھی ہوتا،،،،، تو پھر تو قیامت ہی ڈھاتی،،،،، مم،،،،، میرا مطلب ہے کہ،،،،، وہ،،،،، مطلب،،،،، کچھ نہیں،،،،، کچھ بھی مطلب نہیں ہے میرا،،،،،""

www.kitabnagri.com

وہ ہر براہٹ میں نجانے کیا بول گیا جس کا اندازہ اس کے دیکھنے کے انداز سے ہی ہو گیا تھا،،،،، اس لیے جھنجھلاتا ہوا خود ہی اپنی بات کی نفی کر گیا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دوسری طرف اسکی بات سے ایک پل کیلئے عینا کی پلکیں لرزی مگر اگلے ہی لمحے خود پر قابو پاتی اسے گھورنے لگی،،،، جو ہر براہٹ میں بات بدلتا اسے بہت معصوم لگا تھا۔۔۔۔

""لائن مار رہے ہو،،،""

وہ جو اسکے لیکچر سے بچنے کیلئے ادھر ادھر آنکھیں گھما رہا تھا اسکی عجیب بات پر وہ ٹھٹھکا،،،، یہ لڑکی ہر بار اسے سرپرائز کرتی تھی۔۔۔۔ اسکے چہرے کو بغور دیکھتا وہ اسکے موڈ کو اندازہ لگانے لگا،،،،۔ مگر یہ نہایت مشکل تھا۔۔۔۔ اسکو جاننا اتنا آسان نہیں تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

""ہاں مار بھی کیسے سکتے ہو،،،، تم سے تو مکھی نہیں ماری جاتی،،،، تم لائن کیسے مارو گے،،،،""

وہ گویا اسے چیلنج کر رہی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جبکہ سر عام بے عزتی پر وہ پہلو بدل گیا۔۔۔۔۔

""میں ٹھہر کی نہیں ہوں،،،، اور نہ ہی لڑکیوں کو کھیل کا سامان سمجھتا ہوں،،،،""

وہ فخریہ بتانے لگا،،، جبکہ اسکی بات پر وہ پر سوچ سا سر ہلا گی،،،، چہرے کے تاثرات سے صاف واضح تھا کہ اسے یقین نہیں آیا۔۔۔۔۔



""کچھ کھاؤ گی۔۔۔۔۔""

www.kitabnagri.com

وہ مروتا پوچھنے لگا۔۔۔۔۔

""شکر ہے تمہیں خیال تو آیا،،،، اتنے بڑے ہو گئے ہو عقل پھر بھی نہیں ہے کہ بندہ کھانے کا پوچھ لے،،،، کب سے بھو کی بیٹھی ہوں،،،، ثنا جاوید کی شادی کے دکھ میں،،،،""

Posted On Kitab Nagri

اور پھر جب تک ویٹرنہ آیا وہ اسے ثنا جاوید کی شادی کی خبر دکھی انداز میں سو بار دے چکی تھی،،،، جبکہ پورے سو بار اسے اسکی ذہنی حالت پر شک ہوا تھا۔۔۔۔۔

"یہ کیا کر رہی ہو؟؟؟؟"

کھانے کے بعد اسے پیسے نکالتا دیکھ کر وہ حیرانی سے پوچھنے لگا۔۔۔۔

"بل پے کر رہی ہوں،،،"



www.kitabnagri.com

وہ نارمل انداز میں بولی۔۔۔۔

"لیکن لہجہ تو میری طرف سے ہے،،،"

وہ پھر حیرانی سے بولا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"کیوں تم میرے پھوپھی کے بیٹے ہو،،،، یا میں کوئی فقیر نی ہوں،،،،، حد ہو گئی ہے،،،، میں کیوں خا مخواہ میں تمہارے پیسوں پر لچ کرنے لگی،،،،،"

وہ اسے گھر کتے ہوئے بولی،،،، جبکہ ایک دفعہ پھر وہ اس لڑکی کو دیکھ کر رہ گیا تھا۔۔۔۔

کیا تھی یہ،،،، اسے بالکل سمجھ نہیں آ رہا تھا۔۔۔۔ مگر اسکی بات پر اسکے چہرے پر مسکراہٹ آئی،،،، وہ واقعی بہت الگ تھی۔۔۔۔ ہنس مکھ سی شوخ سی چنچل سی،،،،۔۔۔۔ مگر بے وقوف نہیں۔۔۔۔

"اب ایویں شوخ نہ بنو،،،، بار بار ڈمپل دکھا کے تم مجھے کمپلیکس کا شکار کرنا چاہتے ہو نہ،،،، تو سن لو میں جیلز نہیں ہوتی،،،،،"

www.kitabnagri.com

وہ اپنا بیگ اٹھا کر وہاں سے نکلنے لگی،،،

مگر کچھ سوچتے ہوئے واپس پلٹی،،،،

Posted On Kitab Nagri

""ویسے اتنے بھی کھڑوس نہیں ہو تم""

اسکے کان کے پاس جھکتی وہ مدھم سرگوشی کر گئی،،،، اسکے چہرے کی مسکراہٹ گواہ تھی کہ صبح والی بات کا اثر زائل ہو چکا تھا۔۔۔

پیچھے وہ اسکے رکھے ہوئے بل کو دیکھتا،،،، اسکی باتوں کو یاد کرتا کافی دیر ہنستا رہا تھا۔۔۔۔۔ حیرت کی بات تھی آج اسے اپنی بے عزتی محسوس نہیں ہوئی تھی یا شاید اسے عادت ہو رہی تھی،،،،، آہستہ آہستہ ہی سہی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

""کھڑوس""

اٹھنے سے پہلے ایک دفعہ پھر وہ یہ لفظ زیر لب بڑبڑا گیا،،،،، جبکہ اسکے ہونٹوں پر موجود جان لیوا مسکراہٹ بتا رہی تھی کہ وہ واقعی اس لقب سے اور اسکی آخری بات سے محفوظ ہوا تھا۔

Posted On Kitab Nagri



وہ دوسرا اونڈلے چکا تھا ہاسپٹل کا مگر وہ نظر نہیں آئی۔۔۔۔۔

غصے سے وہ اپنے آفس میں آتا،، پل بھر میں آفس کا حشر بگاڑ چکا تھا۔۔۔۔۔ کل والے واقعے کے بعد وہ اسکے سامنے تو نہ آئی تھی،،، البتہ اسکی گھوری،،، اور شکوہ کناں آنکھیں اسے پل پل یاد آئیں۔۔۔۔۔ رہی کسر ان قہقہوں نے نکال دی تھی جو ساری رات اسکے کانوں میں گونجنے تھے۔۔۔ اسکا اٹک اٹک کر بولنا بھی اسکو اچھی طرح یاد تھا۔۔۔۔۔

اسکی غیر موجودگی میں غصے سے پاگل ہوتا وہ فائلز کا سارا ریک نیچے گرا چکا تھا۔۔۔۔۔ کاغذوں کا انبار فرش پر بکھر گیا تھا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

سگریٹ سلگاتا وہ غصے سے باہر نکلا تھا،،،، اسکا ارادہ اب گھر جانے کا تھا اور نہ وہ پورا ہاسپٹل ہی اپنے پاگل پن اور ضدی طبیعت کی وجہ سے خراب کر جاتا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"" ریان سر،،،،، وہ،،،،، کچھ ڈسکس کرنا تھا۔۔۔۔۔ ""

سامنے سے آتی ہادیہ اسکو ایک نظر دیکھتی فوراً مدعے پر آئی۔۔۔۔۔

لہو چھلکاتی نگاہوں سے اسکو ایک نظر دیکھتا وہ آنکھیں موند کر خود کو پر سکون کرنے لگا۔۔۔۔۔

"" Hurry up,,,,,, I am getting late,,,"

وہ جو اسکا جائزہ لینے میں مصروف اسکے پل پل بدلتے تاثرات دیکھ رہی تھی،،،،، فوراً سے بیشتر اسکے سامنے فائل کر
گی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پانچ منٹ میں اسکو فارغ کرتا وہ باہر کی طرف چلا گیا ہاں البتہ جانے سے پہلے سائل پاس کرنا نہیں بھولا تھا،،،،،
اسکی اس حرکت پر ہادیہ بے ہوش ہوتے ہوتے بچی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

گاڑی میں بیٹھتے وہ غائب دماغی سے گاڑی بیک کرنے لگا،،،،، جب زوردار چیخ پر گاڑی جھٹکے سے روکی تھی

اسے سامنے دیکھ کر تنے اعصاب ڈھیلے ہوئے البتہ اب بھی پر تیش نگاہوں سے اسکا جائزہ لینے میں مصروف

تھا۔۔۔۔۔

دوسری طرف حیا اسکو سٹل کھڑا دیکھ کر دانت کچکچا گئی۔۔۔۔۔

""کسی کو تکلیف میں دیکھ کر انسانیت کے تحت مدد کرنی چاہیے،،،،،""

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ باور کروا گئی کہ اسے چوٹ لگی ہے۔۔۔۔۔

اسکے اٹیٹیوڈ سے وہ امپریسوانداز میں ابرو آچکا گیا۔۔۔ اتنا تو وہ جان گیا تھا کہ وہ پہلے دن والی ڈرپوک لڑکی نہیں

رہی بلکہ ان پانچ ماہ میں اس نے لوگوں اور دنیا کا مقابلہ کرنا لیا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"آپ سے بات کر رہی ہوں،،، آنکھوں کے ساتھ ساتھ کانوں سے بھی محروم ہیں کیا۔۔۔۔۔"

وہ تپ گی تھی،،،، کیونکہ وہ پالگوں کی طرح کھڑا محض اسے گھورنے میں مصروف تھا۔۔۔۔

"" عقل سے تم پہلے سے ہی پیدل ہو۔۔۔۔۔ یہ میں جانتا ہوں،،،، آنکھوں کا بھی آج جان گیا ہوں کہ وہ بھی نہیں ہیں،،،، لیکن اسکے ساتھ ساتھ جہاں تک میرا خیال ہے،،، تم اپنی ٹانگوں سے بھی محروم ہو چکی ہو،،،، توووو میرے خیال میں اس لحاظ سے زیادہ نقصان تو تمہارا ہوا نہ۔۔۔۔۔""

اسکودیکھتاوہ طنزیہ باور کروا گیا۔۔۔

www.kitabnagri.com

جبکہ ایک تو پاؤں میں ہونے والا درد اور دوسرا سامنے والے کاسفاک اور بے رحم رویہ وہ ہونٹ کچلتی خود کو رونے سے باز رکھنے لگی۔۔۔۔ خود پر دو حرف بھی بھیجے کہ کیوں شارٹ کٹ کے چکر میں یہاں آئی،،،، اور اب وہ مکمل طور پر اس کے رحم و کرم پر تھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسکے پاس گھٹنوں کے بل جھکتا وہ اسکا منہ دبوچ گیا،،،، وہ ہکا بکا اسکی جرات پر اپنی جگہ ساکت رہ گئی۔۔۔ کوئی بھی مزاحمت بے کار تھی۔۔۔ اسکے اگلے الفاظ پر حیرت کے مارے وہ سانس لینا بھول گئی۔۔۔۔۔

""اگر مجھ سے محبت ہوگی تھی تو مجھے بتانا تھا،،،، پورے ہاسپٹل کو بتانے کی کیا ضرورت تھی۔۔۔۔۔""

اس سے پہلے وہ کوئی جواب دیتی اسکے منہ سے زوردار چیخ برآمد ہوئی۔۔۔۔ جسے وہ اسکے منہ پر ہاتھ رکھ کر دبا گیا تھا۔۔۔۔۔

پاؤں کی طرف دیکھنے پر بے ساختہ اسکی بات کا مقصد سمجھ آیا،،،، جہاں اب درد کا نام و نشان نہیں تھا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

اگلے لمحے وہ اسے ""بے وقوف"" کہتا وہاں سے اٹھ کھڑا۔۔۔۔۔

وہ اسکے الفاظ پر غور کرنے کی بجائے پاؤں کو موو کر کے یقین کرنے لگی کہ واقعی درد ختم ہوا ہے یا نہیں۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسکو انور کرتا وہ واپس گاڑی کی طرف مڑ گیا۔۔۔۔

"" Thanks""



وہ بے ساختہ اسے پکار گئی۔۔۔۔

گاڑی کی طرف جاتا وہ پلٹا۔۔۔۔

"" You should.....

Use your eyes next time lest you will loose your body part
due to this childish behavior.....""

وہ بے رخی سے کہتا،،،، گہری نظر اس پر ڈالی،،،، جواب بھی ویسے ہی زمین پر بیٹھی تھی،،،، اور گاڑی میں بیٹھ
گیا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"ہاں لیکن انسانیت ہے اس میں،،،،"

تھوڑی دور جاتے حیا اپنا تجزیہ تھوڑا سابدل گی۔۔۔۔



نور اس لان میں اپنی کولیگ فضا کے پاس بیٹھی تھی،،،، دونوں کے چہرے کے تاثرات سے صاف واضح تھا کہ معاملہ گھمبیر ہے۔۔۔۔ یہ اکلوتی لڑکی تھی جسے اس نے ان گزشتہ سالوں میں دوست تو نہیں بنایا البتہ اس پر بھروسہ ضرور کیا تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نور کو جاننے میں فضا کو ایک لمبا عرصہ لگا تھا۔۔۔۔ تب سے لے کر اب تک صرف یہ ہوا تھا کہ وہ اسکے سامنے کما از کم اپنے دل کی بھڑاس نکال لیتی تھی۔۔۔۔ ایسے موقع پر فضا خاموش ہی رہتی تھی کیونکہ وہ جانتی تھی کہ وہ اتنی غلطی نہ ہونے کے باوجود بھی ایک ناختم ہونے والی تکلیف دہ سزا بھگت رہی ہے۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"تمہیں پتا میرا دل کرتا ہے کہ میں آسمان کی طرف ہاتھ اٹھا کے چیخ چیخ کر اس کو بتاؤ کہ میں اتنا بوجھ اٹھانے کے قابل نہیں ہوں،،،،، میں تھک چکی ہوں،،،،، مجھ میں اور سکت نہیں رہی۔۔۔ میں اپنا سب کچھ کھو چکی ہوں اور کچھ نہیں بچا میرے پاس،،،،، صرف عینا ہے،،،،،"

فضا میں ڈھیر سارا رونا چاہتی ہوں،،،،، اتنا رونا چاہتی ہوں کہ میرے اندر کا غبار دھل جائے،،،،، سب کچھ ان آنسوؤں کے ساتھ بہا دینا چاہتی ہوں،،،،، لیکن ایسا نہیں کر پاتی،،،،، میں سالوں کے ضبط کو توڑنا نہیں چاہتی،،،،، کیونکہ اگر اب ضبط ٹوٹا تو بکھر جاؤں گی،،،،، اور پھر کبھی نہیں جڑ پاؤں گی۔۔۔۔۔ لیکن میں ٹوٹنا نہیں چاہتی،،،،، میں مضبوط رہنا چاہتی ہوں۔۔۔۔۔"

وہ زار و قطار روتی بمشکل بول رہی تھی

ہچکیوں سے روتی،،،،، وہ ہمیشہ کی طرح آج پھر فضا کا دل چھلنی کر رہی تھی۔۔۔ اس معصوم لڑکی کو اس حالت میں دیکھنا اسے دنیا کا سب سے مشکل کام لگتا تھا۔۔۔ اور اب بھی کئی آنسو اسکے گال پر گر رہے تھے مگر وہ بے پروا سی اسکو دیکھنے میں مصروف تھی جس کی سزا ختم ہونے کا نام ہی نہیں لے رہی تھی۔۔۔۔۔

"اپنا ضبط توڑ دو نور،،،،،"

Posted On Kitab Nagri

اسکی بات پر نور نے چونک کر اسے دیکھا جواب سامنے دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

""ضبط ٹوٹنا بری بات نہیں ہے،،،،، خود پر جبر مت کرو،،،،، پتہ ہے بعض دفعہ ہم انسان اتنا ٹوٹ جاتے ہیں کہ خود پر ضبط کرنا مشکل ہو جاتا ہے مگر پھر بھی ہم ڈھیٹوں کی طرح دنیا والوں کو دکھانے کیلئے خود پر جبر کرتے ہیں،،،،،

رونا بری بات نہیں ہے۔۔۔۔۔ ٹوٹ کر بکھرنا بھی بری بات نہیں ہے۔۔۔۔۔
مگر اپنی تکلیف،،،،، دکھ اور کرب کو پی جانا بری بات ہے،،،،، ٹوٹتے بھی وہیں ہیں جو مضبوط ہوتے ہیں،،،،،
لیکن جب خود کو مضبوط نہ کر پاؤ تو جی بھر کر رو لیا کرو،،،،،""

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ سامنے دیکھتی روانی سے بول رہی تھی جبکہ نور اسکے چہرے کو دیکھ رہی تھی،،،،،

""میں جانتی ہوں تمہاری اگلی بات کیا ہوگی،،،،،

Posted On Kitab Nagri

دیکھو خواہش کرنا بھی بالکل بری بات نہیں ہے،،،، خواب دیکھنا جرم نہیں ہے،،،، کسی کی چاہ کرنا بھی گناہ نہیں ہے،،،، انسان کی فطرت ہے کہ جو چیز اسکی آنکھوں کو اور دل کو بھا جائے وہ اسکی خواہش کرتا ہے تم نے بھی یہی کیا،،،، پھر اس خواہش کو محبت کا نام دو،،،، عشق کا یا پھر انا کا،،،،،

کوئی فرق نہیں پڑتا۔۔۔۔۔

تمہاری غلطی نہیں ہے، یہ ایک فطری جذبہ تھا،،،، اس لیے خود کو کوسنا چھوڑ دو،،،،"

وہ اسکی آنکھوں میں دیکھ کر بولی نور تلخ سا مسکرا دی۔۔۔۔۔

یہ وہ لڑکی تھی جس سے اس نے اپنی زندگی میں سب سے زیادہ بد تمیزی کی تھی،،،، جس کی دوستی کی پیشکش کو وہ ہزار بار دھتکار چکی تھی،،،، لیکن اس سب کے باوجود وہ اسکی خوشی میں خوش اور اسکے دکھ میں ہمیشہ دکھی ہو جاتی تھی۔۔۔۔

بچپن میں اسکے ماں باپ اسے یتیم خانے میں چھوڑ گئے تھے،،،،اپنے بل بوتے پر سب کچھ کرتی آج وہ اس مقام پر پہنچی تھی۔۔۔ شادی اس نے نہ کی تھی نہ ہی کرنی تھی کیونکہ اسے اس رشتے سے نجانے کیوں مگر نفرت سی تھی،،،،وہ نہیں چاہتی تھی کہ اسکی وجہ سے ایک نئی فضا پروان چڑھے،،،،

Posted On Kitab Nagri

ایک لمبی خاموشی کو ایک بار پھر فضا نے توڑا،،،

""عینا کیسی ہے،،،؟؟؟؟""

اس بات پر نور کے چہرے پر گہری مسکراٹ آئی۔۔۔ جو فضا سے چھپی نہ رہی تھی،،،

""ٹھیک ہے بلکہ کچھ زیادہ ہی ٹھیک ہے،،،، خود کو کافی چالاک اور ٹیلینڈ سمجھنے لگ گئی ہے،،، مجھے ٹریپ کرنے کی کوشش میں ہے،،، وہ اور اماں بی مل کر مجھے سدھارنا چاہتے ہیں،،، اس سب کی ماسٹر مائنڈ عینا ہے،،،

اے سی خراب کر چکی ہے تاکہ میرے کمرے میں سو سکے،،، اور کل مجھ سے بہانے سے بریانی بنوالی،،،

اسے لگتا ہے کہ مجھے پتا نہیں چلتا،،، لیکن شاید وہ بھول گئی ہے کہ میں اسکی ماں ہوں وہ میری نہیں۔۔۔۔

میں انجوائے کرتی ہوں اسکی اوور ایکٹنگ،،، اسکی حرکتیں،،، اسلیے اسے شک نہیں ہونے دیا۔۔۔۔۔""

وہ مسکراتے ہوئے بول رہی تھی،،، جبکہ آنسوؤں بھرے چہرے پر مسکراہٹ دیکھ کر فضا کو ایک دفعہ پھر اس حسین لڑکی کو دیکھ کر دکھ ہوا تھا۔۔۔۔ وہ یہ سب بالکل ڈیزرو نہیں کرتی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"ہا ہا ایزی نہ لینا سے،،،،، تمہیں سدھار کے ہی چھوڑے گی۔۔۔۔ اچھا ہی ہے جو کام ہم اتنے سالوں میں نہ کر سکے وہ یہ آسانی سے کر لے گی۔۔۔۔"

فضا مسکراتے ہوئے بولی تو وہ بھی مبہم سا مسکرا دی۔۔۔۔

اب وہ دونوں مسکرا رہی تھی ہر دفعہ ایسا ہی ہوتا تھا۔ جب بھی وہ عینا کے بارے میں بات کرتے تھے،،،، ان کے چہرے پر مسکراہٹ آ جاتی تھی۔۔۔۔ اب وہ دونوں اس کے بارے میں باتیں کر رہے تھے تھوڑی دیر پہلے والا آنسوؤں کا سلسلہ اب رک چکا تھا۔۔۔۔

وہ واقعی ان کی زندگی میں سب سے اہم وجود تھی اگر وہ نہ ہوتی تو نور بھی شاید زندہ نہ ہوتی۔۔۔۔
www.kitabnagri.com
اس سے لاکھ بے رخی برتنے کے باوجود بھی خدا گواہ تھا کہ وہ اس سے شدید محبت کرتی تھی،،،،



Posted On Kitab Nagri

[illegible]

میرادل کر رہا ہے کہ کاش وہ لمحہ وہیں ٹھم جاتا اور میں بس اسے دیکھتی رہتی۔۔۔۔۔

تم ایسے ہی اسے اتنا برا بھلا کہتی ہو،،، کتنا لونگ اور کُرنگ بندہ ہے۔۔۔"

ہادیہ تب سے نجانے کتنی دفعہ یہ بات دہرا چکی تھی،،، جبکہ حیا بے زاریت سے اسکی باتیں سن رہی تھی۔۔۔۔۔ مگر اسکی آخری بات پر آنکھوں کے سامنے تھوڑی دیر پہلے والا منظر لہرایا۔۔۔۔۔ پاؤں کو دیکھتی وہ آنکھیں گھما گئی۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

"ہادیہ، بس کر دو یا انااااااااااا رررررر، تم تو اسکی شان کے قصیدے ہی پڑھنے بیٹھ گئی ہو۔۔۔"

”اے ہنسنا،،،،، بڑھی روح۔۔۔۔۔“

تمہیں کیا پتہ کہ ڈیشنگ پر سنیلیٹی کیا ہوتی ہے،،،، تم بس کتابوں میں ہی گھسی رہنا۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

وہ اسکی بورنگ شخصیت پر طنز کر گئی۔۔۔

""ہاں مجھے بالکل بھی شوق نہیں ہے بیٹھ کر پرانے مردوں کی شان میں قصیدے پڑھنے کا،،،،، پتہ نہیں کیا نظر آتا ہے تمہیں اس میں۔۔۔ مجھے تو وہ بس بد تمیز اور بگڑا ہوا امیر زادہ لگتا ہے۔۔۔""

وہ اب تنگ آگئی تھی اسکے ریان نامے سے۔۔۔۔

""چلو چھوڑو،،،،، تمہیں پتا ہے،،،،، حاشر سر آرہے ہیں،،،،، نیکسٹ ویک،،،،،""

www.kitabnagri.com

اس سکا موڈ دیکھ کر وہ بات بدل گئی۔۔۔

""تمہیں الہام ہوا ہے،،،،،""

Posted On Kitab Nagri

وہ ہنوز تپتی ہوئی تھی۔۔۔۔

"" عقل کی دشمن تمہاری اطلاع کیلئے عرض ہے کہ میری ایک عدد کزن ہے،،، جو کہ حاشر سر کی زوجہ محترمہ ہیں،،، یہ بات میں تمہیں پہلے دن بتا چکی تھی،،،، تمہارے دماغ کا مسئلہ ہے تو میں کیا کر سکتی ہوں ""

وہ بھی میٹھا طنز کر گئی تھی۔۔۔۔ حاشر اسکی فرسٹ کزن کا شوہر تھا اور یہ بات صرف حیا جانتی تھی کیونکہ وہ نہیں چاہتی تھی کہ لوگ سمجھے وہ قابلیت کی بجائے یہاں رشتہ داری کی بنیاد پر موجود ہے۔۔۔۔

"" ہاں ہاں پتا ہے،،،، بھول گئی تھی۔۔۔۔

اسکا مطلب ہے پھر ریان سر چلے جائیں گے نا،،،،، ""

www.kitabnagri.com

"" پتا نہیں،،،، حاشر سر کے بیٹے کی بر تھڈے ہے نیکسٹ سنڈے،،، تب تک تو نہیں آئیں گے وہ ""

"" ہممممممممم،،،، میں گھر جا رہی ہوں،،،،، ڈیوٹی آف ہو گیا ہے میرا،،،،، ""

Posted On Kitab Nagri

وہ اپنا سامان سمیٹتی ہوئی بولی ----

""میں ڈراپ کر دوں،،،، ویسے بھی تمہارے پاؤں پر چوٹ ہے۔۔۔۔""

""نہیں اسکی ضرورت نہیں،،،، پاؤں درد نہیں کر رہا""

وہ اپنا بیگ اٹھا کر جانے لگی جب ہادیہ اسکا راستہ روک گئی۔۔۔۔

Kitab Nagri

""میں نے تم سے پوچھا نہیں بتایا ہے،،،،"" www.kitabnagri.com

اسکے دھونس بھرے انداز میں وہ مسکراتے ہوئے حامی بھر گئی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri



سکندر شاہ جو اس وقت بیٹھے کتاب پڑھ رہے تھے،،،، دروازہ کھلنے کی آواز سے چونکے۔۔۔۔۔

سامنے وجدان کو دیکھ کر چہرے پر مسکراہٹ پھیلی،،،،، جانتے تھے کوئی پھلجھڑی ہی چھوڑے گا اس وقت۔۔۔۔۔



""ابھی تک جاگ رہے ہو،،،،،""

کتاب بند کر کے وہ اسکی طرف متوجہ ہوئے جو چہرے پر شدید معصومیت سجائے بیڈ پر نیم دراز ہو چکا تھا۔۔۔۔۔

""معصوم بچہ ہوں،،،،، اکیلے کمرے میں نیند تھوڑی آئے گی""

Posted On Kitab Nagri

اسکی بات کا مطلب سمجھتے سکندر شاہ نے بڑی مشکل سے قہقہہ ضبط کیا۔۔۔۔

""لو پہلے بتاتے،،،،، میں سالار کو بولتا ہوں تمہیں اپنے کمرے میں سلا لیا کرے،،،، اب چھوٹے بھائی کیلئے اتنا تو کر ہی سکتا ہے وہ،،،،،""

وہ چہرے پر سنجیدہ تاثرات سجائے بولے،،،، البتہ نگاہیں اسکے تاثرات کا جائزہ لینے میں مصروف تھی۔۔۔۔

""واااٹ،،،، میں نہیں سو سکتا ان کے ساتھ،،،، رات بھر تو کمرے کو آفس بنائے رکھتے ہیں۔۔۔۔""

Kitab Nagri

انکی بات سن کر وجدان فوراً بیڈ سے اٹھا۔۔۔ وہ کیا کہنا چاہ رہا تھا اور وہ کیا سمجھ رہے تھے۔۔۔۔

""ہاااں تو پھر کیا کریں،،،، کیسے ڈر دور کریں،،،،""

وہ پر سوچ سے بولے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

''' طریقے تو بہت ہیں ہے لیکن آپ لوگوں کو سمجھ آئے تو نہ۔۔۔۔۔'''

وہ آنکھیں گھماتا بولا۔۔۔۔۔

”کیا باتیں چل رہی ہیں اس وقت“،،،،

اس سے پہلے کہ سکندر شاہ جواب دیتے سالار ہاتھ میں کوئی فائل پکڑے اندر آیا۔۔۔

'''سالار مسئلہ ہو گیا ہے،،،،، وجدان کو اکیلے نیند نہیں آتی،،،،، ڈر لگتا ہے اسے،،،،، تم ایک کام کرو ایک بیڑا اس

کیلے بھی اپنے کمرے میں ایڈجسٹ کروالو،،،،، بھائی ہے وہ تمہارا۔۔۔۔۔ تمہیں کوئی مسئلہ تو نہیں ہے،،،،،"

وہ سالار سے پوچھنے لگے جبکہ وجدان کے تاثرات دیکھ کر انہیں مسکراہٹ ضبط کرنا نہایت مشکل کام لگا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"آپ لوگ سمجھ کیوں نہیں رہے،،، میری بات کا یہ مطلب نہیں ہے،،، یا اااااااااااااااااااا میں خود سے کہتا چھا لگوں گا کہ میری شادی کروادو،،، بھی میرا بھی دل چاہتا ہے میرے کمرے میں نیا فرنیچر آئے،،، گھر میں کوئی لڑکی آئے جو گھر کا کام تو سنبھالے،،، بھی میں تھکا ہاراؤں تو مجھے بولے، 'سرتاج پانی پیجیے' مجھے کھانا بنا بنا کر دے،،،۔ کوئی کمرے میں تو ہوتا کہ حوصلہ رہے مجھے،،،۔ لیکن نہیں آپ لوگ خود تو بوڈھے ہو گئے ہیں مجھے بھی کنوارا ماننا ہے،،، کوئی احساس ہی نہیں ہے کہ جوان بچہ غیر شادی شدہ ہے،، اس کے بھی کوئی ارمان ہوں گے"

وہ معصومیت سے بولا،،،،، سالار ہونقوں کی طرح اسکی باتوں کو سمجھنے کی کوشش کرنے لگا جبکہ سکندر شاہ کا جاندار قہقہہ کمرے میں ارتعاش پیدا کر گیا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

""میں سپرنٹینڈنٹ ہوں بڑی""

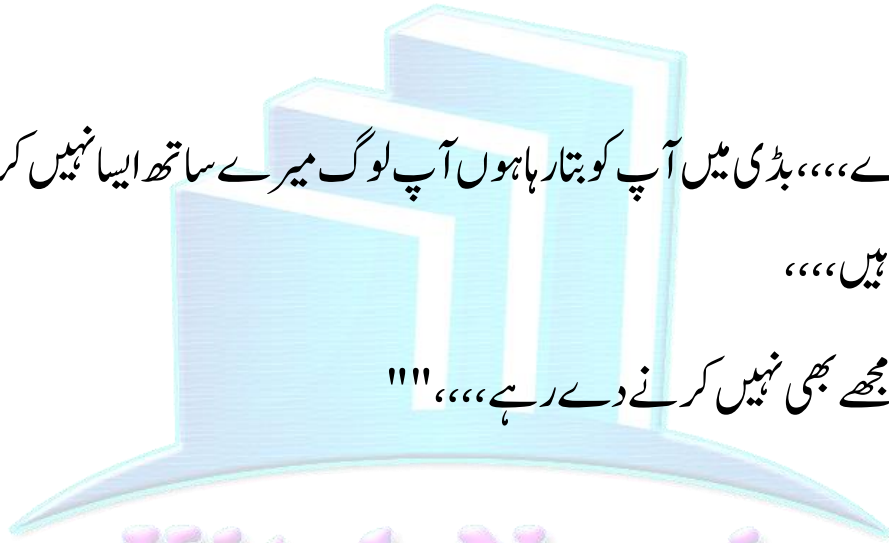
انکو ہنستادیکھ کر وہ آنکھیں گھماتا ہوا بولا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"دماغ ٹھیک ہے تمہارا،،،،، ابھی تو ایم بی بی ایس بھی کمپلیٹ نہیں ہوا ہے اور تمہیں شادی کی جلدی ہو رہی ہے،،،،، 5 سال تک نام بھی نہ لینا شادی کا،،،،،" "

سالار جسے ابھی معاملہ سمجھ آیا تھا،،،،، اسکو جھاڑ پلا گیا۔۔۔۔۔

"کیا اااااااااااا،،،،، نووے،،،،، بڑی میں آپ کو بتا رہا ہوں آپ لوگ میرے ساتھ ایسا نہیں کر سکتے،،،،، بھائی کو سمجھائیں 5 سال زیادہ ہیں،،،،، خود بھی نہیں کر رہے مجھے بھی نہیں کرنے دے رہے،،،،،" "



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"سالار ٹھیک کہہ رہا ہے،،،،، کچھ بن تو جاؤ،،،،،" "

وہ بھی اب سیریس ہوئے تھے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"یہ زیادتی ہے میرے ساتھ،،،، اچھا انا نکاح ہی کروادیں،،،،"

انکو کسی صورت مانتانہ دیکھ کر وہ اب اپنی ضد میں کمی کر گیا۔۔۔۔۔

"یہ تمہیں بیٹھے بٹھائے کونسا دورہ پڑ گیا۔"

"بھائی آپ سمجھ نہیں رہے،،،، لڑکی ہاتھ سے نکل رہی ہے،،،، یہ جو عینا ہے نا وہ اسے بگاڑ رہی ہے،،،،
اب تو میری بات کا اثر ہی اثر ہی نہیں ہوتا منابل پر،،،، اگر ایسا چلتا رہا تو پھر ہوگی میری شادی،،،،"

www.kitabnagri.com

وہ اب اصل مدعے پر آیا تھا۔۔۔۔۔

"ٹھیک ہی کرتی ہے وہ،،،، تمہاری جو حرکتیں ہیں یہی ہونا چاہیے تمہارے ساتھ،،،،"

اور یہ فضول خیال نکالو اپنے دماغ سے،،،،، پڑھائی پر دھیان دو،،،،،"

Posted On Kitab Nagri

سالار اسکی فضول بات پر تنگ آتا بولا،،،

""دیکھا آپ بھی بجائے اسکے کہ چھوٹے بھائی کی سائیڈ لیس،،، اس پر امی لڑکی کو ٹھیک کہ رہے ہیں،،،،

اور اس نا انصافی پر میں چپ نہیں رہوں گا،،،، آپ لوگ تو چاہتے ہیں کہ لڑکی ہاتھ سے نکل جائے اور میں بھی
کنوار اسٹرووو،،،،

لیکن میں ایسا ہونے نہیں دوں گا،،،، ""



وہ باواز بڑبڑاتا کمرے سے واک آؤٹ کر گیا،،،،

جبکہ پیچھے سکندر شاہ کا قہقہہ کمرے میں گونجا۔۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

سالار گہرا مسکرایا،،،،

وہ کیا کام آیا تھا بھول گیا تھا،،،،، کیونکہ اب وہ خوشگوار موڈ کو برباد نہیں کرنا چاہتا تھا،،،،، اسلیئے انہیں شب بخیر
بولتا اپنے کمرے میں چل دیا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سکندر شاہ بھی نجانے اسکی باتوں کو یاد کرتے کتنی دیر مسکراتے رہے۔۔۔۔



کمرے میں اس وقت گہری خاموشی تھی۔۔۔ ٹیبل لمپ کی تیز روشنی میں وہ ٹیبل پر جھکی نجانے کیا لکھنے میں مصروف تھی۔۔۔ آنکھوں میں نیند کے خمار کے باوجود بھی وہ ڈھیٹ بنی کسی ڈائری پر جھکی ہوئی تھی۔۔۔۔۔

موبائل کی آواز سے گھڑی کی طرف نظر دوڑائی جہاں صرف دس بج رہے تھے،،،، مطلب اتنی جلدی اسے آج نیند آرہی تھی۔۔۔ اپنی نیند کو کوستی،،،، سستی سے نام دیکھنے کی زحمت کیے بغیر وہ فون کان کو لگا گئی۔۔۔۔

"" Hye....""

Posted On Kitab Nagri

شناساسی آواز پر عینا چونکی،،،،، لمحے کے ہزار ویں حصے میں فون کان سے ہٹا کے دیکھا جہاں مسٹر کھروس جگمگا رہا تھا۔۔۔۔۔

آنکھیں سکیرتی دوبارہ فون کان کو لگا گئی۔۔۔۔۔

""کون""

اشتیاق سے پوچھا تھا کہ کیا واقعی وہی ہے،،



www.kitabnagri.com

""Salaar shah""

جتنی بے چینی سے اس نے پوچھا تھا اتنے ہی اطمینان سے مقابل نے جواب دیا تھا۔۔۔۔۔

""فرماؤ""

Posted On Kitab Nagri

وہ اپنی حیرانی پر قابو پاتی اپنے مخصوص لہجے بلکہ بد تمیزی سے بولی۔۔۔۔

مقابل نے فون کان سے ہٹا کر سکرین کو غصے سے گھورا تھا۔۔۔ کیا یہ کچھ دن پہلے والی ہی لڑکی تھی،،،، جو جاتے جاتے تھوڑی تمیز دکھا گی تھی۔۔۔ اسکے پل پل بدلتے مزاج کو سمجھنا ایک نارمل انسان کے بس سے باہر تھا۔۔۔

"مفت کے منٹ ضائع کرنے کیلئے فون کیا ہے یا کوئی کام ہے،،،،"

وہ اسکی خاموشی پر طنز کر گی۔۔۔ ساتھ کتابیں سمیٹ کر،،، ٹیبل لیمپ بند کرتی وہ بیڈ کی جانب چل دی۔۔۔

"ظاہر ہے کام کیلئے ہی فون کیا ہے،،،،"

تم نے کتاب نہیں بھیجی۔۔۔ اس دن تو بڑا کہ رہی تھی اور ابھی تک بھیجی نہیں"

Posted On Kitab Nagri

وہ اسکی گوہر افشانی پر دانت پیتا بولا۔۔۔۔۔

""پہلے تو تم یہ بتاؤ کہ مجھے ""تم"" کس خوشی میں بول رہے ہو""

""کیا مطلب،،،، تم کونسا مجھے ""آپ"" کہتی ہو""

وہ دو بدو بولا۔۔۔۔۔



""اب تم میرا مقابلہ کرو گے""۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

وہ غصے سے بولی۔۔۔۔۔

""ہم دوست بھی تو ہیں نہ۔۔۔۔۔ دوستوں میں تو یہ سب چلتا ہے نہ""

Posted On Kitab Nagri

وہ سرد سانس خارج کرتا اسے باور کروا گیا۔۔۔۔۔

""ہاں تب یاد نہیں رہا جب ویران سڑک پر مجھے اکیلا چھوڑ کر آنے والے تھے۔۔۔۔۔""

وہ نجانے کیوں اس سے شکوہ کر گئی۔۔۔۔۔ اسے شکوہ کرنے کی عادت نہیں تھی،،،،، کیونکہ اسے ڈر لگتا تھا کہ کہیں سامنے والا اسکی بات کا مان رکھنے کی بجائے دھتکار نہ دے،،،،،

لیکن اس شخص سے نجانے کیوں مگر دھتکارے جانے کا ڈر نہیں لگتا تھا۔۔۔۔۔

وہ بات منوانے کی عادی نہیں تھی،،،،، لیکن اس شخص سے وہ آہستہ آہستہ اپنی باتیں منوانے کی عادی ہو رہی تھی۔۔۔۔۔

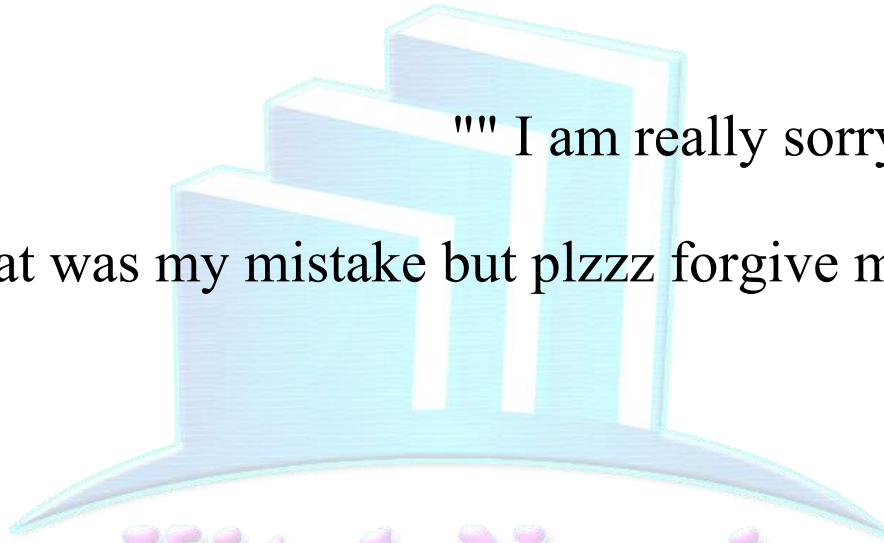
www.kitabnagri.com

""میں شرمندہ ہوں اس کیلئے،،،،، مجھے تمہیں اکیلا نہیں چھوڑ کر آنا چاہیے تھا۔۔۔۔۔

I am sorry for that , lady ""

Posted On Kitab Nagri

کمرے کی خاموشی میں ایئر پیس سے گو نجی اسکی بھاری آواز اسکے چہرے پر گہری مسکراٹ چھوڑ گئی۔۔۔۔ پہلی بار کسی سے شکوہ کیا تھا اور اس کا مان نہیں ٹوٹا تھا،،،، یہ احساس اسکی روح سرشار کر گیا۔۔۔۔ ایک آنسو،، خوشی کے مارے،، اسکے گال پر لڑھک گیا۔۔۔۔ مگر وہ بے پرواہ سی اسکے الفاظ میں کھوی ہوئی تھی۔۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سالار اسکی خاموشی پر دو بارہ بولا

جبکہ عینا جو پہلے ہی اسکے الفاظ میں گم تھی اسکی آواز سے چونکی،،،

Posted On Kitab Nagri

""ہاں تو کرنا بھی چاہیے تمہیں سوری،،،،، اتنی بڑی غلطی کی تھی تم نے۔۔۔۔۔ لیکن اتنی آسانی سے نہیں مانوں گی۔۔۔""

خود کو سنبھالتی وہ اپنی پرانی ٹون میں بولی۔۔۔۔۔

""تو یہ ناچیز کیا کرے آپ کو منانے کیلئے""

وہ جان چکا تھا کہ وہ مان گئی ہے اور اب اسے محض تنگ کر رہی ہے اسلیے مسکراتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

""بڑے ہی کوئی کلمے ہو،،،،، خود سوچو میں کیوں بتاؤں،،،،،
www.kitabnagri.com

اور ہاں سونے دو مجھے خود تو ویلے ہو لیکن میں ایک ہونہار اور زمرہ دار میڈیکل کی سٹوڈنٹ ہوں جسے کل کالج جانا ہے""

وہ جمائی روکتی ہوئی بولی،،،،،

Posted On Kitab Nagri

"خبردار،،،،، میری ہر بات ماننا تمہارے لیے فرض ہے،،،،،"

"کیوں"

گھمبیر لہجے میں پوچھا گیا سادہ سا سوال اسے پل بھر کیلئے ساکت کر گیا۔۔۔ اس سوال کا جواب تو اسکے پاس تھا ہی نہیں،،،،، کیوں وہ اس پر دھونس جماتی تھی،،،،،

کیوں اس سے شکوے کرتی تھی۔۔۔۔۔

کیوں اس سے امیدیں وابستہ کر رکھی تھیں،،،،،

کیوں اس پر مان تھا۔۔۔۔۔

کیوں اس سے خوف محسوس نہیں ہوتا تھا۔۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

کیوں باقی مردوں کی طرح اسکی آنکھوں میں ہوس محسوس نہیں ہوتی تھی۔۔۔۔۔

اس میں سے کسی کیوں کا جواب نہیں تھا اس کے پاس۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

""میں نے کہ دیا تو کہ دیا،،،،، یہ کافی ہونا چاہیے تمہارے لیے،،،،، مجھ سے سہی سے معافی مانگو ورنہ خبردار مجھے کال کی یا میرے سامنے آئے،،،،، حشر بگاڑ دوں گی تمہارا،،،،،""

وہ جلدی سے کہتی کال کاٹ گی۔۔۔۔۔ مزید اسکے سوالوں کا سامنا نہیں کرنا چاہتی تھی کیونکہ ابھی تک تو اسکے پاس خود بھی جواب نہیں تھے۔۔۔۔۔

اسکی سوری یاد کرتی وہ بیڈ پر لیٹی کی لمحے مسکراتی رہی،،،،، نیند کا نام و نشان بھی نہ تھا اب اسکی آنکھوں میں،،،،،
البتہ ایک چمک ضرور تھی۔۔۔۔۔

دوسری طرف سالار بھی اسکی فضول باتوں پر کی لمحے ہنستا رہا،،،،، شاید اتنا پہلی دفعہ مسکرا رہا تھا۔۔۔۔۔ وہ جان گیا تھا کہ یہ لڑکی اسے بد تمیزی سے بات کرے یا تمیز دونوں طرح ہی اچھی لگتی تھی۔۔۔۔۔،،،،،
اسکی آخری بات یاد کرتا وہ جلدی سے لیپ ٹاپ کھولتا گوگل سے لڑکیوں کو منانے کے طریقے سرچ کرنے لگا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سب فضول طریقوں میں سے اسے ایک ہی معقول لگا،،،،، اسلئے جلدی سے موبائل اٹھا کر میسج ٹائپ کر کے اسے بھیج دیا۔۔۔۔۔

میسج ٹائپ کر کے وہ اسکے رپائے کا انتظار کرنے کے ساتھ ساتھ کوئی اور طریقے بھی ڈھونڈنے لگا۔۔۔۔۔

عینا جو سونے کی کوششوں میں تھی،،،،، میسج کی رنگ ٹون سے جھلاتے ہوئے منہ سے کمبل اتار گئی۔۔۔۔۔

میسج کھولتے ہی وہ چونکی،،،،، وہ شخص اسکی بات کو اتنا سیریس لے گا اور اتنی جلدی عمل کرے گا اسے بالکل اندازہ نہیں تھا۔۔۔۔۔



My shameful action spoke loudly,,,,, as long as you take but
please know ,,I will wait for you to forgive me for my
action....

PlZzzz accept my apology lady and allow me to show that I
am really embarrassed and I am a changed man

Posted On Kitab Nagri

I am really sorry

Salaar shah

ایک ایک لفظ پڑھتے اسکی مسکراہٹ گہری ہوتی جا رہی تھی۔۔۔۔۔ وہ نہ جانے یہ میسج کتنی بار پڑھ چکی تھی پھر کچھ سوچتی منہ پر شرارتی مسکان سجائے میسج ٹائپ کر گئی۔۔۔۔۔

ادھر سالار جو کب سے انتظار میں بیٹھا تھا میسج کی ٹون سے فوراً چونکا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

"" Doesn't appealed me much.....

Try something different""

اسکا میسج پڑھ کر اسکا منہ کھل گیا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

Ok☹☹

سالار مسیح بھیجتا،،، دوبارہ گوگل کرنے لگا

دوسری طرف عینا اسکا مسیح بار بار پڑھتی کب نیند کی وادیوں میں چلی گی،،،، اسے بالکل اندازہ نہ ہوا۔۔۔۔



""اماں آپ کو نہیں پتا میر لوگ ہیں وہ وہاں سب ایک سے بڑھ کر ایک لگ رہے ہوں گے،،،، میں تو بالکل اچھی نہیں لگوں گی۔۔۔""

وہ جیولری باکس کھنگالتی روہا سی ہوئی تھی۔۔۔۔ حاشر کے بیٹے کی سا لگرہ تھی جس کی وجہ سے ہاسپٹل کا سارا سٹاف انوائٹڈ تھا۔۔۔ ہادیہ کی دوست ہونے کے ناطے اسے سپیشل انویٹیشن دیا گیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ بالکل بھی جانے کیلئے راضی نہ تھی مگر ہادیہ کی دھمکیوں پر چار و ناچار جانے کی حامی بھر گئی۔۔۔۔۔

""ارے ارے تمہیں کس نے کہا ہے کہ تم اچھی نہیں لگ رہی،،،، سب سے پیاری ہی لگ رہی ہو
تم۔۔۔۔۔""

وہ دل ہی دل میں بیٹی کی نظر اتارتے ہوئے بولیں۔۔۔۔۔

""ارے میری بھولی اماں،،،، لوگ شکل صورت کی بجائے تن پہ پہنا ہوا مہنگا کپڑا دیکھتے ہیں،،، اخلاق کو تو خیر
آج کل کوئی کسی کھاتے میں ہی نہیں لاتا۔۔۔۔۔""

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ کانوں میں جھمکے ڈالتی ہوئی بولی،،،، البتہ دھیان سارے کا سار اماں کی باتوں پر تھا۔۔۔۔۔

""ارے چھوڑو انکو،،،، دیکھنا ایک دن تمہارے پاس یہ سب ہو گا۔۔۔۔ ابھی تو آغاز ہے،،،، دیکھنا ایک دن
بڑی ڈاکٹر بنو گی تم""

Posted On Kitab Nagri

عوام کا ٹھاٹھیں مارتا سمندر وہاں جمع تھا۔۔۔ تیز میوزک کی وجہ سے کانوں پڑتی آواز بھی سنائی نہ دے رہی تھی۔۔۔۔

ڈیکوریشن دیکھ کر وہ پیسے کے بے دریغ زیاں پر افسوس کرتی نفی میں سر ہلا گئی۔۔۔۔

"بھاوووووووو"



کانوں کے پاس تیز آواز پر اسکا دل پل بھر کیلئے رک سا گیا۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

"ہادیہ کی بچی،،،،، تمیز نام کی چیز تم میں ہے بھی یا نہیں"

وہ بمشکل خود کو سنبھالتی میوزک کے شور کی وجہ سے چیختی تھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"" اوووووو،،،،، ہوووووو،،،،، کیا لگ رہی ہیں حیا میڈم،،،،، بہت پیاری لگ رہی ہو،،،،، اگر میں لڑکا ہوتی تو
یقیناً ---- ""

اس سے پہلے وہ اپنا جملہ مکمل کرتی،،،،، حیا سرخ ہوتی اسکے منہ پر ہاتھ رکھ گئی۔۔۔۔۔
سرخ پیروں کو چھوتی فراک پر،،،،، ہلکے سے جھمکے پہنے،،،،، اوپر سے بلش کرتی وہ کسی کو بے سکون کر گئی
تھی۔۔۔۔۔

"" ہیلووووڈا کٹر ہادیہ،،،،، میں نے سنا ہے کہ آپ ہماری رشتہ دار لگتی ہیں،،،،، ""

ریان ان دونوں کو کھڑا دیکھ کر انکے پاس آیا۔۔۔۔۔ جبکہ حیا فوراً ہادیہ کے منہ پر سے ہاتھ ہٹاتی،،،،، تھوڑے
سے فاصلے پر کھڑی ہو گئی۔۔۔۔۔

سامنے والے کی مخاطب ہادیہ تھی،،،،، البتہ نظریں کسی اور وجود کا طواف کر رہی تھیں۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

'''ہاں نہ،،،، آپ نے مجھے دیکھا نہیں ہوگا،،،، ایکچولی میں کچھ ہی عرصہ پہلے لندن سے آئی ہوں،،،، تو میں نے سوچا کیوں نہ حاشر بھائی کے ہاسپٹل میں ہاؤس جاب کی جائے۔۔۔۔۔'''

وہ چہکتی ہوئی بولی۔۔۔۔ جبکہ حیاادھر ادھر نظریں گھمانے میں مصروف تھی۔۔۔۔

”...، ایک چھوٹی مجھے پتہ نہیں تھا،،، اگر کبھی کوئی بات بری لگی ہو تو سوری،،،،“

حیانہ چونک کر سامنے والے کو دیکھا تھا،،،،

ہادیہ کابس نہیں چل رہا تھا کہ سامنے والے کے الفاظ فریم کر والے۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

"" ارے کیسی باتیں کر رہے ہیں آپ۔۔۔۔۔ ایسی کوئی بات نہیں ہے،،،،، ""

بات کرتے کرتے اسکی نظریں کے تعاقب میں دیکھتے،،، ہادیہ کا رنگ پل بھر کیلیئے پھیکا پڑا۔۔۔۔۔ مگر اپنی غلط فہمی سمجھتی جلد ہی اگنور کر گئی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

""آپ سے مل کر خوشی ہوئی۔۔۔۔ ہمیں جانا ہے،،،،"

Enjoy the function please.....""

اس سے پہلے ہادیہ کچھ بولتی،،،،، حیا اسکا ہاتھ پکڑ کر وہاں سے لے گئی۔۔۔۔۔ پیچھے ریان نے سارا غصہ پاس پڑے
ڈیکوریشن پیس پر نکالا۔۔۔۔۔



حیا پریشان سی کھڑی ادھر ادھر دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔ وہ اپنے باپ کو نبھانے کتنی کالزملا چکی تھی مگر سب بے
سود۔۔۔۔۔

جلدی میں پیسے رکھنا بھی بھول گئی تھی،،،،، اور سب سے بڑی بے وقوفی تو ہادیہ کی مدد کو انکار کر کے کی تھی،،،،،
جس پر اب اسے رہ رہ کر پچھتاوا ہو رہا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

منہ ہی منہ میں قرآنی آیات کا ورد کرتی وہ دوبارہ کال ملانے لگی۔۔۔۔۔

"" The number you have dialed is not responding ,,,, plzzz
try again later,, ""

فون سے گو نجی آواز سن کر وہ روہانسی ہو گئی۔۔۔۔۔

گاڑی کی چرچراہٹ سے وہ خوفزدہ ہوئی۔۔۔۔۔ بغیر کچھ سوچے سمجھے وہ دوڑ لگا گئی۔۔۔۔۔ ریان جو اسکو اکیلا
کھڑا دیکھ کر اسکی مدد کرنے کی غرض سے رکا تھا،،، اسکو بھاگتا دیکھ کر ایک لمحہ ضائع کیے بغیر وہ اس تک
پہنچا۔۔۔۔۔

مانوس سی خوشبو اپنے پاس محسوس کر کے وہ جوڈر کے مارے آنکھیں موندے ہوئے تھی۔۔۔۔۔ آہستہ سے
آنکھیں کھول گئی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سامنے اسکو خود کو تکتا پا کر وہ گھبراتے ہوئے اس سے دور ہٹنے لگی جو اسکے دونوں بازو پکڑے ہوئے اسکی ہر
کوشش ناکام کر رہا تھا۔۔۔۔۔

""چھ،،، چھوڑیں پلیز""

وہ ٹوٹے پھوٹے لہجے میں بولی۔۔۔۔۔



""بھاگی کیوں""

www.kitabnagri.com

اسکی بات کو نظر انداز کرتا وہ الٹا سوال کر گیا۔۔۔

""مم،،، مجھے للل،،، لگا پتا نہیں کک،،، کون ہے،،، اس،،، اسلیے،،،""

Posted On Kitab Nagri

اسکی نظروں کے ارتکاز سے گھبراتی ہوئی وہ بمشکل اپنا جملہ مکمل کر پائی۔۔۔۔۔ رات کے گھپ اندھیرے میں گاڑی کی ہیڈ لائٹ کی روشنی میں ایک دوسرے کے قریب کھڑے وہ دونوں نفوس اپنی اپنی حالت پر جھلائے ہوئے تھے۔۔۔۔۔

""چلووووو""

دونوں کے درمیان چھائی معنی خیز خاموشی کوریان کی آواز نے توڑا۔۔۔۔۔

اسکا بازو پکڑتا وہ اسے اپنے ساتھ گاڑی کی طرف لے جانے لگا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

""مم،،، مجھے نن،،، نہیں جانا،،، آا،،، آپ کے ساتھ""

رات کے وقت ایک اجنبی کے ساتھ کہیں بھی جانا،،، جو اسے بگڑا ہوا امیر زادہ لگتا تھا،،، جس کے کردار کے بارے میں بھی وہ کچھ نہیں جانتی تھی،،، یہ خیال ہی اسکے لیے سو حان روح تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اپنی پوری ہمت اکٹھی کرتی وہ اسکے بازو پر اپنے دانتوں کے نشان چھوڑ گی مگر یہ بھی رائگاں گیا کیونکہ وہ ڈھیٹوں کی طرح اسے لیے چلتا رہا۔۔۔۔۔

گاڑی کے پاس کرا سکو اندر دھکیلتا،،،،، وہ گاڑی لاک کر گیا۔۔۔۔۔

گھوم کر اپنی طرف آتا وہ آرام سے گاڑی سٹارٹ کرنے لگا۔۔۔۔۔ اس دوران حیا کی ساری بہادری بھک کر کے اڑی تھی۔ اسلیے کوئی راستہ نہ سو جھاتا ورنے کا شغل فرمانے لگی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

""میں چھلانگ لگا دوں گی،،،،، میں بتا رہی ہوں آپ کو،،،،،""
www.kitabnagri.com

اسکو آرام سے گاڑی چلاتا دیکھ کر وہ کچھ سوچتی اسے دھمکی دے گی۔۔۔۔۔ جبکہ وہ اسکی بات پر گاڑی کی سپیڈ اور تیز کر گیا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"ضرور،،،، بلکہ میں تمہاری سائیڈ انلاک کرتا ہوں،،،، اب لگا لو چھلانگ،،،،"

وہ اطمینان سے کہتا اسکے ہوش اڑا گیا۔۔۔۔۔ وہ جان گی تھی کہ اس سے بات کرنے کا کوئی فائدہ نہیں تھا اس لیے سیٹ کے ساتھ ٹیک لگا کر خاموش آنسو بہانے لگی۔۔۔۔۔

"" ایڈریس بتاؤ،، ""

گاڑی کی خاموشی میں اسکی بھاری آواز کی گونج سے وہ بے یقینی سے آنکھیں کھول گئی۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

"جھجھج... جی"

”کیا جی،،، تم میرے ساتھ کہیں اور جانا چاہتی ہو تو مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے،،، میرے روم میں بھی چل سکتی ہو،،،“

Posted On Kitab Nagri

وہ سامنے دیکھتا آرام سے بولا،،،،، لیکن اسکی بات سنتی وہ غصے اور شرمندگی سے کانوں تک سرخ ہوئی
تھی۔۔۔۔۔

اور کسی قسم کے سوال کی غلطی کیے بغیر وہ آرام سے اسے ایڈریس بتا گئی۔۔۔۔۔

""انگلیجڈ ہو""

پندرہ منٹ کی خاموشی کے بعد دوبارہ اسکی آواز گونجی۔۔۔۔۔

وہ حیرانی سے اسکے چہرے کی طرف دیکھنے لگی گویا یقین کرنا چاہ رہی ہو کہ کیا واقعی اس نے یہ سوال پوچھا
ہے۔۔۔۔۔ اور اگر اس نے پوچھا بھی ہے تو وہ کیوں جاننا چاہ رہا تھا یہ
www.kitabnagri.com

""میرے چہرے پر جواب نہیں لکھا ہے،،،،""

اسکی نظریں خود پر محسوس کرتے وہ طنز کر گیا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

""نہیں""

وہ آہستہ سے بولی،،، اگر وہ اسکی طرف متوجہ نہ ہوتا تو شاید سن نہ پاتا۔۔۔۔۔

""ہمممم""



ایک دفعہ پھر گاڑی میں سناٹا چھا گیا تھا۔۔۔۔۔

وہ بھی سیٹ کے ساتھ پشت لگاتی،،، آنکھیں موند گئی۔۔۔ البتہ بار بار ایک نظر باہر کی طرف بھی ڈالتی کہ وہ اسے واقعی گھر لے کا جا رہا ہے یہ نہیں۔۔۔۔۔

جھٹکے کے ساتھ گاڑی رکنے پر وہ چوں کی،،،

بے یقینی سے اپنے گھر کو دیکھتی مسکرا دی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"" Thanks ""

ایک لفظ بولتی وہ اسکی گاڑی سے اترتی گھر کی طرف بھاگی تھی،،،، جبکہ ریان تب تک اسے پر سوچ نگاہوں سے دیکھتا رہا جب تک وہ گھر کے اندر داخل نہ ہوگی۔۔۔۔



""عینا بی بی،،،، آپ کیلئے پھول آئے ہیں،،،، کسی سالار شاہ نے بھیجے ہیں،،،،""

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عینا جو جو س پی رہی تھی،،،، گارڈ کی آواز سے زبردست اچھو لگا۔۔۔۔۔

کھانسی رکی تو نور کو دیکھا جو اسے دیکھنے میں مصروف تھی۔۔۔۔ گلے میں ایک گلٹی ابھر کر معدوم ہوئی۔۔۔

ایک نظر ٹیبل پر پڑے خوبصورت پھولوں پر ڈالی،،،، جہاں خوبصورت ہینڈ رائٹنگ میں سوری کے ساتھ اسکا اور سالار شاہ کا نام لکھا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"" کالج آج میں خود ڈراپ کروں گی تمہیں ---- جلدی آ جاؤ ""

نور کی آواز پر پھولوں سے دھیان ہٹا کے اس کی طرف ڈرتے ڈرتے دیکھا جو اپنا بیگ اٹھاتی پورچ کی طرف جارہی تھی ----

عینا غصے دانت پیستی اسے کال ملا گی جو کہ پہلی ہی رنگ پر اٹھالی گئی تھی ----

"" یہ کیا حرکت تھی بندر کہیں کے ،،،، صبح صبح کو نسا دورہ پڑا تھا جو یہ گھاس پھوس میرے گھر بھجوا دی ----

""

www.kitabnagri.com

وہ غصے سے اس پر چڑھ دوڑی تھی ،،،، اسے یہ سوچ سوچ کر ٹینشن ہو رہی تھی کہ نور نجانے کیا سمجھی ہو گی اسکے بارے میں ----

Posted On Kitab Nagri

دوسری طرف سالار جس نے اس امید پر اسے پھول بھیجے تھے کہ شاید وہ خوش ہوتی اسے معاف کر دے،،،،
اسکی جلی کٹی سن کر دکھ اور مایوسی کے ملے جلے جذبات لیے وہ فون کاٹ گیا۔۔۔۔۔

فون کٹنے پر عینا کونے اپنے الفاظ پر غور کیا مگر ابھی یہ وقت سوچنے کا نہیں تھا اسلیے منہ پر ہاتھ پھیرتی جلدی سے
پورچ کی طرف بھاگی تھی۔۔۔۔۔



Posted On Kitab Nagri

گاڑی میں اس وقت مکمل خاموشی تھی۔۔۔ نور کا سارا دھیان ڈرائورنگ پر تھا جبکہ عینا انگلیاں چٹختی وقفے سے چور نظروں سے نور کے تاثرات بھی دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔

"میں آپ کو پوری بات بتاتی۔۔۔۔۔"

"سٹڈی کیسی جارہی ہے تمہاری".....

اپنی ہمت جمع کرتی عینا خود ہی بات شروع کرنے لگی جب نور اسے ٹوک گی۔۔۔۔۔ اس کے غیر متوقع سوال پر وہ آنکھیں سکیر کر نور کو دیکھنے لگی جو مصروف سی ڈرائورنگ کر رہی تھی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"میں آپ کو بتا رہی ہوں پوری بات،،،،،"

ماتھا مسلتی وہ دوبارہ وہی بات دہرا گی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس کی نظریں اب بھی جھکی ہوئی تھیں۔۔۔۔۔ اسکی بات سن کر نور کے چہرے پر تلخ مسکراہٹ پھیلی۔۔۔۔۔

""بس اسی لیے اس نے بھیج دیے۔۔۔۔۔ میں نے جسٹ مزاق کیا تھا،،، مجھے نہیں پتا تھا وہ سیریس لے لے گا۔۔۔۔۔""

وہ دونوں اس وقت کالج کے باہر لان میں الگ کونے میں بیٹھی تھیں۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عینا اسے پوری بات بتا چکی تھی،،،،، ہاں البتہ اس میں سے اس سے کپڑے مانگنے والا واقعہ حذف کر گئی تھی،،، کیونکہ وہ نہیں چاہتی تھی کہ نور کو پتا لگے کہ باہر وہ لوگوں کو پیٹتی پھر رہی ہے۔۔۔۔۔ ورنہ وہ اسے کبھی فضول میں گھر سے نہ نکالتی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

d On Kitab Nagri

"،،،،، ویسے اگر میں کہوں کہ مجھے سب پتا ہے تو،،،،،"

اسکو بغور دیکھتی وہ عام سے لہجے میں پوچھ گئی۔۔۔۔۔

""تو اس میں کوئی بڑی بات نہیں ہوگی۔۔۔۔۔ ظاہر ہے آپ مجھ پر چیک اینڈ بیلنس تو رکھیں گی۔۔۔۔۔ رکھنا بھی چاہیے۔۔۔۔۔""

وہ بھی اتنے ہی عام لہجے میں بولی،،،، اس کے تاثرات سے کچھ بھی اندازہ لگانا نور کیلئے کافی مشکل تھا۔۔۔۔ مگر یہ سوچتی کہ وہ بھی اسکی ہی بیٹی ہے جو اپنے آپ کو کسی پر ظاہر نہیں ہونے دے گی۔۔۔۔ نور سرد سانس خارج کر گئی۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

”تو مجھے جانا ہو گا،،، کافی دیر ہو گی۔۔۔ ویسے شک نہیں کر رہی تھی میں،،، یہ سب باتیں مجھے الریڈی پتا ہیں۔۔۔۔“

Posted On Kitab Nagri

وہ اسکے ماتھے پر بکھرے بالوں کو ہاتھ سے پیچھے کرتی ہوئی جتاگی۔۔۔۔

اسکے جانے کے بعد عینا نے ہزار دفعہ خود کو کو سا۔۔۔۔

""عینا کی بچی،،،، افففففففف پتا نہیں کیا کیا جانتی ہوں گی،،،، میرے پیچھے بندے تو نہیں چھوڑے ہوئے
انہوں نے،،،، مجھے بھی کیا ضرورت ہے ہر جگہ ہیر و گری جھارنے کی،،،، اب سدھر جاؤ عینا ورنہ پھر بہت
عزت افزائی ہوگی۔۔۔۔۔""

وہ بڑبڑاتی ہوئی جارہی تھی جب کسی سے زوردار ٹکڑ ہوئی،،،، نتیجتاً ہاتھ میں پکڑے جر نلرز مین کو سلامیاں
دینے لگے۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

دوسری طرف مناہل جو نور کو عینا کے ساتھ دیکھ کر حیران ہو رہی تھی،،،، اسے سامنے سے آتا دیکھ نہ سکی اور اس
سے بری طرح ٹکرا گئی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"" آنکھیں ہیں یا بٹن ""

وہ غصے سے پھنکاری ----

"" مجھے چھوڑو تم یہ بتاؤ کو مجھے تو بڑا دوست دوست کہتی ہو،،،، یہ کیوں نہیں بتایا کہ تمہاری ایک عدد بہن بھی ہے ---- ""

وہ بھی اس پر چڑھ دھوڑی ---- ارد گرد کی پرواہ کیے بغیر وہ کالج کے لان میں لڑنے میں مصروف تھیں ----

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"" اوے،،،، پی وی تو نہیں ہوئی،،،، میری بہن کہاں سے ایجاد ہو گئی ہے،،،، ""

وہ حیرانی سے پوچھنے لگی،،،، البتہ اب آواز ہلکی تھی ----

Posted On Kitab Nagri

"" واہ جی واہ،،،،، کتنی جھوٹی ہو،،،،، وہی جس کے ساتھ آج کالج آئی ہو اور کافی دیر باہر گپیں بھی مارتی رہی ہو
---- ""

وہ اسے تھوڑی دیر پہلے والا حوالہ دے گی۔۔۔

اسکی بات سن کر وہ مسکراہٹ ضبط کر گی۔۔۔۔

"" She is my mother not my sister ""

Kitab Nagri

مسکرا کر کہتی وہ منابل کو آنکھیں سکیرنے پر مجبور کر گی۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

"" وااااٹ،،،،، جھوٹ نہ بولو ""

وہ بے یقینی سے بولی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"Omg ,,, she is too young and Preety "

وہ کھلے دل سے تعریف کر گی،،، جبکہ عینا گہرا مسکرائی۔۔۔۔

"میں سوچ رہی ہوں کہ وہ تو اتنی سویٹ اور پیاری ہیں،،، تو تم کیسے اتنی سڑی ہوئی ہو،،،"

اسکی بات سن کر عینا کی مسکراہٹ تھمی،،، اس سے پہلے وہ اس تک پہنچتی وہ دوڑ لگا چکی تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri

پچھے وہ بھاگتی ہوئی اس تک پہنچتی تھی۔۔۔۔ اسکی گردن دبوچے وہ اسے اپنے ساتھ لے کر جانے لگی۔۔۔۔۔
دونوں کے قہقہے سن کر سٹوڈنٹس بے ساختہ انہیں مڑ مڑ کر دیکھتے۔۔۔۔۔



Posted On Kitab Nagri

الارم کی آواز سے وہ جھنجھلاتا ہوا کمبل اٹھا کر نیچے پھینک گیا۔۔۔۔۔

گھڑی کی طرف دیکھا تو ٹائم دیکھ کر منہ کے زاویے بگڑے۔۔۔۔۔ حاشر پر سخت غصہ آیا جو نجانے کون کون سے بہانے کر کے ہاسپٹل اس کے حوالے کر گیا اور خود کسی اور پروجیکٹ پر کام شروع کر چکا تھا۔۔۔۔۔

روز روز اٹھ کر آفس جانے کا خیال ہی اس کیلئے سو حان روح تھا۔۔۔۔۔

ہاتھوں سے بالوں کو ٹھیک کرتے ہوئے اسکی نظر بے ساختہ اپنے ہاتھ پر گئی،،،،، جہاں حیا کے دانتوں کے نشان جوں کے توں موجود تھے۔۔۔۔۔ خون کی ننھی بوندوں کے نشان سوکھ چکے تھے۔۔۔۔۔

ہاتھ کو گھورتا وہ مسکرا گیا۔۔۔۔۔

ذہن کے پردے پر کل کے مناظر لہرائے تو پر سکون سابیڈ کے ساتھ ٹیک لگا گیا۔۔۔۔۔

وہ نہیں جانتا تھا یہ محبت ہے یا وقتی کشش،،،،، مگر اتنا ضرور تھا کہ وہ اسکی طرف کھینچتا چلا جا رہا تھا۔۔۔۔۔

اپنے ہاتھ کے زخم پر ہونٹ رکھتا وہ گھرا مسکرایا،،،،،

Posted On Kitab Nagri

""ڈاکٹر حیا""

سرگوشی میں اسکا نام پکارتا وہ مدہوش سائیڈ پر دوبارہ نیم دراز ہو گیا۔۔۔۔



""یہ کتنا عجیب شخص ہے،،، کیسے پولیٹ ہو کر بات کر رہا تھا۔۔۔۔ اور یہ بھی پوچھ لیا کہ انگلیڈ ہو،،،، حد ہو گی اُس طرح کا پرسنل سوال کون کرتا ہے،،، گھورتا بھی کتنا ہے۔۔۔۔ عجیب طرح سے دیکھتا ہے،،،، جیسے،،، جیسے کہ،،، جیسے،،،، جاؤ حیا پاگل ہو گی،،، کیا فضول سوچ رہی ہو ایسا کیسے ہو سکتا ہو بھلا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

وہ چھت کو گھورتی خود سے بڑبڑا رہی تھی۔۔۔۔۔ اس کے دیکھنے کا خود سے ہی نتیجہ اخذ کرتی وہ اپنی ہی نفی کر
گی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اسکو بولتی کمرے سے باہر نکل گئی۔۔۔ حیا جلدی سے بستر سے اٹھتی اپنے کپڑے نکالنے لگی۔۔۔

""حیاتم سچ میں پاگل ہو،،،،، ایوں فضول سوچتی رہتی ہو،،،،، دماغ خراب ہو گیا ہے۔۔""

وہ خود کو کوسی و اشروم میں بند ہو گئی۔۔۔۔



""میں تم دونوں کو پورے کالج میں ڈھونڈ رہی ہوں،،،،، اور تم دونوں یہاں رومانس جھاڑ رہے ہو،،،،،""

www.kitabnagri.com

وہ پھولے ہوئے سانس کے ساتھ بمشکل بولی۔۔۔۔

""عینا میں اس سے پیسے لینے آئی تھی۔۔۔۔ میرا پوچ گھر رہ گیا تھا تو۔۔۔۔ بس اس لیے،،،،،""

Posted On Kitab Nagri

"" کیوں میں مر گئی تھی جو اس لنگور کے پاس آئی تھی۔۔۔۔۔""

ان دونوں کو وہ ایک ساتھ چھوڑ دے سوال ہی پیدا نہیں ہوتا تھا۔۔۔۔۔

"" نہیں وہ ماما نے بولا تھا۔۔۔۔۔""

دونوں کو ایک نظر دیکھتی وہ منمنائی۔۔۔۔۔

"" تم سے کیوں مانگتی وہ،،،،، اپنے ہونے والے شوہر سے مانگے گی نا۔۔۔۔۔ تم دور رہا کرو اس سے،،،،، جب دیکھو چپکی ہوئی ہوتی ہو۔۔۔۔۔""

www.kitabnagri.com

وہ اسے گھورتا ہوا بولا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

""ہونے والا شوہر،،،،، شکل دیکھی ہے اپنی،،،،، اور کیوں رہوں میں اس سے دور،،،،، دوست ہے میری،،،،،
اسکی حفاظت کرنا فرض ہے مجھ پر۔۔۔۔۔ تم کیا چاہتے ہو کہ تم جیسے ٹھکر کی انسان کے ساتھ چھوڑ دوں
میں۔۔۔۔۔""

وہ بھی اس کے روبرو ہوتی،،،،، بد تمیزی سے بولی۔۔۔۔۔

""کوئی ٹھکر پن جھاڑی ہے میں نے جو ہر وقت ٹھکر کی ٹھکر کی بولتی رہتی ہو۔۔۔۔۔""

ٹھکر کی کے لفظ سے وہ ہمیشہ کی طرح چڑ گیا تھا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

""تمہیں دیکھ کہ کوئی بھی بتا سکتا ہے کہ کتنے بڑے ٹھکر کی ہو تم""

وہ اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالتی بولی،،،،، جبکہ منابل ہونقوں کی طرح انکو کتے بلیوں کی طرح لرتے دیکھ رہی
تھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"میں ٹھہر کی ہوں"

وہ ابرو اچکا تا سوال کر گیا۔۔۔۔

"ہاں بالکل،،،"

وہ بھی کندھے اچکا تی بولی۔۔۔۔



بغیر کچھ بولے وہ مناہل کی طرف بڑھا جو کنفیوز سی کھڑی تھی۔۔۔۔ ایک نظر ارد گرد دوڑا تا وہ اسکے گالوں پر
ہونٹ رکھ گیا تھا۔۔۔۔ اس سے پہلے دونوں میں سے کوئی بھی معاملہ سمجھتا،،، وہ یہی عمل دوسرے گال پر
بھی دہرا گیا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

عینا کی آنکھیں اس کی حرکت پر پھٹی کی پھٹی رہ گئیں،،،،، اسے وجدان سے کم از کم اس چیز کی امید نہیں تھی۔۔۔ دوسری طرف منابل سارا معاملہ سمجھ کر بدک کر پیچھے کی طرف ہٹی مگر تب کوئی فائدہ نہیں تھا کیونکہ وہ اپنا کام پورا کر چکا تھا۔۔۔۔۔

شرمندگی سے اس وقت وہ پوری سرخ ہو رہی تھی۔۔۔۔۔

"تم بار بار مجھے ٹھکر کی کہہ رہی تھی،،،،، میں نے سوچا تمہیں پروف دے دوں"

وہ کندھے اچکا تا نارمل لہجے میں بولا جیسے کچھ ہوا ہی نہیں۔۔۔۔۔ لیکن اپنی طرف آتے عینا کے جرنل کو دیکھتا وہ پل بھر کی تاخیر کیے بغیر وہاں سے بھاگا،،،،، جس کی وجہ سے عینا کا نشانہ چوک گیا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

اس کی پشت کو خونخوار نظروں سے گھورنے لگی،،،،، مگر منابل کا سرخ چہرہ دیکھ کر غصے سے اسکی طرف مڑی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

""تم کس خوشی میں بلش کر رہی ہو---- تب تو ایسے چپ کر کے کھڑی تھی جیسے پتا نہیں کتنا نیک کام کر رہا تھا وہ،،،،""

سارا غصہ اس پر اتارا جو پہلے ہی سخت شرمندہ سی کھڑی تھی----

""چلو اب بعد میں شرمالینا،،،، پاگل لڑکی،،،، عقل ٹخنوں میں ہے تمہاری---- اس کی بجائے تم پر غصہ آرہا ہے جو فلمی ہیروئن کی طرح چپ کر کے کھڑی تھی----""

اسکی زبان بھی اسکے قدموں کی رفتار کی طرح تیز چل رہی تھی----

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اگر آج اپورٹ پر وجیکٹ نہ ہوتا تو یقیناً اسکو ساتھ بھی نہ لے کر جاتی،،،، پیچھے منابل شرماتی،،،، اپنے گالوں کو چھوتی،،،، آہستہ آہستہ چلنے لگی----



Posted On Kitab Nagri

پروجیکٹ کے سلسلے میں سٹوڈنٹس کے گروپ بنا کر مختلف ہسپتالوں میں بھیجا گیا تھا۔۔۔۔۔ جہاں ہسپتالوں کا ایک مکمل سروے کر کے سمجھ کر وانا تھا۔۔۔۔۔

عینا جس کا گروپ پرائیویٹ ہاسپٹل آیا تھا،،،،، بد قسمتی سے مناہل اس گروپ میں نہ آسکی بلکہ اس پر ستم یہ کہ وہ اور وجدان ایک ہی گروپ میں تھے۔۔۔۔۔ سارا راستہ وہ جلتی کڑھتی آئی تھی۔۔۔۔۔ وجدان کی طنزیہ مسکراہٹ اور زبان دکھانا یاد کر کے اسکا پی شوٹ کر رہا تھا۔۔۔۔۔

""شاہ میڈیکل کمپلیکس""

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وزیر لب بڑبڑاتی اندر کی جانب بڑھ گئی۔۔۔۔۔ ہاسپٹل تھا یا محل اسے سمجھ نہ آیا۔۔۔۔۔

ایک ایک چیز کو حسب عادت دیکھنے کی بجائے وہ گھور رہی تھی۔۔۔۔۔ سامنے سالار کو کسی کے ساتھ باتیں کرتا دیکھ کر مسکراتی ہوئی اسکی طرف بھاگی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سالارا سکو اپنی طرف آتا دیکھ کر پہلے تو خوش ہوا مگر پھر صبح والی بے عزتی کو یاد کرتا منہ پھیر گیا۔۔۔۔۔

اسکے اس انداز پر عینا نے بمشکل اپنی ہنسی روکی۔۔۔۔۔

جیسے ہی وہ آدمی وہاں سے گیا وہ گلا کھنکھارتی اسے اپنی طرف متوجہ کر گئی۔۔۔۔۔ مگر وہ اگنور کرتا آگے چل دیا۔۔۔۔۔

""اووو،،، ہووووو،،، تمہیں پتا ہے دوست آج کل بندر اور کھڑوس لوگ بات بات پر منہ بنا کر بیٹھ جاتے ہیں،،،، اب انہیں کون بتائے کہ پہلے ہی شکل اتنی بد صورت ہوتی ہے اوپر سے یہ منہ بنانا،،،،، ہاےےےےے کیا زمانہ آگیا،،،،""

تیز تیز چلتی وہ سکے ساتھ قدم ملانے لگی۔۔۔۔۔ سالارا اسکا طنز سمجھتا اسے گھور گیا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"" اچکل لوگوں میں تمیز ہی نہیں رہی کہ کیسے بات کرتے ہیں۔۔۔۔۔""

جواباً طنز کیا گیا تھا۔۔۔۔۔

"" ارے دوست تمہیں نہیں پتا،،،، کہ لوگوں کو اتنی تمیز نہیں ہے کہ لڑکی کے گھر پھول نہیں بھیجتے،،،،، کتنا برا اپیکٹ پڑتا ہے ""

اسکے ساتھ قدم سے قدم ملاتی،،،،، اسی کے لہجے میں جواب دے رہی تھی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

اسکی بات سن کر اسے اپنی غلطی کا ادراک ہوا،،،،، ہونٹ کچلتے ہوئے جواب سوچتا اسے بہت معصوم لگا۔۔۔۔۔ وہ مسکراتی ہوئی اسے دیکھنے لگی۔۔۔

"" تمہیں نہیں لگتا کہ تمیز سے بتا دینا چاہیے،،،،، ہو سکتا ہے کسی نے سوری کیلئے پھول بھیجے ہوں اور اسے اس بات کا اندازہ نہ ہو ""

Posted On Kitab Nagri

وہ اب اپنی رفتار آہستہ کر گیا تھا۔۔۔۔۔

""پہلی بات ہے کوئی انجان آدمی سوری نہیں کرتا اور نہ ہی منہ اٹھا کہ پھول بھیجتا ہے،، اور جو دوست ہوتا ہے وہ تو بالکل بھی سوری نہیں بولتا ہے کیونکہ فرینڈ شپ میں نو سوری نو تھینکس۔۔۔۔۔""

اسکی بات پر سالار کا منہ کھل گیا۔۔۔۔۔ یعنی وہ اسے پاگل بنا گئی تھی۔۔۔۔۔ اور وہ خامخواہ اتنی محنت کر گیا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

""تو تم اب مجھ سے صبح والی حرکت پر سوری نہیں بولو گی۔۔۔۔۔""
www.kitabnagri.com

وہ رک کر اسکو دیکھتا ہوا بولا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"" تمہیں کس نے کہا کہ میں یعنی عنایہ کا کڑخان سوری بولے گی۔۔۔۔۔ ویسے بھی فرینڈ شپ میں نو سوری نو تھینکس،،،،، نیکسٹ ٹائم یاد رکھنا۔۔۔۔۔ ""

اسکے اور اپنے درمیان فاصلہ کم کرتی وہ اسکی آنکھوں میں دیکھتی بولی۔۔۔۔۔ سالار مبہوت ہوتا اسکی گہری آنکھوں میں دیکھنے لگا مگر پھر جلدی سے سٹپٹاتا ہوا نظریں پھیر گیا۔۔۔۔۔

وہ بھی مسکراتے ہوئے پیچھے ہٹی۔۔۔۔۔

"" چلو بھی رات کی بات کی،،،،، ویسے بھی تم نے سبق سیکھ لیا،،،،، اچھا ہی ہو گیا۔۔۔۔۔ ""

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہاتھ جھاڑتی ہوئی وہ یوں بولی جیسے جانے کتنا بڑا کارنامہ سرانجام دے دیا تھا۔۔۔۔۔

سالار محض اس پٹاخہ لڑکی کو دیکھ کر رہ گیا جو جانے کہاں سے یہ باتیں سیکھتی تھی۔۔۔۔۔

"" تم یہاں ڈاکٹر ہو ""

Posted On Kitab Nagri

وہ اس سے پوچھنے لگی ----

""جی ہاں،،،، اور اس میڈیکل کمپلیکس کا اونر بھی ہوں،،،،""

""شکل سے تو غریب سے لگتے ہو،،،،""

وہ مسکراہٹ ضبط کرتی بولی ----



www.kitabnagri.com

""وااااٹ""

وہ چیخا ----

Posted On Kitab Nagri

""تو اور نہیں تو کیا،،،، مجھے ہی دیکھ لو کسی میڈیکل کمپلیکس کی اونر نہیں ہوں،،،، پر شکل سے الحمد للہ پرائم منسٹر ہی لگتی ہوں""

وہ اپنے بالوں کو کانوں کے پیچھے اڑیستے ہوئے بولی،،،، اس کے انداز پر وہ نہ چاہتے ہوئے بھی وہ مسکرا پڑا۔۔۔۔

""ارے ارے تمہارے ہاسپٹل پہلے بار آئیں ہوں،،،، کوئی چائے پانی تو پوچھ لو۔۔۔۔""

""کیا مطلب،،،، سروے کون لے گا،،،،""

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ حیرانی سے بولا۔۔۔۔

""سروے تو ہو گیا۔۔۔۔ زیادہ زور مت ڈالنا اپنے ننھے سے دماغ پر یہ نہ ہو فیوز کو جائے۔۔۔۔""

وہ اطمینان سے بولتی اسے باہر کی طرف لے کر جانے لگی۔۔۔۔ سالار سرد آہ بھرتا اسکے ساتھ ہو لیا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"" یہاں سے گول گپے ملتے ہیں ""

وہ کینیٹین کے سامنے بیٹھتے ہوئے بولی ----



"" یہ ہسپتال ہے،،،، فائوسٹار ریسٹورینٹ نہیں ""

وہ چڑ کر بولا ----

"" الو،،،، تمہیں کس نے کہا ہے کہ فائوسٹار ریسٹورینٹ میں گول گپے ملتے ہیں،،،، یہ صرف ریڑھیوں پر ملتے ہیں ""

وہ اسکی معلومات میں اضافہ کر گئی ----

Posted On Kitab Nagri

"بڑی مہربانی،،،، مجھے نہیں پتا تھا۔"

"اب پتا چل گیا نہ،،،، اب منگوا کہ دو مجھے"

وہ حکمیہ انداز میں بولی۔۔۔۔

"واااٹ،،،، میں کہاں سے منگوا،،،،"

"کیا مطلب کہاں سے منگوا،،،، اتنا سٹاف ہے،،، کسی ڈرائیور سے کہ کر منگوا لو،،،، کنجوس انسان پیسے دے
دوں گی میں"

www.kitabnagri.com

"پیسوں کی بات نہیں ہے"

وہ کسی کو میسج کرتا ہوا بولا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

'''ہاں تم تو روز جیسے لاکھوں لوگوں کو مفت میں کھانا کھلاتے رہتے ہو'''

""اب ایسا بھی نہیں کہا میں نے""

"Are you the owner of this hospital ????"

اس سے پہلے وہ کچھ بولتی ،،،،، عزیزے ہاتھ میں کوئی فائل پکڑے آٹسکی۔۔۔

www.kitabnagri.com

"" Yes ""

"" Actually I want some information ""

Posted On Kitab Nagri

اسکو انگریزی جھاڑتا دیکھ کر عینا برے برے منہ بنانے لگی۔۔۔۔ سالار سمجھ گیا تھا کہ عینا صاحبہ اسکو کچھ زیادہ پسند نہیں کرتی،،،، اسلیئے مسکراتے ہوئے اسکے سوالوں کے جواب دیتا عینا کو آگ لگ گیا۔۔۔۔

""علیزے پلیز تھوڑا جلدی کر لو،،،، ہم بہن بھائی کچھ ڈسکس کر رہے تھے۔۔۔""

سالار جو پانی کا گلاس منہ کو لگا چکا تھا،،، لفظ بھائی پر ""اچھو"" لگ گیا۔۔۔۔ پانی فوارے کی صورت میں منہ سے باہر آیا۔۔۔۔



"" Is this your brother ""

علیزے اسے دیکھنے کی بجائے عینا کی بات پر حیرانی سے پوچھنے لگی۔۔۔۔

""کیوں بے فارم دکھاؤں کیا،،،،""

Posted On Kitab Nagri

"" No,,, no,,, it's ok ""

دونوں پر حیران نظر ڈالتی وہ وہاں سے چلی گئی۔۔۔

""بھائی کیوں بولا،،،،، پاگل ہو کیا۔۔۔""

اسکے جانے کے بعد سالار بول پڑا،

""کیوں،،،،، ابا بولتی،،،،، ویسے بھی مسلمان بھائی بھائی ہوتے ہیں""

www.kitabnagri.com

گردن اکڑاتی ہوئی بولی،،،،، بلکہ اس نے بدلہ لیا تھا جو وہ مسکرا مسکرا کر علیزے سے باتیں کر رہا تھا۔۔۔۔

""ہی ہی ہی ہی ہی ہی ہی،،،،، فنی تھا۔۔۔""

Posted On Kitab Nagri

سالار منہ بنا کر بولا۔۔۔ ابھی تک لفظ 'بھائی' سے سخت بد مزہ تھا۔۔۔۔

"" I agree ""

ایک لفظی جواب دیتی وہ فون کی طرف متوجہ ہو گئی۔۔۔۔

ویٹس ایپ کھولا تو سامنے ہی وجدان اور مناہل کی سیلفی دیکھ کر،،،، خون کھول اٹھا۔۔۔۔

Kitab Nagri

"" تم اپنے ٹھہر کی بھائی کو سمجھا لو،،،، مناہل سے دور رہا کرے،،،، منگنی ہوئی ہے شادی نہیں،،، جو اتنا چپکٹا ہے،،، تھوڑی دیر پہلے اتنی گھٹیا حرکت کی ہے اس نے،،، مجھے تو سوچ سوچ کر ہی شرمندگی ہو رہی

۔۔۔۔ ہے

میں بتا رہی ہوں اسے سمجھا لو،،،، ورنہ اچھا نہیں ہو گا۔۔۔۔ ""

Posted On Kitab Nagri

وہ غصے سے پھنکاری،،،،

""ہوا کیا ہے""

وہ اسکے ایک دم موڈ بگڑنے پر پریشان ہوتا پوچھنے لگا۔۔۔۔

""کیا ہوا ہے،،،، یہ پوچھو کیا نہیں ہوا۔۔۔۔ وہاں جان بوجھ کر مجھے تصویریں بنانا کر بھیج رہا ہے تاکہ مجھے غصہ آئے،،،، یہ دیکھو۔۔۔۔""

Kitab Nagri

وہ اپنا فون اسکے سامنے کر کے اسے تصویریں دکھانے لگی۔۔۔۔

""ہاں تو اس میں کیا ہے""

وہ کندھے اچکاتا نارمل انداز میں بولا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

""واہ بھی واہ،،،،، صدقے جاؤں،،،،، دونوں بھائی ایک سے بڑھ کر ایک،،،،، ایک وہاں سر عام کالج میں کس کرتا پھر رہا ہے،،،،، دوسرا ایک کو پھول بھیج رہا ہے اور دوسری کے ساتھ ساتھ ہنس ہنس کے باتیں کر رہا ہے۔۔۔

""تمہیں برا لگا۔۔۔""

جانے وہ کیا پوچھنا چاہ رہا تھا۔۔۔۔۔ البتہ کس والی بات پر دانت ضرور پیسے تھے،،، جو عینا سے چھپا نہیں رہا تھا۔۔۔۔۔



""ہاں ظاہری سی بات ہے،،،،، اگر وہ کالج میں ایسی حرکتیں کرتا پھرے گا میری دوست کے ساتھ،،،،، تو برا ہی لگے گا مجھے""

""بس یہی بات بری لگی۔۔۔""

Posted On Kitab Nagri

وہ دوبارہ اسکو دیکھتا ہوا بولا۔۔۔۔۔

اسکی بات کا مطلب سمجھتے ہوئے بھی وہ زور سے اقرار میں سر ہلا گئی۔۔۔۔۔

""او کے""

دونوں کے درمیان خاموشی چھا چکی تھی۔۔۔۔۔ البتہ ایک چورنگاہ دونوں ایک دوسرے پر وقفے وقفے سے ڈال رہے تھے۔۔۔۔۔



www.kitabnagri.com

""تمہارے گول گئے""

""واہ جی،،،،، چلو میرے ساتھ آؤ،،،،، ٹرے لے کر""

وہ خوشی سے بولی،،،،، سالار منہ کھولے ٹرے اٹھائے آسکے پیچھے چل دیا،،،،،

Posted On Kitab Nagri

اپنے ہی ہاسپٹل میں یہ کام کرنا پڑے گا اس نے تو کبھی سوچا بھی نہیں تھا۔۔۔۔

مختلف راہداریوں اور وارڈز سے گزرتی وہ نجانے کہاں جا رہی تھی۔۔۔ سالار حیران تھا کہ وہ کیسے پہچانتی ہے،،،
جس پر وہ یہ کہتی ٹال گی کہ اسکی میموری بہت تیز ہے۔۔۔۔۔

تقریباً دس منٹ بعد وہ وہیں پہنچ گئے،،، جہاں وہ تھوڑی دیر پہلے باتیں کر رہے تھے۔۔۔۔ چائلڈ وارڈ کے باہر
اسے اپنا بیگ پکڑا کر اس سے ٹرے پکڑ لی۔۔۔۔

بیگ کو دیکھتا وہ بھی اسکے پیچھے چل دیا۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ہیلو پر بیٹی گرل،،،، کیسی ہو ڈر"

ایک 10 سالہ بچی کے پاس جا کر اسکو پیار کرتی وہ محبت بھرے لہجے میں بولی،،،، جبکہ سالار کو اسکے انداز پر چار سو
چالیس والٹ کا جھٹکا لگ گیا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ بچی جھینپتی ہوئی اپنی ماں کی گود میں منہ چھپا گئی۔۔۔

وہ تینوں مسکرا دیے۔۔۔

""ڈاکٹر گندے ہوتے ہیں،،، سپاٹسی فوڈ نہیں کھانے دیتے،،، ہیں نا""

"" Yes,,,, I want some yummy food but doctor uncle said
NO""

Kitab Nagri

وہ معصوم سامنہ بنا کر بولی۔۔۔۔ جھجک کم ہو گئی تھی۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

""ہمممممممم"" میں نے سنا تھا تھوڑی دیر پہلے جب ڈاکٹر انکل آپ کو منع کر رہے تھے۔۔۔،،، مجھے اتنا غصہ آیا
اب آپ دیکھنا ہم بھی گول گپے کھائیں گے۔۔۔ کیسا اااااااااا،،،،، کسی میں اتنی ہمت نہیں ہے کہ روکے،،،،، افٹر
آل میں اوڑھوں اس ہاسپٹل کی""

Posted On Kitab Nagri

جبکہ سالار سوچنے لگا کہ تھوڑی دیر پہلے تک تو وہ اونر تھا یہ تبدیلی کب آئی۔۔۔

وہ مسکراتے ہوئے ٹرے آگے کر گئی۔۔۔ سالار نے اسکو روکنا چاہا مگر اسکی گھوری پر فوراً پیچھے ہٹ گیا۔۔۔

””” چلو کھاتے ہیں،،، ”””

اور پھر وہ دونوں ٹرے میں موجود سارے گول گپے،، سالار اور دوسرے ڈاکٹروں کی نہ نہ کے باوجود بھی کھا گئے۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

””” -مزا آیا،،، ”””

وہ ہاتھ صاف کرتی پوچھنے لگی۔۔۔ بچی مسکراتی ہوئی زور زور سے سر ہلانے لگی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"گڈ،،،، اب آپ کوئی اور بھی فوڈ نہیں کھاؤ گی،،،، جب تک آپ بالکل ہسیدی نہیں ہو جاتیں۔۔۔۔۔"

چلو اب میڈیسن لے لو "

وہ اسکے گال پر بوسہ دیتی ہوئی بولی۔

" Thank you,,,,, ""

اسکا اشارہ گول کیے کھلانے پر تھا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

وہ مسکراتے ہوئے باہر چلی گئی۔۔۔

"" یہ کیا تھا،،،""

سالار باہر آتے ہی بولا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

""بچی تھوڑی دیر پہلے رو رہی تھی،،،،، تنگ آگئی تھی ہاسپٹل کے پھیکے کھانے سے،،،،، کچھ مزے کا کھانا چاہتی تھی،،،،، میں نے کھلا دیا۔۔۔۔۔ سمپل ""

""اور اگر وہ بیمار ہوگی تو،،،،،""

""نہیں ہوگی،،،،، دیکھ لینا،،،،،""



www.kitabnagri.com

وہ یقین کے ساتھ بولی۔۔۔۔۔

""آئی تھنک ٹائم ہو گیا ہے جانے کا،،،،، تو یہ پکڑو میری فائل،،،،، پورا سروے کمپلیٹ کر کے دو مجھے۔۔۔۔۔ بلکہ تم میرے گھر بھجوا دینا۔۔۔۔۔ کمپلیٹ کا مطلب ہوتا ہے کمپلیٹ،،،،،""

وہ فائل اسکی طرف بڑھاتی ہوئی بولی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"دماغ ٹھیک ہے،،،، میں کیوں کروں،،،"

"تم نہیں کرو گے"



اس کا انداز بتا رہا تھا،،،، آریا پار----

سالار پیر پٹکتا وہاں سے چلا گیا۔۔۔۔

"شام تک گھر پہنچ جائے،،،،، یاد سے" www.kitabnagri.com

وہ پیچھے سے ہانک لگا گی۔۔۔۔۔ سالار ناک سے مکھی اڑا گیا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

""غفور چاچا پیمٹ،،،،""

سالار والٹ نکالتا اسے پیسے دینے لگا۔۔۔۔

""صاحب جی میڈم کر گئی ہیں۔۔۔۔""



پیسے نکالتے ہاتھ وہیں تھے۔۔۔۔

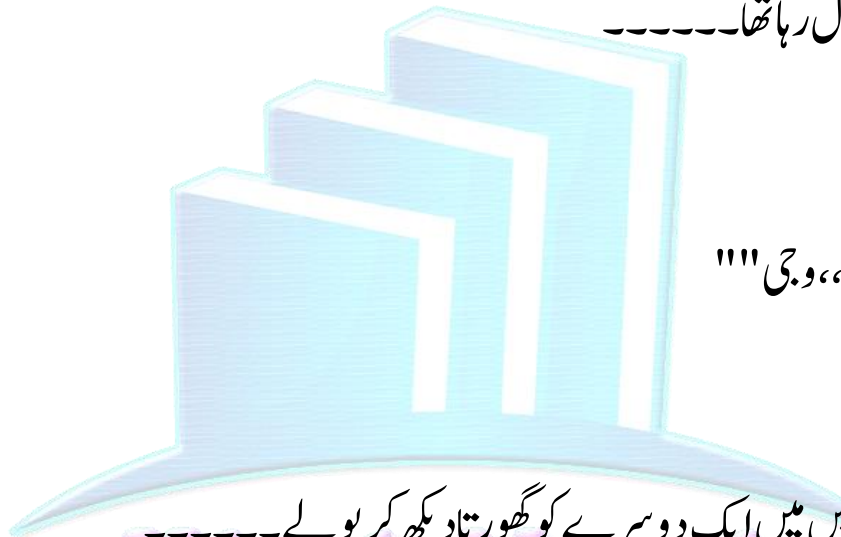
""اچھا ٹھیک ہے،،،، بہت شکریہ""

پیچھے وہ اسکی خودداری کو داد دیے بنانہ رہ سکا۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri



ڈانگ ٹیل پر چھڑی کانٹوں کی آوازیں گونج رہی تھیں۔۔۔۔۔ سالار کن اکھیوں سے وجدان کو گھور رہا تھا،،،
وجدان محض بار بار پہلو بدل رہا تھا۔۔۔۔۔



'''کان لچ کیسا جا رہا ہے،،،،، جی'''

سکندر شاہ ان دونوں کو آپس میں ایک دوسرے کو گھورتا دیکھ کر بولے۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

'''کان لچ کا تو نہ ہی پوچھیں اس سے،،،،، خوب انجوائمنٹ کر رہے ہیں نواب زادے،،،'''

وجدان سے پہلے سالار بول پڑا۔۔۔۔۔ وجدان نے اسکا اشارہ سمجھ کر تھوک نگلا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

""مطلب""

سکندر شاہ اچنھے سے بولے۔۔

""کچھ نہیں بھائی اجل خدمت خلق میں کافی مصروف ہیں،،،، اسلیئے انکو کچھ سمجھ نہیں آرہا کہ کیا بول رہے ہیں،،،، آپ ان کی بات کو سیریس نہ لیں۔۔۔۔۔""

وجدان مسکراہٹ اچھالتا بولا،،،، سالار نے دانت پیسے۔۔

اس سے پہلے سکندر شاہ کچھ بولتے،،،، فون کی آواز سن کر اٹھ گئے۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

""کالج میں کیا حرکت کی ہے آج،،،،""

اسکا غصہ دیکھ وجدان کا رنگ ایک پل کیلئے اڑا،،،،،

Posted On Kitab Nagri

"" وہ بھی بتا دیتا ہوں،،،،، لیکن پہلے آپ یہ بتائیں کہ آپ نے کب سے خدمت خلق شروع کی،،،،، ویسے مجھے بتاتے میں آپ کو سب کے فارمز لا دیتا،،،،، آپ اپنا شوق بھی پورا کر لیتے اور باقیوں کا بھی بھلا ہو جاتا۔۔۔۔۔ ""

وہ اسکی بازی اسی پر پلٹ گیا۔۔۔۔۔

"" مم،،،،، مطلب،،، ""



وہ سٹپٹایا۔۔۔۔۔

اسکی گھبراہٹ کو وجہی انجوائے کرنے لگا۔۔۔۔۔

"" کچھ زیادہ نہیں،،،،، بس وہ عینا کا پارسل دیکھا،،،،، بڑے دل سے سروے کمپلیٹ کیا تھا۔۔۔ مجھے تو آج تک ایک اسائنمنٹ تک نہ بنا کر دی۔۔۔۔۔ ""

Posted On Kitab Nagri

وہ جدان خود پر سے اسکا دھیان ہٹانے میں کافی حد تک کامیاب ہو چکا تھا۔۔۔

""ایسا کچھ نہیں ہے،،،""



وہ ادھر ادھر دیکھتا بولا۔۔۔۔۔

""اچھا پھر شاید وہ آپ کے جن نے لکھا ہو گا۔۔۔۔۔""

www.kitabnagri.com

انداز صاف تمسخرانہ تھا۔۔۔۔۔

سکندر شاہ کی واپسی پر سالار کی بمشکل گلو خلاص ہوئی۔۔۔۔۔

جبکہ وہ جدان اپنی بات سے دھیان ہٹانے میں کامیاب ہو گیا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

حیا پہلے تو سچویشن سمجھنے کی کوشش کرنے لگی،،،، پھر اگلے لمحے اسے دھکادے کر پیچھے ہٹی،،،،، ریان جو آرام سے اسے اپنے ساتھ لگائے کھڑا تھا،،،، اس کے دھکے پر پیچھے پڑے ٹیبل پر گرا،،، نتیجتاً گونا گونا سکے سر پر لگا،،،، اور خون کا فوارہ پھوٹ پڑا۔۔۔۔۔

اتنا خون دیکھ کر حیا کو اس باختمی کو کر زور شور سے رونے لگی۔۔۔۔۔

"" Stop crying..... ""

لیکن اسکے رونے میں اضافہ ہو چکا تھا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"" I said stop crying ,,,, Dr Haya... And bandage my head..""

اسکی بات پر وہ آنسو پونچھتی فرسٹ ایڈ باکس لے کر اسکے پاس آئی جو نیچے آرام سے بیٹھا تھا،،،،، جیسے اسے کچھ ہوا ہی نہ ہو۔۔۔۔۔ البتہ خون کا بہاؤ کم ہو چکا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بمشکل پٹی کر کے وہ اسے پین کلر پکڑانے لگی۔۔۔۔۔ پٹی کے درمیان وقفے سے اسکے آنسو بہ رہے تھے،،،، جبکہ ریان کا بس نہیں چل رہا تھا کہ اسے دو کھینچ کر لگائے جو خوا مخواہ اپنی آنکھوں کا بیڑا غرق کر رہی تھی۔۔۔۔۔

حیا حیران تھی کہ یہ شخص کس چیز کا بنا ہے،،،، جو اتنی چوٹ پر بھی اففف تک نہیں کر رہا تھا۔۔۔۔۔

”ایسے باہر جاؤ گی تو پورا سٹاف تمہاری یہ حالت دیکھ کر سمجھے گا کہ یہاں کچھ ہوا ہے۔۔۔۔۔ حالانکہ میں ایسا ہوں نہیں پھر بھی لوگ نجانے میرے بارے میں اتنا نیگیٹیو کیوں سوچتے ہیں۔۔۔۔۔“

اسے ہینڈل پر ہاتھ رکھتا دیکھ کر وہ بول پڑا۔۔۔۔۔ حیا اسکی آخری بات پر حیرت سے گنگ ہوگی کہ وہ کیسے اسکے خیالات سے آشنا ہے،،،،، لیکن جب اپنے حلیے پر نظر پڑی تو خود پر گھڑوں پانی پڑ گیا۔۔۔۔۔

بکھرے بال،،،، اور جھولتا دوپٹہ،،،، واقعی اسکے کردار اور وجود پر سوالیہ نشان بن سکتا تھا۔۔۔۔،،،، کیا اس شخص کو اسکی عزت کی فکر تھی۔۔۔۔ یہ سوچتے ہی وہ ہونٹ کچلاتی فوراً واشروم کی طرف بھاگی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دس منٹ بعد وہ اپنا حلیہ ٹھیک کرتی،،،، اسکی معنی خیز نظروں سے بچتی فوراً باہر نکل گئی۔۔۔۔

پیچھے ریان کا قہقہہ گونجا،،،، لیکن پھر سر میں اٹھتے درد کی شدت محسوس کرتا کسی کو فون ملا گیا۔۔۔۔۔

وہ اپنے کبین میں بیٹھی پانی کا دوسرا گلاس ختم کر چکی تھی،،،، جبکہ سامنے بیٹھی ہادیہ جانچتی نظروں سے اسکا جائزہ لے رہی تھی۔۔۔۔۔ دل میں مختلف قسم کے خدشات اُڈ رہے تھے،،،، مگر وہ انکی نفی کرنے لگی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com "اب بتاؤ بھی حیا کیا ہوا ہے۔۔۔۔۔"

"یار پتا نہیں،،،،، ریان سر کافی عجیب بیہو کر رہے ہیں،،،،، کل رات انہوں نے مجھے گھر ڈراپ کیا تب بھی اور آج میں کسی پشینٹ کی میڈیکل ہسٹری ڈسکس کرنے گی تب بھی۔۔۔۔۔

بد تمیزی نہیں کرتے نہ ہی غصہ،،،، لیکن عجیب سا بیہوئیر ہے،،،،"

Posted On Kitab Nagri

گھر ڈراپ کرنے والی بات پر ہادیہ ٹھٹھکی،،،، مگر اسکی اگلی بات پر اس سے بھی زیادہ حیران ہوئی۔۔۔۔۔ اب وہ حیا جتنی بے وقوف نہیں تھی،،،، اسے سب سمجھ آ رہا تھا۔۔۔۔۔

"" تمہیں تو وہ ویسے بھی بہت زہر لگتا ہے،،،، اسلیے اگنور کرو۔۔۔۔۔ ""

"" ہاں لگتا تھا۔۔۔۔۔ ""



وہ غائب دماغی سے بولی۔۔۔۔۔

"" مممم،،،، مطلب،،،، ""

ہادیہ کے چہرے پر ایک رنگ آ کر گزرا۔

Posted On Kitab Nagri

""پتا نہیں،،،،، لیکن مجھے لگتا ہے کہ ہمیں ایسے ہی کسی کو اتنا جلدی جج نہیں کرنا چاہیے،،،،، میں کچھ زیادہ ہی نیگیٹو سوچتی تھی۔۔۔۔۔""

""I have to go ""

ہادیہ فوراً اپنا بیگ اٹھاتی بولی۔۔۔۔۔

""کہاں ""



""کہیں جانا ہے مجھے،،،،، کل ملیں گے بائے""
www.kitabnagri.com

پیچھے حیا سر جھٹکتی دوبارہ سوچوں کے بھنور میں پھنس چکی تھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

موسم شام سے ابر آلود تھا۔۔۔۔۔ عینا ماہی بے آب کی طرح لاؤنچ کے چکر کاٹ رہی تھی کہ کب نور کمرے میں جائے اور وہ باہر نکلے،،،،، مگر شاید نور نے بھی اسکا ارادہ بھانپ لیا تھا،،،،، اسلیئے آرام سے لیپ ٹاپ کھولے بیٹھی تھی۔۔۔۔۔

جب مزید آدھا گھنٹہ گزرا تو اسکا صبر جواب دے گیا۔۔۔۔۔

"اما ایک فی ریسرچ آئی ہے۔۔۔۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ اسکے سامنے والے صوفے پر بیٹھتی ہوئی بولی۔۔۔۔۔

"کیا ایا؟"

مصروف سا جواب آیا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"" یہی کہ بارش میں نہانے سے انسان سٹر ونگ اور ہیلدی ہوتا ہے،،،،، بارش کا پانی کافی یوز فل ہوتا ہے
اور-----""

اسکی نظروں سے گھبراتی وہ جملہ بچ میں ہی ادھورا چھوڑ گی۔۔۔۔۔

"" تم پھر بھی باہر نہیں جاؤ گی ٹھنڈ ہے ""



نور کے جواب پر اسکا منہ کھل گیا۔۔۔۔۔

"" ہاں میں بھی یہی کہ رہی تھی کہ نہانا پھر بھی نہیں چاہیے بے شک جتنے مرضی فائدے ہوں۔۔۔۔۔ ""

وہ فوراً پینتر ابدل گی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

""گڈ،،،""

اپنا پلان فیل ہوتا دیکھ کر وہ منہ بسور کر اٹھ گی۔۔۔

""کیا ہوا منہ کیوں پھولا ہوا ہے میری بچی کا۔۔۔۔۔""

اماں بی اسکا داس چہرہ دیکھ کر اسکے پاس آئیں۔۔۔۔۔

""آپ کی وہ معصوم بیٹی جو ہے نا،،،، وہ لاؤنچ سے اٹھ ہی نہیں رہی،،،، اور میرا تبادلہ کر رہا ہے بارش میں نہانے کا،،،، میں نے بہانے بہانے سے اٹھانا چاہا لیکن سمجھ گئی وہ،،،، دیکھیں بارش بھی ہلکی ہو رہی ہے۔۔۔

""

""ہاں یہ تو بڑا مسئلہ ہے،،،، اپنا شیطانی دماغ چالو کرو،،،،""

Posted On Kitab Nagri

ایک نظر نور پر ڈالتی،،،، ٹی وی آن کر گی۔۔۔۔

تھوڑی دیر بعد ہی باہر سے اماں بی کے شور کی آواز سے وہ چہرے پر شدید فکر،،، اور حیرانی کے تاثرات سجائے باہر کی طرف بھاگی۔۔۔۔

اسکے پیچھے پیچھے نور بھی باہر بھاگی۔۔۔۔ جب تک وہ انکی کارستانی سمجھتی،،،، عینادروازے کو لاک کرتی،،،، چابی اپنے ہاتھ میں پکڑ کر باہر کی طرف بھاگی۔۔۔۔

""سوری ماما،،،، لیکن اماں بی کا آئیڈیا تھا۔۔۔۔ آپ ہی تو کہتی ہیں کہ بڑوں کی بات مانا کرو،،،، اب ان کی بات کیسے ٹال سکتی تھی۔۔۔۔""

بارش کی بوندوں کے ساتھ اٹھکیلیاں کرتی وہ شرارت سے آنکھ مارتی بولی،،،، اماں بی اسکی چالاکی پر بے ہوش ہوتے ہوتے بچی،،،، جو انکے کندھے پر بندوق رکھ کر چلا چکی تھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

""عینا تمہیں نہانا ہے تو نہاؤ لیکن دروازہ کھولو۔۔۔۔۔""

"" No,,,,,,,,

آپ بھی انجوائے کریں،،،،، بلکہ رکیں،،، میں آپ کو پاپ کے ساتھ انجوائے کرواتی ہوں،،،،،""

پاپ اٹھا کر ان دونوں کو سمجھنے کا موقع دیے بغیر وہ انکو پانی میں بھگو گئی۔۔۔۔۔

کڑے تیوروں سے اسکو گھورتی،،،،، نور اسکی جانب لپکی جو کھکھلاتی ہوئی دور بھاگی تھی۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

نور ہارتے ہوئے،،،،، خود بھی بارش میں کھڑی ہو کر آنکھیں موند گئی۔۔۔۔۔ ایک عرصہ بعد دوبارہ بارش میں
بھیک کر اسکی روح سرشار ہو گئی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وجدان سے اسکی تعریف برداشت نہ ہوئی تو بول پڑا۔۔۔۔۔

""ہائے ہائے ہائے ہائے ہائے، دیکھو منو و و و کیسے سڑا ہوا کباب لگ رہا ہے،،،، مجھے پتا تھا کچھ ٹھہر کی نمونے ایسے بھی ہیں جن کو ابھی تک میری صلاحیتوں پر شک ہے،،،، اسلیے یہ رہا وہ سروے جو تمہارے نغمے بھائی نے لکھا،،،، جا کر ملا لو اسکے ساتھ تاکہ تمہارے کلیجہ میں ٹھنڈک پڑ جائے۔۔۔۔۔""

کاغذوں کی فائل تقریباً اسکے منہ پر ہی ماری تھی۔۔۔۔۔

""اگر خود کا ہی لکھنا تھا تو ان سے پھر کیوں لکھوایا،،،،""

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جانچتی نظروں سے سوال آیا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"ہائے ہائے ہائے ہائے، عقل کے دشمن،،،، میں یہ دیکھنا چاہتی تھی کہ کیا ایک اونراپنی خامیوں کو ایکسیپٹ کرتا ہے یا صرف تعریفوں کے پل ہی باندھتا ہے،،،، کیونکہ جب تک انسان خود اپنی خامیوں کو دیکھے گا نہیں ایکسیپٹ نہیں کرے گا تو امپور وینٹ کیا خاک لائے گا۔۔۔،،،،

پر تمہارا بھائی تو بڑا سچا نکلا بھی،،،،

پرفیکٹ سروے لکھ کے دیاساری خوبیوں خامیوں کے ساتھ۔۔۔۔ اور یہ بات میں نے اپنے سروے میں بھی لکھی،،،، اسکے پوائنٹس بھی ایڈ کیے،،،، اور دیکھ لو لوگوں کا نوٹس بورڈ پر رش۔۔۔۔۔"

طنزیہ انداز میں اسکو بتا کر اس نے نوٹس بورڈ کی طرف اشارہ کیا جہاں سٹوڈنٹس آگے بڑھ کر پڑھنے کی کوشش میں تھے۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

وجدان اسکی ہوشیاری اور عقل مندی سے متاثر ہوا،،،،، لیکن اسکے منہ پر تعریف کرنے کی غلطی کر کے اسے مزید شوخا نہیں کر سکتا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"" میں نے منع بھی کیا تھا کہ نہیں نہاتے بارش میں ،،،، پھر کیوں نہائیں آپ ،،،، فضا آٹھ دیکھ رہی ہیں آپ
میری بات نہیں مانی اور اب بیمار ہو گئی ہیں ،،،، ""

نور کا ٹمپر چرچیک کرنے کے ساتھ وہ جھوٹوں کے انبار لگا رہی تھی۔۔۔۔

نور ہونقوں کی طرح اسکا منہ دیکھ رہی تھی ،،،، فضا اسکی چالاکی سمجھتی مسکراہٹ ضبط کر گئی۔۔۔۔

"" اب آپ ایسے تو نہ دیکھیں ،،،، بلکہ آئندہ کیلئے آپ کو لیسن مل گیا کہ میری بات ماننے میں فائدہ ہوتا
ہے ،،،، ""

www.kitabnagri.com

"" تمہاری ماں میں ہوں ،،،، تم میری ماں نہیں ہو جو میں تمہاری بات مانوں ،،،، اور یہ جھوٹ کس خوشی میں
بول رہی ہو۔۔۔۔ ""

Posted On Kitab Nagri

نور دانت پیس کر بولی۔۔۔ جبکہ فضا اسکو نار ملی بحث کرتا دیکھ کر مسکرا دی۔۔۔

""دیکھو بھی کیا زمانہ آگیا ہے فضا آئی،،،،، ماما مجھے جھوٹا کہہ رہی ہیں،،،،، حالانکہ بچے تو من کے سچے ہوتے ہیں،،،،،""

وہ نادیدہ آنسو صاف کرتی اور ایکٹنگ کی انتہا کو چھو رہی تھی۔۔۔۔۔

فضا اس سے زیادہ برداشت نہ کر پائی،،،،، اسلیے دل کھول کر ہنسی،،،،،

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نور محض اسے گھور گئی۔۔۔۔۔

""اووووووووو،،،،، اب سمجھی یہ مجھے ایسے کیوں دیکھ رہی ہیں،،،،،""

وہ شرارتی انداز میں آنکھیں گھماتی بولی

Posted On Kitab Nagri

”کیا سمجھی ہیں عنایہ دی گریٹ“،،،”

"فضا آئی،،،، ماما چاہتی ہیں کہ میں ان سے ڈر جاؤں اور انکو سوپ نہ پینا پڑے،،،، انکو پسند نہیں ہے نا،،،،،

لیکن آپ ابھی میرے ٹیلنٹ کو جانتی نہیں ہیں،،،،ء"

اسکی بات پر فضا کے ساتھ ساتھ نور بھی مسکرائی،،،، مگر جلد ہی مسکراہٹ چھپا گئی۔۔۔۔۔

'''ماما اتنی کنجوسی،،،، تھوڑا سائل تو دیں،،،، فضا آنٹی کو دیکھیں اتنی زیادہ سائل دیتی ہیں،،،،'''

www.kitabnagri.com

اسکا مسکراہٹ چھینا دیکھ کر وہ شرارت سے بولی۔۔۔۔

""عشنا""

Posted On Kitab Nagri

وہ چیخی،،،،

"" Sorry ,,,, sorry,,, I am going,,, ""



اسکا بگڑتا موڈ دیکھ کر فرسٹ ایڈ باکس اٹھا کر بھاگی۔۔۔۔

نور مسکراتے ہوئے تکیے پر سر گرا گئی۔۔۔۔

"" اب آیہ اونٹ پہاڑ کے نیچے ""

www.kitabnagri.com

فضا کی آواز سے اس نے آنکھیں کھول کر اسے گھورا۔۔۔۔

"" مم۔۔۔ مم،،، میں تو،، ب،، بس ایسے ہی محاورہ بول رہی تھی،،،، تمہیں تھوڑی کہا ہے کچھ۔۔۔۔ ""

Posted On Kitab Nagri

فضا سٹپاتی بات بدل گئی۔۔۔



""ڈاکٹر حیا""

اپنے نام کی پکار پر اسکے دل کی دھڑکن تھی۔۔۔۔۔ پچھلے 7 دنوں سے اسی آواز نے تو اس کے وجود کو کانٹوں پر گھسیٹ رکھا تھا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

وہی مخصوص لب و لہجہ جو اسے ہر جگہ سنائی دیتا چاہے دن ہو یا رات۔۔۔۔۔

وہی نظروں کا زاویہ جس کے حصار میں پچھلے سات دنوں سے وہ خود کو قید محسوس کرتی تھی۔۔۔۔۔

وہی کلون کی خوشبو جو ان دنوں میں اسکے حواس سلب کیے ہوئے تھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کچھ بھی تو نہیں بدلاتھا اگر بدلے تھے تو شاید حیا کہ خیالات اور جذبات،،، ریاں کیلئے،،، حتیٰ کہ جو جو باتیں وہ پہلے اسکے بارے میں ہادیہ سے کہ چکی تھی ان سات دنوں میں خود سے بھی اور ہادیہ کے سامنے بھی کی بارانگی نفی کر چکی تھی۔۔۔۔۔

ہادیہ کا رویہ تھوڑا بدل چکا تھا مگر شاید وہ اپنے حواسوں میں ہوتی تو کچھ سمجھنے کے قابل رہتی۔۔۔۔

اب بھی غائب دماغی سے کھڑی رہی،،،، یہ بھی نہ پتا چلا کہ کب وہ اسکے سامنے آکر کھڑا ہو گیا۔۔۔۔

""آپ سے بات کرنی تھی اگر آپ کے پاس ٹائم ہو""

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہمیشہ کی طرح آج بھی اسکے چہرے کو اپنی نظروں کے حصار میں رکھتا،،، وہ اپنے بھاری لہجے میں بولا۔۔۔

"جھج، جھج، جھی، کہیں"

Posted On Kitab Nagri

نجانے کیوں مگر دل میں انجانی سی خوشی ہوئی کہ پتا نہیں وہ کیا کہے گا اس سے۔۔۔۔۔

""ایکچولی اس دن بات نہیں ہو پائی تھی تو۔۔۔۔۔""

وہ جان بوجھ کر جملہ ادھورا چھوڑ گیا۔۔۔۔۔

جبکہ اسکی متوقع بات کو سوچ کر پیل بھر میں حیا کا چہرہ گلنار ہوا۔۔۔۔۔



""تو""

www.kitabnagri.com

وہ آہستہ آواز میں بات دہرا گئی۔۔

""تو یہ کہ میں نے سوچا کہ آج اس پیشینٹ کی میڈیکل ہسٹری ڈسکس کر لیتے ہیں کہ اسے کڈنی ٹرانسپلانٹ کی

طرف لے کر جائیں یا پھر ڈائلاسس سے وہ ریکور کر جائے گا۔۔۔۔۔""

Posted On Kitab Nagri

حیا کے تاثرات اسکی بات سن کر فوراً بند لے،،،،، چہرے پر اب جھجک اور فطری حیا کی جگہ غصے نے لے لی۔۔۔۔۔ اسکا پیل پیل میں بدلتا رویہ ریان نے مسکراتے ہوئے دیکھا۔۔۔۔۔

”وہ کیس اب ڈاکٹر زین بینڈل کر رہے ہیں میں نہیں،،،، برائے مہربانی ان سے ڈسکس کر لیں۔۔۔۔۔“

دانت پس کر دیا گیا جلاسا جواب ریان کو قہقہہ لگانے پر مجبور کر گیا۔۔۔۔۔

وہ پیر پکنتی وہاں سے جانے لگی جب اپنی پشت پر اسکی آواز سے دوبارہ رک گئی۔۔۔۔۔ ہونٹوں پر بے ساختہ تبسم پھیلا۔۔۔۔۔ چہرہ سرخ کانوں تک سرخ ہوا۔۔۔۔۔

کتاب نگرہ

www.kitabnagri.com

"" I don't know what you are doing to me, but every time I
look at you I can't stop smiling.

Posted On Kitab Nagri

The smile on your face is radiant, the glow on your cheeks is beautiful.

Every time you speak to me, you take my breath away; every time you touch me, my body tingles. I want to get to know you and cherish the chemistry we have forever.

Soooooooooooo

Will you marry me Dr Haya..... ""

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسکے الفاظ تھے یا کیا،،،،، لیکن اسے لگا وہ نہ تو اگلا سانس لے پائے گی اور نہ ہی اپنی ٹانگوں پر کھڑی رہ پائے گی۔۔۔۔۔ اپنی پشت پر اسکی نظریں اسے دیکھے بغیر بھی اپنے وجود آر پار محسوس ہو رہی تھیں۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"" I have to go ""

اس سے پہلے وہ بھاگتی وہ اسکا راستہ روک گیا۔۔۔

"" You can't dare to go until you answer me ""

"" I don't know ""

وہ روہانسی ہوئی۔۔۔ ایک تو اتنی عجیب صورت حال جس کی اس نے تو ابھی محض خواب دیکھنے شروع کیے تھے،،،، ابھی تو اسے یہ بھی نہیں پتا تھا کہ دل میں اڑتے جذبات محبت ہیں یا کچھ اور۔۔۔۔۔

اور اوپر سے مقابل کا رویہ۔۔۔۔۔

"" کیوں میں نے کونسا انسٹائن کی تھیوری پوچھی ہے،،،، ایک سمپل سا سوال ہے کہ کیا آپ مجھ سے شادی کریں گی یا نہیں۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اگر میں آپ کو اچھا لگتا ہوں تو

Say yes

اگر نہیں تو پھر بھی

You will have to say yes....""

حیا آنکھیں پھاڑ کے اسے دیکھنے لگی،،،،، جو شاید پوچھ نہیں بتا رہا تھا کہ وہ اس سے شادی کرے گا۔۔۔۔۔

""تو پھر پوچھ کیوں رہے ہیں۔""

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ منمنائی

""فار میلیٹی پوری کر رہا تھا میں نے سنا ہے لڑکیوں کو یوں پروپوز کرتے ہیں میں نے بھی کر دیا سمپل۔۔۔۔۔

""

Posted On Kitab Nagri

وہ پیٹ میں ہاتھ ڈالے کندھے آچکا کر بولا جیسے نجانے کتنا بڑا کارنامہ سرانجام دیا ہو۔۔۔۔۔

"" ایسے تھوڑی کرتے ہیں،،،، پھول بھی دیتے ہیں اور گھٹنوں کے بل،،،،،،،،،، ""

بے دھیانی میں بولتی وہ آخر میں ہونٹ دانتوں تلے دبا گی۔۔۔

ریان کا قہقہہ گونجا۔۔۔۔۔

"" چلو یہ بھی خواہش پوری کر دیتے ہیں بعد میں حسرت نہ رہ جائے،،،،، لیکن اسکے بعد انکار کی گنجائش نہیں رہے گی۔۔۔ ""

www.kitabnagri.com

"" ل،،،، لیکن،،،، مممم،،،، میں ایسے،،،، کیسے ""

"" Shhhhhh,,,,,, I don't like to listen no""

Posted On Kitab Nagri

اسکے ہونٹوں پر انگلی رکھتا وہ اس کے باقی الفاظ روک گیا۔۔۔۔
حیا اس شخص کو محض دیکھ کر رہ گئی جواب پاس ہی کسی گملے سے پھول توڑ رہا تھا۔۔۔

گھٹنوں کے بل جھکتا وہ دوبارہ اپنے الفاظ دہرا گیا۔۔۔۔

وہ حیران پریشان سی کھڑی انگلیاں چٹخانے مصروف تھا۔۔۔

"" I am waiting for your answer doctor haya ""

www.kitabnagri.com

وہ ناچاہتے ہوئے بھی ہاتھ آگے کر گئی۔۔۔ ورنہ اس سر پھرے شخص سے کچھ بعید نہ تھا کہ وہ زبردستی اسکا ہاتھ آگے کروالیتا۔۔۔

"" congratulations Mrs rayan to be ""

Posted On Kitab Nagri

اسکی بات پر اسکے ہونٹوں پر تبسم اور گالوں پر سرخی پھیلی۔۔۔۔

""You look damn beautiful while blushing ""

وہ مبہوت سا اسکے چہرے پر آتے جاتے رنگوں کو دیکھتا بولا۔۔۔ جبکہ وہ فوراً ہاتھ چھڑوا کر بھاگی۔۔۔

""۔۔۔ مممم،،، مجھے،،، جانا ہے،،، پلیز""

Kitab Nagri

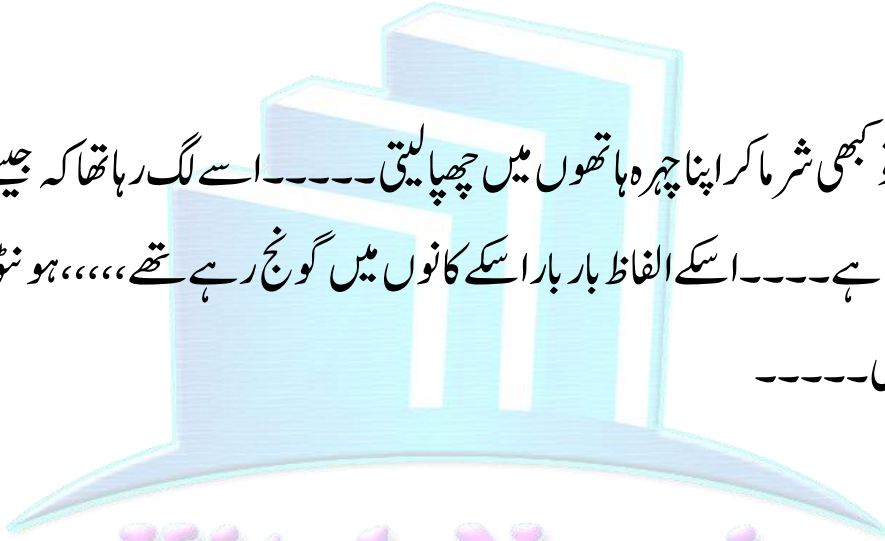
پیچھے ریان مسکراتا ہوا آنکھیں موند کر اسکے وجود کی خوشبو محسوس کرنے لگا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri



حیا پچھلے ایک گھٹنے سے بیڈ کراون سے ٹیک لگائے ہاتھ میں پکڑے پھول کو دیکھنے میں مصروف تھی۔۔۔۔

کبھی ہونٹ کچاتی،،، تو کبھی شرما کر اپنا چہرہ ہاتھوں میں چھپا لیتی۔۔۔۔ اسے لگ رہا تھا کہ جیسے وہ اب بھی اسکی نظروں کے حصار میں ہے۔۔۔ اس کے الفاظ بار بار اس کے کانوں میں گونج رہے تھے،،،،، ہونٹوں پر دلفریب مسکراہٹ رقصاں تھی۔۔۔۔



بیڈ سے اٹھتی وہ ٹیبل کے پاس آئی۔۔۔ ڈائری کے صفحوں کو پلٹ کر احتیاط سے پھول کو رکھا،،، ساتھ ہی مسکراتے ہوئے کچھ لکھا، لفظوں کو کاغذ کے ٹکڑوں پر اتارتے ہوئے اس کے چہرے پر مختلف رنگ جھلملا رہے تھے۔۔۔۔۔

ڈائری بند کر کے وہ کرسی سے ٹیک لگا کر مسکراتی ہوئی پرسکون سی آنکھیں موند گئی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تھوڑی ہی دیر گزری تھی کہ کوئی کمرے میں آیا۔۔۔۔۔

وہ سٹیپتاتی ہوئی ڈائری چھپانے لگی،،،،، لیکن آنے والا وجود جلدی سے آگے بڑھ کر اس کے ہاتھ سے ڈائری لے چکا تھا۔۔۔۔۔

ہادیہ کو اپنے سامنے ہاتھ میں ڈائری پکڑے دیکھ کر اس کا چہرہ پھیکا پڑا۔۔۔۔۔
وہ اسکو بتانا چاہتی تھی لیکن اسے ایسے پتا چلے گا اسے اندازہ نہیں تھا۔۔۔۔۔
سب سے بڑا مسئلہ تو ان الفاظ کا تھا جو اس نے تھوڑی دیر پہلے ہی ڈائری پر اتارے تھے۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بغیر کچھ سوچے سمجھے اس نے آگے بڑھ کر اپنی ڈائری واپس کھینچی۔۔۔۔۔ لیکن تب تک وہ پھول دیکھ چکی تھی۔۔۔۔۔ حیا کی اڑی ہوئی رنگت بھی بہت کچھ واضح کر رہی تھی۔۔۔۔۔

""کیا ہے یہ""

Posted On Kitab Nagri

"" یہ ریان سرنے دیے ہیں یا نہیں

مجھے صرف ہاں یا ناں میں جواب چاہیے ""

اسکی بات کا ٹٹی ہادیہ سخت لہجے میں بولی۔۔۔۔

"" ہاں ""

اسکی آواز اتنی آہستہ تھی کہ سامنے والے وجود نے بمشکل سنی۔۔۔۔

ہادیہ نے آنکھیں بند کر کے اپنے اندر کے اشتعال کو بمشکل دبا یا۔۔۔ کچھ تھا جو چھن سے ٹوٹا تھا۔۔۔ خوابوں کا ایک محل تھا جو ایک پل میں زمین بوس ہو گیا تھا۔۔۔۔۔ بیگ پر گرفت سخت ہوئی۔۔۔۔۔ ایک باغی آنسو پلکوں کی باڑ توڑ کر گال پر لڑھک گیا۔۔۔۔۔

چہرہ ضبط کی وجہ سے خطرناک حد تک سرخ ہو چکا تھا۔۔۔۔۔

خود پر قابو پاتی وہ آنکھیں کھول گئی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

""مبارک ہو۔""

اسکے الفاظ پر حیا نے چونک کر اسے دیکھا جو عام لہجے میں اسے مبارک دے رہی تھی۔۔۔۔۔ تھوڑی دیر پہلے والا غصہ کہیں دور جا بھاگا تھا۔۔۔۔۔
حیا بمشکل اسکی بات کے جواب میں مسکرائی۔۔۔۔۔

""کہاں جا رہی ہو""



اسکو واپس جانا دیکھ کر وہ پوچھنے لگی۔۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

""تم سے ملنے آئی تھی،،،،، اچھے سے مل لیا،،،،، اب واپس جا رہی ہوں""

Posted On Kitab Nagri

ایک نظر اسکے ہاتھ میں پکڑی ڈائری اور اسکے مسکراتے ہوئے چہرے پر ڈال کر وہ بغیر کچھ سنے باہر نکل
گی۔۔۔۔۔

پیچھے حیا اسکے زو معنی الفاظ میں کی لمحے الجھی رہی،،،، جب کوئی سراہا تھ نہ آیا تو سر جھٹک کر ڈائری الماری میں
رکھنے لگی۔۔۔

رات کے ایک بجے کلب کی رونق عروج پر تھی۔۔۔۔۔ نشے میں دھت کی نوجوان لڑکے لڑکیاں ایک دوسرے پر
گرے پڑے تھے۔۔۔۔۔ میوزک کے بے ہنگم شور میں کانوں پڑی آواز سنائی نہ دیتی۔۔۔۔۔
مدھم روشنی ماحول کو خوابناک بنا رہی تھی جس کا فائدہ اٹھا کر یہاں ہر کوئی کسی نہ کسی کی بانہوں میں جھول رہا
تھا۔۔۔۔۔

سرعام عزتوں کی نیلامی جاری تھی۔۔۔۔۔

ریان اکتایا ہوا ایک کونے میں ڈرنک لے کر بیٹھا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہ اسکا معمول تھا کہ ہر ویک اینڈ کسی نہ کسی کلب میں گزرتا،،،،، ہر ویک اینڈ کی صبح وہ کسی نہ کسی کلب کے صوفے پر نشے میں دھت پڑا ہوتا۔۔۔

کی لڑکیوں کے ساتھ فلرٹ اور کس تک تو چلتا تھا،،،،، لیکن اس سے آگے نہ خود بڑھانہ کسی کو اپنے قریب آنے دیا۔۔۔۔

لیکن اس کے برعکس پچھلے دو مہینوں کی طرح آج بھی ڈانس اور ڈرنک کی آفر کرنے والی کی لڑکیوں کو بری طرح جھڑک کر واپس بھیج چکا تھا۔۔۔۔۔

ایک کا تو وہ منہ بھی توڑ چکا تھا جو اسکے منع کرنے کے باوجود بھی اسکے ہونٹوں پر کس کیلئے جھکی تھی۔۔۔۔۔ یہاں تک کہ ڈرنک ک گلاس لیے بیٹھا رہا لیکن اسے منہ تک نہ لگایا،

www.kitabnagri.com

جو کام وہ خود کرتا آیا تھا آج دوسروں کو کرتا دیکھ کر اسے شدید کراہیت محسوس ہو رہی تھی۔۔۔۔۔ شاید یہ حیا کی محبت کا اثر تھا یا کیا،،،،، لیکن جو بھی تھا اسے اپنا ہمسفر چننے کے بعد اسکی ہمت نہیں ہوئی تھی اپنے ارد گرد کسی اور لڑکی کو دیکھنے کی۔۔۔۔۔ پچھلے دو مہینوں میں وہ جتنی بار بھی یہاں آیا،،،،، ڈرنک کا گلاس کی کی گھنٹے ہاتھ میں پکڑ کر بیٹھا رہتا اور پھر اسے وہیں چھوڑ کر چلا جاتا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تھوڑی دیر بعد گلاس پھینکتا وہ اپنا کوٹ اٹھا کر باہر نکل آیا اور کھلی فضا میں لمبے لمبے سانس لینے لگا،،، گویا اندر کے ماحول کا اثر زائل کرنا چاہتا ہو۔۔۔۔

سڑکوں پر بلا وجہ گاڑیاں دوڑانے میں اسے اندازہ ہی نہ ہوا کہ کب صبح کہ تین بج گئے۔۔۔۔۔
کچھ سمجھ نہ آیا تو حیا کہ نمبر پر کال ملا دی۔۔۔۔

پہلی بیل

دوسری بیل

تیسری بیل

جب کی بیلز جانے کے بعد بھی فون نہ اٹھایا گیا تو بغیر سوچے سمجھے اسکے گھر کی طرف گاڑی موڑ لی۔۔۔۔۔

لیکن وہاں جا کر نیا مسئلہ کھڑا ہو گیا کہ اتنی تنگ گلی میں گاڑی لے کر کیسے جائے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

گاڑی کو روڈ پر پارک کرتا وہ پیدل ہی چل پڑا۔۔۔۔۔

گھر کا ایڈریس وہ پہلے ہی نکلوا چکا تھا،،،،، حتیٰ کہ گھر کا نقشہ بھی اسکو مل چکا تھا۔۔۔۔۔

آسمان پر ابھی بھی کالی چادر بچھی ہوئی تھی،،،،، فجر میں ابھی خاصا وقت تھا اسلیے سب نیند کے مزے لوٹ رہے تھے۔۔۔۔۔ ارد گرد موت سا سناٹا تھا۔۔۔۔۔ یوں محسوس ہو رہا تھا کہ یہاں کوئی ذی روح موجود نہیں۔۔۔۔۔ سب گھرتاریکی میں ڈوبے ہوئے تھے۔۔۔۔۔

ایسے میں پینٹ کی پاکٹ میں ہاتھ ڈالے وہ اطمینان سے اسکے گھر کے آگے کھڑا ہو کر اندر جانے کا راستہ دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔

یہ ایک چھوٹا سا دو منزلہ مکان تھا جو کہ اچھی خاصی حالت میں تھا۔۔۔۔۔ ارد گرد کے گھروں میں سے یہ گھر ہی قابل قبول تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دیوار کا سہارا لے کر وہ اوپر کی طرف بڑھنے لگا۔۔۔۔ اس چکر میں بازو اور ٹانگوں میں خراشیں بھی آچکی تھی
لیکن وہ اگنور کرتا اوپر چڑھنے لگا۔۔۔۔

سامنے ہی اسکے کمرے کی لائٹ چلتی دیکھ کر اسے خوشگوار حیرت ہوئی۔۔۔۔

لیکن ساری خوشی پل بھر میں ہوا ہوئی کیونکہ وہاں بالکونی کا نام و نشان ہی نہیں تھا جس کے ذریعے وہ اندر جا
سکتا۔۔۔۔

ایک پائپ ہی کھڑکی کے ساتھ لگا ہوا تھا،،،، جو اس قابل تو بالکل نہیں تھا کہ اس جیسا لمبا چوڑا انسان اس پر چڑھ
سکتا۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دانت کچکا پتا وہ حیا کو کال ملانے لگا۔۔۔ اب آدھے راستے میں آکر وہ بالکل بھی واپس نہیں جانا چاہتا تھا۔۔۔

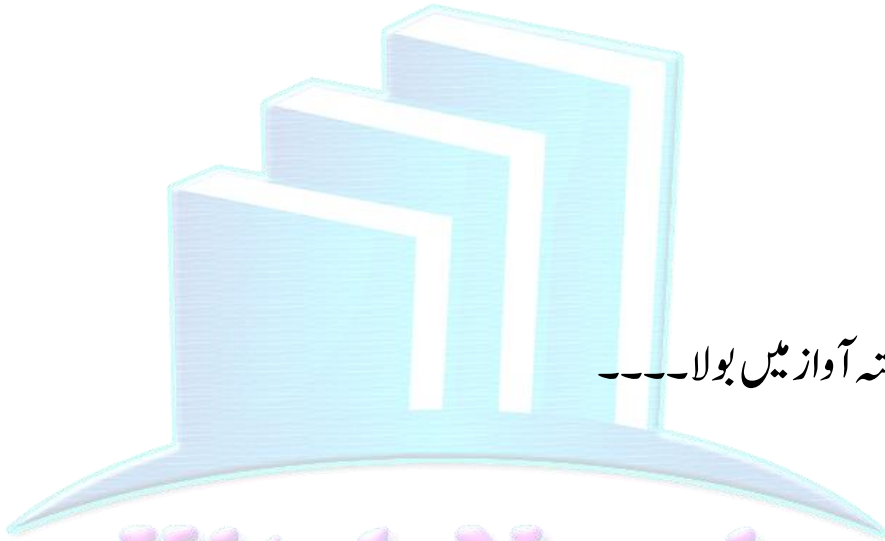
خوش قسمتی سے اس دفعہ کال اٹھالی گئی،،، لیکن آگے سے کچھ بھی نہ بولا گیا

Posted On Kitab Nagri

پچھلے دو مہینوں سے ایسا ہی ہوتا آرہا تھا،،،، وہ اسکی کال اٹھا کر خاموش ہو جاتی ہر بار بات وہی شروع کرتا
،،،،، ہاسپٹل میں وہ کم سے کم اسکا سامنا کرنے کی کوشش کرتی اور اگر کبھی سامنا ہوتا تو گونگی بھری بن کر کھڑی
رہتی،،،، کیونکہ وہ نہیں چاہتی تھی کہ ہاسپٹل میں اسکے بارے مٹ باتیں مشہور ہوں،،،، ریان نے بھی تنگ آ
کر ہاسپٹل میں اس سے آئنا سامنا کم کر دیا تھا۔۔۔ لیکن دونوں کے درمیان ہر بار بات کا آغاز ریان ہی کرتا تھا،

"ڈاکٹر حیا"

موقع محل دیکھتا وہ آہستہ آواز میں بولا۔۔۔



دوسری طرف حیا جس نے بے دھیانی میں بغیر نام دیکھے فون کان کو لگایا تھا اسکی آواز سنتے ہی ہاتھ سے فون چھوٹے
چھوٹے بچا۔۔۔
www.kitabnagri.com

"آپ،،،، آپ نے اس وقت کال کیوں کی ہے،،،، یہ کوئی وقت ہے کسی کو کال کرنے کا"

Posted On Kitab Nagri

وہ دبا دبا چلائی۔۔۔

جبکہ ریان نے بمشکل مسکراہٹ دبائی۔۔۔

""دیکھیں ڈاکٹر حیا مجھے اندازہ ہے کہ اس وقت کسی لڑکی کو کال کرنا مناسب نہیں ہے،،،،، لیکن خدا گواہ ہے کہ اگر مجبوری نہ ہوتی تو کبھی کال نہ کرتا۔۔۔ (بلکہ ڈائریکٹ اندر آتا)""

وہ معصومیت سے بولا البتہ آخری بات اس نے دل میں کہی تھی۔۔۔۔



""کیا مجبوری ہے..""

""مجبوری یہ ہے کہ میں اس وقت آپ کے کمرے کی کھڑکی کے پاس کھڑا ہوں۔۔۔۔۔ اب اندر کیسے آؤں سمجھ نہیں آ رہا""

وہ کان کھجاتا بولا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"" کھڑکی سے کیوں جا رہے ہیں،،، دروازے سے

واااٹ،،، کیا آپ میرے کمرے کی کھڑکی میں کھڑے ہیں۔۔۔ ""

بات سمجھ آنے پر وہ حیرانی اور غصے کے ملے جلے جذبات لیے چلائی۔۔۔

"" ہاں جی،،، اس سے پہلے میں گروں مجھے اندر آنے کا راستہ بتاؤ ""



"" آپ پاگل ہیں ""

www.kitabnagri.com

حیا کو اسکی ذہنی حالت پر شک ہوا۔۔۔۔۔

"" یہ میں تمہیں اندر آ کر بتاؤ گا،،، ابھی شرافت سے مجھے اندر آنے کا راستہ بتاؤ ڈاکٹر حیا۔۔۔۔۔ ""

Posted On Kitab Nagri

"دیکھیں آپ جائیں،،،، ایسے کیسے آپ اندر آ سکتے ہیں،،،، آپ،،،، آپ بس جائیں،،،، مجھے نہیں پتا"

رات کے پچھلے پہر وہ کیسے اسے اندر آنے دے سکتی تھی،،،، بے شک اس سے محبت کا رشتہ تھا ان دو مہینوں میں اعتبار کا رشتہ بھی قائم ہو چکا تھا لیکن پھر بھی یہ کوئی ٹھوس رشتہ نہیں تھا جو وہ رات کے اس پہر اسے کمرے میں آنے دیتی۔۔۔۔

فون کاٹ کر وہ بیڈ پر ٹانگیں نیچے لٹکائے لیٹ گئی،،،، اسے لگا شاید وہ اس کی بات سن کر چلا جائے گا،،،، لیکن دل تو تب اچھل کر حلق میں آیا جب کسی نے کھڑکی بجائی۔۔۔۔

دھڑکتے دل کے ساتھ پردہ ہٹایا تو اسے بمشکل پائپ کے ساتھ لٹکا دیکھ کر آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئی۔۔۔۔
www.kitabnagri.com
اس کے بار بار اشاروں پر نہ چاہتے ہوئے بھی وہ کھڑکی کھولنے لگی۔۔۔۔ آگے گڑھا اور پیچھے کھائی والی صورت حال کسے کہتے ہیں،،،، حیا کو آج پتا چلا تھا۔۔۔۔

ریان جو بمشکل پائپ کے ساتھ لٹکا ہوا تھا کھڑکی کھلنے پر دھڑام سے اندر گرا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

حیا اسکو چپ رہنے کے اشارے کر رہی تھی البتہ نظریں دروازے پر ٹکی ہوئی تھیں ----

"کال کیوں نہیں اٹھائی"

کپڑے جھاڑ کر اٹھتا ہوا اسکے سر پر جا کر اس سے پوچھنے لگا ----

"سوئی ہوئی تھی"

ڈرے ہوئے لہجے میں جواب دیا گیا تھا،،،،، ہونٹ کچلتی وہ بار بار دروازے کی طرف دیکھ رہی تھی ----

www.kitabnagri.com

"جھوٹی،،،،، ابھی تو جاگ رہی ہو"

وہ بات بڑھانے کی غرض سے بولا ----

Posted On Kitab Nagri

کمرے میں پھیلی خاموشی کوریاں کی مدہم آواز نے توڑا۔۔۔۔۔

کلب کے نام پر حیا کا چہرہ پھیکا پڑا۔۔۔ جو ریاں کی نظروں سے چھپانہ رہا۔۔۔

""ہر ویک اینڈ جاتا ہوں کوئی نئی بات تھوڑی ہے،،،""

اس کاڑا ہوا چہرہ دیکھ کر وہ کندھے اچکاتا بولا،،، حیا بے یقینی سے پیچھے کی طرف قدم بڑھانے لگی۔۔۔

"" I am a drinker and.....""



اسکی طرف قدم بڑھاتا وہ جملہ ادھورا چھوڑ گیا۔۔۔۔۔
متوقع جواب کو سوچتی حیا اپنے کانوں پر ہاتھ رکھ گئی۔۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

""لیکن خدا گواہ ہے کہ آج تک پینے کے علاوہ کوئی غلط کام نہیں کیا،،، نہ اپنی لمٹس کر اس کی ہیں۔۔۔۔۔

۔۔۔ میں نہیں چاہتا تھا کہ یہ بات تمہیں کسی اور سے پتا چلے اور تم مجھ سے بدگمان ہو،،، اسلیئے خود بتا رہا

ہوں۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

[illegible]

سنجیدگی سے کہتا وہ آخر میں شوخ ہوا۔۔۔۔۔

جبکہ اسکی آنکھوں اور لہجے کی سیائی دیکھ کر حیا کا اٹکا سانس بحال ہوا۔۔۔

ہوش آئی تو پتا چلا کہ وہ اس سے چند انچ کے فاصلے پر کھڑی ہے،،،، اس سے پہلے وہ سائیڈ سے ہو کر نکلتی وہ اسکا ارادہ بھانیتا دونوں طرف ہاتھ ٹکا گیا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

"اب جانیں آپ،،، جو کہنا تھا کہ لیا"

وہ نروٹھے پن سے بولی۔۔۔۔ چاہے اسکی باقی باتیں سچ تھیں لیکن پھر بھی وہ ڈرنک تو کرتا تھا نہ،،،، اور اپنے لائف پارٹنر کو اس نے ڈر نکر تو نہیں سوچا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

""قسم سے ڈاکٹر حیا آگر تم اس طرح میرے کمرے میں آتی نہ تو میں تمہیں کبھی بھی جانے کا نہ کہتا،،،،، بلکہ قاضی کو بلا نکاح پڑھوا لیتا،،،،، لیکن تم میں اتنے گٹس تھوڑی ہیں کہ تم قاضی کو بلو کہ نکاح پڑھوا لو،،،،، الٹا جب سے میں آیا ہوں،،، تم بھیجنے پر تلی ہوئی ہو۔۔۔۔۔""

وہ شوخ لہجے میں بولا تو حیا یک ٹک اسے دیکھے گی،،،،، کیا یہ وہی شخص تھا جسے وہ بد تمیز،،،،، مغرور اور کھڑوس سمجھتی تھی۔۔۔۔۔ ان دو ماہ میں کی بار اس نے اپنی سوچ پر لعنت بھیجی تھی۔۔۔۔۔

اسے خود کو تکتا پا کر ریاں سکے چہرے پر پھونک مار گیا۔۔۔۔۔

حیا چونکی،،،،، اپنی بے خودی پر جی بھر کے لعنت ملامت کی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

""میں آپ کی طرح پاگل تھوڑی ہوں""

اپنی خجالت مٹانے کو تنک کر بولی۔۔۔۔۔

""تم جو مرضی کہ لو ہمیں قبول ہے""

Posted On Kitab Nagri

وہ جھکتا ہوا بولا،،،،، تو حیا اسکے سینے پر ہاتھ رکھ کر فاصلہ قائم کرنے لگی۔۔۔۔۔

""اب پلیز جائیں""

بے ہنگم سانسوں کے ساتھ وہ بمشکل بولی۔۔۔۔۔

""جار ہا ہوں،،،،، اپنا خیال رکھنا میرے لیے،،،،، ڈاکٹر حیا""

Kitab Nagri

اسکو ایک ایک نقش کو بغور دیکھتا وہ گھمبیر لہجے میں بولا تو حیا کے چہرے پر کی رنگ آ کر گزرے۔۔۔۔۔ اگر وقت کو قید کیا جاسکتا تو ریاں ان لمحات کو ضرور قید کر لیتا جس میں اسکی محبت کے رنگ حیا کے چہرے پر رقصاں تھے

،،،،،

Posted On Kitab Nagri

کھڑکی تک جا کر وہ واپس مڑا اور اسے دیکھا جو ابھی ابھی دیوار کے ساتھ لگی،،، لمبی لمبی سانسیں لے رہی تھی۔
چہرے پر اسکی قربت کے رنگ،،، کمرے میں لگے بلب سے مزید نکھر رہے تھے۔۔۔۔۔

خود پر قابو نہ پاتا وہ واپس مڑا اور اسے سمجھنے کے موقع دیے بغیر اسکے ماتھے پر اپنے تشنہ لب رکھ گیا۔۔۔۔۔ کئی
لمحے اسے محسوس کرنے کے بعد وہ پیچھے ہٹا اور اسے دیکھا جو سانس روکے کھڑی تھی۔۔۔ بمشکل خود کو سنبھالتا
وہ لمبے لمبے قدم اٹھاتا وہیں سے واپس چلا گیا جہاں سے آیا تھا۔۔۔۔۔

عینا بوریت سے ایک پارک میں بیٹھی ہوئی تھی۔۔۔۔۔ چہرے پر جھنجھلاہٹ اور اکتاہٹ صاف واضح
تھی۔۔۔۔۔ ہاتھ میں پکڑے لمبے سے کاغذ کو وہ کھا جانے والی نظروں سے دیکھ رہی تھی جو سارے فساد کی جڑ
تھا۔۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

نور نے آج اسے گروسری کی ایک لمبی چوڑی لسٹ دے کر بھیجا تھا۔ وہ خود بھی اسکے ساتھ آنے والی تھی مگر اسے
کسی ضروری کام سے جانا پڑا۔،،،، اماں بی اپنے گاؤں کی ہوئی تھی،،،،

Posted On Kitab Nagri

اور پیچھے رہ گئی عینا جو بلی کا بکرابن چکی تھی۔۔۔ اسے شاپنگ سے شدید چڑ تھی پھر چاہے وہ گھر کی ہو یا
اپنی۔۔۔۔

سوچنے کے انداز میں آنکھیں گھماتے ہوئے اس کے چہرہ اچکا۔۔۔۔۔

جلدی سے فون ملا یا جو پہلی کال پر ہی اٹھالیا تھا۔۔۔۔۔

"ہانیہ میں آپ کو کہ تو چکا ہوں کہ فری ہو کہ بات کرتا ہوں آپ سے۔۔۔۔۔"

Kitab Nagri

فون اٹینڈ ہوتے ہی مقابل کی آواز سن کر وہ سر تا پیر جل بھن گئی۔۔۔۔۔

"ہانیہ کے کچھ لگتے،،،، میں عنایہ ہوں،،،، اندھے ہو کیا،،،، یا پھر تم نے میرا نمبر ہی سیو نہیں کیا"

اسکی غصیلی آواز سن کر سالار نے فائل اپنے سر پر ماری۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

""سوری مجھے پتا نہیں چلا،،،،""

""سوری کے بچے،،،، کون تھی یہ چڑیل،""

آواز میں جیلیسی کا غصہ نمایاں تھا۔۔۔۔

""وہ تھی ایک ڈاکٹر ان سے کچھ ڈسکس کرنا تھا۔۔۔۔ تمہیں کوئی کام تھا۔۔۔۔""

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ جلدی سے بات بدلنے کو بولا۔۔۔۔

""نہیں تمہاری سریلی آواز سننی تھی،،،، عقل سے پیدل انسان ظاہر ہے کوئی کام ہی تھا۔۔۔۔""

Posted On Kitab Nagri

""تم یہ بات سیدھی طرح بھی تو کہہ سکتی تھی""

وہ چڑھتا ہوا بولا ----

""اووووو،،، تو موصوف کو اب میں الٹی لگنا شروع ہو گئی ہوں،،،، شاباش بھی شاباش ----

اگلے پندرہ منٹ کے اندر تم میرے بھیجے گئے ایڈریس پر نہ پہنچے تو قسم سے آفس آکر تمہیں کھینچ کر لے کر جاؤں گی۔۔۔ دھمکی مت سمجھنا اسے،،، سمجھے ""

وہ غصے سے فون کاٹ گئی،،،، سالار ارے ارے کرتا رہ گیا۔۔۔ اسکی ایک امپورٹنٹ میٹنگ تھی میڈیکل بورڈ کے ساتھ،،، لیکن وہ یہ بھی جانتا تھا کہ اگر اگلے پندرہ منٹ میں اسکے بتائے گئے ایڈریس پر نہ پہنچا تو وہ اگلے بیس منٹ میں آفس ہو گئی،،، اسلیے برا سامنہ بنانا اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"کب تک غصے میں رہو گی تم"

پچھلے دس منٹ سے وہ منہ سجائے بیٹھی تھی اور سالار ہزار بار یہ سوال کر چکا تھا

"تم چپ کر کے وہاں چلو جہاں کہا ہے اس سے پہلے میں تمہارا منہ نوچ لوں"

وہ بدکی ----



"تم غصہ کیوں ہو"

www.kitabnagri.com

اسکے معصومیت سے پوچھے گئے سوال پر وہ خود بھی شش و پنج میں مبتلا ہو گئی۔۔۔ اسے آخر غصہ تھا کس چیز

کا ----

Posted On Kitab Nagri

"کیا اس لڑکی ہانیہ کی وجہ سے،،،،، نہیں میں بھلا اس سے کیوں جیلس ہوو گی۔۔۔ واااٹ،،،، میں جیلس ہو رہی،،،، سیر نیسلی میں،،،،، نووووووووو،،،،، ایسا کیسے ہو سکتا ہے،،،،،"

وہ دل ہی دل میں اپنے غصے کی وجہ ڈھونڈنے لگی،،،۔

وہ شاید ساتھ بیٹھے وجود کیلئے پوزیسو ہو رہی تھی،،،،، لیکن کیوں۔۔۔۔۔

اسکا کیوں کا جواب وہ ڈھونڈھنا بھی نہیں چاہتی تھی۔۔۔۔۔

"اچھا چھوڑو،،،،، اپنے بارے میں کچھ بتاؤ میرے بارے میں تو تمہیں سب پتا ہے لیکن تم نے اپنے بارے میں تو کچھ نہیں بتایا۔۔۔۔۔"



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سالار خود ہی بات شروع کرنے کیلئے بولا۔۔۔۔۔

"کیوں تم نادرا آفس سے آئے ہو یا میری پھوپھی کے بیٹے ہو،،،،،"

جلا ہوا جواب سن کر سالار دانت کچکچا کر رہ گیا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"تمہارا برتھڈے کب آتا ہے"

اسکو چپ بیٹھا دیکھ کر اسے اچھا نہ لگا اس لیے سالار دوبارہ اس سے بات شروع کرنے لگا۔۔



"آج ہی ہے"

ہاتھ میں پکڑے کاغذ کو فولڈ کرتی ہوئی وہ آرام سے بولی۔۔

www.kitabnagri.com

"سیریس پوچھا ہے میں نے"

"کیوں میرا تمہارا کونسا مزاق ہے"

Posted On Kitab Nagri

اسکی بات سے دوبارہ عینا کا میٹر گھوما،،،

""تم نے مجھے انوائیٹ کیوں نہیں کیا،،، افٹر ال دوست ہوں تمہارا""

وہ صدمے سے بولا۔۔۔

""کیوں میں نے کہاں سب کو بلا لیا ہے جو تم رہ گئے ہو""



""تمہاری برتھڈے پر""

""اور تمہیں یہ کس بے وقوف نے کہا ہے کہ میری برتھڈے سلبریٹ ہوتی ہے""

بے زاریت سے جواب آیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"کیوں تم بر تھڈے سلیر یٹ نہیں کرتی؟؟؟"

سوال کم حیرانی زیادہ تھی----

"نہیں،،،"

مدھم آواز میں ایک لفظی جواب آیا تھا۔۔۔۔۔ اسکی مدھم آواز پر سالار نے چونک کر دیکھا لیکن اسکے سپاٹ چہرے اور خالی نگاہوں سے کچھ بھی اندازہ نہ لگایا تو واپس روڈ کی طرف نگاہیں مرکوز کر گیا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

کچھ سوچتے ہوئے فون نکال کر ایک میسج ٹائپ کیا اور ایک نظر اسکی طرف ڈالی جو خاموش سی باہر کے نظاروں میں کھوی ہوئی تھی۔۔۔۔۔

اسکی خاموشی دیکھ کر اسے ہر سوویرانی محسوس ہوئی،،،،، ہر چیز سے دل اُچاٹ ہو گیا۔۔۔۔۔

بو جھل دل کے ساتھ وہ بمشکل ڈرائیو کر رہا تھا۔۔۔۔۔

میسج کی رنگ ٹون کی آواز پر میسج پڑھا تو سالار کے اداس چہرے پر مسکراہٹ دور گئی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

”کہاں جانا ہے وجی کچھ بتاؤ گے بھی یا نہیں“

وجدان کو فون میں بڑی دیکھ کر مناہل پوچھ بیٹھی۔۔۔۔

تھوڑی دیر پہلے اس نے میسج کر کے اسے جلدی جلدی سے تیار ہونے کا کہا تھا اور جب سے وہ گھر سے نکلے تھے تب سے وہ میسجنگ اور کالز میں مصروف تھا۔۔۔۔ اسے وجدان کی باتوں سے صرف اتنا ہی سمجھ آیا تھا کہ کوئی اریجنٹ کرنا ہے۔۔۔۔ لیکن کس چیز کا اریجنٹ یہ اسے سمجھ نہ آیا۔۔۔ اور اوپر سے وہ کوئی جواب ہی نہیں دے رہا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

”جیسے جیسے“

Posted On Kitab Nagri

وہ چیخی۔۔۔ وجدان نے فون پر ہاتھ رکھ کر اسے گھورا۔۔۔ آنکھوں ہی آنکھوں سے اسے چپ رہنے کا اشارہ کر کے وہ دوبارہ فون کی طرف متوجہ ہو گیا۔۔۔

منابل نے دانت پیس کر فون کھینچا اور کاٹ دیا۔۔۔۔۔

وجدان پہلے تو غصے سے اسے گھورنے لگا لیکن پھر اس کا سو جا ہوا منہ دیکھ کر مسکراہٹ ضبط کی۔۔۔۔۔

"" یہ کیا تھا۔۔۔۔۔ ""

وہ مصنوعی غصے سے بولا۔۔۔۔۔

منابل کو اپنی غلطی کا احساس ہوا تو حلق تر کرنے لگی۔۔۔ خود کو کوسا کہ کیوں شیر کی کچھار میں ہاتھ ڈالا۔۔۔۔۔

"" میں ناراض ہوں ""

کچھ سمجھ نہ آیا تو شیشے کی طرف منہ کر کے جتا یا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وجدان نے بمشکل قہقہہ ضبط کیا۔۔۔

""لو اس میں کونسا بڑا مسئلہ ہے،،، کل ہی میں نے ایک رومینٹک مووی دیکھی ہے،،،، ہیرواتنے رومینٹک انداز میں مناتا ہے ہیر وئن کو وہ کہ میں کیا بتاؤں تمہیں۔۔۔۔۔ فکر نہ کرو تمہیں بھی ویسے ہی مناتا ہوں""

وہ مسکراہٹ ضبط کرتا آگے کو جھکتا ہوا بولا،،، تو مناہل کے سارا خون نچڑکرا سکے منہ پر آگیا۔ وہ نامحسوس انداز میں پیچھے کو کھسکنے لگی۔۔۔۔۔ پچھلی دفعہ جو کالج میں سب کے سامنے کیا تھا اسے سوچ کر کانوں تک سرخ ہوئی۔۔۔

اگر سب کے سامنے وہ اسکے گال چوم سکتا تھا تو اکیلے میں کیا کر سکتا تھا،،،، ساری شرم و حیا یہ سوچتے ہی اڑن چھو ہوئی اور اسکی جگہ خوف اور گھبراہٹ نے لے لی۔۔۔

وجدان جو اسکے تاثرات دیکھنے میں مصروف تھا ایک جاندار قہقہہ لگا گیا۔۔۔۔

مناہل کو ایک لمحہ لگا اسکی کارستانی سمجھنے میں۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

فون پھینکنے کے سے انداز میں اسکو تھمایا اور خود رخ پھیر گئی۔۔۔۔

""سر پرانز ہے""

اسکی آواز سے مناہل کی آنکھیں چمکی لیکن اسکی طرف نہ پلٹی بلکہ ڈھیٹ بن کر بیٹھی رہی۔۔۔۔

""تو میں کیا کروں""



روٹھا سا جواب سن کر وجدان کا دل کیا اپنا ماتھا پیٹ لے۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

""یار اگر بتا دیا تو سر پرانز خراب ہو جائے گا۔۔۔""

اسکی بات سے مناہل کو اور تجسس ہوا۔۔۔۔ لیکن اس دفعہ چپ کر کے بیٹھی رہی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"" آج عینا کا برتھ ڈے ہے ""

اگلے ہی لمحے وہ جھٹکے سے مڑی۔۔۔۔ اور تقریباً اس سے پرچڑھتے ہوئے ہزار سوال پوچھ گئی۔۔۔۔

اسکی ایکسائٹمنٹ دیکھ کر وجدان مسکراتا ہوا اسے سالار کے میسج سے لے کر سب بتا گیا کہ وہ اسے ایک سرپرائز برتھ ڈے پارٹی دینے والے ہیں۔۔۔۔ اور یہ بھی بتایا کہ عینا اپنا برتھ ڈے سلبریت نہیں کرتی۔۔۔۔

جبکہ اتنے اچھے سرپرائز پر مناہل کی آنکھیں اور چہرہ کھل اٹھا۔۔۔۔

اسکا بس نہیں چل رہا تھا کہ ساتھ بیٹھے وجود کا منہ چوم لے۔۔۔۔ لیکن پھر اپنی سوچ پر جی بھر کے لعنت ملامت کرتی آرام سے بیٹھ گئی۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

"" کہیں اتنے اچھے سرپرائز کے بعد تمہارا یہ دل تو نہیں کر رہا کہ تم میرا منہ چوم لو ""

Posted On Kitab Nagri

وجدان نے ہوا میں تیر پھینکا جو سیدھا نشانے پر لگا جس کا اندازہ وجدان کو اسکے سرخ چہرے پر چھائی بدحواسی،،،
گھبراہٹ اور پکڑے جانے کے خوف سے ہوا۔۔۔ وہ مسکراہٹ دباتا اسکے جواب کا انتظار کرنے لگا۔۔۔۔

"" بڑے ہی بد تمیز انسان ہو،،،،، گھٹیا فلمیں دیکھ دیکھ کر نہ تمہارے اندر کا عمران ہاشمی جاگ گیا ہے،،،، عینا
صحیح کہتی ہے تم واقعی ٹھہر کی۔۔۔۔۔ ""

آخری لفظ پر وہ جلدی سے منہ پر ہاتھ رکھ گی۔۔۔ جانتی تھی کہ اس لفظ پر وہ پچھلی بار کی طرح اپنے ٹھہر کی پن کا
ثبوت پیش کرے گا.....

"" اب میں تمہیں ثبوت دوں گا تمہیں پتا ہے ناکہ سخت زہر لگتا ہے مجھے یہ لفظ ""۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

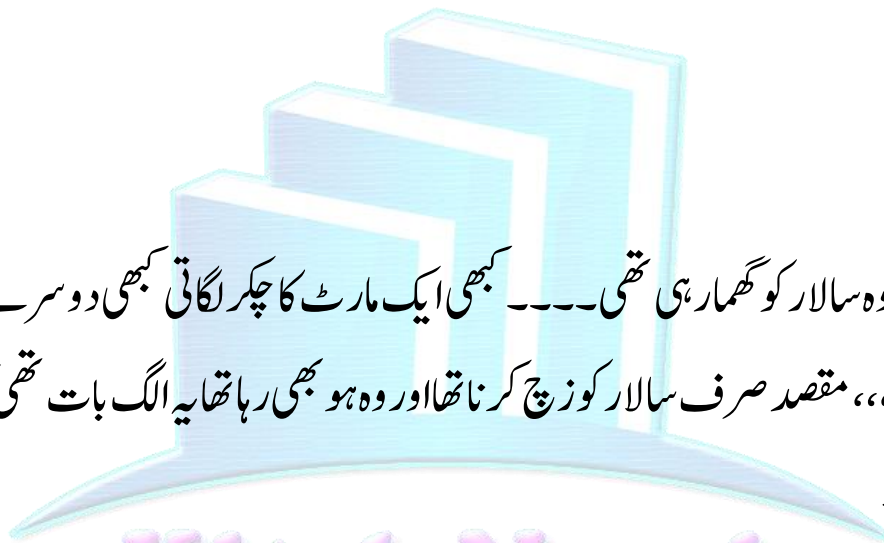
"" سوری وجی اب نہیں بولوں گی پکا ""

وہ روہانسی ہوتی،،،،، دروازے کے ساتھ لگی تھی۔۔۔۔۔

وجدان کا زوردار قہقہہ گونجا،،،،

Posted On Kitab Nagri

۔۔۔ منابل اسے ایک پر شکوہ گھوری سے نوازتی انگلیاں چٹھانے لگی۔۔۔۔۔ البتہ اب پورے راستے اسے بلانے یا چھیڑنے کی حماقت نہیں کی تھی۔۔۔۔۔



پچھلے آدھے گھنٹے سے وہ سالار کو گھما رہی تھی۔۔۔ کبھی ایک مارٹ کا چکر لگاتی کبھی دوسرے کا۔۔۔ ہر دکان سے ایک چیز خریدتی،،، مقصد صرف سالار کو بیچ کر ناکارہ اور وہ ہو بھی رہا تھا یہ الگ بات تھی کہ اس سے شکوہ نہیں کر رہا تھا۔۔۔۔

لیکن ایک جگہ تو اس نے حد ہی کر دی پورے مارٹ کا چکر لگا کر خریدا بھی تو کیا ایک پانچ روپے والی کینڈی جو اکثر چینج نہ ہونے کی صورت میں دی جاتی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔ دکاندار نے تو پیسے لینے سے ہی انکار کر دیا لیکن وہ بضد تھی پیسے دینے پر۔۔۔۔۔

'''میڈم ہم کیڈٹ کارڈ میں سے پانچ روپے کیسے نکلا سکتے ہیں،،،، اگر آپ کو زیادہ اعتراض ہے تو آپ فری لے لیں۔۔۔۔ ویسے بھی یہ فارسیل نہیں ہوتی۔۔۔'''

Posted On Kitab Nagri

مینجر اسکی ہٹ دھرمی پر بمشکل اپنے لہجے کو دھیمار کھتے ہوئے بولا۔۔۔ آخر ساکھ کا معاملہ تھا۔۔۔

""نہیں میں کوئی بھیک منگی ہوں جو مفت لوں گی۔۔۔ اور پہلے بتانا تھا کہ یہ فارسیل نہیں ہے اب تو میں نے خرید لی ہے""

عینا لڑاکا عورتوں کی طرح کمر پر ہاتھ رکھ کر بولی۔۔۔۔۔ سالار خود کو اس سے لا تعلق ظاہر کرنے کیلئے پیچھے ہو کر کھڑا ہو گیا۔۔۔ عینا کی حمایت کرتا تو بے وقوف لگتا،،، اور اگر اسکی مخالفت کرتا تو مطلب تھا اپنی جان عذاب میں ڈالنا۔۔۔۔۔ اسلیئے آرام سے پیچھے ہو کر کھڑا ہو گیا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

""میڈم پھر آپ کم سے کم فائیو ہنڈرڈ کی شاپنگ تو کر لیں۔۔۔۔۔""

""نہیں کرنی مجھے یہاں سے شاپنگ،،، زبردستی ہے کیا""

اس وقت وہ بحث کرتی ہوئی جاہلوں کو بھی مات دے رہی تھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"" یہ لیں سر آپ کی پیمنٹ،،،، تکلیف کیلئے معذرت خواہ ہیں،،،، ""

جب معاملہ حد سے بڑھ گیا تو سالار کسی سے پانچ روپے کا سکہ مانگ کر انہیں دیتا،،، عینا کو جلدی سے باہر لے آیا۔۔۔ جو جنگلی بلیوں کی طرح اس پر جھپٹ رہی تھی۔۔۔

"" تم کیوں میرے ابا بن رہے تھے وہاں۔۔۔ میں نے مانگے تھے تم سے پیسے ""



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسکا سارا غصہ اب سالار پر اترنا تھا۔۔۔

"" ایک منٹ کہیں تم مجھے غلط تو نہیں سمجھ رہے تھے ""

اسکو شاکی نظروں سے گھورتی ہوئی بولی تو سالار گڑ بڑایا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

""نن،،، نہیں،،، انکی ہی غلطی تھی،،، جب تم انکو کریڈٹ کارڈ دے رہی تھی تو کیا ضرورت تھی اس نالائق اور آوارہ مینیجر کو بحث کرنے کی۔۔۔""

سالار مبالغہ آرائی اور جھوٹ کی حد کر گیا۔۔۔

""اوےےےےے،،، زیادہ تیس مار خان نہ بنو،،، پتہ ہے مجھے سب""

عینا اسکی اوور ایکٹنگ پکڑتی ہوئی بولی۔۔۔

سالار اسکی چالاکی پر عیش عیش کراٹھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

""چلو""

""کہاں""

Posted On Kitab Nagri

وہ جلدی سے بولا

""میرے چاچے کی شادی ہے وہاں۔۔۔ ظاہر ہے شاپنگ کرنے آئیں ہیں تو کسی مارٹ یا شاپ پر ہی جانے کا کہہ رہی ہوں۔""



گو یا معلومات میں اضافہ کیا گیا تھا۔۔۔۔۔

اس سے پہلے سالار کوئی جواب دیتا،،، میسج کی رنگ ٹون سے چونکا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

""اووووووووو۔۔۔۔۔ اووووووووو""

""کیا ہوا۔۔۔""

منہ میں کینڈی ڈالے وہ بمشکل بولی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

""ایمر جنسی ہوگی ہے ہمیں چلنا ہوگا۔""

اسکے ہاتھ سے شاپنگ بیگ پکڑتے ہوئے وہ بڑے بڑے قدم اٹھاتا بولا۔۔۔۔

""ہاں تو تم جاؤ،،، مجھے کیوں لے کر جا رہے ہو،،، میں ڈرائیور کو بلوالیتی ہوں۔۔۔۔""

""نہیں تمہارا جانا بھی ضروری ہے""

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

""کیوں""

وہ ٹھٹھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

""تم بس گاڑی میں بیٹھو،،، باقی سوال جواب بعد میں ""

اسکی طرف کا دروازہ کھولتا ہوا بولا اور خود اپنے لیے ہمت اور طاقت کی دعا مانگتا دوسری طرف آکر گاڑی سٹارٹ کرنے لگا۔۔۔۔۔ کیونکہ اس سوالوں کا سامنا کرنے کیلئے بہت ہمت کی ضرورت پڑنے والی تھی۔۔۔۔۔

اور ایسا ہی ہوا،،، پورے راستے وہ اتنا بولی کہ سالار کو لگا کہ وہ اپنا ذہنی توازن کھودے گا۔۔۔۔۔ کی دفعہ تو وہ اس پر کموں کی برسات بھی کر چکی تھی کیونکہ وہ اسے جواب دینے کی بجائے خاموشی اختیار کر لیتا۔۔۔۔۔ آدھے گھنٹے کا یہ راستہ سالار کو صدیوں کے برابر لگا۔ حتیٰ کہ اسے تو اپنے صحیح سلامت ہونے پر بھی شبہ تھا۔۔۔۔۔

متعلقہ جگہ پر گاڑی روک کر وہ جلدی سے باہر نکلا اور ایک گہری سانس فضا کے سپرد کی۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

یہ ایک آفس کا منظر تھا۔۔۔۔۔ سارا آفس خالی تھا لیکن اگر کونے پر نظر دوڑائی جائے تو الماری کے ساتھ ایک وجود شراب کے نشے میں دھت پڑا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

سامنے لیپ ٹاپ پر ایک ویڈیو چل رہی تھی۔۔۔۔۔ جس کا صاف مطلب تھا کہ مدھوش وجود کو اس حال تک پہنچانے والی یہی ویڈیو ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ویڈیو بار بار چل رہی تھی۔۔۔۔۔ پر سکون اور خاموش کمرے میں آواز صاف سنائی دے رہی تھی لیکن سننے والا ہوش و خرد سے بیگانہ زمین پر گرا پڑا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔



www.kitabnagri.com

"" یہ تم کہاں لے کر آئے ہو مجھے،،،،، تم تو کہہ رہے تھے کہ کوئی ایمر جنسی ہے ""

ایک مہنگے ریسٹورنٹ کی پارکنگ میں گاڑی رکنے پر وہ حیران و پریشاں سی سالار سے پوچھنے لگی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ تو بس اسکے ایکسپریشن دیکھنے میں مصروف تھا۔۔۔۔۔

سالار کی ساری جھنجھلاہٹ اور بے زاریت اڑن چھو ہو گئی تھی۔۔۔۔۔ وہ تھی ہی ایسی دھوپ چھاؤں سی۔۔۔۔۔
اسکے ساتھ رہنا بھی ایک مشکل ترین کام تھا اور اس سے دور رہنا تو اس سے بھی مشکل کام۔۔۔۔۔

""گو نگے بہرے ہو کیا""

سالار جو اسکو سوچنے میں مصروف تھا،،،،، سخت بدمزہ ہوا۔۔۔۔۔

""چلو""



انجانے میں اسکا ہاتھ پکڑتا ہوا بولا۔۔۔۔۔

عینا ایک پل کیلئے ٹھکی،،،،، وہ پہلا مرد تھا جس نے اسکا ہاتھ پکڑا تھا۔۔۔۔۔ (کاش یہی آخری مرد بھی ہو۔۔۔۔۔
دل سے ایک صدا آئی،،،،،) لیکن وہ اگنور کرتی اپنے چھوٹے سے ہاتھ کو دیکھنے لگی جو اسکے مضبوط ہاتھ میں چھپ چکا
تھا۔۔۔۔۔ وہ اس سے زیادہ گورا ہے،،،،، اپنا ہاتھ اسکے ہاتھ میں دیکھ کر اسے احساس ہوا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سالار جو چلنے لگا تھا،،،، اسکو ساکت کھڑا دیکھ کر ایک لمحہ لگا تھا سمجھنے میں کہ وہ کیوں کھڑی ہے۔۔۔۔۔

""سوری""

سالار کی آواز پر وہ چونکی،،، جس نے سوری کے باوجود بھی ہاتھ نہیں چھوڑا تھا۔۔۔۔۔

""ہاتھ چھوڑو""



اسکے سخت لہجے میں سالار فوراً ہاتھ چھوڑ گیا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

""میں خود بھی چل سکتی ہوں،،، دوبارہ ہاتھ پکڑنے کی کوشش مت کرنا ورنہ مجھے اچھی طرح سے جانتے

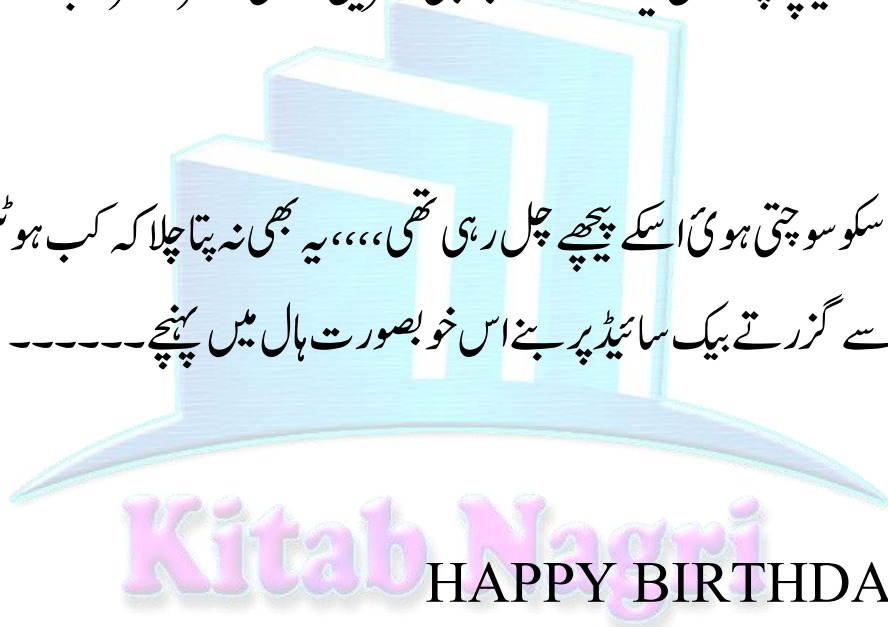
ہو۔۔۔۔۔""

Posted On Kitab Nagri

تھوڑی دیر پہلے والا احساس غائب تھا،،،، تھا تو صرف غصہ۔۔۔ مصنوعی یا حقیقی یہ تو صرف وہی جانتی تھی۔۔۔۔

دھیمے دھیمے قدموں سے اسکے پیچھے چلتی ہوئی وہ اس کا گہری نظروں سے جائزہ لینے لگی۔۔۔ اپنی پشت پر نظروں کی تپش محسوس کرتا سالار پیچھے پلٹا لیکن عینا اس کا ارادہ بھانپتی نظریں گھماتی ادھر ادھر کا جائزہ لینے لگی۔۔۔

وہ جو اپنے دھیان میں اسکو سوچتی ہوئی اسکے پیچھے چل رہی تھی،،،، یہ بھی نہ پتا چلا کہ کب ہوٹل میں داخل ہوئے،،،، کب راہدار یوں سے گزرتے بیک سائیڈ پر بنے اس خوبصورت ہال میں پہنچے۔۔۔۔۔



www.kitabnagri.com

HAPPY BIRTHDAY TO YOU

HAPPY BIRTHDAY TO YOU

HAPPY BIRTHDAY DEAR AINA

HAPPY BIRTHDAY TO YOU

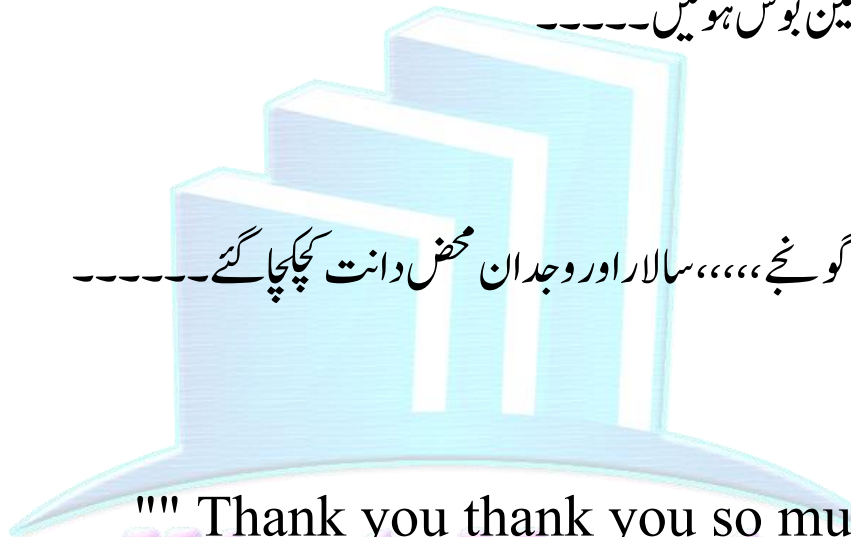
Posted On Kitab Nagri

خوبصورت آواز میں گھلی ہوئی تین مانوس آوازوں اور خود پر گرنے والے پھول اور پارٹی پوپرز،،،،، پروہ ہوش کی دنیا میں لوٹی حیران رہ گئی۔۔۔۔

آنکھیں پھاڑے وہ سب سمجھنے کی کوشش کرنے لگی۔۔۔۔

اگلے ہی پل ایک دلفریب مسکراہٹ نے ہونٹوں کا احاطہ کیا اور بنا سوچے سمجھے وہ مناہل کے گلے لگی تھی،،،،، اور ڈسبیلنس ہوتی دونوں زمین بوس ہوئیں۔۔۔۔

دونوں کے زوردار قہقہے گونجے،،،،، سالار اور وجدان محض دانت کچکا گئے۔۔۔۔



"" Thank you thank you so much Mannu.....

Thanks for celebrating my birthday ,,,,,,

www.kitabnagri.com

I must say it's one of the pleasant surprise of my life and I
am still surprised..... ""

Posted On Kitab Nagri

نم آنکھوں سے وہ مناہل کو گلے لگائے بولی۔۔۔۔۔ سالار اسکے نیم رخ سے اسکی آنکھوں کی نمی دیکھ کر بے چین سا پہلو بدل گیا۔۔۔۔۔

"ہیلوو مس،،،،، یہ سب کیا میں نے ہے اور شکریہ اسکا کر رہی ہو۔۔۔۔ اس نے تو ایک غبارہ تک نہیں پھلایا۔۔۔ اور مفت کا کریڈٹ لے رہی ہے۔۔۔۔"

ماحول میں چھائی ادا اسی کو زائل کرنے کیلئے وجدان جل کر بولا۔۔۔ تو تینوں مسکرا دیے۔۔۔۔

نم آنکھوں سے مسکراتی ہوئی وہ سالار کو دہلیز محبت پر کھڑا کر گئی۔۔۔ ایک ٹک سا اسے دیکھتا وہ اقرار کر گیا کہ یہ لڑکی نہ چاہتے ہوئے بھی اسے مریض عشق بنا گئی ہے۔۔۔ اسکا ساتھ اسے سکون دیتا ہے جبکہ دوری بے سکونی،،، بے چینی،،، بے قراری۔۔۔ دل ہی دل میں اقرار کرتا وہ مبہم سا مسکرا دیا۔۔۔ جانتا تھا اظہار محبت مشکل ہی نہیں ناممکن ہے،،،، سامنے کھڑی وہ لڑکی اظہار محبت کے بعد اسے کچھ بھی کہنے یا کرنے کے قابل ہی نہیں چھوڑے گی۔۔۔۔

""ہنسہنسہ،،،،، تم میں اتنا دماغ کہاں،،،،، منو وکا ہی آئیڈیا ہوگا""

""جی نہیں بھائی کا آئیڈیا ہے""

Posted On Kitab Nagri

پانی پیتا ہاتھ تھما،،،،، گردن تر چھی کر کے اسے دیکھا جو اسے ہی دیکھنے میں مصروف تھا۔۔۔۔۔ دل کی دھڑکن تھمی۔۔۔۔۔ اس وقت اس شخص کی آنکھوں میں دیکھنا اسے دنیا کا سب سے مشکل کام لگا۔۔۔۔۔ اسلیئے جلد ہی نظریں ہٹا کی۔۔۔۔۔ بمشکل پانی کا گھونٹ لیا،،،،، اسکی نظریں ناچاہتے ہوئے بھی عینا کو کنفیوز کر رہی تھی۔۔۔۔۔

"چلو بھی کیک کاٹتے ہیں،،،،، اس کے بعد عینا سے گفت بھی لینے ہیں۔۔۔۔۔"

"اوےےےےے،،،،، گفت لیتے نہیں دیتے ہیں۔۔۔۔۔"

"ہااااا مجھے لگا تم خاص ہو،،، تو کچھ الگ کرو گی۔۔۔۔۔ نہیں تو ناسی۔۔۔۔۔ تم بھی وہی غریبوں والی رسم چلاؤ مجھے کیا۔۔۔۔۔"

ان دونوں کی نوک جھونک کو انجوائے کرتے ہوئے وہ ٹیبل کی طرف گئے۔۔۔۔۔ جو پھولوں اور غباروں سے بھرا ہوا تھا۔۔۔۔۔ بچوں بیچ ایک بڑا سا کیک پڑا تھا جس پر عینا کا نام خوبصورتی سے ڈیزائن ہوا ہوا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"" رکو پہلے پنکچرز تو بنا لو ""

منابل جلدی سے بولی۔۔۔

"" لو ہو گئے شروع چونچلے،،، بھی کیک کاٹو کھاؤ اور۔۔۔۔۔ ""

منابل کی غصے بھری نظروں کو دیکھتا وہ منہ پر انگلی رکھ کر خاموشی اختیار کر گیا۔۔۔

"" تم لوگ بھی بنو لو۔۔۔۔۔ کیمرے میں بہت جگہ ہے،،، ہم دونوں کے منہ تو ہیں ہی چھوٹے تم لوگوں کے ایڈجسٹ کر لیں گے ""



ڈھیروں سیلفیاں لینے کے بعد انہیں سالار اور وجدان کا خیال آیا جو صوفے پر بیٹھے انکی حرکتیں ملاحظہ فرما رہے تھے۔۔۔۔۔ منہ بناتے ہوئے وہ احسان کرنے والے انداز میں اٹھ کر گئے۔۔۔۔۔

اور پھر نوک جھونک،،،، قہقہے،،،، کھلکھلاہٹوں اور حسین یادیں لیے یہ خوشگوار شام اختتام پذیر ہوئی جہاں ایک طرف محبتوں میں اضافہ ہوا تو دوسری طرف دو لوگوں پر محبت اشکار ہوئی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

""تمہارا گفٹ""

عینا جو گھر کے اندر داخل ہونے لگی تھی اسی آواز پر پلٹی۔۔۔۔
سالار کو ہاتھ میں بکے اور گفٹ بیگ پکڑے دیکھ کر خوشگوار حیرت ہوئی۔۔۔۔



""یہ کب لیا۔۔۔۔""

ایکسا ٹمنٹ سے پوچھے گئے سوال پر سالار کے ہونٹوں پر مسکراہٹ دوڑ گئی۔۔۔

""تب جب وہ مینیجر غلط تھا اور تم صحیح""

Posted On Kitab Nagri

میٹھا سا طرز تھا جسے سمجھ کر عینا زوردار قہقہہ لگا گی۔۔۔

"" ہا ہا ہا ہا ہا ہا ہا تب تو میں بور ہو رہی تھی سو چا شغل لگا لوں،،،، بیچارہ شریف سا تھا پریشان ہی ہو گیا تھا۔۔۔

""

سالار بھی واقعہ سوچتے مسکرا دیا۔۔۔



"" Thanks for the gift Mr kharoos ""

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سالار جو مزے سے اسکی بات سن دیا تھا،،، آخر میں چہرے کے تاثرات بدلے۔۔۔

"" کھڑوس ""

Posted On Kitab Nagri

بے یقینی ہی بے یقینی تھی لہجے میں ----

"ہاں میری مرضی میں جو بھی کہوں"

کندھے اچکا کر ٹکاسا جواب آیا ----

"احسان فراموش"

وہ بڑ بڑایا ----



www.kitabnagri.com

"کچھ کہا تم نے"

"نہیں میری اتنی مجال"

Posted On Kitab Nagri

"""" ایک بات مجھے سمجھ نہیں آئی،،، یہ تم نے کس خوشی میں مجھے برتھڈے پارٹی دی ہے۔۔۔۔۔ وجہ ""

آنکھیں سکیڑتی وہ مشکوک لہجے میں بولی۔۔۔

"" مجھے جانا ہے،،، دیر ہو رہی ہے،،، بائے ""

وہ جواب دینے کی بجائے فوراً سے پہلے وہاں سے کھسکا،،، پیچھے عینا پھولوں کی دلفریب خوشبو اپنے اندر اتارتی اسکے بارے میں سوچنے لگی۔۔۔۔۔



www.kitabnagri.com

"" آپ کو اور سالار صاحب کو بڑے صاحب بلارہے ہیں ""

وجدان جو ابھی گھر لوٹا تھا،،، ملازم کی بات سن کر سالار کو میسج کرتا لاؤنچ کارخ کر گیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"کہاں تھے تم دونوں آج سارا دن نظر نہیں آئے"

"وہ ایک دوست کی برتھڈے تھی وہیں بڑی تھی"



وجدان صوفی پر تقریباً لکھا ہوا بولا۔۔۔

"تم دونوں کا کونسا مشترکہ دوست ہے"

سالار گڑ بڑا کر وجدان کی طرف دیکھنے لگا جس کی شیطانی مسکراہٹ بتا رہی تھی کہ وہ ضرور کوئی الٹی سیدھی بات کرے گا۔۔۔

"چاچا بتا رہے تھے کہ آج خالہ آئیں تھیں"

Posted On Kitab Nagri

وجدان جو کوئی بھنڈ کرنے ہی والا تھا سالار کی بات پر بد مزہ ہوا۔۔۔۔۔

""ہاں یہی تو ڈسکس کرنا تھا۔۔۔۔۔""

""کیسی ڈسکشن""

وجدان بظاہر فون کی طرف متوجہ تھا لیکن پورا اکا پورا ادھیان ان دونوں پر تھا۔۔۔۔۔



""ہاں وہ چاہتی ہیں کہ کوئی ایونٹ رکھ لیا جائے،،""

www.kitabnagri.com

""کیسا ایونٹ""

ایونٹ کے نام پر وجدان کی آنکھیں چمکی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

""انگلیجٹ کا"" وجدان کے تاثرات دیکھتے ہوئے سکندر شاہ عام سے لہجے میں بولے۔۔۔

""واااٹ،،،، جی نہیں انگلیجٹ کا کوئی ایونٹ نہیں ہوگا،،،، یا نکاح یا شادی،،،، اس کے علاوہ کچھ نہیں""....

وہ فور آسے پہلے اچھلا۔۔۔

""تم چپ کر کے بیٹھو،،،، تم سے کسی نے پوچھا ہے""

""بڑی میں بتا رہا ہوں آپ لوگ زیادتی کر رہے ہیں میرے ساتھ،،،،،، بھائی تو چاہتے ہی نہیں ہیں کہ میری کبھی شادی ہو""

www.kitabnagri.com

وہ واقعی روہانسا ہوا۔۔۔

سالار کا دل کیا اسے دو کھینچ کر لگائے جو شادی کیلئے اتنا اتنا لاہور ہا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سکندر شاہ اسکی صدا پر دل کھول کر ہنسے۔۔۔۔

دونوں پر ایک گہری نظر ڈالتا وہ احتجاجاً کمرے سے نکل گیا۔۔۔۔۔

""ان کی فیملی میں ایک عرصہ سے کوئی سیلیبریشن یا ایونٹ نہیں ہوا تو وہ چاہتی ہیں کہ نکاح کی سیریمونی رکھ لی جائے""

اسکے جانے کے بعد سکندر شاہ سالار سے بولا جسکے چہرے سے صاف واضح تھا کہ وہ اس سب کے حق میں نہیں۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

""یا ہوووووووووووووو،،،،، آئی لو یو بڈی،،،،، ہوووووووووو۔۔۔۔۔ دل خوش کر دیا قسم سے۔۔۔۔۔""

وجدان جو دروازے میں چھپ کر کھڑا باتیں سن رہا تھا آخری بات پر آندھی طوفان کی طرح بھاگتا ہوا سکندر شاہ کے اوپر گرا تھا جو اس افتاد پر دل تھام کر رہ گئے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"" میں ابھی سب کو یہ گڈ نیوز سنا کر آتا ہوں۔۔۔۔۔

آپ کو بھی مبارک ہو بھائی جان""

جاتے جاتے وہ سالار کو چڑانا نہیں بھولا تھا جو پاس پڑا کشن آسکی طرف پھینک چکا تھا،، لیکن اس کی خوش قسمتی تھی کے نشانہ چوک گیا۔۔۔۔۔

"" ابھی وہ چھوٹا ہے۔۔۔۔۔""



www.kitabnagri.com

سالار نے دوبارہ مزاحمت کی۔۔۔۔۔

"" میں نے انہیں سمجھانے کی کوشش کی تھی لیکن وہ کہہ رہی تھیں کہ اس طرح رشتہ بھی پکا ہو جائے گا اور کوئی خوشی بھی آجائے گی۔۔۔۔۔ شادی انکی ہاؤس جاب کے بعد ہی ہوگی۔۔۔۔۔""

Posted On Kitab Nagri

وہ اسکو مطمئن کرنے کیلئے بولے۔۔۔۔۔

سالار اثبات میں سر ہلاتا اپنے کمرے کا رخ کر گیا،،، پیچھے سکندر شاہ کسی کو کال پر ساری اریںجیٹ کا کہنے لگے۔۔۔۔۔

حیابس کے انتظار میں سٹاپ پر کھڑی بے زار ہو چکی تھی۔۔۔۔۔

سٹاپ تقریباً خالی تھا بس ایک بوڑھی عورت ایک 15 سالہ بچی کے ساتھ بس کے انتظار میں تھی۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

روڈ بھی تقریباً ویران تھا۔۔۔ اکاد کا گاڑیاں ہی نظر آرہی تھیں۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ ادھر ادھر دیکھنے میں مصروف تھی جب کوئی آدمی اسکے ساتھ آکر بیٹھا۔۔۔۔ منہ ترچھا کر کے دیکھا تو اسکی گھٹیا اور غلیظ نظریں اپنے وجود پر محسوس کر کے حلق خشک ہوا۔۔۔۔ چادر پر گرفت مضبوط کی۔۔۔ کھسک کر دور ہونا چاہا لیکن حیرت کی انتہا نہ رہی جب وہ بھی اسکی نقل کرتا اسکے پاس ہوا۔۔۔۔

خوف کے مارے اسکے چہرے پر پسینے کے قطرے نظر آنے لگے۔۔۔۔
دل ہی دل میں جل جل تو جلال تو کاورد کرتی وہ شدت سے بس کے آنے کی دعا کرنے لگی۔۔۔۔

اپنی چادر کو کھسکتا دیکھ کر اس کا اوپر کا سانس اوپر رہ گیا۔۔۔ اپنی کمر پر اسکا ہاتھ محسوس کر کے رہی سہی کسر بھی نکل گئی۔۔۔۔

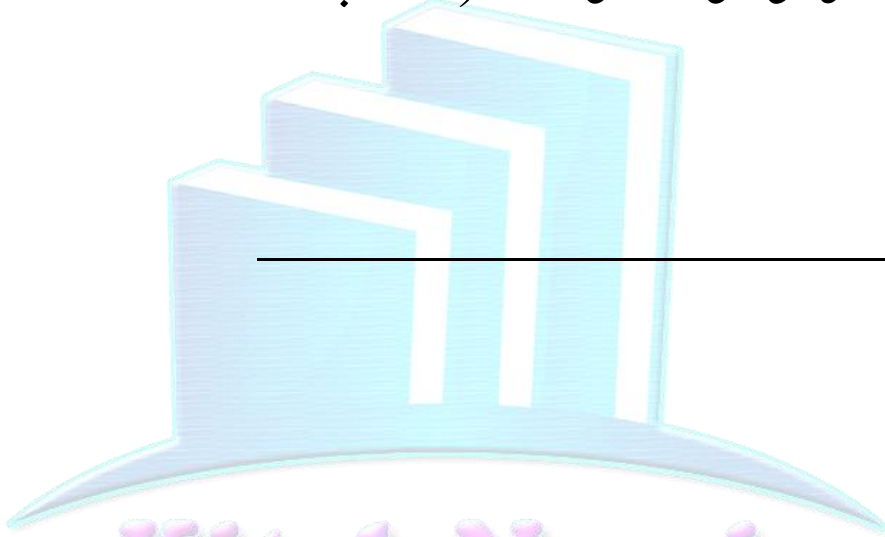
ایک لمحے کی تاخیر کیے بغیر وہ بھاگی۔۔۔۔ وہ بھی اسکے تعاقب میں آیا۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

اندھا دھند بھاگتے قدم سامنے سے لگنے والی گاڑی پر تھمے۔۔۔۔ ایک دلخراش چیخ سے وہ اپنے ہوش و حواس کھو بیٹھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ آدمی موقع دیکھتا آگے بڑھ کر اسکو اٹھانے لگا لیکن اگلے ہی لمحے ایک درد کی ایک ناقابل برداشت لہر اسکے ہاتھوں میں اٹھی۔۔۔۔۔ اسے لگا کہ وہ اپنے دونوں ہاتھوں سے مفلوج ہو چکا ہے۔۔۔۔۔

سامنے والے نے مکوں گھونسوں کی برسات سے اسکو چند لمحوں میں ہی ادھ موا کر دیا۔۔۔۔۔ زخموں سے نڈھال وہ آدمی زمین پر گر پڑا لیکن اگلا وجود اسے گھسیٹتے ہوئے سڑک کے کنارے پھینک کر تیزی سے واپس آیا اور حیا کے بے ہوش وجود کو گاڑی میں ڈال کر دھول اڑاتا منظر سے غائب ہوا تھا۔۔۔۔۔



پچھلے بیس سالوں کی طرح وہ آج بھی عینا کی سالگرہ والے دن کو تنہائی کی نظر کر چکی تھی۔۔۔۔۔ ہر دفعہ کی طرح اس دفعہ یہ سب کر کے اسے خوشی نہیں بلکہ دکھ ہو رہا تھا۔۔۔۔۔ وجہ شاید پچھلے چند دنوں میں عینا اور اسکے درمیان اچھے تعلقات تھے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آدھادن وہ جان بوجھ کر خود کو مصروف رکھ کے گزار چکی تھی۔۔۔۔ اور اب پچھلے تین گھنٹوں سے وہ کمرے میں اندھیرا کیے بیٹھی تھی۔۔۔۔ آج اسے ایک وجود کی شدت سے یاد آئی تھی جس کے بارے میں وہ یہ بھی نہیں جانتی تھی کہ وہ وجود زندہ ہے یا مردہ۔۔۔۔

آنکھیں رو رو کر سرخ ہو چکی تھیں۔۔۔۔ نیچے شور محسوس کر کے وہ کھڑکی کے پاس جا کھڑی ہوئی۔۔۔۔ عینا غلام دین کے ساتھ بحث کرتے ہوئے نظرائی۔۔۔۔ اس سے پہلے وہ واپس مڑتی اسکے ہاتھ میں پکڑے گفٹ بیگنز اور بکے دیکھ کر ٹھٹکی جو وہ ملازم سے کہ کر اندر بھجوا رہی تھی۔۔۔۔۔

بالوں میں اٹکے پارٹی پوپرز،،،، اور پھولوں کی پتیاں،،،، منہ پر کیک کے مٹے مٹے نشان،،،، یہ پہلی برتھڈے تھی جو اس نے سیلیبریٹ کی تھی۔۔۔۔۔
تو کیا وہ باغی ہو رہی تھی۔۔۔۔ یا وہ واقعی بڑی ہو چکی تھی جو ماں کے فیصلوں کی مخالفت کرنے لگی تھی۔۔۔۔۔
اگلے ہی لمحے وہ اپنا چہرہ صاف کرتی تقریباً بھاگتے ہوئے نیچے گی۔۔۔۔۔

راستے میں ملازمہ کے ہاتھ سے گفٹس پکڑے۔۔۔۔۔

عینا جو فون میں گم اندر کی طرف آرہی تھی دھڑام کی آواز پر اچھل کر پیچھے ہوئی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

گفٹس اور پھولوں کو نیچے گرا دیکھ کر وہ بے یقینی سے سامنے دیکھنے لگی۔۔۔۔

"" یہ کیا کیا آپ نے ماما ""

بے یقینی سے بولی۔۔۔۔

"" کس کی اجازت سے تم نے برتھڈے سیلیبریٹ کی

ہاں بتاؤ مجھے ""



عینا اسکی دھاڑ سے اچھل کر پیچھے ہوئی۔۔۔ وہ بے شک اس سے لا تعلق برتی تھی،،،، اس سے محبت نہیں جتنی

تھی،، لیکن کبھی یہ رویہ بھی نہیں رکھا تھا۔۔۔ اور پچھلے کچھ عرصے سے تو اسے لگنے لگا تھا کہ اب سب کچھ

ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔ لیکن آج نور کارویہ دیکھ کر وہ شدت سے یہ سوچنے پر مجبور ہو گئی کہ کیا وہ واقعی ایک ان

چاہی اولاد تھی،، جس نے اپنے باپ کو دیکھا تک نہیں تھا اور ماں پاس ہوتے ہوئے بھی بہت دور تھی۔۔۔۔

بہت دور۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آنسو تو اتر سے بہتے اسکے گال بھگونے لگے۔۔۔۔

""تم سب کے سامنے کیا ثابت کرتی ہو،،، یہی کہ تم بہت مظلوم ہو،، تمہاری ماں تم پر بہت ظلم کرتی ہے،،، تمہیں بہت شوق ہے لوگوں کی ہمدردیاں سمیٹنے کا۔۔۔۔

سب کو یہ دکھاتی پھر رہی ہو کہ تمہاری ماں تمہاری خواہشیں پوری نہیں کرتی تم سے نفرت کرتی ہے۔۔۔۔
تو سن لو عنایہ خان شدید نفرت کرتی ہوں میں تم سے،،،، تمہارے وجود سے بھی نفرت ہے مجھے،،،،

I hate you I hate you anayah Khan.....""

نور تلخی سے کہتی پھولوں کو پیروں تلے روندتی تیز تیز سیڑھیاں چڑھتی اوپر کی طرف بھاگی۔۔۔۔

عینا کو لگا کہ وہ اگلا سانس نہیں لے پائے گی۔۔۔۔ لڑکھڑاتے قدموں اور بہتے آنسوؤں کے ساتھ وہ من من کے قدم اٹھاتی اپنے کمرے کی طرف جانے لگی۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

اندر جا کر ضبط ٹوٹ گیا۔۔۔۔ مزید خود پر قابو نہ پاتی وہ پورے کمرے کا نقشہ بدل چکی تھی۔۔۔۔۔ کانچ کے کئی ٹکڑے جسم میں پیوست ہو گئے۔۔۔۔ لیکن وہ چپخستی چلاتی چیزیں پٹخ رہی تھی۔۔۔۔

زار و قطار روتی وہ جسم میں اٹھنے والے درد کو بری طرح اگنور کر رہی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

I hate you anayah Khan

نور کے الفاظ کانوں میں گونجے تو وہ کانوں پر سختی سے ہاتھ جمائے سسکیوں سے رونے لگی۔۔۔۔
تھک ہار کر بالوں کو مٹھیوں میں جکڑ کر وہ نیچے بیٹھتی چلی۔۔۔۔

آہ

ایک حسین شام کا اختتام اتنا کر بناک اور افیت ناک ہو گا آسکے وہم و گمان میں بھی نہیں تھا۔۔۔۔۔

فون کی آواز پر وہ ارد گرد نظریں دوڑانے لگی۔۔۔ دروازے کے پاس پڑا دیکھ کر وہ بمشکل لرزتی ٹانگوں کے ساتھ
اس تک پہنچی۔۔۔۔ سکرین بری طرح ٹوٹ چکی تھی۔۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

جھملائی آنکھوں سے سسکیاں روک کر بمشکل نام پڑھا۔۔۔۔۔

ناچاہتے ہوئے بھی فون یس کر گئی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

""کیسا لگا گفٹ""

اسکی چمکتی آواز پر غصے کی ایک لہر دوڑ گئی۔۔۔ وہی تو تھا اس سب کا قصور وار۔۔۔ وہی تو تھا جس کی وجہ سے اسکی ماں نے اسے جتایا تھا کہ وہ اس سے شدید نفرت کرتی ہے،،، وہی تو تھا جس کی وجہ سے اسکی ماں نے اس سے اظہار نفرت کیا تھا۔۔۔۔۔

آنسوؤں کا رکاوٹ اسلسلہ پھر سے شروع ہو گیا۔۔۔۔۔

""عینا انا""

کچھ عجیب سا محسوس کرتا وہ گھمبیر لہجے میں اسے پکار گیا۔۔۔۔۔

""مت لو اپنی گندی زبان سے میرا نام،،،،، نفرت محسوس ہو رہی ہے تم سے،،،،، جانتے ہو تمہاری وجہ سے صرف تمہاری وجہ سے میری ماما،،،،،""

وہ سسک پڑی۔۔۔۔۔

""عینا تم رو رہی ہو،،،،، مجھے بتاؤ کیا ہوا ہے،،،،، عینا انا انا تم مجھے سن رہی ہو،،،،،

Posted On Kitab Nagri

جواب دو۔۔۔۔۔

عشنا اااااااا " ,

اسکی پریشان آواز سپیکر سے گونجی۔۔۔۔

عینا لگتا رہا آنسو بہاتی،،،، نفی میں سر ہلاتی پیچھے کی طرف قدم بڑھانے لگی جب کانچ کے کی ٹکڑے پاؤں میں پیوست ہوئے۔۔۔۔ لڑکھڑاتی ہوئی وہ پیچھے گری جب بد قسمتی سے ٹوٹے ہوئے گلدان پر سر جا لگا۔۔۔۔ ایک دلخراش چیخ کے ساتھ وہ ہوش و حواس کھو بیٹھی۔۔۔۔۔ فون جو پہلے ہوٹوٹ چکا تھا گرنے پر بند ہو گیا۔۔۔۔

دوسری طرف سالار اسکے رونے اور چیخ پر سکتے میں آگیا۔۔۔۔ اس کی دلخراش چیخ اور سسکیاں کانوں میں گونجنے لگی۔۔۔۔

غائب دماغی سے گاڑی کی چابیاں،،، والٹ اور فون اٹھا کر نیچے بھاگا۔۔۔۔۔

قدم خود بخود اسکے گھر کی جانب بڑھے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

راستے میں مختلف واہموں نے گھیرے رکھا۔۔ اسکی سسکیوں کی وجہ سے کی بار ایکسیڈنٹ ہوتے ہوتے بچا۔۔۔
آدھے گھنٹے کا راستہ اسے صدیوں پر محیط لگا۔۔۔۔۔

""فضا میں ایک ماہ کیلئے سنگاپور جا رہی ہوں۔۔۔۔ تم میرے گھر رک جانا۔۔۔۔۔ وجہ بعد میں بتاؤں
گی۔۔۔۔ خدا حافظ ""



مختصر سائیکس ٹائپ کر کے وہ فون پاور آف کر گئی۔۔۔۔۔
رورو کر سر پھٹا جا رہا تھا۔۔۔۔۔ آنسوؤں کا سلسلہ ابھی بھی جاری تھا۔۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

اپنا مختصر سا ہینڈ کیری اٹھا کر وہ ایک آسودہ نگاہ کمرے پر ڈال کر باہر نکل گئی۔۔۔۔۔

زندگی نے اسے کس موڑ پر لا کھڑا کیا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مشکلات کم ہونے کی بجائے بڑھتی چلی جا رہی تھی۔۔۔ خوشیاں تو جیسے روٹھ ہی گئی تھیں۔۔۔ کیسی ماں تھی جو اپنی بیٹی کی پر شکوہ نگاہوں سے بچنے کیلئے دیارِ غیر میں پناہ ڈھونڈ رہی تھی۔۔۔۔

نور جا چکی تھی یہ جانے بغیر کہ اسی چھت کے نیچے اسکی اکلوتی بیٹی خون میں لت پت ،،،،، حوش و ہواس سے بیگانہ پڑی ہے۔۔۔۔۔ یہ بھی نہیں جانتی تھی کہ پیچھے موجود وجود کو اسکی ضرورت ہے۔۔۔۔۔ شدید ضرورت۔۔۔



ایک طرف ایک ماں تھی،،، زمانے بھر کی ٹھوکریں کھا کھا کر پتھر بنی ہوئی،،، جو بیٹی سے بے پناہ محبت کے باوجود بھی اس سے اظہار نفرت کر چکی تھی اور اب دور جا رہی تھی بہت دور۔۔۔۔۔ اس سے بچنے کیلئے۔۔۔ اپنے ان تلخ الفاظ سے پیچھا چھڑانے لگے۔۔۔ شاید نہیں جانتی تھی کہ تلوار کا گھاؤ تو بھر جاتا ہے،،، الفاظ کا نہیں بھرتا۔۔۔۔۔

دوسری طرف قسمت سے ہماری ایک تھکی ٹوٹی بیٹی تھی،،،، ماں کی ممتا اور باپ کی شفقت سے مکمل نا آشنا، خود پر مصنوعی خوشی کا خول چڑھائے،،،، بکھری حالت میں نڈھال سی فرش پر ہوش و خرد سے برگانہ پڑی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

خون سر،،، سے نکلتا منہ کور نگین کر رہا تھا۔۔۔ پاؤں سے نکلتا خون کارپٹ میں جذب ہوتا جا رہا تھا۔۔۔۔۔ چہرے پر دکھوں کی ایک طویل داستان رقم تھی۔۔۔۔۔

ریان کا چہرہ اس وقت ضبط سے سرخ پر رہا تھا۔۔۔ اس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ اس شخص کو دردناک موت دے،،، اس شخص کو اتنا مار کر بھی اسے سکون نہیں ملا تھا۔۔۔۔۔
حیا کو وہ گھر ڈراپ کر آیا تھا۔۔۔ کافی مشکلوں سے اسکو ہوش آیا،،،، لیکن پھر بھی اسکا خوف کم نہیں ہوا تھا۔۔۔۔۔
کی لمحے وہ اسکے سینے سے لگی اپنا غم غلط کرتی رہی۔۔۔ اور ریان کو اس لمحے اپنے اندر اٹھتے وبال پر قابو پانا ممکن کام لگا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

اب بھی بے وجہ سڑکیں ناپ رہا تھا۔۔۔۔۔ سینے میں درد بڑھتا جا رہا تھا۔۔۔۔۔ دماغ کوئی بھی فیصلہ کرنے سے قاصر تھا۔۔۔۔۔ دل اور دماغ الگ الگ راگ الاپ رہے تھے۔۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آہ

""پاگل ہو جاؤں گا میں""

گاڑی کے بونٹ پر زوردار ضرب لگاتا وہ اپنے اندر کی کشمکش اور توڑ پھوڑ پر قابو پانے کی ناکام کوشش کر رہا

تھا۔۔۔۔۔

لیکن پھر بھی کوئی حتمی فیصلہ نہ کر پایا تو تنے اعصاب کے ساتھ ایک زوردار ٹھوکر گاڑی کو مارتا وہاں سے گاڑی بھگا گیا۔۔۔۔۔



www.kitabnagri.com

""صاحب جی آپ اندر نہیں جاسکتے۔۔۔۔۔""

Posted On Kitab Nagri

اور ایسا ہی ہوا گلے لمحے وہ اس پر مکوں کی برسات کرتا اندر داخل ہوا۔۔۔۔۔

ملازمہ سے اسکے کمرے کا پتہ پوچھ کر وہ اوپر کی طرف بھاگا۔۔۔۔۔

کلک کی آواز سے دروازہ کھلتے ہی اسکے پیروں تلے زمین کھسی۔۔۔۔۔

اسے لگا کہ گھر کی چھت اس پر آگری ہے۔۔۔۔۔ فرش پر جا بجا خون کے نشانات،،،،، بکھرے کانچ،،،،، بکھرا کمرہ،،،،، اور اسکو خون میں لت پت ہوش ہو حواس سے بیگانہ دیکھ کر سانس رکتا ہوا محسوس ہوا۔۔۔۔۔ آنکھوں میں نمی گھلنے لگی۔۔۔۔۔ ایک ڈاکٹر ہونے کے باوجود اسکی ہمت نہیں ہو رہی تھی اسکو دیکھنے کی۔۔۔۔۔ سارے حواس سلب ہوتے محسوس ہوئے۔۔۔۔۔

گارڈز اور ملازم جو اسکے پیچھے بھاگے تھے،،،،، سامنے کا منظر دیکھ کر اوسان خطا ہوئے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"" گاڑی نکالو۔۔۔ ""

وہ بولا نہیں دھاڑا تھا۔۔۔ ایک لمحے کی تاخیر کیے بغیر ملازم اسکے حکم کی تکمیل کرتے نیچے بھاگے تھے۔۔۔ نور کو کال کرنے کا کوئی فائدہ نہیں تھا کیونکہ جانتے تھے کہ فون تین چار دن تک بند رہے گا۔۔۔۔۔ اس لیے ملازمہ جلدی جلدی سے فضا کو کال ملانے لگی۔۔۔۔۔

مرے قدموں کے ساتھ سالار اس تک گیا جو بکھرے حلیہ میں پڑی ہوئی تھی۔۔۔۔۔ اس کا حلیہ اور خون آلود چہرہ دیکھ کر بے ساختہ نظریں چرا گیا۔۔۔۔۔ جھجھکتے ہوئے آگے بڑھ کر اسکے نازک وجود کو اٹھایا اور نیچے آیا۔۔۔۔۔ اس کا چہرہ ایک دفعہ دیکھنے کے بعد دوبارہ دیکھنے کی غلطی تھی کیونکہ اسکے چہرے پر رقم اذیت،،،، دکھ،،،، تکلیف اور بے بسی دیکھ کر اسے لگا کہ وہ بھی اپنے ہوش و حواس کھو بیٹھے گا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

کسی بھی قسم کی بد امنی سے بچنے کیلئے سیدھا اپنے ہاسپٹل لے کر گیا۔۔۔۔۔

وہ خود اس کا علاج نہیں کرنا چاہتا تھا۔۔۔ اسکے زخم اسے تکلیف دے رہے تھے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ایک ڈاکٹر ہونے کے باوجود بھی اسکی ہمت نہیں ہو رہی تھی کہ اسکے زخموں کا علاج کرتا۔۔۔

"" No male doctor just female doctors ""

ڈاکٹر کو اندر جاتا دیکھ کر وہ فوراً دھاڑا۔۔۔ ڈاکٹر شاکی نظروں سے اسے دیکھنے لگا جیسے اسکی ذہنی حالت پر شبہ ہو۔۔۔ لیکن اس سے بحث کرنا ایک انتہائی فضول کام تھا ساتھ ساتھ اچھی خاصی نوکری ہاتھ سے جانے کا بھی قوی امکان تھا۔۔۔ اسلیے خاموشی سے پیچھے ہٹ گیا۔۔۔

آئی سی یو کا دروازہ بند ہوتے ہی وہ خود پر ضبط نہ رکھ پایا اور واش روم میں خود کو بند کر تا ضبط کھو بیٹھا۔۔۔ گھٹن تھی کہ بڑھتی جا رہی تھی۔۔۔ اسکے بولنے پر اسے الجھن ہوتی تھی اور اب وہ چپ تھی تو سالار کو لگا کہ ساری دنیا تھم سی گئی ہے۔۔۔۔۔

منہ پر لگاتار پانی کے چھینٹیس مارتا وہ شیشے میں اپنے عکس سے نظریں چرانے لگا۔۔۔۔۔ سرخ آنکھیں،،،،،
مر جھایا چہرہ،،،،، یہ وہ سالار شاہ تو نہیں تھا جس پر دنیا مرتی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اچھی طرح منہ صاف کرتا باہر نکلا جب کسی عورت کو دروازے کے پاس روتا دیکھ کر ٹھٹھکا۔۔۔ یہ اسکی ماں نہیں تھی،،، کیونکہ نور کی تصویر وہ دیکھ چکا تھا۔۔۔

""آپ کون ہیں""

اپنے پاس بھاری آواز پر فضا نے چونک کر سامنے دیکھا۔۔۔ وہ خوبو شخص نڈھال سالگ رہا تھا۔۔۔ سرخ آنکھیں رونے کی چغلی کھا رہی تھیں۔۔۔

اگر ڈرائیور کے مطابق یہ وہ شخص تھا جو عینا کو لے کر آیا تھا تو یہ اس قدر دکھی کیوں تھا۔۔۔۔۔ وہ کیوں اس کیلئے اتنا پریشان تھا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اتنا تو وہ جان چکی تھی کہ وہ کوئی امیر زادہ ہے۔۔۔۔۔ لیکن اسکا بکھرا وجود دیکھ کر کی سوال تھے جو ذہن میں اٹ رہے تھے۔۔۔۔۔

اسے خود کو گھورتا پا کر سالار عجیب نظروں سے اسے دیکھنے لگا۔۔۔۔۔

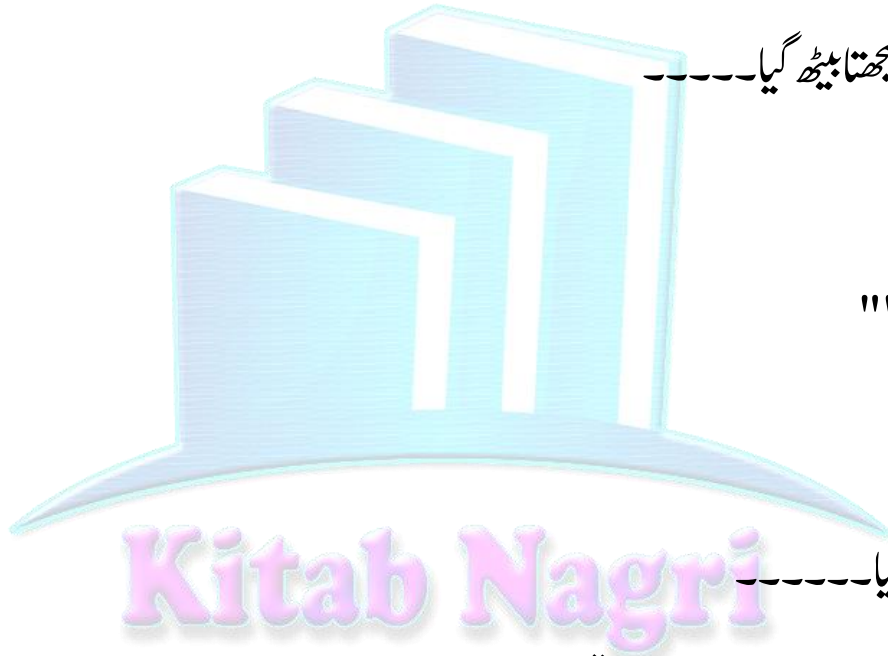
Posted On Kitab Nagri

"" I am fizza..... Aina's aunt ""

اپنے ساتھ والی کرسی سے اپنا بیگ اٹھاتے ہوئے بولی،،، گویا اسے بیٹھنے کا کہہ رہی تھی۔۔۔۔

سالار بھی اسکا اشارہ سمجھتا بیٹھ گیا۔۔۔۔۔

"" یہ سب کیسے ہوا ""



بھاری دل سے پوچھا گیا۔۔۔۔۔

آواز میں گھلی نمی محسوس کر کے فضا کا شک یقین میں بدل گیا۔۔۔۔۔

"" Do you love her ""

Posted On Kitab Nagri

اتنا غیر متوقع سوال،،،،، سالار کو سامنے بیٹھی عورت ابنار مل گئی۔۔۔۔۔ وہ کیا پوچھ رہا تھا اور وہ جواب اس سے کیا پوچھ رہی تھی۔۔۔۔۔ سوال چنا جواب گندم سے بھی ابتر صورت حال تھی۔۔۔۔۔

"" What ""

"" I have just asked do you love her or not,,, simple ""

اسکے چہرے کے ناقابل فہم تاثرات دیکھتی وہ دوبارہ اپنا سوال دہرا گئی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"" یہ کیسا سوال ہے ""

نظریں چراتا فضا کو وہ بہت معصوم لگا۔۔۔ اسے اسکا جواب مل چکا تھا۔۔۔۔۔

"" You are lucky ""

Posted On Kitab Nagri

تھوڑی دیر بعد وہ پھر بولی۔۔۔

سالار اسکی طرف دیکھ کر رہ گیا۔۔ اسکی مسکراہٹ دیکھتا سمجھ گیا کہ سامنے والی عورت اسکے دل کا حال جان چکی ہے،،،

اتنی پریشانی میں بھی ہونٹوں پر مبہم سی مسکراہٹ دوڑ گئی۔۔



"" Yes I am ""

کھوئے ہوئے لہجے میں اسکی بات کی تائید کی تھی۔۔۔۔

"" آپ نے میرے سوال کا جواب نہیں دیا۔ ""
www.kitabnagri.com

"" پھر کبھی سہی،،، لمبی کہانی ہے،،، میں بلز وغیرہ دیکھ کر آتی ہوں ""

گویا بات بدلی تھی،،، سالار سمجھ گیا کہ وہ نہیں بتائیں گی،، لہذا مزید کرید نامناسب نہ سمجھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسے خون کی ضرورت تھی،،،، قسمت کی مہربانی تھی کہ سالار کا بلڈ گروپ سیم تھا۔۔۔۔۔ بلاتامل وہ دو بوتلیں خون کی دے کر دوبارہ وہاں آکھڑا ہوا۔۔۔۔۔ فضا نے کی بار اسے آرام کرنے کا کہا لیکن وہ سر جھکائے کھڑا رہا۔۔۔۔۔ اس نے بھی مزید کہنا مناسب نہ سمجھا۔۔۔۔۔ سامنے کھڑے شخص کو دیکھ تشکر کے آنسو بہنے لگے۔۔۔۔۔ خدا سے شدت سے اس شخص کو عینا کیلے مانگا۔۔۔۔۔

دو گھنٹوں کے بعد اسکے ہوش میں آنے کی خبر سن کر وہ فوراً پیر روم کی طرف بھاگی تھی۔۔۔۔۔

سالار کی بھی اٹکی سانسیں بحال ہوئی تھیں۔۔۔۔۔ فضا کو جاتا دیکھ کر سالار کے قدم خود بخود اندر کی طرف بڑھے تھے۔۔۔۔۔

اسکو پیٹیوں میں جکڑا دیکھ کر دل میں درد کی لہر اٹھی۔۔۔۔۔ پاؤں،،،،، سر اور بازو پیٹیوں میں بری طرح جکڑے ہوئے تھے۔۔۔۔۔ اسکی تکلیف کا اندازہ لگاتے وہ لب بھینچ گیا۔۔۔۔۔

اسکے پاس جا کر بغور اسکے چہرے کو دیکھا جہاں تکلیف کے آثار تھے۔۔۔۔۔ خون صاف کرنے کے باوجود بھی چہرے پر نشانات موجود تھے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آگے بڑھ کر اسکے ماتھے پر اپنے ہونٹ رکھتا وہ ایک دفعہ پھر اپنا ضبط کھو بیٹھا تھا۔۔۔۔۔ کی آنسو اسکے چہرے پر گرے لیکن وہ باہر کے طوفان سے نا آشنا بے ہوش پڑی تھی۔۔۔۔۔

کون کہتا ہے کہ مرد نہیں روتا،،،، جھوٹ کہتے ہیں سب۔۔۔۔۔ مرد جب روتا ہے تو کرب کی ایک انتہا ہوتی ہے۔۔۔۔۔ ایسے دکھ پر روتا ہے جو روح کو کرچی کرچی کر کے دل کو لہو لہان کرتا ہے۔۔۔۔۔ مرد بھی انسان ہوتا ہے فرشتہ نہیں۔۔۔۔۔

ہاں وہ بھی رو رہا تھا۔۔۔،،، سالار شاہ دکھ اور اذیت کی انتہا پر پہنچتا رو رہا تھا،،،، اسے کھودینے کا ڈر سالار شاہ کو خون کے آنسو رلا رہا تھا۔۔۔۔۔

وہ اسے بتانا چاہتا تھا کہ اسکی اجڑی حالت دیکھ کر اسے اپنی دنیا اندھیری ہوتی محسوس ہوئی تھی۔۔۔۔۔ اسے لگا تھا کہ وہ سب کچھ کھودے گا۔۔۔۔۔ انتظار کے لمحات کتنے کٹھن ہوتے ہیں،،،، اس نے آج جان لیا تھا۔۔۔۔۔

وہ اسے بتانا چاہتا تھا کہ اسکا دل تھم سا گیا تھا جب اسکے خون آلود چہرے پر دکھوں کی داستان دیکھی۔۔۔۔۔

وہ اسے بتانا چاہتا تھا کہ اسے خاموش دیکھ کر اسے پوری دنیا ساکت محسوس ہو رہی تھی۔۔۔۔۔

وہ اسے بتانا چاہتا تھا کہ اسے اسکی خاموشی سے وحشت محسوس ہوتی ہے۔۔۔۔۔

وہ اسے بتانا چاہتا تھا کہ وہ سالار شاہ کو اپنی محبت میں پور پور ڈبو کر بے بس کر چکی ہے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اسے بتانا چاہتا تھا کہ اسکے دل کی دھڑکنوں نے اسکے نام کا راگ الاپنا شروع کر دیا تھا۔۔۔۔۔

لیکن نہیں۔۔۔۔

یہ سب وہ اسے ابھی نہیں بتا سکتا تھا۔۔۔۔۔ ضروری تو نہیں نہ کہ ہماری ہر چاہت پوری ہو۔۔۔۔۔

وہ نہیں چاہتا تھا کہ یہ لڑکی اپنا اعتماد کھو بیٹھے۔۔۔۔۔ اسے اگر پتا چلتا کہ وہ اسے بکھرتا ہوا دیکھ چکا ہے،،،، اسکے بکھرے وجود کو اس نے سہارا دیا ہے تو شاید وہ کبھی اسکے ساتھ پہلے والی شوخ اور چنچل سی عینانہ رہتی۔۔۔۔۔

وہ اس سے جھجھکتی۔۔۔۔

وہ خود اذیتی کا شکار ہو جاتی۔۔۔۔

اسے اپنا وجود کمتر لگنے لگتا۔۔۔۔

اسکی عزت نفس مجروح ہو جاتی۔۔۔۔

ایسا تو سالار شاہ مر کر بھی نہیں چاہتا تھا۔۔۔۔۔

اسکے چہرے پر گرے اپنے آنسو صاف کر کے دوبارہ اپنے ہونٹ اسکے سر پر تے ماتھے پر رکھے۔۔۔۔۔ گویا اسے محسوس کر رہا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"" I always want to see you strong Ainaaa....I don't want to
see your eyes down ...

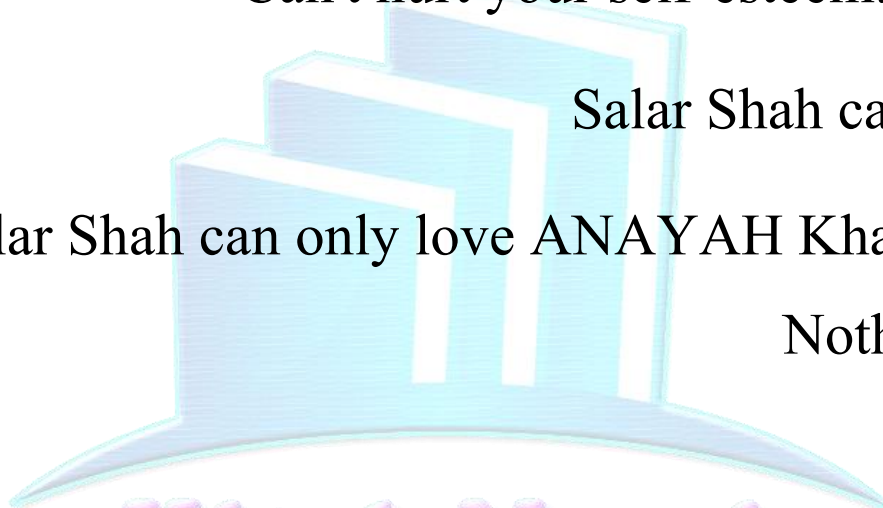
It is not possible for me to see you surrounded by self-torture
...

Can't hurt your self-esteem. Never

Salar Shah cannot do that

Salar Shah can only love ANAYAH Khan, just love.

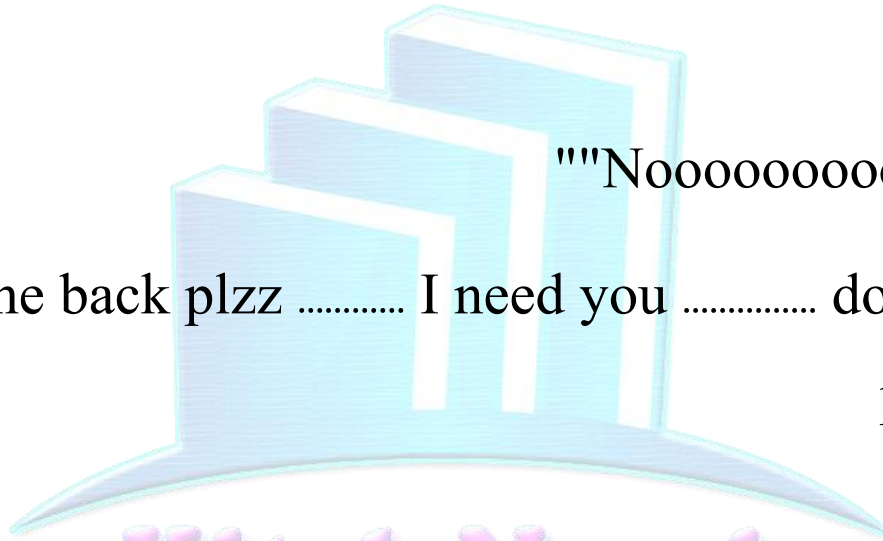
Nothing else....""



اسکے ماتھے سے اپنا ماتھا ٹکائے وہ بھاری بوجھل آواز میں سرگوشی کر گیا۔۔۔ عینا کے لاشعور میں ہلچل ہوئی،،،
شاید دواؤں کا اثر ختم ہو رہا تھا یا پھر اسکے الفاظ کی طاقت تھی کہ جو اسے ہوش کی دنیا میں واپس کھینچ رہی
تھی۔۔۔۔

سالار جلدی سے پیچھا ہٹا تھا۔۔۔ اسے جانا تھا۔۔۔ جانتا تھا کہ جانا آسان نہیں ہے،،، نہایت مشکل ہے لیکن
یہی بہتر تھا۔۔۔۔ اسکے اوپر چادر ٹھیک کرتا اسکے ایک ایک نقش کو آنکھوں میں محفوظ کرتا وہ خاموشی سے نکل
گیا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri



"Noooooooooooo.....

Mama come back plzz I need you don't go
plzzzzzzzzz ""

Kitab Nagri

اسے مدھوشی میں چیتا دیکھ کر فضا جو پاس ہی صوفے پر بیٹھی تھی فوراً اسکی طرف بھاگی۔۔۔ اسکی تکلیف کا اندازہ
اسکے آنسوؤں سے بھرے چہرے سے لگایا جاسکتا تھا۔۔۔۔

اسکے ہاتھوں کو سہلاتی اسے ہوش میں لانے لگی۔۔۔ اگلے ہی لمحے وہ زوردار چیخ سے ہوش کی دنیا میں لوٹی۔۔۔
فضا بے ساختہ ڈر کر پیچھے ہوئی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سینے میں شرابور وہ گہرے گہرے سانس لے رہی تھی۔۔۔۔۔ وہ ٹینس تھی،،، پہلے بھی اسکا نروس بریک ڈاؤن ہو چکا تھا،، اور اب فضا کو اسے ٹینشن سے دور رکھنا تھا لیکن اسے لگ رہا تھا کہ یہ ناممکنات میں سے ایک ہے۔۔۔۔۔ یہ وہ مضبوط لڑکی تھی ہی نہیں بلکہ یہ تو ایک کمزور سی لڑکی لگ رہی تھی۔۔۔۔۔

وہ شخص بھی نجانے کہاں چلا گیا تھا۔۔۔۔۔ جاتے جاتے وہ فضا کو عجیب و غریب وعدے کا پابند کر گیا تھا کہ وہ عینا کو نہ بتائے کہ اسے ہاسپٹل لانے والا کون ہے۔۔۔۔۔ اس بات کی فضا کو کوئی خاص منطق تو سمجھ نہ آئی لیکن وہ اس کے وعدے کا پاس رکھنے کی حامی ضرور بھرگی تھی۔۔۔۔۔

اور اب عینا کی حالت دیکھ کر اسکے ہاتھ پاؤں پھول رہے تھے۔۔۔۔۔ اس سے پہلے وہ ڈاکٹر کو بلانے جاتی اسکی بات پر اسکے قدم تھم گئے۔۔۔۔۔

""فضا آنٹی ماما کو بلائیں،،، مجھے ان سے سوری کرنا ہے،،، میں نے خود نہیں کی تھی سیلیبریٹ،،، وہ تو انہوں نے،،،،،

آپ انہیں کہیں کہ پلیر ڈونٹ ہیٹ می۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں انکی نافرمان بیٹی نہیں ہوں فضا آئی،،،، پلیرا نہیں بتائیں ---- ""

وہ روتے ہوئے ہزیانی سی کیفیت میں بول رہی تھی ----

اسکی بات کی کچھ خاص سمجھ تو نہیں آئی تھی لیکن اسکی قابل رحم حالت دیکھ کر فضا کا ہاتھ اپنے دل تک ضرور گیا
تھا ----

"" Relax Aina..... Don't be tense Meri jaan..... just relax
""

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسکی کمر سہلاتی وہ بمشکل بولی ---- لیکن وہ نفی میں سر ہلاتی اپنے ہاتھ پر لگی ڈرپس اتارنے لگی ----
فضا بروقت اسکا ارادہ بھانپتی اسکے دونوں ہاتھوں کو پکڑ گئی ----

"" Don't do this ""..

Posted On Kitab Nagri

""ماما کو بلائیں""

وہ اپنی پوری ہمت جمع کرتی چیخی۔۔۔ فضا نے بمشکل اپنے آنسو روکے۔۔۔

""ٹھیک ہے بلاتی ہوں،، تم تب تک یہ میڈیسن کھاؤ""

پانی کا گلاس اور گولی اسکے آگے کرتے ہوئے بولی۔۔۔

Kitab Nagri

پاس پڑے ٹیبلٹ کے ڈبے کو ہاتھ میں پکڑتی وہ اگلے ہی لمحے اسے زمین پر پھینک چکی تھی۔۔۔

""آپ مجھے نیند کی گولیاں کیوں دے رہی ہیں۔۔۔۔۔

آپ کیوں نہیں سمجھ رہی کہ ماما نے کہا کہ انہیں میرے وجود سے نفرت ہے مجھ سے نفرت ہے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

She said she hate me ""

بے بسی کی انتہا کو چھوتی وہ بالوں کو مٹھی میں جکڑتی پیچھے ٹیک لگا گئی۔۔۔۔۔ رونے کی وجہ سے اسکا وجود ہلکورے
کھا رہا تھا۔۔۔

فضا کی دھڑکن تھی۔۔۔۔۔ نور پر شدید غصہ آیا۔ اسکا بس نہیں چل رہا تھا کہ نور کا حشر بگاڑ دے جو اسے اس
قدر ذہنی طور پر ٹارچر کر کے سوئزر لینڈ جا چکی تھی۔۔۔۔۔ بے حسی کی انتہا تھی۔۔۔۔۔

""وہ سوئزر لینڈ جا چکی ہے ایک ماہ کیلئے""

فضا کو اپنی آواز کھائی سے آتی محسوس آئی۔۔۔۔۔ عینا کے آنسوؤں کا سلسلہ تھا۔۔۔۔۔ تو کیا وہ نفرت کی انتہا کر
گی تھی۔۔۔ کیا اسکی غلطی اتنی بڑی تھی کہ نور اسے معافی کا موقع دیے بغیر جا چکی تھی۔۔۔۔۔

دل میں گھٹن کا احساس ہوا۔۔۔۔۔ درد تھا کہ بڑھتا ہی جا رہا تھا۔۔۔ ایک ہاتھ سے وہ اپنا سینہ مسلتی اپنے اندر کے
درد کو کم کرنے کی کوشش میں تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

""لیکن وہ ناراض نہیں ہے تم سے،،،، اسے کام تھا،،،، ارجنٹ کانفرنس تھی،،،، میں نے اسے بتایا ہے وہ آجائے گی،،،، ڈونٹ وری""

اسکی حالت دیکھ کر فضا کو اپنی سنگین غلطی کا احساس ہوا تو صفائیاں پیش کرنے لگی۔۔۔ لیکن کوئی فائدہ نہیں تھا،،،، وہ تکیے پر سر گرا کر چھت کو گھورنے لگی۔۔۔۔۔

فضا کی سر توڑ کوششوں کے باوجود بھی اس نے چپ کار وزہ نہ توڑا۔۔۔۔۔ بس چھت کو گھورتی خاموش آنسو بہاتی رہی۔۔۔۔۔ جانتی تھی کہ فضا بہانے بنا رہی ہے۔۔۔۔۔ نور نے نہ آنا تھا نہ آئے گی۔۔۔۔۔



وہ اپنے فلیٹ میں موجود تھا۔۔۔۔۔ صوفے پر نیم دراز وہ اپنی کنپٹیاں سہلارہا تھا۔۔۔۔۔ گھر نہیں گیا تھا،،،، کیونکہ وجدان اور سکندر شاہ کی زیرک نگاہوں سے بچنا آسان کام نہیں تھا۔۔۔۔۔

ذہن کے پردے پر بار بار وہ بکھرا وجود لہرا رہا تھا۔۔۔۔۔ وہ وہاں سے آتو گیا تھا لیکن شاید اپنے وجود کا اہم حصہ وہیں چھوڑ آیا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسکی زندگی اتنی دکھی ہو سکتی ہے سالار شاہ کے لاشعور میں بھی نہیں تھا۔۔۔۔۔ اسے آج اندازہ ہوا تھا کہ ڈاکٹر ہونے کا کوئی فائدہ نہیں تھا۔۔۔ اگر وہ اسکا علاج ہی نہیں کر پایا تھا تو کیا فائدہ ایسی ڈگری کا،،، ایسی قابلیت کا۔۔۔۔۔

لیکن وہ سب کو کیسے سمجھاتا کہ اسکا دل اسے تکلیف میں دیکھ کر ڈوبا جا رہا تھا۔۔۔ اگر اسکا علاج کرتا تو یقیناً درد کے مارے دل پھٹ جاتا۔۔۔۔۔

کی بار اسکا دل چاہا کہ وہ اسکے پاس چلا جائے،،،، جو ہو گا وہ دیکھا جائے گا،،،، لیکن پھر کڑے ضبط کے ساتھ واپس بیٹھ گیا۔۔۔۔۔

فون کی رنگ ٹون سے چونکا۔۔۔ آنکھوں اور منہ کو صاف کر کے سر دسائیں خارج کی۔۔۔ گویا خود کو کمپوز کرنے کی ناکام کوشش کی تھی۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

سکرین پر اپنے ہاسپٹل کا نمبر بلنک ہوتا دیکھ کر فوراً کال پک کی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"" What happened ""

اسکی آواز میں بے چینی محسوس کرتی فضا کے پریشان چہرے پر اطمینان کی لہر دوڑی۔۔۔۔۔
اسکو ساری بات بتا کر وہ فون پر بند کر گئی۔۔۔

دوسری طرف سالار افیت کے نئے دہانے پر آکھڑا۔۔۔۔۔ یہ کیسی صورت حال تھی۔۔۔۔۔ اپنے لب کچلتا وہ سر
ہاتھوں میں گرا گیا۔۔۔۔۔

دماغ نفی کر رہا تھا تو دل کہ رہا تھا کہ جاؤ۔۔۔۔۔ اسے تمہاری ضرورت ہے۔۔۔۔۔ دل اور دماغ کی اس جنگ پر
اسے اپنا سر گھومتا ہوا محسوس ہوا۔۔۔

Kitab Nagri

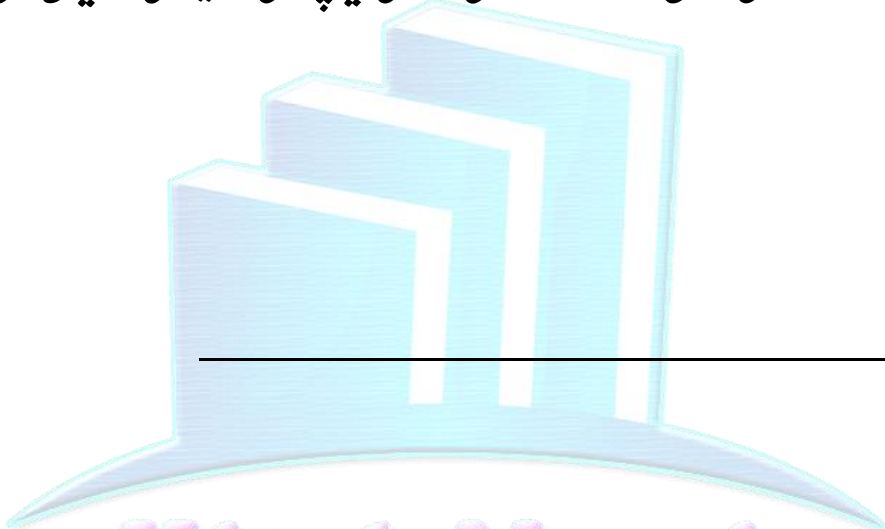
www.kitabnagri.com

ہوٹل کے کمرے میں آتے ہی وہ بیڈ پر گر گئی۔۔۔۔۔ سارا راستہ اسکا دل گھبرا رہا تھا۔۔۔۔۔ وہ نہیں جانتی تھی کہ
اسے اتنی بے چینی کیوں ہو رہی ہے۔۔۔۔۔ لیکن کچھ تو تھا جو غلط تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دکھتے سر کو ہاتھوں سے سہلاتی وہ اپنے بیگ میں پڑی نیند کی گولیاں ڈھونڈنے لگی۔۔۔۔

کی گولیاں لے کر وہ وہیں پر لیٹ کر آنکھیں موند گئی۔۔۔۔ آنکھوں کے سامنے مختلف مناظر لہرانے لگے۔۔۔۔ ہر طرف عینا کی شرارتیں ہی شرارتیں تھیں۔۔۔۔ بھاری ہوتے سر اور نیند سے بند ہوتی آنکھوں کے ساتھ آخری منظر جو اس نے دیکھا تھا وہ عینا کا روتا چہرہ تھا۔۔۔۔ چاہنے کے باوجود بھی وہ آنکھیں نہ کھول سکی۔۔۔۔ دوائیاں اپنا اثر دکھا چکی تھیں۔۔۔۔ آڑھی تر چھی بیڈ پر لیٹی وہ نیند کی وادیوں میں کھوتی چلی گئی تھی۔۔۔۔



""اووووو،،، تم یہاں کیسے۔۔۔۔ کس کی دھلائی کی ہے۔۔۔۔ میں سمجھتا نہیں کونسا مریض ہے جو ایمر جنسی میں ہے۔۔۔۔ اچھا بھلا سویا ہوا تھا،،،، فون کر کے بلوالیا ان نمونوں نے،،،، ان کو کیا پتا تم نے تو فلاحی ادارہ کھولا ہوا ہے،،،، ایسی چھوٹی موٹی چوٹیں تمہارا کچھ نہیں بگاڑ سکتی""

ہاتھ میں میڈیکل فائل پکڑے وہ اسکے بیڈ سے چند قدم کے فاصلے پر کھڑا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آنکھوں میں نیند کا خمار،،،،، بلیک ڈریس پینٹ کے اوپر بلیک شرٹ،،، اور اوپر اوور آل پہنے وہ سادگی میں بھی مردانہ وجاہت کا شاہکار لگ رہا تھا۔۔۔۔۔

لہجہ نارمل رکھنے کی بھرپور کوشش کی گئی تھی۔۔۔۔۔ فضا کمرے میں نہیں تھی۔۔۔۔۔

وہ ہنوز چھت کو گھور رہی تھی۔۔۔۔۔ اسے ایک نظر دیکھ کر واپس رخ موڑ لیا۔۔۔۔۔ سالار کی مسکراہٹ تھی۔۔۔۔۔

اسے بہلانا اتنا بھی آسان نہیں تھا۔۔۔۔۔

دوسری طرف عینا کے ناک سے اسکے پرفیوم کی خوشبو ٹکرائی تو اس کی بے داغ پیشانی پر پر سوچ لکیریں ابھری۔۔۔۔۔

یہ خوشبو تو تھوڑی دیر پہلے بھی کمرے سے آرہی تھی۔۔۔۔۔ دماغ میں اب بھی بے ربط سے جملے گونج رہے تھے۔۔۔۔۔ یوں جیسے کوئی بہت قریب سے اپنی موجودگی اور اہمیت کا احساس دلارہا ہو۔۔۔۔۔

اس سب پر تو اس نے اب غور کیا تھا۔۔۔۔۔

وہ پر سوچ سی دماغ میں تانے بانے ملا رہی تھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"" اپنا منہ کھولنا ---- ""

سالار کی بات پر وہ عجیب نظروں سے اسے دیکھنے لگی۔۔ سالار اس کے تاثرات دیکھتا مبہم سا مسکرایا لیکن جلد سیریس ہو گیا۔۔۔

"" نہیں وہ میں اس لیے کہ رہا تھا کہ تم بول ہی نہیں رہی۔۔۔ کہیں زبان میں کوئی ٹیکنکل فالٹ تو نہیں آگیا ---- ""

وہ ضرورت سے زیادہ بول رہا تھا۔۔۔ لیکن کیوں۔۔۔ عینا محض سوچ سکی۔۔۔ اور نروٹھے پن سے اسے گھور کر رہ گئی۔۔۔

www.kitabnagri.com

"" خیر تم نے میری کال کیوں نہیں پک کی تھی۔۔۔ ""

اسکو ہنوز چپ رکھ کر وہ سرد سانس خارج کرتا دوبارہ پوچھنے لگا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسکے سوال پر عینا کا دل رک سا گیا۔۔۔۔

"کب؟؟؟؟؟"

دھڑکتے دل سے سوال آیا۔۔۔۔ چہرے پر پکڑے جانے کا ڈر تھا۔۔۔۔

سالار کا دل بھی ڈوب کر ابھرا۔۔۔۔۔

"رات کیا تھا۔۔۔۔ وہ تمہیں کوئی چیز پسند تو آتی نہیں ہے،،، تو میں نے سوچا کہ تم سے پوچھ لوں کہ گفٹ کیسا

لگا،،، ورنہ واپس لے لوں۔۔۔۔ کما از کم میرے پیسے تو ضائع نہ ہوں۔۔۔۔"

www.kitabnagri.com

اسکو بغور دیکھتا وہ تفصیلاً بولا۔۔۔۔۔

عینا کا اٹکا سانس بحال ہوا۔۔۔۔۔ دل پر سے بوجھ اتر گیا تھا۔۔۔۔۔ تھوڑی دیر بعد اسکو ہنوز وہیں پر کھڑا دیکھ کر

بے رخی سے بولی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

""جاؤ""

اسکی نظریں خود پر محسوس کر کے وہ کنفیوز ہو رہی تھی۔۔۔

""کیوں""

سامنے والے کی نظریں ہنوز اس پر ٹکی تھیں۔۔۔۔



""فضا آئی""

وہ چیخی۔۔۔ سالار نے فوراً اپنے کانوں پر ہاتھ رکھے۔۔۔۔۔ ورنہ اب تک یقیناً بہرہ ہو چکا ہوتا۔۔۔۔۔

""یہ ہاسپٹل ہے""

Posted On Kitab Nagri

التجایہ انداز میں باور کروایا گیا۔۔۔۔

""تم جاؤ یہاں سے،،،، خدا کا واسطہ ہے تمہیں""

وہ بے بسی سے بولی تو سالار کے چہرے پر درد کے تاثرات ابھرے۔۔۔۔

وہ واقعی نارمل نہیں تھی۔۔۔۔

""یہ میرا اسپٹل ہے،،،، میں کیوں جاؤں،،،، تمہاری وجہ سے نیند خراب کر کے آنا پڑا۔۔۔۔""

Kitab Nagri

کافی دیر بعد اس کا جواب آیا۔۔۔۔ وہ جان بوجھ کر اس سے الجھ رہا تھا۔۔۔۔

عینا کو اس ڈھیٹ انسان پر شدید غصہ آیا جس کا اندازہ سالار کو اسکے چہرے سے بخوبی ہو گیا تھا۔۔۔۔ وہ جتنا اس سے

بھاگ رہی تھی وہ اتنا قریب آ رہا تھا۔۔۔۔ اب تو دل بھی باغی ہو رہا تھا۔۔۔۔ یہ شخص اسے اس کا دکھ بھلا رہا

تھا۔۔۔۔ جو کام فضا نہیں کر پائی تھی،،،، وہ یہ شخص محض دس منٹ میں کر گیا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"تو یہ تمہارے عملے کی کم عقلی ہے،،، تم نا آتے تو میں مرنہ جاتی۔۔۔۔ بد قسمتی سے زندہ ہی ہوں،،، بڑی نوازش آپ کی تشریف آوری کی۔۔۔۔۔"

زندگی سے بے زاریت کی انتہا اسکے لفظوں اور لہجہ دونوں سے صاف نظر آرہی تھی۔۔۔۔

""عشنا""

اندر آتی فضا صدمے سے بولی۔۔۔

سالار تو بس ساکت ساکھڑا سے دیکھ رہا تھا۔۔۔ زندگی سے بھرپور اس لڑکی کو زندگی سے محبت ہی نہیں تھی۔۔۔ سالار کا دل چاہا کہ سامنے پڑی اس لڑکی کے سارے دکھ خود میں سمیٹ لے۔۔۔ وہ جسے اپنی زندگی سمجھ بیٹھا تھا،،، اسے اپنی ہی زندگی عزیز نہیں تھی۔۔۔ سالار کو یکدم گھٹن کا احساس ہوا۔۔۔۔۔ لمبے لمبے سانس لیتا وہ خود کو سنبھالنے لگا۔۔۔

عینا نخوت سے منہ موڑ کر آنکھیں موند گئی۔۔۔ دونوں کو کمرے سے جانے کا صاف اشارہ تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سالار فضا پر ایک نظر ڈال کر باہر نکل گیا۔۔۔۔۔

اسکی خاموشی توڑنے میں وہ کامیاب ہو چکا تھا۔۔۔ اس کا مقصد تھا اسکا دھیان بٹانا،، جو وہ کر چکا تھا۔۔۔ اس کا چہرہ بتا رہا تھا کہ اگر سالار کچھ دیر اور رکتا تو وہ اپنا ضبط کھو بیٹھتی۔۔۔۔

اسکی غیر موجودگی محسوس کرتی وہ یکدم آنکھیں کھول گئی۔۔۔۔ ہر طرف اداسی سی چھا گئی تھی۔۔۔۔ یوں جیسے ماحول ایک دم سوگوار سا ہو گیا تھا۔۔۔۔۔

وہ اپنی ہی حالت پر جھنجھلا گئی۔۔۔۔ اس شخص پر خواہ مخواہ غصہ آیا جو اپنا عادی بنا کر چلا جاتا تھا۔۔۔۔۔ وہ جتنا دور بھاگ رہی تھی،، وہ اس کے اتنا ہی قریب آرہا تھا۔۔۔۔ اسے بے بس کر رہا تھا۔۔۔۔۔ بے بسی کے مارے اسکی آنکھوں میں نمی تیرنے لگی۔۔۔۔



""سوپ""

www.kitabnagri.com

پندرہ منٹ بعد اسکی گھمبیر آواز پر اسے لگا کہ ارد گرد کی ہر شے میں جان آگئی۔۔۔۔ آہستہ سے آنکھیں کھول کر اسے دیکھا جو سوپ کا باؤل لے کر کھڑا اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔۔ عینا کے دل کی دھڑکن تھمی۔۔۔۔۔ ارد گرد رونق سی چھا گئی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"رکھ دو"

نروٹھے پن سے ایک لفظی جواب آیا۔۔۔۔۔

"رکھنا ہوتا تو ہاتھ میں پکڑ کر کھڑا نہ ہوتا۔۔۔"

گویا جتایا گیا تھا۔۔۔۔۔

"کھڑے رہو"

لاپرواہہ سالجہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔



www.kitabnagri.com

"پلیز۔"

آخری حربے کے طور پر التجا کی گئی تھی۔۔۔۔۔ جانتا تھا وہ نہیں مانے گی پھر بھی اپنی سی کوشش تھی۔۔۔۔۔

عینا کے دل نے بیٹ مس کی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

توقع کے برعکس وہ خاموشی سے اٹھنے لگی،،، جب وہ آگے بڑھ کر سہارا دینے لگا لیکن وہ ہاتھ کے اشارے سے منع کر گئی۔۔۔

"میں خود پی لوں گی"

اسکا چہچہ والا ہاتھ ہٹا کر پیچھے کیا۔۔۔



"اوکے،،، بٹ یہ لے لو مجھ سے"

www.kitabnagri.com

اسکی گھوری پر سالار چہچہ واپس باؤل میں رکھتا اسکی طرف بڑھا گیا۔۔۔۔

"میں چلتا ہوں،،، سوپ ختم کر کے فضا آئی میڈیسن دے دے گیس وہ لے لینا۔۔۔ اسکے بعد ریست کر

لینا۔۔۔۔

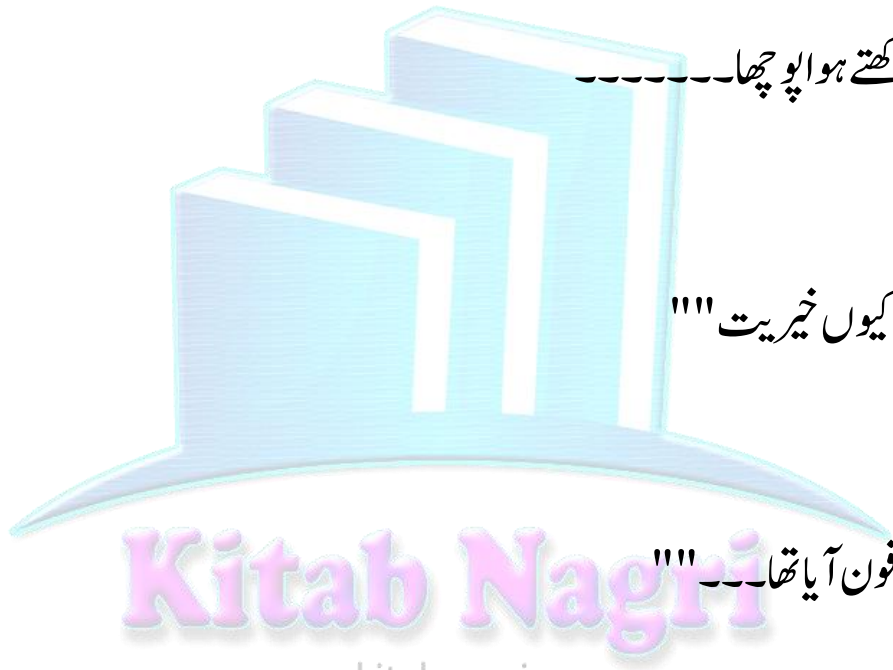
Posted On Kitab Nagri

وہ اپنی چیزیں سمیٹتی ان کیلئے جگہ بنانے لگی۔۔۔۔

""تمہاری ہاؤس جاب میں ختم ہونے میں کتنے دن رہتے ہیں۔۔۔۔""

اسکا سر اپنی گود میں رکھتے ہوا پوچھا۔۔۔۔۔

""ڈیڑھ مہینہ،،،، کیوں خیریت""



""تمہاری پھوپھو کا فون آیا تھا۔۔۔۔""

www.kitabnagri.com

گویا فور آمدے پر آئی۔۔۔۔۔

حیا کا سانس رکا۔۔۔۔۔ دل چاہا کہ ریان کے بارے میں سب بتادے لیکن پھر انکا متوقع رد عمل سوچتی وہ اپنا ارادہ ملتوی کر گئی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ کیسے ان کو بتاتی کہ وہ پہلے ہی کسی کو پسند کرتی ہے،، کسی سے محبت کرتی ہے،،، یہ الفاظ کہتے ہوئے کتنی شرمندگی ہوتی۔۔۔

""کک،، کیا کہ رہی تھی""

جاننے کے باوجود بھی دھڑکتے دل کے ساتھ سوال آیا۔۔۔ شاید معجزہ ہی ہو جائے۔۔۔

""شادی کی تاریخ مانگ رہی تھیں۔۔۔""

Kitab Nagri

حیا آنکھیں میچ گی۔۔۔ داؤد اچھا لڑکا تھا لیکن پھر بھی اب وہ کیسے اس سے شادی کر لیتی جب دل کسی اور کو دے چکی تھی۔۔۔۔۔ دل کی دہلیز پر تو کوئی اور بڑی شان سے براجمان تھا۔۔۔۔۔

""مم،،، مجھے نیند آئی ہے،، کل جلدی جانا ہے،،، باقی باتیں بعد میں کریں گے۔۔۔""

Posted On Kitab Nagri

نظریں چراتے ہوئے اس نے بمشکل اپنا لہجہ نارمل رکھا۔۔۔۔

فریدہ بیگم جہاندیدہ خاتون تھی جان چکی تھیں کہ معاملہ کوئی اور ہے،،،، لیکن کریدنا مناسب نہ سمجھا شاید اسکی طرف سے پہل کا انتظار کرنا زیادہ مناسب سمجھا تھا۔۔۔۔

”شب بخیر“

اسکے ماتھے پر بوسہ دیتی وہ کمرے سے چلی گئیں۔۔۔۔ پیچھے حیا دونوں ہاتھوں میں سر تھامے سخت ٹینشن میں آ گئی۔۔۔۔

جب اور کوئی راستہ نظر نہ آیا تو ریان کو کال ملا دی۔۔۔۔ جو کہ پہلی ہی بیل پر اٹھالی گئی تھی،،، گویا وہ اسی کی کال کے انتظار میں بیٹھا تھا۔۔۔۔

”زہے نصیب،،،، اس وقت ملکہ عالیہ نے خود کال کی ہے غلام کو،،،، سنہرے حروف میں لکھا جائے گا یہ دن۔۔۔۔“

Posted On Kitab Nagri

اسکے شوخ لہجے سے حیا کو اپنی ٹینشن کم ہوتی محسوس ہوئی۔۔۔ ایک بوجھ سا تھا جو دل سے اتر گیا۔۔۔

""وہ کچھ کہنا تھا مجھے۔۔۔""

سارا کانفیڈننس اس کے سامنے ہوا ہو جاتا تھا۔۔۔۔۔

""آہ، ممم، ممم خیریت ہے ڈاکٹر حیا آج آپ کافی رومینٹک موڈ میں لگ رہی ہیں،،،،، اس دن کی طرح آسکتا ہوں میں""



حیا کے گال دھک اٹھے۔۔۔۔۔ اپنی بات کرنا مشکل لگ رہا تھا۔۔۔۔۔

""آپ انکل آنٹی کو کب بھیج رہے ہیں ہمارے گھر""

جلدی سے جملہ مکمل کر کے گھر اسانس لیا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"بے بی،،،، آج مجھے تم ٹھیک نہیں لگ رہی،،،، شادی کیلئے اتنی بے چینی"

اسکی بات کو اب بھی سیریس نہیں لیا گیا تھا۔۔۔۔

"ریان مذاق نہیں ہے،،،، آج پھوپھو پھر آئیں تھیں۔۔۔۔"

جان بوجھ کر جھوٹ بولا تھا تاکہ وہ سیریس لے۔۔۔۔

Kitab Nagri

"واااٹ،،،، وہ پاگل ہیں کیا۔۔۔۔ اپنے اس معمولی کلرک بیٹے کیلئے تمہارا رشتہ لے کر آ جاتی ہیں۔۔۔۔"

زمین آسمان کا فرق ہے تم میں اور اس میں پھر بھی ہر ہفتے ٹپک پڑتی ہیں۔۔۔۔"

ساری شوخی پل بھر میں ختم ہوئی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"یہ تو بچپن سے طے تھا،،،، اور ویسے بھی اچھا خاصا کمالیتا ہے"

"تو تم ایک کام کرو جاؤ اسی سے شادی کر لو۔۔۔"

حیا کہ منہ سے اسکی حمایت سن کر اسے تو مانو آگ ہی لگ گئی تھی۔۔۔

"نہیں میرا وہ مطلب تھوڑی تھا۔۔۔"

تو آپ بھیجیں اپنے ماما بابا کو ہمارے گھر۔۔۔"

Kitab Nagri

"میں تو تمہاری ہاؤس جاب کا ویٹ کر رہا تھا بٹ ڈونٹ وری ماما بابا جیسے ہی انگلینڈ سے آئیں گی،،،، سیدھا ادھر بھیجوں گا"

اسکے وجہہ چہرے پر پریشانی چھا چکی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

البتہ حیا اب مطمئن ہو چکی تھی۔۔۔ جانتی تھی کہ فون پر موجود شخص اس کے سب دکھوں اور پریشانیوں کا رخ اپنی طرف موڑ لے گا۔۔۔۔

"" اچھا اب مجھے سونا ہے کل ملیں گے ""

"" ایسے کیسے ڈاکٹر حیا۔۔۔۔ میں خود سونے والا تھا آپ کی کال پر جاگا،،،، جب تک مجھے نیند نہیں آتی تم مجھ سے باتیں کرو گی۔۔۔ ""



"" لیکن مجھے تو بہت نیند آرہی ہے ""

www.kitabnagri.com

اسکی معصومیت پر سالار گہرا مسکرایا۔۔۔۔

"" ایک طریقہ ہے ""

Posted On Kitab Nagri

""کیا""

فور آسوال آیا،، سالار اسکی جلد بازی پر قہقہہ لگا گیا۔۔۔

وہ جھینپ گئی۔۔۔ گلابی عارض اسکی آواز پر ایک بار پھر دھک اٹھے۔۔۔ دل کی دھڑکنوں میں انتشار برپا

ہوا۔۔۔

"" Say

I love you Rayan.....""



"" I love you Rayan ""
www.kitabnagri.com

بے دھیانی میں وہ اسکے الفاظ دہرا گئی۔۔۔ لیکن جب اپنے الفاظ کا اندازہ ہوا تو فوراً ہر بڑاتے ہوئے فون کاٹ دیا
۔۔۔ دھک دھک کرتے دل کو بمشکل سنبھالتے ہوئے لیٹ گئی۔۔۔ گال ہنوز دھک رہے تھے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دوسری طرف ریان کی لمحے اسکے سحر میں کھویا رہا۔۔۔ یہ بھی ناپتا چلا کہ کب فون بند ہوا۔۔۔۔

اسے ہاسپٹل سے گھر آئے ایک ہفتہ ہو چکا تھا۔۔۔ اب وہ شوخ اور چیخ سی عینا نہیں رہی تھی بلکہ کافی چڑچڑی ہو چکی تھی۔۔۔۔ وجی اور منو تقریباً ہر دوسرے دن آتے اور گھنٹوں اسکے پاس بیٹھے رہتے لیکن نہ تو وہ ان کے ساتھ بحث کرتی نہ ہی وجی کو تنگ کرتی بلکل نارمل انداز میں ان سے باتیں کرتی۔۔۔ وہ دونوں یہ تو نہیں جانتے تھے کہ ہوا کیا ہے لیکن اسکی حالت پر حیران ضرور ہوتے البتہ دونوں میں سے کسی نے کچھ بھی پوچھنے کی غلطی ہر گز نہیں کی تھی۔۔۔۔ مبادا وہ پھر ہی نہ جائے۔۔۔۔ مناہل اور وجدان اب پھول لانا نہ بھولتے تھے کیونکہ پچھلی بار والا واقعہ بھولے نہیں تھے۔۔۔۔ اور یہی وہ وقت ہوتا تھا جب عینا پھولوں کو دیکھ کر گہرا مسکراتی۔۔۔۔

اس ایک ہفتے میں سالار کی فضا سے خاصی جان پہچان ہو چکی تھی۔۔۔ جس کی وجہ سے وہ ہر روز انکے گھر پر موجود ہوتا۔۔۔ بہانہ تو فضا کا ہوتا لیکن اصل وجہ تو صرف فضا اور وہی جانتے تھے۔۔۔۔ یہ بھی فضا کا پلان تھا تا

Posted On Kitab Nagri

کہ عینا کا دل بہل جائے لیکن اس نے بھی قسم کھا رکھی تھی کہ جب تک وہ گھر میں ہو گا وہ کمرے سے باہر قدم نہیں نکالے گی۔۔۔۔۔

لیکن آج تو حد ہی ہو گی تھی۔۔۔۔۔ وہ پچھلے ایک گھنٹے سے نیچے بیٹھا تھا اور اوپر عینا کا جل جل کر بڑا حال تھا۔۔۔۔۔
اسے آج ہاسپٹل جانا تھا چیک اپ کیلئے اور وہ تھا جو جانے کا نام ہی نہیں لے رہا تھا۔۔۔۔۔

جب مزید آدھا گھنٹہ گزرا تو اس کا ضبط جواب دے گیا۔۔۔۔۔ غصے سے پھری وہ تیز تیز قدم اٹھانے لگی،،، جب درد کی ایک شدید لہر اٹھی تو خوا مخواہ اسے کوسنے لگی۔۔۔۔۔

نیچے اسکو مزے سے ٹی وی پر بیٹھا دیکھ کر اسکو تو مانو پتنگے لگ گئے۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

""تم یہاں کیا کر رہے ہو""

بد تمیزی کا عنصر صاف نمایاں تھا لیکن سالار برداشت کر گیا۔۔۔۔۔

""تمہارا انتظارء"

Posted On Kitab Nagri

اسکو ایک نظر دیکھتا وہ جواب دے کر واپس ٹی وی کی طرف متوجہ ہو گیا۔۔۔

اسکی گھمبیر آواز پر ایک پل کیلئے عینا کا تنفس بگڑا۔۔۔

""تمہیں اپنے گھر میں چین کیوں نہیں آتا،،، ہر روز منہ اٹھا کر آ جاتے ہو""

سالار کے اعصاب تنے۔۔۔ عینا ایک پل کیلئے سہمی لیکن پھر یہ سوچتی کہ وہ اپنے گھر میں کھڑی ہے،، دوبارہ جی کڑا کے اسکی عزت افزائی کرنے لگی۔۔۔

Kitab Nagri

سالار ایک جھٹکے سے اٹھتا اسکے سر پر پہنچا۔۔۔ اسکے قریب کھڑا اسکو خونخوار نظروں سے گھورنے لگا۔۔۔

عینا کے چہرے پر خوف کے سائے پھیلنے لگے۔۔۔ اسکی سانسیں اسکے چہرے کو جھلسار ہی تھی۔۔۔ وہ پیچھے مڑنے لگی جب وہ اسکا ارادہ بھانپتا مزید قریب ہوا۔۔۔ فاصلہ تقریباً نہ ہونے کے برابر تھا۔۔۔ وہ آگے کو جھکا تو عینا اپنی آنکھیں میچ گئی۔۔۔

وہ مسکراہٹ ضبط کرتا اپنا منہ اسکے کان کے پاس لے گیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"" پلیز تھوڑی تمیز سے بات کر لیا کرو ""

آہستہ سے سرگوشی نما انداز میں بول کر پیچھے ہٹا تو عینا جھٹکے سے آنکھیں کھول گئی۔۔۔۔
دانت کچکا کر اس سے پہلے وہ اسکا منہ نوچتی،،، فضا کی آمد پر اسکو خونخوار نظروں سے گھور کر رہ گئی۔۔۔

"" عینا میرے سر میں شدید درد ہو رہا ہے،،، اور آج تمہارا اپوائنٹمنٹ بھی ہے،،، اب کیا کریں ""

اپنی آواز میں دنیا جہاں کی معصومیت اور درد سموئے فضا بولی تو سالار کو مسکراہٹ ضبط کرنا نہایت مشکل کام

www.kitabnagri.com

لگا۔۔۔

"" کوئی ضرورت ہی نہیں ہے جانے کی،،، بس گھر میں ہی بینڈج ریموو کر لیں گے۔۔۔ ""

"" ایسے کیسے ضرورت نہیں ہے،،، ہاسپٹل تو جانا ہی پڑے گا ""

Posted On Kitab Nagri

"" فضا آئی،،، آپ کی طبیعت پہلے ہی خراب ہے پھر کبھی چلے جائیں گے۔۔۔ ""

"" ارے سالار ہے نہ،،، اس کے ساتھ چلی جاؤ،،، ویسے بھی اس نے مجھے بتایا ہے کہ دونوں کافی اچھے دوست ہو

""

لفظ دوست پر عینا اسے کچا چبانے والی نظروں سے دیکھنے لگی۔۔۔ سالار سٹپٹا کر ادھر ادھر دیکھنے لگا۔۔۔

"" فضا آئی،،، مجھے "کسی" کا احسان لینا اچھا نہیں لگتا،،، میں ڈرائیور کے ساتھ چلی جاؤ گی۔۔۔ ""

www.kitabnagri.com

لفظ کسی پر خاص طور پر زور دیا گیا یعنی سالار کی دوستی والی خوش فہمی پر پانی پھیرا گیا تھا۔۔۔۔

"" چلو میں ہی چلی جاتی ہوں،،، ڈرائیور کے ساتھ نہیں جانا،،، اور سالار کے ساتھ تم جانا نہیں چاہتی۔۔۔

""

Posted On Kitab Nagri

فضا اپنے سر پر جان بوجھ کر ہاتھ رکھتے ہوئے بال اسکے کورٹ میں ڈال گئی۔۔۔ جانتی تھی کہ اسے تو اب وہ مر کر بھی نہ لے کر جائے،،، لہذا سالار کے ساتھ جانے کی حامی بھر لے گی۔۔۔۔

اور ایسا ہی ہوا وہ سالار کے ساتھ جانے کی حامی بھر گئی۔۔۔۔ لیکن اسے زچ کرنے کا موقع ہاتھ سے جانے نہیں دیا تھا۔۔۔ پہلے تیار ہونے میں اتنی دیر لگائی،،، پھر جان بوجھ کر اپنا ہینڈ بیگ بھی اسے پکڑایا،،، جسے وہ تو خوشی خوشی پکڑ گیا۔۔۔۔

البتہ عینا اپنی ہر کوشش ناکام ہوتا دیکھ کر جل بھن ہی گئی تھی۔۔۔۔

"مجھے تمہارے ہاسپٹل نہیں جانا۔۔۔ کسی اور ہاسپٹل چلو"۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ ہر طرح سے اسکو ذلیل کر چکی تھی لیکن وہ شخص اسکی ہر بات بنا کسی چوں چرا کے مان رہا تھا۔۔۔۔۔ اب وہ اپنی اس حالت پر جھنجھلا گئی تھی۔۔۔۔

"اوکے"

Posted On Kitab Nagri

وہ بناچوں چرا کیے بولا تو عینا کا دل کیا اسکا سر پھاڑ دے۔۔۔۔۔ اپنی خواہش کا گلا گھونٹتی وی باہر دیکھنے لگی۔۔۔۔۔

حیا اپنے کین میں جا رہی تھی،،،، جب کسی نے اسے کھینچ کر دروازہ بند کیا۔۔۔۔۔ اس اچانک افتاد پر ہکا بکا سی آنکھیں پھیلانے سیچویشن سمجھنے کی کوشش میں تھی۔۔۔۔۔

سامنے ریان کو شوخ نظروں سے دیکھتا پا کر دانت کچکچا گی۔۔۔۔۔ جانتی تھی کہنے کا کوئی فائدہ نہیں ہے،،،، سامنے کھڑا شخص اول درجے کا ڈھیٹ انسان ثابت ہوا تھا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

وہ منہ موڑ کر کھڑی ہو گی۔۔۔۔۔ ناراضگی کا واضح اظہار تھا۔۔۔۔۔

""ڈاکٹر حیا وہ جو کل رات کو کہا تھا وہ ریپیٹ کر دیں۔۔۔۔۔""

Posted On Kitab Nagri

وہ لب د باتا سیریس انداز میں بولا،،،، البتہ آنکھوں میں شرارت ناچ رہی تھی۔۔۔

""کک،،،، کیا""

اسکا لہجہ ہمیشہ کی طرح لڑکھڑا گیا۔۔۔

""وہی جو اظہار محبت کیا تھا""

سوچنے کی ایکٹنگ کرتا بولا،،،، تو حیا کا چہرہ پیل بھر میں سرخ ہوا۔۔۔ شرمندگی کے مارے اس سے نظریں تک ملانے سے قاصر تھی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

""مجھے بھوک لگی ہے،،،، ناشتہ بھی نہیں کیا آج""

گویا بات بدلی تھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

""اوہ بھوک تو مجھے بھی لگی ہے،،، تمہیں ناکھالوں""

اس کی بے شرمی پر ایک بار پھر کانوں تک سرخ ہوئی۔۔۔ اسے دھک دے کر پیچھے ہٹا یا۔۔۔ اس سے پہلے وہ باہر نکلتی وہ جلدی سے دروازہ بند کر گیا۔۔۔

""اچھا! سنو تو صحیح۔۔۔

اس ویک اینڈ میں ایک گرینڈ ایونٹ ارنج کر رہا ہوں تو تم اس میں آرہی ہو۔۔۔""



پوچھا نہیں بتایا گیا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

""مم،،، میں،،، کیسے،،، آپ کو پتا ہے اماں نہیں مانیں گی""

کمزور ساعذر پیش کیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

""لو میں اجازت لے لیتا ہوں اپنی ہونے والی ساسوں ماں سے""

""نن،،، نہیں کوئی ضرورت نہیں ہے،،،،،و،،،،،ویسے بھی مجھے پارٹیز وغیرہ پسند نہیں ہے اسلیے میں نہیں آؤں گی""

فور آسے پہلے انکار آیا۔۔۔

""واہ ڈاکٹر حیا واہ،،،،،میں تمہارے لیے ایونٹ آرگنائزر کروا رہا ہوں اور میڈم صاحبہ آنے سے ہی انکار کر رہی ہیں،،،،،صدقے جاؤں آپ کی معصومیت پر۔۔۔۔۔""

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ریان نے اسے شرمندہ کرنے کی کوشش کی تھی،،،،،حیا واقعی اسکی بات پر شرمندہ ہو گئی تھی۔۔۔۔۔

""اوکے لیکن پھر ایونٹ جلدی ختم ہو جانا چاہیے،،،،،اماں اتنی دیر کیلئے کبھی پر میشن نہیں دیں گی۔۔۔۔۔""

Posted On Kitab Nagri

""او کے جان من""

اسکی آوارہ لٹوں کو کانوں کے پیچھے اڑیستے ہوئے وہ گھمبیر لہجے میں بولا۔۔۔۔۔ حیا اپنی لرزتی پلکیں جھپکا گئی۔۔۔۔۔
ریان یک ٹک سائی لمحے اسے دیکھتا رہا۔۔۔۔۔



""مجھے جانا ہے""

وہ آہستہ سے منمنائی۔۔۔۔۔

لیکن وہ ٹس سے مس نہ ہوا۔۔۔۔۔ بس اسے دیکھے جارہا تھا۔۔۔۔۔

""مجھے جانا ہے""

وہ دوبارہ تھوڑا تیز آواز میں بولی۔۔۔۔۔

کچھ بھی کہنے کی بجائے وہ دو قدم پیچھے ہٹا۔۔۔۔۔ حیا موقع پاتی فوراً سے پہلے باہر کی طرف بھاگی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پچھے ریاں اپنی بے خودی پر جی بھر کے نجل ہوا۔۔۔

اج وہ پورے سات دن بعد کالج آئی تھی۔۔۔ زخم ابھی پوری طرح سے مند مل نہیں ہوئے تھے اسلیے آہستہ
آہستہ چل رہی تھی۔۔۔۔

راستے میں ہر کوئی رک رک کر اسکی طبیعت کا پوچھ رہا تھا۔۔۔۔۔ اسے لگا کہ جیسے لوگ اسکے مذاق بنا رہے
ہیں۔۔۔۔ انکا عام سالجہ بھی اسے نجانے کیوں طنزیہ سالگ رہا تھا۔۔۔۔۔ لوگوں کے سوال اسے اپنا مذاق اڑاتے
محسوس ہو رہے تھے۔۔۔۔۔ بیگ پر گرفت مضبوط ہوئی۔۔۔۔۔ پاؤں میں درد کو انور کرتی وہ تیز تیز قدم اٹھانے
لگی۔۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

"عینا پاگل ہو،،، اتنا تیز کیوں چل رہی ہو"

Posted On Kitab Nagri

مناہل اسکو دور سے آتا دیکھ کر بھاگتی بھاگتی اس تک پہنچی۔۔۔۔

""ہاں ٹھیک ہوں میں""

ماتھے پر آیا پسینہ صاف کرتی وہ غائب دماغی سے بولی۔۔۔۔

""آج پہلے دو لیکچرز فری ہیں،،،، آؤ کیفے چل کر بیٹھتے ہیں""



""ہممم""

www.kitabnagri.com

وہ غائب دماغی سے اسکے ساتھ کھینچتی چلی گئی تھی۔۔۔۔۔ البتہ ذہن میں ابھی بھی لوگوں کے سوال اور نور کے الفاظ گڈ مڈ ہو رہے تھے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

”تمہیں لگتا ہے یہ کام کرے گا،،، یا وہ مان جائے گی“

”انشا اللہ،،، مجھے خود پر بھروسہ ہے،،،“

لیکن آپ نے میری بہت مدد کی ہے،،،“

I will always be thankful to you ”

”اسے تم جیسا شخص کہیں نہیں ملے گا“

Kitab Nagri

فضا اسکو دیکھتی ہوئی دل سے بولی۔۔۔ وہ جو نظریں جھکائے کھڑا تھا اسکی بات پر مبہم سا مسکرا دیا۔۔۔

”مجھے لگتا ہے کہ مجھے اس جیسی لڑکی کہیں نہیں ملے گی“

Posted On Kitab Nagri

فضا محض مسکرا دی۔۔۔۔

""تو میں چلتا ہوں۔۔۔۔ ورنہ مجھے یہاں دیکھ کر محترمہ کا پاراہائی ہو جائے گا۔۔۔ اور میری نیا پار ہونے سے پہلے ہی کہیں ڈوب نہ جائے۔۔۔۔""

وہ شرارتی انداز میں بول کر جانے لگا۔۔۔۔

""تم اسے پک کرنے جاسکتے ہو،،، ڈرائیور گھر نہیں ہے ویسے بھی""

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

فضا سے پیچھے سے ہانک لگائی۔۔۔۔

سالار کے دل میں تو خوشی کے مارے لڑوں پھوٹنے لگے۔۔۔۔

""آپ کی بات کیسے ٹال سکتا ہوں""

Posted On Kitab Nagri

پیچھے پلٹ کر معصوم منہ بنا کر بولا گیا۔۔۔۔

""واقعی ایسا ہے کیا""

وہ جانچتی نظروں سے اسے دیکھنے لگی۔۔۔۔

""ہاں نا""

یہ کہ کروہ رکا نہیں بلکہ تقریباً بھاگتے ہوئے گیا تھا۔۔۔۔۔ ویسے بھی کالج بند ہونے میں محض بیس منٹ رہ گئے تھے اور وہ لیٹ نہیں ہونا چاہتا تھا۔۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

عینا جیسے ہی باہر نکلی اسے گاڑی کے ساتھ ٹیک لگائے کھڑا دیکھ کر خوشگوار حیرت ہوئی۔۔۔۔۔ اسے دیکھ کر ہر بار اسکا موڈ ایسے ہی فریش ہو جاتا تھا۔۔۔ لیکن لڑکیوں کی نظریں اس پر جمی دیکھ کر اسے شدید جیلیسی کا احساس ہوا۔۔۔۔۔

وہ بلیو جینز اور بلیو جیکٹ میں لگ ہی اتنا حسین رہا تھا کہ اسے دیکھ کر وہ بے اختیار نظریں پھیر گئی۔۔۔۔۔ وہ نہیں چاہتی تھی کہ اسے اسکی ہی نظر لگ جائے۔۔۔۔۔

آہستہ آہستہ وہ اس تک جانے لگی لیکن وہ اس سے پہلے ہی اس تک پہنچا تھا۔۔۔۔۔

اسکے ہاتھ سے بکس اور بیگ پکڑا،،،، کی لڑکیوں نے رشک سے اسے دیکھا وہ خوا مخواہ مغرور سی ہو گئی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"" تمہیں کون سا کیڑا کاٹتا ہے جو بار بار میرے پیچھے آ جاتے ہو،،، کوئی کام و ام نہیں ہے کیا۔۔۔ ""

بظاہر تو وہ مسکرا رہی تھی لیکن انداز صاف بیستی والا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مسکرا نے کامقصد ان لڑکیوں کو یہ دکھانا تھا کہ اس پر نظر نہ ڈالیں کیونکہ وہ عینا کا ہے۔۔۔۔ اور ایسا ہی ہوا گلے ہی لمحے وہاں سے لڑکیوں کا رش کم ہونے لگا۔۔۔۔

"نہیں آج کوئی کام تھا تم سے"

اسکا لہجہ انور کر کے مخصوص دھیمے لہجے میں بولا۔۔۔۔

"کیا کام ہے"



www.kitabnagri.com

وہ گاڑی میں بیٹھتی ہوئی بولی۔۔۔۔

"بتانا ہوں،،، صبر کرو"

اور عینا کا دل کیا اسکا منہ نوچ لے جو خوا مخواہ سسپینس بڑھا رہا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

""بتاؤ""

اسکو گھورتے ہوئے غصے سے کہا۔۔۔۔

""اوکے تم میری دوست ہو تو میں نے سوچا تم سے مشورہ کر لوں""

وہ محض آنکھیں گھما گئی،،، جیسے یہ خواہ مخواہ کی تمہید کچھ خاص پسند نہیں آئی تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

""تو بات یہ ہے کہ

I am in love with someone

اب اسے بتانا ہے کیسے بتاؤں۔۔۔۔""

Posted On Kitab Nagri

وہ اس سے مشورہ مانگنے کی غرض سے پوچھنے لگا تاکہ وہی مشورہ اس پر فو لو کرے۔

اسکی بات سن کر عینا کی سانسیں تھمی۔۔۔۔۔ دل کی دنیا میں شدید ٹوٹ پھوٹ ہوئی۔۔۔۔۔ ساتھ بیٹھے وجود کو کسی اور سے محبت تھی اور وہ خواہ مخواہ اسے اپنی دل کی دہلیز پر براجمان کر چکی تھی۔۔۔۔۔

اسے محبت ہوگی تھی سالار سکندر شاہ سے،،،،۔ جو اقرار پچھلے دو ہفتوں میں کبھی نہیں کیا تھا وہ اب کر رہی تھی۔۔۔۔ وہ کسی اور سے محبت کرتا تھا یہ خیال اسکے لئے سو حان روح ثابت ہو رہا تھا۔۔۔۔

تو کیا وہ سب صرف دوستی کے ناطے کر رہا تھا۔۔۔ اور پھر دل سے جو جواب آیا اس کا دل کیا اس دل کو چاک کر کے پھینک ڈالے۔۔۔ کیا اس کی زندگی میں کسی کی محبت نہیں لکھی تھی۔۔۔ وہ جس سے بھی محبت کرتی تھی وہ کیوں اس سے بر رخی برتا تھا۔۔۔ اپنا وجود بے کار اور بے معنی سا لگنے لگا۔۔۔ دل میں گھٹن کا احساس ہونے لگا۔۔۔ آنکھوں میں آئے پانی کو بمشکل اندر دھکیلا،،،، وہ نور نہیں تھا جس کے سامنے وہ اپنے جذبات کا اظہار کرتی،،، بے شک اس سے محبت ہو گی تھی،،، لیکن وہ اتنی بے مول تو نہیں کہ خود اس سے اپنی محبت کی بھیک مانگتی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کھڑکی کی طرف منہ کر کے وہ شیشہ کھول گئی۔۔۔
لبے لبے سانس لے کر گھٹن کم کرنے کی کوشش کی تھی۔۔۔۔

""میں کچھ کہ رہا ہوں""

اسکو خاموش دیکھ کر دوبارہ پوچھا۔۔۔

""اگر تم تھوڑی دیر اپنا منہ بند رکھو تو تمہاری بہت مہربانی ہوگی۔۔۔۔""

Kitab Nagri

اسکی آواز نجانے کیوں رندھ گئی۔۔۔۔ اسے خواہ مخواہ رونا آ رہا تھا۔۔۔۔۔

سالار محض اسکے رویہ کو سوچ سکا۔۔۔۔ تھوڑی دیر پہلے تک تو ٹھیک تھا سب تو اب اسے کیا ہوا تھا۔۔۔۔۔ اسکا
منہ دوسری طرف ہونے کے باعث وہ اسکے چہرے کے تاثرات دیکھنے سے قاصر تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

باقی کاراستہ خاموشی میں کٹا،،، عینا باہر دیکھتی اپنی بے مقصد زندگی سوچنے لگی۔۔۔۔

جبکہ سالار کا سارا دھیان ڈرائورنگ پر تھا۔۔ البتہ سوچوں کا مرکز صرف اور صرف ساتھ بیٹھی لڑکی تھی۔۔۔۔۔

""ہادیہ تمہیں پتا ہے ریان میرے لیے گرینڈ ایونٹ اور گنائز کروارہے ہیں۔۔۔ پورا اسٹاف انویٹڈ ہے،،، اور تو اور اسکے پیرنٹس بھی آنے والے ہیں میرے گھر""

وہ آکسائیڈ سی اسے بتا رہی تھی۔۔۔۔۔ یہ کوئی نئی بات نہیں تھی۔۔۔۔۔ حیا پر ہر بات ہادیہ کو بتانا تو جیسے فرض تھا۔۔۔ اس کا خیال تھا کہ اگر بندہ بیسٹ فرینڈ کو اپنے دل کی بات نہ بتا سکے تو کیا فائدہ ایسی دوستی کا۔۔۔۔

""اووہ واقعی،،، مبارک ہو میری جان""

Posted On Kitab Nagri

وہ خوشی سے بولی۔۔۔ حیا لفظ جان پر جھینپ گی۔۔۔۔

""مطلب کے اب ہماری شرمیلی دوست کچھ دنوں تک ہماری نہیں رہے گی۔""

""کیوں میں کونسا کہیں جا رہی ہوں""

صدا کی معصوم،،، فور آجیرانی سے بولی۔۔۔۔

""ارے الووو،،، پیامن بھانے والی ہیں اب تو آپ،،،،، ہم کہاں یاد رہیں گیں آپ کو،،،،، آپ تو پرائی ہی ہو

جائیں گی۔۔۔۔""

www.kitabnagri.com

ایک شرمیلی مسکان نے حیا کے ہونٹوں کا احاطہ کیا۔۔۔ یہ احساس ہی روح کر سرشار کر رہا تھا کہ وہ شخص اسکا ہو جائے گا۔۔۔ وہ اسے استحقاق سے اپنا کہے گی۔۔۔ اس کے وجود پر صرف اور صرف اسکا حق ہو گا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

عینا بمشکل خود پر قابو پاتی کمرے کی طرف جانے لگی۔۔۔ ملازمہ کو کہ دیا تھا کہ وہ سونا چاہتی ہے اسے کوئی نہ اٹھائے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ وہ بھی حکم کی غلام تھی اس لیے بغیر کچھ پوچھے اقرار میں سر ہلا گئی۔۔۔۔۔

بوجھل دل اور بوجھل قدموں کے ساتھ کمرے میں داخل ہوئی تو پورے کمرے کو اندھیرے میں ڈوبا دیکھ کر حیران ہوئی۔۔۔۔ سوئچ بورڈ ڈھونڈ کر جیسے ہی لائٹ آن کی اسے لگا کہ نجانے وہ اپنے کمرے میں نہیں کسی پھولوں سے بھرے باغ میں آگئی ہو۔۔۔۔

جگہ جگہ بکھری پھولوں کی پتیاں،،،،، چھت اور زمین کے درمیان اڑتے غبارے،،،،، جگہ جگہ اسکی تصویریں،،،،، اسے کہیں سے بھی یہ اپنا کمرہ نہیں لگ رہا تھا۔۔۔۔۔ پھولوں کی دلفریب خوشبو کو اپنے اندر اتارتی وہ فضا کے اس پلان پر واقعی خوش ہو گئی تھی۔۔۔۔۔ دل کا درد ہنوز برقرار تھا لیکن اتنا ضرور ہوا تھا کہ اس کا دل تھوڑی دیر کیلئے بہل گیا تھا۔۔۔۔۔

اس سے پہلے کہ وہ فضا کو تھینکس کہنے جاتی دیوار پر لٹکے دل نما کارڈ کو دیکھ کر ٹھٹکی۔۔۔۔۔

پرسوج سے انداز میں کھولاتو مخصوص ہینڈ رائٹنگ کو دیکھ کر دل کی دھڑکن تھمی۔۔۔۔۔

لیکن پھر یہ سوچ کر دل کو کسی بھی خوش فہمی سے نکالا کہ ہو سکتا ہے کہ اس نے دوستی کے ناطے اسکے ٹھیک ہونے کی خوشی میں یہ سب کیا ہو۔۔۔۔۔

ایک دم چہرے پر اداسی چھا گئی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تجسس کے مارے کھولا تو ایک ایک لفظ کو پڑھ کر آنکھیں پھیلنے لگی۔۔۔۔۔ حیرت کے مارے منہ کھلا کا کھلا رہ گیا۔۔۔۔۔

جب یقین نہ آیا تو ٹیبل پر پڑے گلاس سے پانی کے چھینٹے منہ پر مارے اور دوبارہ پڑھا۔۔۔۔۔

'''جانتا ہوں کافی عجیب طریقہ ہے،،،،،، لیکن اگر منہ پر اظہار محبت کرنے کا سوچتا تو شاید زندگی بھر نہ کر پاتا۔۔۔۔۔ شاید نہیں یقیناً ڈر لگتا ہے مجھے تم سے۔۔۔۔۔ اس سے بھی زیادہ تمہارے انکار سے۔۔۔۔۔

یہ بڑے بڑے ڈائلاگ نہیں آتے مجھے،،،،، اور اس سلسلے میں گوگل بھی میری کوئی مدد نہ کر سکا،،،،،

لیکن خیر ہے،، فرسٹ ایکسپیرینس ہے اگلی بار سیکھ جاؤں گا۔۔۔۔۔

لیکن اگلی بار بھی تم سے ہی اظہار محبت کروں گا اگر خدا خواستہ اس دفعہ تم نے انکار کر دیا تو۔۔۔۔۔

لو میں بھی کتنا بے وقوف ہوں،،، تم سے اظہارِ محبت تو کیا ہی نہیں۔۔۔۔۔

Sooo

Pretty Lady I salaar shah madly loves you..... but I think
these words are not enough to express my love.....

Posted On Kitab Nagri

Since the moment we met in the mall my heart was taken
away.....

I have forgotten what was the life before I met you.....

There is lot much to say lady,,,,,,, but I don't have
words.....

You are the reason for smile on my face . Today, I am asking
you to put it there forever

Will you marry me ????? ""

www.kitabnagri.com

وہ پاگلوں کی طرح بار بار پڑھ رہی تھی۔۔۔۔۔ دل سے ایک بوجھ اتر گیا تھا۔۔۔۔۔ دعائیں اتنی جلدی بھی پوری
ہوتی ہیں اس نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تشکر کا احساس تھا کہ کی آنسو اسکے گالوں پر بہنے لگے۔۔۔۔۔ وہ ہنوز بے یقین سی اس کاغذ کو مضبوطی سے پکڑے ہوئے تھی جیسے اگر یہ الفاظ کھو گئے تو وہ اسے بھی کھو دے گی۔۔۔۔۔

تیزی سے آنسو صاف کر کے اسے فون ملایا،،،،، جو اس سب کی وجہ تھا۔۔۔ تھوڑی دیر پہلے اسے جتنی گالیوں سے نواز چکی تھی اب اتنا ہی خود پر غصہ آرہا تھا۔۔۔ اسکا کُترنگ انداز،،، اسکا ہر بات پر فضول بحث کرنا،،، ہر بات پر اسے صحیح کہنا،،، ہر روز اس کیلئے آنا اور اس سے نہ ملنے کے باوجود بیٹھے رہنا،،، ہاسپٹل میں اسکا خیال رکھنا یہ سب محبت ہی تو تھی۔۔۔۔۔ اپنی بے وقوفی پر خود کو کو سا بھی کہ کیوں پہلے سمجھ نہیں پائی۔۔۔

فون پہلی ہی بیل پر اٹھا یا عینا اسکی جلد بازی پر مسکراہٹ ضبط کر گئی۔۔۔۔۔ اسکی طرف سے خاموشی تھی جیسے وہ اسکا جواب چاہتا ہو۔۔۔ فون کے سپیکر سے اسکی سانسوں کی آواز گونج رہی تھی۔۔۔۔۔

عینا نے اپنی اکسائٹمنٹ پر بمشکل قابو پایا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"میرا بیگ کہاں ہے"

دو ٹوک انداز میں سوال آیا۔۔

سالار نے کان سے فون ہٹا کر حیرت سے دیکھا۔۔۔۔ وہ کیا ایکسپیکٹ کر رہا تھا اور وہ کیا پوچھ رہی تھی۔۔۔۔

"گارڈ کو دے دیا تھا۔۔۔"



لہجے میں حیرانی واضح تھی۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

"ہممم ٹھیک ہے"

بے زاریت سے جواب آیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"" تمہیں کچھ کہنا نہیں تھا۔۔۔ ""

عینا نے ارد گرد دیکھتے ہوئے بمشکل مسکراہٹ روکی۔۔۔

"" کیوں،،، میں نے کیا کہنا تھا۔۔۔ ""

سوال کے بدلے سوال آیا۔۔۔

"" ہاں،،، نہیں میرا مطلب ہے کہ ٹھیک ہے،،، بس بیگ کا ہی تو پوچھنا تھا تمہیں۔۔۔ ""

www.kitabnagri.com

وہ کنفیوز سا اس سے بات کر رہا تھا۔۔۔ وہ خود بھی نہیں جانتا تھا کہ وہ بول کیا رہا ہے۔۔۔ اتنا کنفیوز تو وہ کبھی انٹرویو پینل کے سامنے نہیں ہوا تھا۔۔۔۔۔

"" اچھا! سنو ""

Posted On Kitab Nagri

سالار سیدھا ہو کر بیٹھا،،،،، کہ شاید اب اسکا متوقع جواب مل جائے۔۔۔

""ہاں جی سناؤ""

""آج فضا آنٹی نے میرے لیا اتنا اچھا سر پر انز پلین کیا،،، پتا ہے پورا روم اتنا اچھا ڈیکوریٹ کیا تھا۔۔۔۔۔""

وہ آکسائیٹڈ سی اسے بتانے لگی۔۔۔ سالار کا منہ کھل گیا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com ""وہ میں نے کیا ہے انہوں نے نہیں""

صد مے کے مارے بولا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"تم نے"

لہجے میں دنیا جہاں کی حیرانی تھی۔۔۔۔

"تمہیں وہ کارڈ نہیں ملا کیا"

حیرت سے بھرپور سوال آیا۔۔۔

"کونسا کارڈ"



www.kitabnagri.com معصومیت کے سارے ریکارڈ ٹوٹے تھے۔۔۔۔

"نہیں ملا کیا"

Posted On Kitab Nagri

اسکی آواز میں مایوسی صاف واضح تھی۔۔۔

""کیوں کیا تھا اس میں""

چہرے پر مسکراہٹ رقصاں تھی۔۔۔ وہ اسکے منہ سے سننا چاہتی تھی۔۔۔

""اتنا اچھا لولیٹر لکھا تھا پتا نہیں تمہیں کیوں نہیں ملا""

اسکی آواز میں مایوسی تھی۔۔۔



www.kitabnagri.com

""کس کو لکھا لولیٹر""

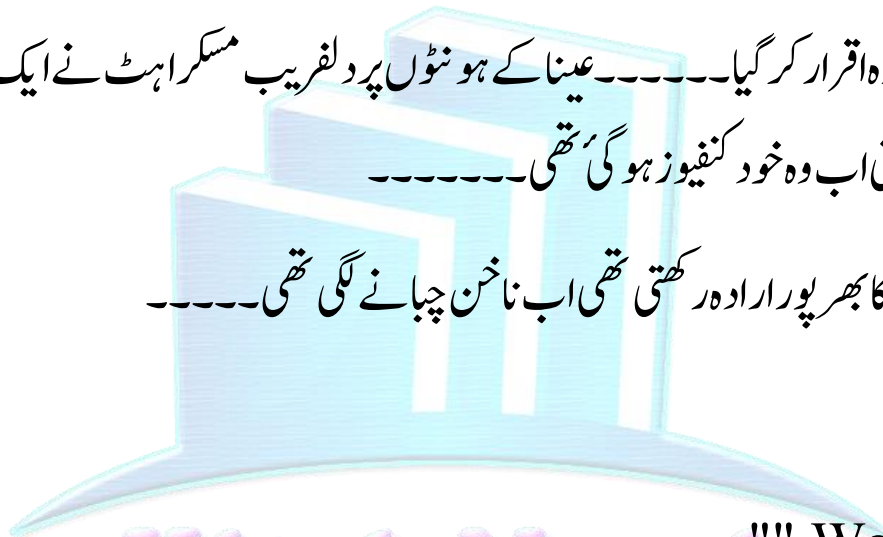
وہ اب بھی اپنے مطلب کی بات نہیں سن پائی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"" to you Obviously

Bcz I am in love with you ""

وہ مدھم لہجے میں دوبارہ اقرار کر گیا۔۔۔۔۔ عینا کے ہونٹوں پر دلفریب مسکراہٹ نے ایک بار پھر احاطہ کیا۔۔۔۔۔ ہونٹ کچلتی اب وہ خود کنفیوز ہو گئی تھی۔۔۔۔۔
وہ جو اسے تنگ کرنے کا بھرپور ارادہ رکھتی تھی اب ناخن چبانے لگی تھی۔۔۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"" Wait wait wait

Did you played with me ""

اسے اب پوری بات سمجھ آئی تھی۔۔۔۔۔ اور اگلے ہی لمحہ ایک جان لیوا تہقہہ گونجا۔۔۔۔۔ فون عینا کے ہاتھ سے چھوٹے چھوٹے بچا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دل کی دھڑکنوں میں انتشار برپا ہوا۔۔۔۔۔

''' Yess '''

ساری شوخی ہوا ہوی تھی۔۔۔ اسکا دم ہم لہجہ سالار کو بمشکل سنائی دیا۔۔۔۔۔

"" Your blushing ,,,, your smile,,,, and your silence means

it's yess ,,,,,

Right ?? ""

www.kitabnagri.com

خوشی سے کھنکٹی آواز عینا کو اپنا وجود اہم لگنے لگا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

کافی دیر جواب نہ آیا۔۔۔۔۔ وہ جواب جان گیا تھا لیکن اب تنگ کرنے کی باری اسکی تھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"" It's ok if you are not agreed,,,,,, ""

لجہ دکھ بھرا تھا۔۔۔۔۔ عینا کی بیٹ مس ہوئی۔۔۔۔۔



"" ایسا کب کہا میں نے ""

"" تو ہاں بھی تو نہیں کی ""

دکھ ہنوز قائم تھا۔۔۔۔۔

"" لڑکی کی خاموشی ہاں ہی ہوتی ہے،،،، اور میں تمہیں بھی سمجھ گی ہوں جو تم سننا چاہتے ہو،،،، بچو وووو ""

"" یہ چیٹنگ ہے ""

Posted On Kitab Nagri

وہ منمنایا۔۔۔۔۔

"" My dear one,,,,,,,,, Everything is fair in love and war ""



لہجے میں دنیا جہاں کی محبت،،،،، تمیز،،،،، اور مٹھاس سموئے کہتی وہ کھٹاک سے فون کر گئی۔۔۔۔۔

"" یاہوووووو ""

اسے لگ رہا تھا کہ نجانے کتنا بڑا معرکہ سر کر لیا ہو۔۔۔۔۔ ورنہ اس سر پھری لڑکی سے اظہار محبت کرنا آسان تھوڑی تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ تو اسکے بیمار ہونے کی وجہ سے یہ سب آسان ہوا اور نہ تو سالار کو لگا تھا کہ پرانے زمانے کی ہیروئن کی طرح وہ لڑکا ہو کر بھی خاموش محبت کرتا رہے گا۔۔۔۔۔۔۔۔



""مبارک ہو بھائی""

سالار جو پہلے ہی خوش تھا وجدان کو سامنے دیکھ کر دوڑا اسکے گلے لگا۔۔۔۔۔۔۔۔

""تھینکس میرے بھائی۔۔۔۔۔۔۔۔ آج میں واقعی بہت خوش ہوں""

خوشی اسکے لہجے سے صاف واضح تھی۔۔۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تب جب وہ آئی سی یو میں تھی اور آپ کسی میل ڈاکٹر کو اندر نہیں جانے دے رہے تھے۔۔۔

تب جب آپ نے اسکے سامنے یہ پروف کیا کہ اسکو ہاسپٹل آپ نہیں لائے۔۔۔۔

تب جب آپ روز اسکے گھر جاتے تھے یہ الگ بات ہے وہ آپ سے ملتی نہیں تھی۔۔۔

تب جب آپ تھوڑی دیر پہلے اس سے بات کر کے خوشی سے ناچ رہے تھے۔۔۔۔۔

اسکے ایک ایک لفظ پر سالار کا منہ کھل گیا۔۔۔ اتنی انفورمیشن تو شاید نیٹیلیجنس والے بھی نہ نکلوا پاتے جتنی اسکے پاس تھی۔۔۔۔ کچھ بچا ہی نہیں تھا کہنے کو۔۔۔ سالار کا بس نہیں چل رہا تھا اسے اوپر کی سیر کروادے لیکن پھر یہ سوچ کر کڑوا گھونٹ بھر گیا کہ وہ اسکا بھائی ہے۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

""تم،،، تم نے مجھ پر نظر رکھی ہوئی ہے کیا""

""قسم میری معصومیت کی،،، میں بھلا ایسا کر سکتا ہوں کیا۔۔۔۔""

وجدان مزے سے ٹانگیں ہلاتا اسکو غصے سے لال پیلا ہوتا دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"" نکلو میرے کمرے سے ""

سالار کو اور کچھ سمجھ نہ آیا تو چیخا۔۔۔

"" ہاں بھی،،،، نئی کمرے والی جو ڈھونڈ لی ہے،،،، ہمیں تھوڑی آنے دیں گیں آپ یہاں،،،، مجھے ایک نظر اس کمرے کے در و دیوار دیکھ لینے دے میرے بھائی،،،، مجھے دیکھ لینے دے،،،، کچھ دنوں تک میرا یہاں داخلہ بند ہو جائے گا ""

وجدان پرانی فلموں کی ہیروئن کی طرح ماتھے پر ہاتھ رکھے خالص جذباتی انداز میں بول رہا تھا۔۔۔۔۔ لیکن سالار کو کڑے تیوروں کے ساتھ خود کی طرف بڑھتا دیکھ کر فوراً باہر کی طرف بھاگا۔۔۔

"" عشق اور مشق چھپائے نہیں چھپتا میرے بھائی۔۔۔۔ ""

Posted On Kitab Nagri

جاتے جاتے وہ ہانک لگانا نہیں بھولا تھا۔۔۔

سالار اسکو گالیوں سے نوازتا دروازہ لاک کرنے لگا مبادا وہ دوبارہ چراغ کے جن کی طرح حاضر نہ ہو
جائے۔۔۔۔۔

رات کے بارے بچے وہ بھٹکی روح کی طرح گھر میں گھوم رہی تھی۔۔۔۔۔ آہستہ آہستہ قدم اٹھاتی وہ کسی کمرے
کی طرف جارہی تھی۔۔۔۔۔ قدموں کی چاپ بمشکل سنائی دے رہی تھی۔۔۔۔۔
اپنے نائٹ سوٹ کی پاکٹ سے چابی نکال کر وہ دروازہ کھولنے لگی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

""سوری اللہ جی،،، کسی کی پرائیویسی خراب کرنے کیلئے،،، بٹ کوئی اور آپشن بھی تو نہیں ہے""

دروازہ کھولنے سے پہلے وہ معصومیت سے اپنا ہمیشہ والا ڈائیلاگ دہرا گئی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آہستہ سے کلک کی آواز سے دروازہ کھولا۔۔۔۔۔ کمرے میں گہرا اندھیرا تھا۔۔۔۔۔ نائٹ بلب کی مدھم روشنی میں بیڈ پر لیٹا وجود واضح دکھائی دے رہا تھا۔۔۔۔۔

آہستہ سے موبائل اٹھایا اور اسی احتیاط کے ساتھ واپس کی۔۔۔۔۔ باہر نکلتے ہی گہرا سانس لیا جیسے نجانے کتنا بڑا کارنامہ سرانجام دیا ہو،،،،، یا بال بال بچی ہو۔۔۔۔۔

مخصوص پاسورڈ سے اگلے ہی لمحے فون انلاک ہوا تھا۔۔۔۔۔

نمبر ڈائل کر کے کان کو لگایا۔۔۔۔۔ جب سے نور سوئٹزر لینڈ کی تھی،،،،، یہ عینا کاروبار کا معمول تھا۔۔۔۔۔ شروع شروع میں پاؤں میں شدید تکلیف کے باوجود بھی وہ ایسے ہی کرتی تھی۔۔۔۔۔

ہر روز جب فضا کے سونے کا یقین ہو جاتا تو وہ یونہی اسکا فون لے کر نور کو کالز ملاتی۔۔۔۔۔ وہ جانتی تھی کہ اسکا نمبر نور کبھی اٹینڈ نہیں کریں گی۔۔۔۔۔ لیکن آج تک نور نے فضا کے نمبر سے بھی کال اٹینڈ نہیں کی تھی۔۔۔۔۔

کیونکہ وہ بھی جانتی تھی کہ فضا نہ تو اتنی رات تک جاگ سکتی ہے اور نہ ہی اسے کال کر سکتی ہے۔۔۔۔۔ نور یہ بھی جانتی تھی کہ کال کرنے والا وجود کون ہے،،،،، لیکن احساس شرمندگی تھا یا کیا وہ فون کو اپنے سامنے بچتا دیکھتی رہتی،،،،، لیکن اسکی کال اٹھانے کی کبھی ہمت ہی نہیں ہوئی تھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ابھی دو بیلز ہی گئیں تھی کہ فون آنسر کر لیا گیا۔۔۔۔۔

عینا کو یقین نا آیا فون کان سے ہٹا کر دیکھا جہاں چند سیکنڈز کی کال ڈیوریشن شو ہو رہی تھی۔۔۔۔۔ پھر مسکرا کر واپس کان کو لگا لیا۔۔۔

دونوں طرف خاموشی تھی۔۔۔۔۔ شاید کہنے کیلئے کچھ تھا ہی نہیں۔۔۔۔۔

دونوں ایک دوسرے کی طرف سے پہل کا انتظار کر رہے تھے۔۔۔۔۔

""کیسی ہیں آپ""

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آخر کار عینا کی طرف سے پہل ہوئی تھی۔۔۔۔۔

""ٹھیک""

ایک لفظی جواب اور اسکے بعد پھر گہری خاموشی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

""آئی مسڈیو،،،،، فضا آئی نے بتایا تھا کہ آپ کی کانفرنس ہے،،،،، بٹ پھر بھی میں آپ کو مس کر رہی ہوں،،،،،""

اسکا عام سالجہ بھی نور کو طنزیہ لگا۔۔۔۔۔ وہ لب بھیج گئی۔۔۔۔۔

""مجھے آپ کو کچھ بتانا بھی ہے،،،،،""

""ہمممم""

وہ ہنکارا بھر گئی۔۔۔۔۔ شاید وہ یہ شوکر وار ہی تھی کہ اسے فرق نہیں پڑتا۔۔۔۔۔ عینا کا چہرہ پھیکا پڑا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

ایک بار پھر گہری خاموشی تھی۔۔۔۔۔

""مجھے سوئٹزر لینڈ سے ڈھیر ساری چیزیں چاہیے""

Posted On Kitab Nagri

اسکی طرف سے پہلی فرمائش تھی۔۔۔ نور کی آنکھیں تکلیف کے مارے جلنے لگیں۔۔۔

""لادیں گی نا۔۔۔""

سوال نہیں امید تھی،،،

""ٹائم ملا تو لے آؤں گی""

وہ انکار کرنا چاہتی تھی لیکن نجانے کیسے الفاظ ادا ہوتے گئے۔۔۔۔۔ نہ انکار تھا نہ اقرار لیکن عینا تنے میں ہی خوش ہو گئی تھی۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

""اس رات جو بھی ہوا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔""

Posted On Kitab Nagri

""میں آپ کو لسٹ بھیج دوں گی۔۔۔۔ ابھی میں سونے جا رہی ہوں۔۔۔ کافی رات ہو گئی ہے یہاں صبح کالج بھی جانا ہے،،، پھر بات ہو گی،،، آپ پلیز میری کال اٹھا لیجیے گا ""

نور نجانے کیا کہنا چاہتی تھی لیکن وہ فوراً ٹوک گئی۔۔۔۔ شاید وہ اس رات کو اپنی زندگی کا ایک بھیانک خواب سمجھ کر بھولنا چاہتی تھی۔۔۔۔۔

وہ اپنی ماں کو کبھی خود سے معافی مانگتا نہیں دیکھ سکتی تھی اور نہ ہی اسکی ایسی خواہش تھی۔۔۔۔۔
نور اسکی بات پر اذیت سے لب کچلنے لگی۔۔۔۔ ایک بار پھر وہ اسے لا جواب کر گئی تھی۔۔۔۔۔

""گڈ نائٹ،،،، سوپٹ ڈریمز

Aina will always love her mom till her last breath ""

www.kitabnagri.com

عینا جلدی سے فون بند کر گئی۔۔۔۔۔ نور کو گھٹن ہونے لگی تھی۔۔۔۔۔ اسکے اور اپنے الفاظ گڈ ٹو ہونے لگے تھے۔۔۔۔۔ سر میں درد کی لہر اٹھنے لگی۔۔۔۔۔ آخری حربے کر طور پر وہ نیند کی کی گولیاں خود میں انڈیل گئی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بیڈ پر گرتے وہ آہستہ آہستہ غنودگی میں جا رہی تھی۔۔۔ آنسو پلکوں کی باڑ توڑ کر گال پر لڑھک گئے
تھے۔۔۔۔۔

دوسری طرف عینا کو لگا آج اسکی زندگی کا سب سے خوبصورت دن ہے۔۔۔۔ ایک طرف سالار کا اظہار محبت تو
دوسری طرف شدید ناراضگی اور کھنچاؤ کے باوجود بھی نور کے ساتھ نارمل انداز میں گفتگو،،،،، اسکا بس نہیں چل
رہا تھا کہ وہ چیخ چیخ کر اپنی خوشی کا اظہار کرے۔۔۔۔۔

اس دن کو ایک بھیانک خواب تسلیم کر لیا تھا عینا نے،،،، اسی میں ہی اسکی بھلائی تھی۔۔۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

فون بند کر کے اسی خاموشی کے ساتھ واپس کمرے میں رکھا۔۔۔۔۔

" I love you Aunt fizza you are my second mom,,,,,,
and you are always there with me when mama is not here,,,,,
I will be always thankful to you for handling me.....

Posted On Kitab Nagri

My little mom ""

اسکو نم آنکھوں سے دیکھتی وہ دھیمی آواز میں بولی۔۔۔ اپنی آخری بات پر وہ خود ہی مسکرا دی۔۔۔ آگے بڑھ کر اسکے ماتھے پر بوسہ دے کر وہ اسی خاموشی سے باہر نکل گئی تھی۔۔۔۔۔

فضا آنکھیں کھول گئی۔۔۔۔۔ اسکے الفاظ کی وجہ سے ہونٹوں پر گہری مسکراہٹ تھی۔۔۔۔۔ اسکی اتنی احتیاط پر ہنسی بھی آرہی تھی،،،،، لیکن وہ سب ایکسپوز کر کے ان دونوں کا رابطہ ختم نہیں کرنا چاہتی تھی۔۔۔۔۔
""میری دعا ہے تمہاری زندگی میں اب صرف اور صرف خوشیاں آئیں۔۔۔۔۔ کوئی دکھ کوئی درد تمہارے پاس نہ آئے۔۔۔۔۔ سالار تمہارے لیے ایک اچھا انسان ثابت ہو،،،،، اور تم اپنی پرانی زندگی کو ایک خواب سمجھ کر بھول جاؤ۔۔۔۔۔ امین۔۔۔۔۔""

www.kitabnagri.com

صدق دل سے دعا کرتی وہ آنکھیں موند گئی تھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

عینا الگ تھلگ بیٹھی چپس کھانے میں مصروف تھی۔۔۔ کل رات کو وجہ سے اسکا موڈ کافی چینج تھا۔۔۔۔۔
تھوڑی ہی دیر بعد وجدان اور عینا کی آمد ہوئی۔۔۔۔۔

دونوں کو ایک نظر دیکھتی وہ واپس اپنے مشغلے میں مصروف ہو چکی تھی۔۔۔۔۔
خود پر کسی کی نظریں جمی دیکھ کر وہ نظریں اٹھا گئی۔۔۔
منابل اور وجدان ٹیبل پر کمنیاں اٹکائے اسے ہی دیکھنے میں مصروف تھے۔۔۔۔۔
اس نے ابرو اچکائی،،،،، مطلب صاف تھا کہ وہ ان سے وجہ پوچھ رہی ہے۔۔۔۔۔

""منووو میں نے کل ایک مووی دیکھی تھی،،،،، اس میں لڑکی کو محبت ہو جاتی ہے""

وہ دیکھ عینا کو رہے تھے البتہ مخاطب ایک دوسرے کو کر رہے تھے۔۔۔۔۔
عینا آنکھیں سکیر کر انکی اوور ایکٹنگ دیکھنے لگی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"ہاں میں نے بھی دیکھی،،،، کھڑوس لڑکی کو کھڑوس لڑکے سے محبت ہو جاتی ہے"

منابل بھی اسی کے انداز میں بولی۔۔۔۔۔ چسپ عینا کے حلق میں اٹکے،،،، وہ کھانستی ہوئی پانی منہ کو لگا
گی۔۔۔۔۔

"اور لڑکی بھی وہ جو محبت کے نام پر اپنی دوست کے منگیتر کی واٹ لگاتی تھی۔۔۔۔۔"

وجدان نے لقمہ دیا۔۔۔۔۔



"سب سے دکھی سین تو وہ تھا جب وہ اپنی دوست کو بھی نہیں بتاتی۔۔۔۔۔ مطلب بیسٹ فرینڈ کو بھی نہیں

""

عینا کو سارا معاملہ سمجھ آ گیا۔۔۔۔۔ سالار پر شدید غصہ آیا جو بقول اسکی سوچ کے اس شیطان کے چیلے کو بتا چکا تھا۔

--

Posted On Kitab Nagri

"" اٹھو یہاں سے ""

"" کیوں،،،، ہم نے کیا کہا ہے تمہیں ""

وجدان نے معصومیت سے کہا ----

"" یہ بکواس کیوں کر رہے ہو ""

وہ اسکی معصومیت پر پتی تھی ----



"" ہم تو مووی ڈسکس کر رہے تھے ----
www.kitabnagri.com

منابل نے تو معصومیت میں وجدان کے ریکارڈ بھی توڑ ڈالے ----

عینانے اسے یوں گھورا جیسے پوچھ رہی ہو،،،، کہ واقعی ----

Posted On Kitab Nagri

""اگر پتا چل ہی گیا ہے تو یہ فضول ڈرامہ کیوں کر رہے ہو،،،،، ویسے اس سالار کے بچے کو تو میں چھوڑوں گی
نہیں جس نے یہ بھانڈا پھوڑا""

وہ کافی دنوں بعد جلال میں آئی تھی۔۔۔۔۔

""ویسے مبارک ہو بہن،،،،، الدامیرے معصوم بھائی کو اپنی حفظ و امان میں رکھے اور خوفناک مخلوق سے محفوظ
رکھے""



وجدان کی دعا پر عینا نے جرنل اٹھا کر اسے دے مارا۔۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

""ویسے بڑے افسوس کی بات ہے عینا مجھے بھی نہیں بتایا۔۔۔۔۔""

سدا کی جذباتی منابل اب بھی جذباتی ہو گئی تھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"" ملکہ جذبات کچھ تھا ہی نہیں بتانے کو کیا بتاتی وہ تو اس معصوم نے اتنی محنت کی انعام کے طور پر میں نے اسے
ہاں کہہ دیا۔۔۔۔۔ اب تمہیں پتا تو ہے کہ میں کتنی سخی ہوں،،،، اور احسان تو میں لیتی ہی نہیں ہوں کسی کا۔۔۔۔۔
سمپل ""

کیا شان بے نیازی تھی وجدان سالار کی سلامتی کی دعا کرنے لگا جسے پوری دنیا میں سے اسی اکلوتے نمونے سے
محبت ہوئی تھی۔۔۔۔۔



"" کہاں کے کر جا رہے ہو اسے ""

www.kitabnagri.com

اسکو مناہل کا ہاتھ پکڑے دیکھ کر وہ بولی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"یار ڈیٹ پر لے کر جا رہا ہوں بھا بھی جان،،،، فکر نہ کریں مجھے پتا ہے آپ کا بھی دل کر رہا ہے جانے کا بھائی کے ساتھ،،،، فکر نہ کریں آپ کا دیور حاضر ہے،،،، آپ کو ایسے موقع ضرور فراہم کرے گا۔۔۔۔ لیکن ابھی ہمیں ہمیں انجوائے کرنے دو۔۔۔۔"

سلام بھا بھی جان۔"

شرارتی انداز میں اسکی بولتی بند کرو اتنا وہ مناہل کو لے کر فوراً غائب ہوا تھا۔۔۔۔۔ عینا ہونقوں کی طرح منہ کھولے اسکی باتوں پر غور کر رہی تھی۔۔۔۔۔

بھا بھی لفظ پر گالوں پر سرخی پھیلی۔۔۔۔۔

ہونٹوں پر شرمگلیں مسکان نے احاطہ کیا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

لیکن جیسے ہی یاد آیا کہ سالار نے وجی کو بتایا ہے ساری شرمہٹ ختم ہوئی،،،، اور وہ دانت کچکچاتی اسکی خبر لینے کے طریقے سوچنے لگی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

فضا اور عینا بلا مقصد مال میں گھوم رہی تھیں۔۔۔ فضا زبردستی اسے لائی تھی اور اب عینا اسے چکر پر چکر لگوا کے اپنے بدلے لے رہی تھی۔۔۔۔۔

"عینا تم میں کونسی روح گھسی ہوئی ہے،،،، خدا کا واسطہ ہے کبھی تو اپنے لڑکی ہونے کا ثبوت دے دیا کرو۔۔۔۔۔ ایک بھی چیز نہیں خریدی تم نے"

وہ چڑتی ہوئی بولی۔۔۔ جبکہ عینا کی مسکراہٹ بتا رہی تھی کہ اسے کچھ خاص فرق نہیں پڑا۔۔۔ وہ ادھر ادھر نظریں گھمانے میں مصروف تھی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دور ایک لڑکے کو ایک عورت سے بیگ چھیننا دیکھ کر وہ بغیر سوچے سمجھے بھاگی۔۔۔۔۔

"عینا تمہارا پاؤں"

فضا چیخی لیکن وہ سنی ان سنی کر گئی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

""کچھ نہیں ہو سکتا اس لڑکی کا""

وہ بڑبڑاتی اسکے پیچھے بھاگی-----

وہ لڑکا پرس چھین کر بھاگنے کی کوشش میں تھا۔۔۔۔۔ عینا ایک ہی جست میں اس تک پہنچی،،،،، مکوں، گھونسوں اور لاتوں سے وہ دامنٹ میں اسکا بھڑکس نکال چکی تھی۔۔۔۔۔

""اس سے پہلے میں تجھے شناخت کے قابل نہ چھوڑوں،،،،، کھسکو یہاں سے،،،،، آئندہ سودفہ سوچنا چوری سے پہلے""

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسکے پیٹ میں لات مارتی وہ پرس کھینچ کر واپس لائی۔۔۔۔۔

وہ عورت کافی امیر گھرانے کی لگ رہا تھی۔۔۔۔۔ جس کا اندازہ عینا کو اسکے کپڑوں اور برینڈڈ پرس سے ہو چکا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سامنے کھڑی عورت کو عینا کے خدو خال دیکھ کر چار سو چالیس والٹ کا جھٹکا لگا۔۔۔۔۔ وہ لڑکی کسی سے شدید
مشابہت رکھتی تھی۔۔۔۔۔ وہ عورت ساکت کھڑی اسے دیکھے جارہی تھی۔۔۔۔۔

""آپ کا پرس""

اسکی آواز سے وہ چونکی،،، لیکن بولنے کا انداز بھی کسی کی یاد دلا گیا۔۔۔۔۔



""تھینکس""

اپنی حیرانی پر قابو پاتی بمشکل بولی لیکن وہ لڑکی اس سے پہلے ہی واپس جا چکی تھی۔۔۔۔۔

اس سے پہلے وہ جاتی پیروں میں کوئی چیز اٹکی۔۔۔۔۔

نیچے دیکھا تو کوئی فون تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

فون آن کر کے دیکھا تو سامنے والے پیپر پر لگی تصویر دیکھ کر شک یقین میں بدل چکا تھا۔۔۔۔۔

ذہن میں کی سوال ابھرے،،،،، حیرانی اور پریشانی سے ماتھے پر پسینے کی ننھی بوندیں چمکنے لگی۔۔۔۔۔ فون کو واپس پھینکتی وہ اگلے ہی لمحے وہاں سے غائب ہو چکی تھی۔

وہ شیشے کے سامنے کھڑی اپنی تیاری کا جائزہ لے رہی تھی۔۔۔۔۔ ہونٹوں پر دلفریب مسکراہٹ رقصاں تھی۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

بلیک پیروں کو چھوتی فراک،،،،، اور گلے میں ہلکا سا ہار پہنے وہ حسن کی دیوی لگ رہی تھی۔۔۔۔۔ شرمیلیں مسکراہٹ لئے وہ اپنے پیروں میں سینڈل پہننے لگی۔۔۔۔۔ وہ خواہ مخواہ نروس ہو رہی تھی۔۔

۔۔ پہلی بار اتنی بڑی تقریب میں جا رہی تھی جو تھی بھی صرف اور صرف اس کیلئے،،،،، یہ سوچ آتے ہی اسکی خوشی دگنی ہو گئی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

خوشی میں اسکا دروازے میں کھڑی فریدہ بیگم کی طرف دھیان ہی نہ گیا جو اسکونک سک سکتیار دیکھ کر،،، اور
اسکے ہونٹوں پر موجود مسکراہٹ دیکھ کر سب کچھ جان چکی تھیں۔۔۔۔۔۔۔۔

""اماں آئیں نا""

وہ سٹیٹاتے ہوئے انہیں اندر بلانے لگی۔۔۔۔۔

'''پیری لگ رہی ہو،،، اللہ نظر بد سے بچائے'''

Kitab Nāgri "طربد سے بچائے"

www.kitabnagri.com

حیا جھینپ گئی۔۔۔۔۔

'''باہر ڈرائیور آگیا ہے ہادیہ کا،،،،، اگر تیار ہو تو جاؤ'''

Posted On Kitab Nagri

اس سے پہلے ڈرائیور کوئی جواب دیتا اسکی طرف کا دروازہ کھلا۔۔۔۔۔

سامنے ریان بلیک ٹوپس میں تیار ہاتھ پھیلائے کھڑا تھا۔۔۔۔۔ اسکی اس ادا پر حیا کا دل تیزی سے
دھڑکا۔۔۔۔۔

کپڑوں کے رنگ کے اس حسین اتفاق پر وہ کنفیوز سی لگ رہی تھی۔۔۔۔۔ جھجھکتے ہوئے اپنا کپکپاتا ہاتھ اس کے
مضبوط ہاتھوں میں دیا۔۔۔۔۔

وہ ہاتھ پر اپنی گرفت مضبوط کرتا اسے اترنے کیلئے سہارا دینے لگا۔۔۔۔۔
اپنی فراق کو اور دھک دھک کرتے دل کو بمشکل سنبھالتی وہ دوسری گاڑی کی طرف گی۔۔۔۔۔
ریان نے آگے بڑھ کر اسکے لیئے دروازہ کھولا۔۔۔۔۔ ایک دلفریب مسکان اسکے لبوں پر پھیلی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سارے راستے دونوں خاموش رہے البتہ خود پر جمی ریان کی نظروں سے عینا حد سے زیادہ کنفیوژن کا شکار
تھی۔۔۔۔۔ انگلیاں چٹختی وہ باہر کی طرف دیکھنے لگی۔۔۔۔۔ لیکن اسکا بھی کوئی فائدہ نہیں تھا کیونکہ اسکی پر حدت
نگاہیں خود پر محسوس کر کے وہ پھر کنفیوژن کا شکار ہو رہی تھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"" ایسے نہ دیکھیں ---- ""

وہ بلا آخر بول پڑی ----

"" میں نے کب دیکھا تمہیں ""

حیا کا منہ کھل گیا جو دھڑلے سے جھوٹ بول رہا تھا ---- بلکہ اسے جھوٹا کہہ رہا تھا۔



"" میں جھوٹ نہیں بولتی اچھا ""

www.kitabnagri.com

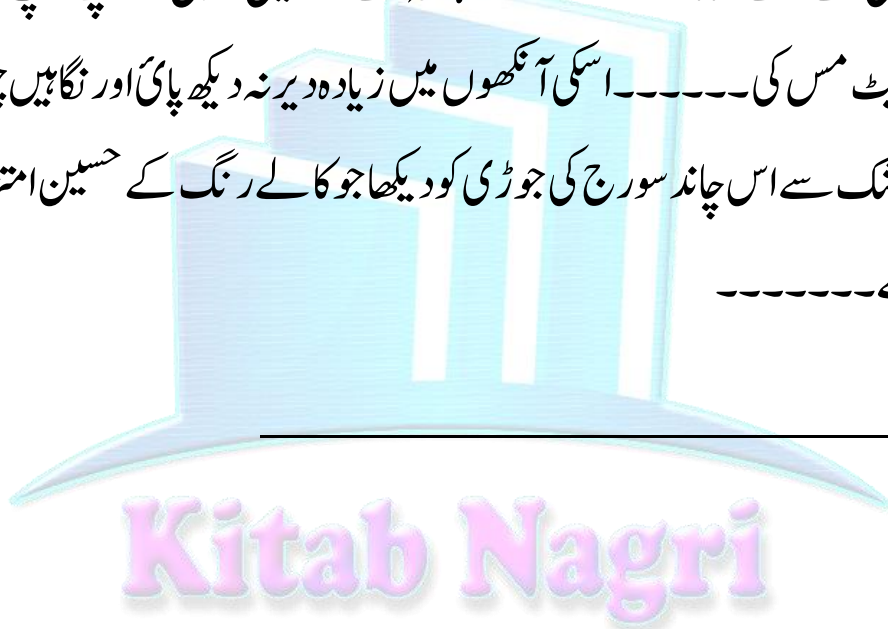
اپنی ناک پھیلاتی وہ ناراضگی سے رخ موڑ گئی۔۔۔

ریان کھل کر مسکرایا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسکے سنگ وہ دھیان سے چلنے لگی۔۔۔۔۔ سنگ مرمر کے فرش پر سینچ سینچ کر قدم رکھتی وہ اسکا بازو بھی پکڑے
ہوئی تھی،،، مبادا اونچی ہیل کی وجہ سے گر ہی نہ جائے۔۔۔۔۔۔۔

جو نہی بڑے سے ہال میں داخل ہوئے،،،،، تیز روشنی اسکی آنکھوں کو چندھیانگی۔۔۔۔۔ اس سے پہلے وہ لڑکھڑا
کر گرتی ریان نے تیزی سے اسے تھاما۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ آہستہ سے آنکھیں کھول کر اپنے آپ کو اسکی محفوظ پناہ میں
دیکھا تو دل نے ایک بیٹ مس کی۔۔۔۔۔ اسکی آنکھوں میں زیادہ دیر نہ دیکھ پائی اور نگاہیں چراگی۔۔۔۔۔ کی
لوگوں نے حسد اور رشک سے اس چاند سورج کی جوڑی کو دیکھا جو کالے رنگ کے حسین امتزاج میں الگ ہی دنیا
کے باسی لگ رہے تھے۔۔۔۔۔۔۔



حیاد ہڑکتے دل کو سنبھالتی بمشکل ہٹی،،،،، لوگوں کی نظریں خود پر جمی دیکھ کر جی بھر کے نخل ہوئی۔۔۔۔۔۔۔

اپنی ہیل ریان کے پاؤں پر ماری جو جان بوجھ کر اسے چھوڑ ہی نہیں رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

""اففففف کتنی ظالم ہوڈا کٹر صاحبہ""

وہ درد کے مارے کراہ اٹھا۔۔۔۔۔



""تو کیوں نہیں چھوڑا مجھے""

""چھوڑنے کیلئے تھوڑی پکڑا ہے""

اسکے کان کے پاس جھک کر بولا،،،،، اسکا گھمبیر سر سر اتا لہجہ حیا کا دل دھڑکا گیا۔۔۔۔۔

وہ نروس سی ہونٹ کچلنے لگی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"بے بی،،،،، یہ اپنے ہونٹوں کو ہرٹ کرنا بند کرو ورنہ"

وہ زو معنی لہجے میں بولا۔۔۔۔۔

"چلیں"

اسکی بات کا ٹٹی وہ جلدی سے بولی۔۔۔۔۔

ریان گہرا مسکرایا۔۔۔۔۔

اسکا ہاتھ پکڑ کر وہ درمیان میں پھولوں سے سجے سیٹج پر لایا۔۔۔۔۔ اپنے ساتھ چلتے اس خوب رو مرد کو دیکھ کر
حیا کو اپنی قسمت پر رشک آیا۔۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

میوزک کے بے ہنگم شور میں ریان کو بولنا مشکل لگا۔۔۔۔۔ میوزک بند کروا کے مائیک پکڑ حیا کا تعارف
کروانے لگا۔۔۔۔۔ اس سب کے دوران اس نے حیا کا ہاتھ نہیں چھوڑا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"" Good evening everyone.....

I Rayan Sikandar shah,, along with Noor ul haya warmly
welcome you all.....

Thanks for coming and for being part of our happiness.....

Plzzz enjoy drink and music ""

Kitab Nagri

اگلے ہی لمحے پورے حال میں گانے گونجے۔۔۔۔۔ سرونٹس مشروب پیش کرنے لگے۔۔۔۔۔ ایک سرونٹ
گلاس ریان کے سامنے لے کر آیا۔۔۔۔۔ اس سے پہلے ریان اٹھاتا حیا منع کر گئی۔۔۔۔۔

""" Soft drink plzzzzz """

Posted On Kitab Nagri

شراب واپس رکھتی وہ کانفیڈینس سے بولی اور ریان کو بھی گھوری سے نوازا جس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ اٹھا کر پی لے۔۔۔۔۔

"کیا ہے ڈاکٹر صاحبہ،،،،، آج تو انجوائے کرنے دیتی"

مسکین شکل بنا کر التجا کی گی۔۔۔

"میں کرواؤں انجوائے،،،،، ریان سکندر شاہ صاحب"



www.kitabnagri.com

حیا غصے سے بولی۔۔۔۔۔

"صدقے،،،،، بدلے بدلے سے میرے سرکار لگتے ہیں،،،،، ڈاکٹر صاحبہ کنٹرول کریں پبلک پلیس ہے"

وہ شوخ ہوا۔۔۔۔۔ حیا کا دل کیا اسکی بے شرمی پر دو لگائے اسے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"کہاں کے کر جا رہے ہیں،،،،، نوشاہ،،، پلینز،،، میں گرجاؤں گی،،، مجھے نہیں آتا ڈانس،،، پلینرز زرز

شاه "۔"

اسکو ڈانس فلور کی طرف جاتا دیکھ کر وہ منمنائی۔۔۔۔۔ لیکن وہ اسکے گرد ہاتھ باندھتا یوں ہی چلتا رہا۔۔۔۔۔
اپنے گرد اسکا بازو دیکھ کر حیا کی بولتی بند ہوئی۔۔۔۔۔

ڈانس فلور پر لا کر اسے چھوڑا،،،،

وہ ایک دفعہ پھر منتیں کرنے لگی لیکن وہ سنی ان سنی کر گیا۔۔۔۔۔

مدھم سے انگلش سونگ پر وہ ڈانس کے مختلف سٹیپس لینے لگا۔۔۔۔۔اپنے ارد گرد اسکے ہاتھ محسوس کر کے حیا کی سانس ساکت ہو گئی۔۔۔۔۔اوپر سے اسکی پر حدت نگاہیں وہ اس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر خود کو سہارا دینے لگی،،،اس کی اتنی قربت اسکا سانس روک گئی۔۔۔۔۔وہ نہیں جانتی تھی کہ اس نے کیسا ڈانس کیا،،،،، کب ڈانس ختم بھی ہو گیا،،،وہ اسکی آنکھوں میں اپنا عکس دیکھتی گم ہو چکی تھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تالیوں اور ہوٹنگ کے شور سے وہ ہوش کی دنیا میں لوٹی۔۔۔ اپنی حرکت کا اندازہ ہوا تو شرمندگی کے مارے خود تک سے نظریں نہ ملا پائی۔۔۔۔۔

"" بے بی اب کوئی فائدہ نہیں پیچھے ہٹنے کا،،،، سب نے دیکھ لیا ہے کہ نور الحیار یان سکندر شاہ کے عشق میں دیوانی ہو گئی ہے،،،، ہوش ہو حواس کھو بیٹھی ہے ""

اسکو اپنے ساتھ لگائے واپس لے جاتا ہوا بولا،،،،، حیا کی دھڑکنوں میں انتشار برپا ہوا۔۔۔ وہ ٹھیک ہی تو کہہ رہا تھا، اسے واقعی عشق ہو گیا تھا اپنے ساتھ کھڑے وجود سے۔۔۔۔۔ دل کی آواز پر وہ مسکرا دی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"" Attention everybody ""

اسکی بھاری آواز گونجی۔۔۔۔۔ لوگوں نے مڑ کر اسے دیکھا جو شاید کچھ کہنا چاہتا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ساتھ کھڑی اس معصوم سی لڑکی کے ہونٹوں پر دھیمی مسکراہٹ تھی۔۔۔۔۔

"" I want silence plzzzz ""

حال میں گہری خاموشی چھا گئی۔۔۔ سانسوں کی آواز کے علاوہ کوئی آواز نہیں تھا۔۔۔۔۔

""شکریہ۔۔۔۔۔ تو جیسا کہ آپ سب جانتے ہیں آج کا یہ ایونٹ میں نے اسپیشلی ڈاکٹر نورالحیا کے لیے آرگنائز کیا ہے۔۔۔۔۔ یہ کون ہیں،،،، کیارشتہ ہے ہمارا،،،، آپ لوگوں میں سے کچھ لوگ جانتے ہوں گے جو نہیں جانتے وہ اب جان جائیں گے۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Let's see this clip before moving on ""

حیا کا ہاتھ تھامے وہ اپنی مخصوص بھاری آواز میں بولا۔۔۔۔۔

وہ اس شخص کے نام سے پہچانی جائے گی،،،، حیا کو دل میں ایک اچھوتی سی خوشی محسوس ہوئی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سامنے دیوار سے پردہ ہٹا۔۔۔ حیا سمیت کی لوگوں نے مڑ کر دیکھا۔۔۔ یہاں بھی کچھ ہو سکتا ہے کسی کو اندازہ نہیں تھا۔۔۔۔۔

دیوار پر ایک بڑی سی سکرین نصب تھی۔۔۔۔۔

ریان ایک ہاتھ پاکٹ میں ڈالے اور دوسرا ہاتھ میں حیا کا ہاتھ تھامے آرام سے کھڑا تھا۔۔۔۔۔

ایک آدمی نے آگے بڑھ کر یو ایس بی ایچ کی۔۔۔ لوگ سانس روکے کھڑے تھے کہ نجانے ایسا کیا ہے اس میں۔۔۔۔۔ نورالحیا بھی مطمئن سی کھڑی تھی،،،، شاید اسے یقین تھا کہ کچھ اچھا ہی ہوگا۔۔۔۔۔

وہ خاموشی سے زمین کو دیکھنے لگی۔۔۔

ویڈیو کی آواز سے حال کی خاموشی میں انتشار برپا ہوا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مخصوص آواز پر حیا چونک کر پلکیں کی باڑا اٹھا گی۔۔۔۔۔ سامنے دیکھا تو آنکھوں کی پتلیاں سکڑ گئیں۔۔۔۔۔

اسکی اور ریان کی مختلف تصویریں چل رہی تھیں۔۔۔۔۔ جن میں وہ ایک دوسرے کے انتہائی قریب کھڑے تھے۔۔۔۔۔ کسی میں وہ اسکے سینے پر ہاتھ رکھے کھڑی تھی تو کسی میں وہ اسکے اوپر جھکا تھا۔۔۔۔۔ لیکن سائیڈ سے دیکھنے پر صاف لگ رہا تھا جیسے وہ اسے کس کر رہا ہو۔۔۔۔۔ یہ تصویریں کب اور کس نے لی اور کیوں۔۔۔۔۔ ذہن میں سوال ابھرا۔۔۔۔۔ جواب ندارد۔۔۔۔۔

صرف یہی نہیں پیچھے اسکی مختلف باتیں،،،، شاید کال ریکارڈنگ تھی جنہیں اس انداز میں ایڈیٹ کیا گیا تھا جیسے وہ ہر جگہ اپنا اظہار محبت کر رہی ہو۔۔۔۔۔ اسکے ایک دفعہ کے کہے گئے "آئی لو یو" کو پوری ویڈیو میں ایڈیٹنگ کے ساتھ کی دُفعہ چلایا گیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

[illegible]

Posted On Kitab Nagri

بمشکل چہرہ موڑ کر ساتھ کھڑے وجود کو دیکھا جس کے چہرے کا اطمینان کچھ غلط ہونے کا عندیہ دے رہا تھا۔۔۔۔۔

ویڈیو ختم ہوئی تو دیواروں سے پردے ہٹائے گئے۔۔۔۔۔ حیرت کی انتہا نہ رہی جب دیواروں پر جگہ جگہ پوسٹرز کے انداز میں ایڈیٹ کی گئی اسکی اور ریان سکندر شاہ کی واہیات تصویریں چسپاں تھیں۔۔۔۔۔۔۔۔

حیا کو سانس لینے میں دشواری ہونے لگی۔۔۔۔۔ لیکن ساتھ کھڑا شخص پینٹ کی پاکٹوں میں ہاتھ ڈالے ہونذا مطمئن سا کھڑا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

ہادیہ جو جان بوجھ کر دیر سے آئی تھی،،،،، سامنے چلتے اس بھرپور تماشے کو دیکھ کر اسکی آنکھیں چمک اٹھیں۔۔۔۔۔

دعائیں اور مرادیں یوں پوری ہوں گی اسے اندازہ نہیں تھا۔۔۔۔۔

اسے لگا اسکی محنت رائگاں نہیں گی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

""آپ سب کی آسانی کیلئے آپ سب کی ٹیبلز پر انویلیپس رکھ دیے گئے ہیں۔۔۔۔۔ آپ لوگ کھول کر دیکھ لیں""

اور حیا کو لگا کہ کسی نے پگھلا ہوا سیسہ اسکے کانوں میں انڈیل دیا۔۔۔۔۔ دل میں درد کی لہریں اٹھنے لگیں۔۔۔۔۔

""تو آپ سب جان تو گئے ہوں گے۔۔۔ میں آپ سب کی موجودگی میں نور الحیا کو اپنی رکھیل بننے کی پیشکش کرتا ہوں۔۔۔۔۔

Soooooooo

Dr Noor ul haya would you like to be my kept?????????

www.kitabnagri.com

""

ہو نٹوں پر دل جلانے والی مسکراہٹ سجائے وہ حیا کی طرف رخ موڑ گیا۔۔۔۔۔۔۔ حیا کا تو کاٹو تو بدن میں لہو والا حال تھا۔۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

""ر،،،،ر،،،،ریان""

پھڑپھڑاتے لبوں سے وہ بمشکل اس کا نام لے پائی۔۔۔۔ریان کا قہقہہ گونجا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

""دیکھ لیا آپ نے،،،،،یہ ایک غریب سی لڑکی کیا کیا خواب دیکھ کر بیٹھی ہوئی تھی،،،،،بھی میں نے آج تک غریبوں کو دیکھنا گوارا نہیں کیا اور کجا اس غریب سی لڑکی سے شادی۔۔۔۔۔اخ تھوووو""

اس کا ذلت آمیز لہجہ،،،،،ہتک آمیز رویہ،،،،،اتنی تو ہین وہاں کھڑے لوگوں کو سانپ سونگھ گیا۔۔۔۔۔
صرف ایک وجود تھا جو ہاتھ میں جام لیے خوش سایہ انجوائے کر رہا تھا۔۔۔اور وہ کوئی اور نہیں ہادیہ تھی۔۔۔۔۔

""تت،،،،،تو،،،،،وہ،،،،،س،،،،،سب""

Posted On Kitab Nagri

چکراتے سر کو تھامے وہ بڑائی-----



تم غریب لوگوں کا یہ بڑا مسئلہ ہوتا ہے خوش فہمی میں رہتے ہو،،،،، اوووو نیبی نہیں تھی مجھے تم سے
محبت-----

سب ڈھونگ تھا ڈرامہ تھا-----

یاد ہے تم نے کیا کیا کہا تھا میرے بارے میں اپنی دوست سے،،،،، کسی کے باپ میں بھی اتنی ہمت نہیں ہے کہ
میرا نام بھی اونچا پکار سکے----- میں ریان سکندر شاہ میردانیال سکندر شاہ کا چھوٹا بھائی اور میر ہمدان سکندر کا
بیٹا ہوں۔۔۔۔۔،،،،، یہ جو سارے لوگ کھڑے ہیں نایہ سب میرے ایک حکم پر اوپر جا سکتے ہیں اور

www.kitabnagri.com

You bloody bastard you talked about my character ,,,,,, how
dare you cheap and third class girl to pass comments on my
personality.....

Posted On Kitab Nagri

میں نے سوچا کہ ایسا ہے تو پھر ایسا ہی سہی اتنا مزہ تمہیں اوپر پہنچانے میں نہ آتا مجھے جتنا اب تمہاری حالت دیکھ کر آ رہا ہے۔۔۔۔۔

افففف دل کو سکون مل رہا ہے۔۔۔۔۔ مزا آگیا۔۔۔۔۔

اس کے الفاظ تھے یا صور جو وہ اسکے کانوں میں پھونک رہا تھا۔ الفاظ روح کو کیسے چھلنی کرتے ہیں نور الحیا کو آج پتا چلا تھا۔ مان، بھروسہ، اعتبار ٹوٹنے کے صحیح معنوں سے آج مقابل نے اسے اچھی طرح آشنا کروا دیا تھا۔ آنکھوں میں بے یقینی ہی بے یقینی تھی۔ اسے لگا وہاں موجود ہر شخص اسکا مزاق اڑا رہا ہے۔ ارد گرد موجود لوگوں کی تمسخرانہ نگاہیں اسے اپنے وجود میں خنجر کی طرح چبھتی محسوس ہو رہی تھی۔ مقابل شاید کچھ اور بھی کہ رہا تھا مگر اس کا دماغ تو اسکے ایک ہی جملے کو سمجھنے اور قبول کرنے کی تگ و دو میں تھا۔

"میں تم سے محبت نہیں کرتا یہ سب صرف ایک پلین تھا تمہیں جھکانے کیلئے۔ تمہیں توڑنے کیلئے، تمہارے غرور اور عزت نفس کو کچلنے کیلئے، تم بھی وہی عام لڑکی نکلی نہ محبت کے پیچھے بھاگ کر سب کچھ گنوا بیٹھی۔۔۔۔۔ ارے تم تو اپنے نام کا بھی پاس نہ رکھ پائی،،،،، تم ایک بے حیا اور بد کردار لڑکی ہو،،،،، یہاں کھڑا ہر شخص تمہارے قریب بھی نہیں بھٹکے گا،،،،، گھن محسوس ہو رہی ہو گی ان کو تم سے،،،،، کراہیت محسوس ہو رہی ہو گی

تمہارے وجود سے۔۔۔۔۔"

مقابل کے یہ الفاظ اسکے دماغ کو ماف کر رہے تھے باقی الفاظ تو شاید اس کے سامنے بے معنی سے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

وہ لمبے لمبے سانس لیتی خود کو سنبھالنے میں ہلکان ہو رہی تھی۔۔۔۔۔

ارد گرد نظر دوڑائی کوئی بھی تو آشنا نہیں تھا اور جو آشنا تھا اس نے تو اسے کسی قابل ہی نہیں چھوڑا تھا۔۔۔۔۔

" چھچھچھ بہت افسوس ہو رہا ہے تمہیں اس حال میں دیکھ کر "

طنز یہ نسوانی آواز پر وہ چونکی تھی۔ پل بھر کیلئے تو اسے یقین ہی نہ آیا کہ کیا وہ واقعی اسکی بیسٹ فرینڈ تھی۔ آنکھیں سکیر کر وہ ایک ہاتھ سے سر پکڑے اسے دیکھنے لگی۔۔۔۔۔ وہ ہادیہ تھی اسے یقین کرنا ناممکن لگا۔۔۔۔۔ مگر نہیں اسے یقین کرنا تھا کہ اسے بری طرح ٹریپ کیا گیا تھا۔۔۔۔۔ وہ جن سے وہ سب سے زیادہ محبت کرتی تھی جن پر سب سے زیادہ بھروسہ کرتی تھی وہی اس کی ذات کی دھجیاں بکھیر چکے تھے۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

ایک نظر اس انسان کے روپ میں بھیڑیے کو دیکھا جس کے چہرے پر بلا کا اطمینان تھا۔۔۔۔۔

۔ اگر ساتھ کھڑے وجود نے اپنا بدلہ لیتے ہوئے یہ سوچا تھا کہ اب وہ کبھی سر نہیں اٹھاپائے گی تو واقعی صحیح سوچا تھا۔ کیونکہ اس کے دامن پر سر عام جو کیچڑا چھالی گی تھی اسے ساری زندگی بھی صاف کرنے کی کوشش کرتی تو ناکام رہتی۔

Posted On Kitab Nagri

اسے آج زندگی میں پہلی بار اپنے کسی فیصلے پر ڈوب مرنے کا دل چاہا تھا۔ اور وہ تھا سامنے موجود دو لوگوں پر بھروسہ کرنا جو کہ زندگی کی سب سے بڑی غلطی تھی۔

دیواروں پر لگے پوسٹرز، پیروں کے پاس پڑی تصویریں، سپیکر پر چلتا اس کا اقرار محبت اسے ذلت کی اتھاہ گہرائیوں میں دھکیل رہے تھے۔

اس نے ایک نظر ارد گرد کھڑے ہر نفس پر ڈالی تھی سبکے چہروں پر موجود مسکراہٹ ان کی آپس میں سرگوشیاں سن کر وہ بے اختیار نیچے بیٹھتی چلی تھی۔ وہ لوگ جو تھوڑی دیر پہلے اس لڑکی کو رشک کی نظروں سے دیکھ رہے تھے اب اس پر تھو تھو کر رہے تھے،،، اس کی کردار کشی کر رہے تھے۔۔۔۔۔

اس کی آنکھیں جو تھوڑی دیر پہلے خوشی سے چمک رہی تھی اب بالکل ساکت ہو چکی تھیں۔ سامنے نظر پڑنے پر آنسوؤں کا رکا ہوا سلسلہ پھر سے شروع ہو چکا تھا جہاں ریان سکندر شاہ جس نے اس کی روح کو چھلنی کر کے رکھ دیا تھا، مزے سے سامنے صوفے پر ٹانگ پر ٹانگ رکھے اسکی بربادی کا تماشا دیکھتا مشروب کا گھونٹ گھونٹ اپنے اندر اندیل رہا تھا۔

اسکی آنکھوں کی خوشی اور چہرے کی مسکراہٹ دیکھتی وہ جھٹکے سے اپنی جگہ سے اٹھتی اس کے سر پر پہنچی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"ٹھیک کہا تم نے،،،،، تف ہے مجھ پر،،،،، لعنت ہے مجھ پر جو تم جیسے شخص کے نام اپنی پاکیزہ محبت کر بیٹھی ----"

ارے میں تو وہ بد کردار لڑکی ہوں جو نہ تو اپنے نام کا پاس رکھ پائی اور نہ ہی اپنے والدین کی تربیت کا پاس رکھ پائی ----

جار ہی ہوں میں،،،،، یہاں آئی تھی نہ تو عزت کے ساتھ آئی تھی،،،،، میرا ریان سکندر شاہ میرے اوپر سے عزت کی پاک صاف چادر کھینچ کر سر عام برہنہ کر دیا تم نے مجھے ----
میرے وجود کو داغدار کر ڈالا تم نے ----

میری دعا ہے کہ خدا تمہیں بیٹی نہ دے ورنہ میں جانتی ہوں کہ تم کبھی یہ برداشت نہیں کر پاؤ گے۔ بلکہ تم خود بھی اپنے لئے دعا کرنا۔ میں تمہارا فیصلہ اپنے رب پر چھوڑتی ہوں۔ دعا کرنا ہمارا کبھی سامنا نہ ہو ورنہ ہم دونوں کی زندگی مشکل ہو جائے گی۔ اور وہ دن جب ہمارا سامنا ہو خدا کی قسم اذیتوں کے باب رقم ہوں گے ----۔۔۔۔۔"

اپنے گالوں کو بے دردی سے رگڑتی،،،،، ایک آخری نظر اس پر ڈال کر وہاں سے جانے لگی مگر آگے جا کر جھٹکے سے پلٹی اور اس کے پاس پہنچتی اس کے دائیں گال پر نشان چھوڑ چکی تھی۔ مگر اس کا اگلا عمل اس سے بھی زیادہ

Posted On Kitab Nagri

حیران کن تھا جو وہاں موجود ہر شخص کو ساکت کر گیا تھا۔ وہ اسی ہاتھ سے اپنے دائیں گال پر ہی اپنے ہی ہاتھوں سے خود کو تھپڑ مار چکی تھی۔

"تمہیں تھپڑ کیوں مارا یہ تم اچھے سے جانتے ہو مگر خود کو تھپڑ کیوں مارا یہ میں تمہیں بتاتی ہوں یہ اللہ کی حدوں کو توڑنے اور نامحرم سے محبت کی سزا ہے مگر یہ مت سمجھنا کہ سزا ختم وہ تو اب شروع ہوئی ہے اور ہم دونوں کو برابر ملے گی۔ اور خدا کی قسم ایسی اذیت ناک سزا ہوگی کہ موت بھی پناہ مانگے گی ہم دونوں سے۔۔۔"

یہ کہ کر وہ وہاں رکی نہیں تھی ایک سرد نگاہ اپنی دوست کے چہرے میں چھپی دشمن کے چہرے پر ڈالتی بڑے بڑے قدم لیتی گیٹ عبور کر گئی تھی۔ جبکہ پیچھے کھڑا ہر شخص اس دروازے کو ساکت نگاہوں سے دیکھ رہا تھا جہاں سے وہ ابھی گئی تھی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ریان سکندر شاہ کو لگا وہ جیت کر بھی ہار گیا۔۔۔۔۔ ہاتھوں میں پکڑا شراب کا گلاس پھسل کر زمین بوس ہو چکا تھا۔۔۔۔۔ حال میں موت کا سانسٹا تھا۔۔۔۔۔

ریان لڑکھڑاتے قدموں کے ساتھ نکلتا چلا گیا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

گھر کے آگے جو نہی رکشہ رکاوہ فور آندر کی طرف بھاگی تھی۔۔۔۔۔ دھڑادھڑ دروازہ بجاتے ہوئے وہ قابل
رحم لگ رہی تھی۔۔۔۔۔

فریدہ بیگم نے جو نہی دروازہ کھول کر اسے دیکھا کلیجہ منہ کو اگیا۔۔۔۔۔ فور آدل پر ہاتھ گیا۔۔۔۔۔

""حج،،، حیا""

وہ محض بڑبرائی۔۔۔۔۔ دل میں بہت کچھ غلط ہونے کا خدشہ ہوا تھا۔۔۔۔۔

""ننن،،،،، نہیں،،،،، حیا مت کہیں،،،،، مت کہیں،،،،، نور ہوں میں صرف نور۔۔۔۔۔ حیا نہیں۔۔۔۔۔""

www.kitabnagri.com

وہ اس وقت پاگل ہی لگ رہی تھی۔۔۔۔۔ یہ کہنے کے بعد وہ کی نہیں تھی بلکہ فور آندر کی طرف بھاگی
تھی۔۔۔۔۔

واشروم میں خود کو بند کرتی وہ پھوٹ پھوٹ کر رو دی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

عشق کی منزل پانے سے پہلے ہی وہ رسوا ہو چکی تھی۔۔۔۔۔ مقابل نے واقعی کاری وار کیا تھا۔۔۔ اتنی تکلیف تو تب نہ ہوتی اگر وہ سیدھا سیدھا مار دیتا لیکن جو طریقہ اس نے اپنایا تھا نہ وہ جینے کے قابل رہی تھی نہ مرنے کی۔۔۔۔۔

دھاڑیں مار کر روتی وہ فرش پر بیٹھتی چلی گی تھی۔۔۔۔۔ خوشی کا اتنا بھیانک انجام نورالحیا نے کبھی خواب میں بھی نہیں سوچا ہو گا۔۔۔ وہ چیخ چیخ کر رونا چاہ رہی تھی۔۔۔ دل کا بوجھ ہلکا کرنا چاہتی تھی،،، لیکن شاید ابھی تو دکھوں کی ابتدا تھی۔۔۔ اسے تو ابھی اور رونا تھا اور بے تحاشا بے حساب رونا تھا۔۔۔

دروازہ پر فریدہ بیگم کی آواز سن کر وہ جلدی سے منہ ہاتھ دھو کر کپڑے بدلنے لگی۔۔۔۔۔

سوجی آنکھیں،،،، لرزتا وجود کوئی بھی اسکے دیکھ کا اندازہ لگا سکتا تھا۔۔۔ فریدہ بیگم تو پھر ماں تھیں۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

"اماں ابھی کچھ مت پوچھنا،،، خدا کا واسطہ ہے کچھ مت پوچھنا۔۔۔۔۔۔۔"

انکو اپنی طرف دیکھتا پا کر وہ جلدی سے ہارے ہوئے لہجے میں انہیں ٹوک گی تھیں۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

""حیا،،، وہ تمہاری پھوپھو آئیں ہیں،،، تمہارے ابا پوچھ رہے ہیں،،،، تم بتادو کیا جواب دیں،،،، وہ جواب لیے بغیر نہیں جائیں گی""

انکا لہجہ اس بات کا گواہ تھا کہ وہ یہ بات ہر گز نہ پوچھتی اگر مجبوری نہ ہوتی۔۔۔۔۔
حیا کے ہونٹوں پر تلخ مسکان ابھری۔۔۔۔۔ آنسوؤں کا سلسلہ پھر سے شروع ہو گیا۔۔۔ وہ رخ موڑ گئی۔۔۔

""ہاں کہہ دیں انہیں اماں،، اور شادی کی تاریخ بھی دے دیں۔۔۔۔۔""

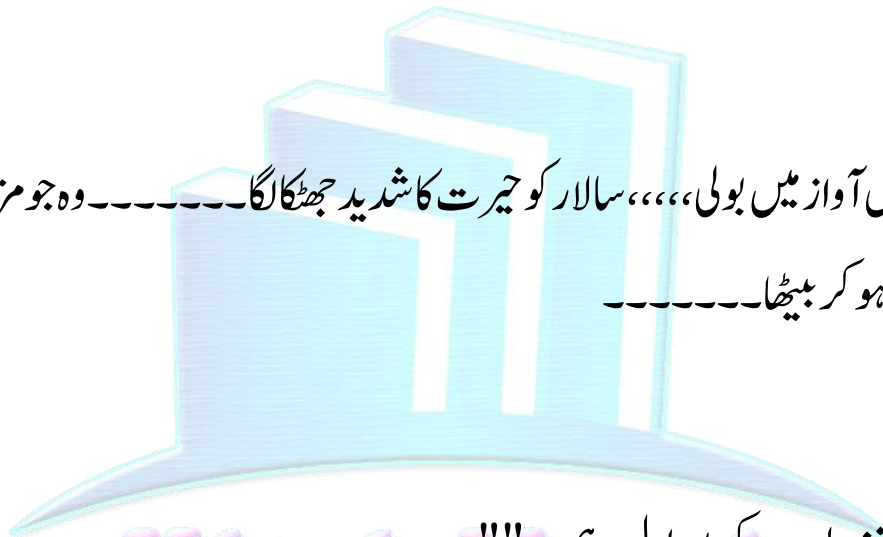
ان چند الفاظ کی ادائیگی اسے مشکل ترین کام لگا۔۔۔۔۔
جس کیلئے اس نے خوابوں کا محل سجایا تھا اس نے تو روح کو چھلنی کر کے رکھ دیا تھا،،،، اور اب اس ریزہ ریزہ محل پر وہ کیسے کسی کو بھی فائز کرتی۔۔۔۔۔ لیکن انکار کر کے والدین کو دکھ بھی نہیں دینا چاہتی تھی۔۔۔۔۔ پہلے ہی انکی تربیت کو سوالیہ نشان بنا چکی تھی اب مزید سوال نہیں اٹھوا سکتی تھی۔۔۔۔۔

اسلیے خاموشی سے اقرار کر کے خود کو قسمت کے حوالے کر چکی تھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

""ہائے،،،، کیسے ہو""

وہ خلاف معمول شیریں آواز میں بولی،،،، سالار کو حیرت کا شدید جھٹکا لگا۔۔۔۔۔ وہ جو مزے سے صوفے پر
نیم دراز تھا فوراً سیدھا ہو کر بیٹھا۔۔۔۔۔



""خیریت،،،، اتنے پیار سے کیوں بول رہی ہو""

www.kitabnagri.com

سالار سے اسکا لہجہ ہنسنے نہ ہوا تو بول پڑا۔۔۔۔۔

عینا دانت کچکچا گئی۔۔۔۔۔ دل کیا اسکی اچھی طرح سے عزت افزائی کرے لیکن کڑوا گھونٹ بھر گئی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"کیوں،،،، تم مجھے اتنا برا سمجھتے ہو"

معصومیت کی انتہا تھی۔۔۔۔۔

"بخارو غیرہ تو نہیں ہے"

وہ ابھی بھی الجھا ہوا تھا۔۔۔۔۔

"مجھے بات ہی نہیں کرنی چاہیے تھی تم سے،،،،، مجھے پتا چل گیا ہے کہ تم محبت کا ڈرامہ کر رہے تھے کوئی محبت نہیں ہے تمہیں مجھ سے،،،،، میں ہی پاگل تھی جو تم پر یقین کر لیا۔۔۔۔۔ بھاڑ میں جاؤ تم"

سالار کے سہی معنوں میں ہوش اڑے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

""نن،،،،، نہیں ایسی بات نہیں ہے،،،،، وہ جھوٹ نہیں تھا،،،،، میں واقعی بہت محبت کرتا ہوں تم سے،،،،، وہ تو تم اتنے پیار سے بات کر رہی تھی تو مجھے لگا شاید ""

ایک دفعہ پھر اسکا اظہار محبت عینا کو سرشار کر گیا۔۔۔۔۔

""کیا شاید،،،،، اب میں تم سے پیار سے بات بھی نہیں کر سکتی،،،،، رو مینس بھی کوئی چیز ہوتی ہے،،،،، تمہیں تو اسکے الفب کا بھی نہیں پتا،،،،،

تم تو بالکل ہی ٹھس ہو رو مینس میں تو میں نے سوچا میں ہی ٹرائے کر لوں،،،،، لیکن تم نے میرے سارے رو مینس کا بیڑا غرق کر دیا۔۔۔۔۔""

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مسکراہٹ ضبط کرتی وہ اپنے لہجے میں دنیا جہاں کا دکھ سموئے ہوئے تھی۔۔۔۔۔

""اووووووو۔۔۔۔۔ اچھااااا""

Posted On Kitab Nagri

سالار متاثر کن انداز میں ابرو اچکا گیا۔۔۔۔۔

"" اچھا اب ایک کام کرو گے ""

التجا نہیں حکم تھا۔۔۔

"" ہاں ہاں ضرور،،، بولو ""



"" ایک بچہ لی مجھے ناباہر جانا ہے تو کیا تم مجھے لے کر جاسکتے ہو ""

www.kitabnagri.com

کیا معصومیت تھی،،، سالار تو اسکی شیریں آواز سے مدھوش ہی ہو گیا۔۔۔۔۔

"" شیور،،،، اُم جسٹ کمنگ ""

Posted On Kitab Nagri

""تم آؤ تو صحیح سالار کے بچے،،،، میں تمہیں بتاتی ہوں وجی کو بتانے کا انجام،،،، مجھے یعنی عینا کو ایزی لیا ہوا ہے سب نے،،،، ابھی اسکو مزہ اچکھاتی ہوں""

شیطانی مسکراہٹ ہونٹوں پر سجائے وہ ٹہل ٹہل کر سالار کے آنے کا انتظار کرنے لگی۔۔۔۔۔

وہ لاونچ میں بیٹھا اسکا انتظار کر رہا تھا جب وہ چہرے پر پراسرار مسکراہٹ لیے حاضر ہوئی۔۔۔۔۔

خلاف معمول آج وہ لڑکیوں والی ڈریسنگ میں تھی۔۔۔۔۔ لمبے سے دوپٹے سے الجھتی وہ اسے کیوٹ اور معصوم لگی پھر سالار معصوم والی بات پر خود کو ڈپٹنے لگا کیونکہ معصومیت اور عینا کا دور دور تک کوئی واسطہ نہیں تھا۔۔۔۔۔

""چلیں""

اسکے خوبصورت سراپے سے بمشکل نظریں چرا کر بولا،،،، البتہ نگاہیں اب بھی بھٹک رہی تھیں۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"" کہاں ""

وہ اسکے قریب ہوتی بولی----

سالار کی آنکھیں پھٹ گئیں-----

""تت،، تم نے ہی تو،،،،""

اسکا لہجہ عینا کے تیور دیکھ کر لڑکھڑا گیا-----

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

""بے بی،،، اب تم خود چل کر میرے گھر آئے ہو اتنا اچھا موقع گنوا تھوڑی سکتی ہوں""

وہ ٹھٹھک پن کی انتہا کرتی،،،، اسکی جیکٹ پر لگی زپ کو چھیڑ کر بولی---- مسکراہٹ ضبط کرنے کے چکر میں چہرا

سرخ ہو چکا تھا-----

Posted On Kitab Nagri

""کک،،، کس چیز کا موقع ""

وہ پیچھے ہٹا گھبراتے ہوئے بولا،،، لیکن اسکے پیچھے کی طرف اٹھتے ہر قدم پر عینا کے دو قدم اسکی طرف اٹھتے۔۔۔۔۔

""تمہیں نہیں پتا ""

اسکی آنکھوں میں آنکھیں گاڑے وہ مزید قریب ہوتی ہوئی بولی۔۔۔۔۔ سالار جوتے سمیت صوفے پر چڑھنے لگا۔۔۔۔۔ اور کوئی راستہ ہی نہیں بچا تھا۔۔۔۔۔ فضا کے سامنے جو اچھا امپریشن بنا ہوا تھا یہ لڑکی اسے خراب کرنے پر تلی ہوئی تھی۔۔۔۔۔ اس سے بچنے کی کوشش کے ساتھ ساتھ وہ ادھر ادھر بھی دیکھ رہا تھا کہ کوئی آہی نہ جائے۔۔۔۔۔

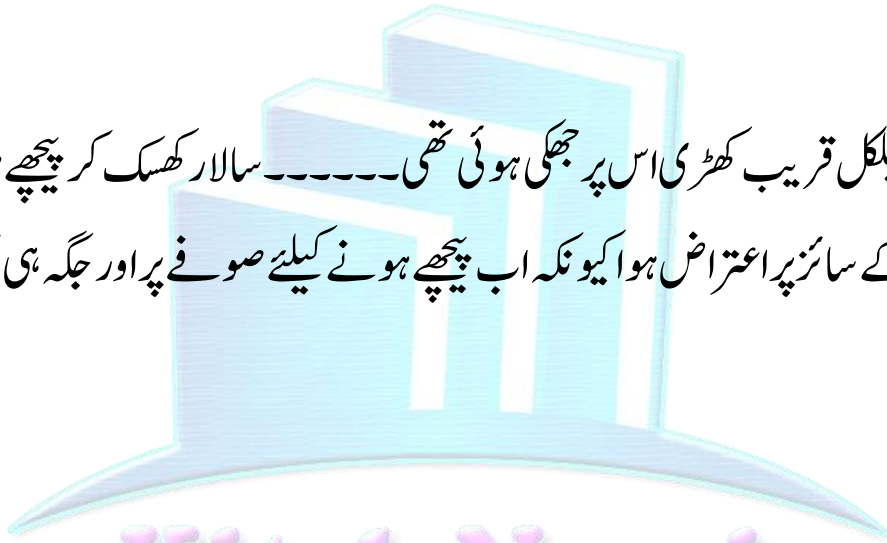
""دو،،، دیکھو،،، پیچھے ہو کر بات کرو۔۔۔۔۔ کوئی آجائے گا ""

Posted On Kitab Nagri

وہ لڑکا ہو کر اس وقت شدید گھبراہٹ کا شکار تھا۔۔۔۔۔

""کیوں،،،، جس نے آنا ہے آئے،،،، میں نے جو کرنا ہے وہ ڈنکے کی چوٹ پر کروں گی،،،، ڈرتی تھوڑا ہوں کسی سے،،،،

وہ تقریباً صوفے کے بالکل قریب کھڑی اس پر جھکی ہوئی تھی۔۔۔۔۔ سالار کھسک کر پیچھے ہوا،،،، لیکن آج پہلی بار اسے اس صوفے کے سائز پر اعتراض ہوا کیونکہ اب پیچھے ہونے کیلئے صوفے پر اور جگہ ہی نہیں بچی تھی۔۔۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

""کک،،، کیا کرو گی""

""تمہاری عزت لوٹوں گی""

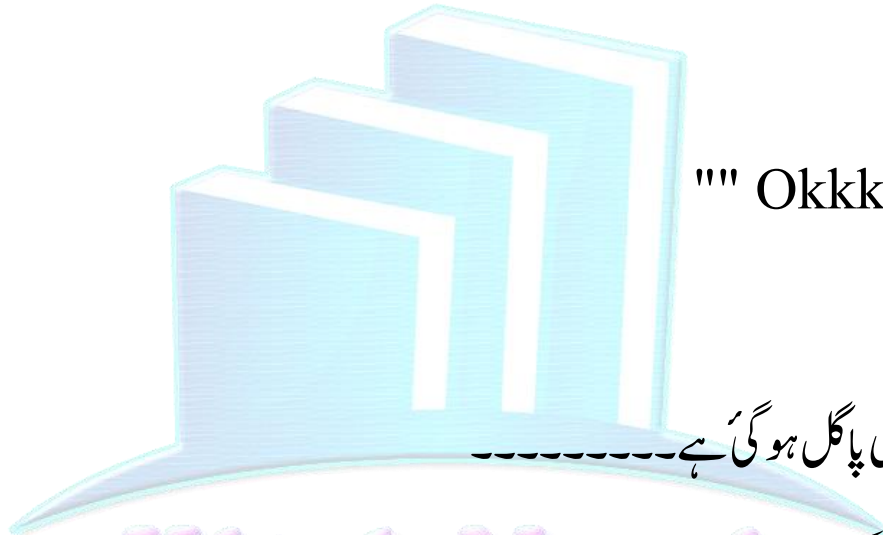
عینا نے کتنی مشکل سے مسکراہٹ ضبط کی تھی یہ تو وہی جانتی تھی۔۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سالار کے چہرے کا رنگ اڑا۔۔۔۔۔

الفاظ ہی نہیں مل رہے تھے اس بے وقوف لڑکی کیلئے۔۔۔۔۔

جو اس وقت ٹھٹھک پن کی انتہا پر تھی۔۔۔۔۔



"" Okkk let's start ""

سالار کو لگایہ لڑکی واقعی پاگل ہو گئی ہے۔۔۔۔۔

اے سانس لینا مشکل لگنے لگا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

سالار کی اتنی بری حالت دیکھ کر اس سے اپنا قہقہہ ضبط کرنا مشکل ترین کام لگا۔۔۔۔۔

اپنی آستینیں چڑھا کر وہ اسے بری طرح بیٹنے لگی۔۔۔۔۔ ہاتھوں کا بھرپور استعمال کرنے کے بعد وہ کشن سے اسکی دھلائی کرنے لگی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سالار جو اسکی عجیب و غریب باتوں میں پھنسا ہوا تھا اس اچانک افتاد پر پہلے پہل تو اسے سمجھ ہی نہ آئی کہ اس کے ساتھ ہوا کیا ہے۔۔۔۔

سمجھ آنے پر وہ اپنا بچاؤ کرنے لگا لیکن کوئی فائدہ نہیں تھا سامنے والی لڑکی اپنا کام کر چکی تھی۔۔۔۔۔۔



""سمجھ آئی میں نے تمہارا یہ حال کیوں کیا ہے""

کمر پر ہاتھ رکھے وہ لڑکا عورتوں کی طرح بولی۔۔۔۔

Kitab Nagri

""تو تم یہ کرنے کی بات کر رہی تھی۔۔۔۔""
www.kitabnagri.com

اسکی بات کو نظر انداز کرتا وہ ہنوز پچھلی باتوں میں پھنسا ہوا تھا۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"واٹ،،،، چپ انسان،،،، چھبہ بیسی،،، تم نے مجھے کیا سمجھا ہوا ہے ہاں،،، گھٹیا آدمی،،، کتنی گندی سوچ ہے تمہاری،،، توبہ توبہ"

عینا اپنی خجالت مٹانے کو دوبارہ اس پردھاوا بول چکی تھی۔۔۔۔۔

""تو تم ایسی باتیں کیوں کر رہی تھی""

اپنا بازو سہلاتا وہ مسکینوں والی شکل بنا کر بولا۔۔۔۔۔

'''اگر تم اپنے دماغ کا گھٹیا موڈ آف کر کے سنتے تو تمہیں سمجھ آتی،،،،، لیکن تم مردوں کی عادت ہوتی ہے ہر بات کے اندر سے گھٹیا بات نکالنے کی،،،،، نیگیٹو تھنکر'''

سالار غصے سے کچھ بولنے لگا جب اسکے کڑے تیور دیکھ کر دانت پیس کر رہ گیا۔۔۔ اس لڑکی سے جیتنا کیسے ممکن تھا جو گھر بلوا کر بلاوجہ پیٹ ڈالے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"پیٹا کیوں مجھے"

وہ انجانے میں عینا کی دکھتی رگ پر پاؤں رکھ گیا۔۔۔۔

"واہ بھی واہ،،،، یہ بھی مجھ سے پوچھ رہے ہو،،،، سلام ہے تمہاری شرافت اور معصومیت پر"

وہ باقاعدہ تالی بجاتی ہوئی بولی۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اب بتا بھی دو"

"تمہیں کس نے کہا تھا کہ اس شیطان کے نانے کو اپنی محبت کے قصے سنانے کی،،،، پتا ہے بھا بھا بھی کر رہا تھا کالج میں جہاں جاتی بھا بھی جان بھا بھی جان کہ کر حاضر ہو جاتا۔۔۔۔

مجھے تنگ کرنے کا موقع مل گیا ہے اسے،،،، وہ بھی صرف اور صرف تمہاری وجہ سے"

Posted On Kitab Nagri

وہ جو غصے سے بھری بیٹھی تھی پھٹ پڑی۔۔۔۔۔

"کتنے پیار اور تمیز سے وہ کہتا ہے بھابھی جان"

سالار کے اطمینان ہر مقابل کو آگ لگ گئی۔۔۔۔۔

"اٹھو"



www.kitabnagri.com

چٹکی بجاتی وہ سیریس انداز میں بولی۔۔۔۔۔

"اب اپنے ہونے والے شوہر کو ایسے ذلیل کرو گی۔۔۔ چائے پانی تو پوچھ لو"

Posted On Kitab Nagri

وہ اطمینان سے بولا۔۔۔۔۔

ایک نظر اسکو دیکھتی وہ اسکا بازو پکڑ کر تقریباً گھسیٹتے ہوئے گھر سے باہر لے کر آئی۔۔۔ اور وہ اس کے ساتھ کھنچتا چلا گیا

۔۔۔ اتنی عزت افزائی پر سالار ہکا بکاسا سچو لیشن سمجھنے لگا۔۔۔

”غلطی نمبر ایک۔۔۔۔۔

تم نے میری بات کو سیریس نہیں لیا۔۔۔۔۔

غلطی نمبر دو۔۔۔۔۔

میرے سامنے وجدان کو فیور کیا۔۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

غلطی نمبر تین۔۔۔۔۔

میری بات نہیں مانی۔۔۔۔۔

غلطی نمبر چار۔۔۔۔۔

میری بات کا نیگیٹو میننگ نکالا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اب دوبارہ مجھ سے ملنے آنا ہو تو ان سب غلطیوں کو سدھار کے آنا،،،، ورنہ مجھے تو تم اچھی طرح سے جانتے ہو۔۔۔۔۔"

اسکو باہر کی طرف دھکا دیتی وہ ہاتھ جھاڑتی بولی۔۔۔۔ آگے ہی لمحے دھاڑ کی آواز پر گیٹ بند ہوا،، سالار اچھل کر پیچھے ہوا۔۔۔۔۔

دانت پیستا وہ ادھر ادھر دیکھنے لگا کہ کہیں کسی اور نے تو اسکی درگت بنتے نہیں دیکھ لی،،، لیکن صد شکر کہ روڈ خالی تھا۔۔۔۔ اپنی نجالت چھپاتا وہ اپنی گاڑی کی طرف چل دیا۔۔۔ وہ اب بھی بے یقین تھا کہ کیا واقعی اسکے ساتھ اتنا برا ہو چکا ہے۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یہ کلب کا منظر تھا جہاں وہ آج پورے

Posted On Kitab Nagri

چھ مہینوں بعد آیا تھا۔۔۔۔۔ شراب جوں کی توں پڑی تھی اور وہ ساکت نگاہوں سے سامنے دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔

اسکے الفاظ،،،،، اسکی آنسوؤں سے بھری سرخ آنکھیں،،،،، اسکا لرزتا وجود،،،،، بے یقین نگاہیں،،،،، سب کچھ اسکے ذہن کے پردے پر لہرا رہا تھا۔۔۔۔۔

اتنے شور کے باوجود اسے صرف اور صرف اسکی آوازیں سنائی دے رہی تھیں۔۔۔۔۔ نظریں سامنے پڑے گلاس پر مرکوز تھیں۔۔۔۔۔ ہاتھوں میں اتنی ہمت نہیں تھی کہ اس مشروب کو پکڑتے۔۔۔۔۔

""ہائے""

سرخ آنکھوں سے سامنے والے کو دیکھا،،،،، ہادیہ کو مشروب پکڑے دیکھ کر عجیب نظروں سے اسے گھورنے لگا۔۔۔۔۔ اسکو ایک نظر دیکھتی وہ ساتھ والے صوفے پر بیٹھ گئی۔۔۔۔۔ ریان کو ڈرنک کی آفر کی لیکن وہ ہاتھ کے اشارے سے منع کر گیا۔۔۔۔۔

ہادیہ کے چہرے کے تاثرات بگڑے لیکن خود پر قابو پا گئی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسکا مضبوط لہجہ ہادیہ کے رگ و پے میں اطمینان کی لہر دوڑ گئی۔۔۔۔۔

""جاؤ یہاں سے""

تھوڑی دیر بعد اسکی آواز گونجی،،،،، ہادیہ اسکے انداز پر کلس کر رہ گئی۔۔۔۔۔

پیچھے وہ ایک بار پھر آج کے واقعات سوچنے لگا۔۔۔۔۔ جیت کر بھی اسے خوشی نہیں ہو رہی تھی۔۔۔۔۔ دل میں بے چینی ہی بے چینی تھی۔۔۔۔۔ دل کی گھٹن بڑھنے لگی تو بالوں میں ہاتھ پھیرتا باہر نکل گیا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

ہادیہ کی نظروں نے دور تک اسکا تعاقب کیا تھا۔۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

""سلام بھا بھی جان""

Posted On Kitab Nagri

ایئر پیس سے گو نجی وجدان کی شوخ آواز سے اسکا حلق تک کڑوا ہو گیا۔۔۔۔۔

""فون کیوں کیا ہے""

""کیا ہوا بھائی جان،،، غصے میں کیوں ہیں،،، بھائی جان سے جھگڑا ہوا ہے کیا""

وہ آج اسے پوری طرح زچ کرنے کے موڈ میں تھا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

""اپنے یہ مفت کے منٹ جا کر منابل پر خرچ کرو میرا سرمٹ کھاؤ""

انداز بے زاریت سے بھرپور تھا۔۔۔۔۔

""ارے ارے کیسی باتیں کرتی ہیں آپ بھائی جان،،،، اس سے تو میں 5 روپے والے پیکیج سے بات

کرتا ہوں،،،، مفت منٹوں سے تھوڑی،،،،""

Posted On Kitab Nagri

عینا مسکرا دی ----

"" اچھا ایک بری خبر ہے ""



دکھی لہجے میں وجدان نے شوشہ چھوڑا ----

"" کیا ""

وہ جانتی تھی کوئی فضول بات ہی ہوگی ---- صوفے پر نیم دراز ہوتے وہ آرام سے اسکی فضول باتیں سننے لگی ----

"" پلیز دکھی مت ہونا بھابھی جان ،،،،، اللہ آپ کی دعائیں بھی پورے کرے گا۔۔۔ ""

Posted On Kitab Nagri

عینا اسکے فضول کے سسپنس پر دانت پس گئی۔۔۔۔

""تم بول رہے ہو یا فون کاٹوں""

""بھا بھی جان،،،، وہ نہ آپ کے دیور کا نکاح ہونے والا ہے تو آپ دکھی نہ ہونا کہ آپ کے والے ابھی کنوارے بیٹھے ہیں اور میں گھوڑی چڑھنے والا ہوں""

عینا نے بمشکل اپنی قہقہے کا گلا گھونٹا۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

""ہنسنا تھا یہ رونا""

وجدان کا دل کیا اس چالاک لڑکی کو بچ ڈالے۔۔۔۔۔

""تم سے بات کرنا ہی فضول ہے""

Posted On Kitab Nagri

"ہاں تو مجھے کیوں بتا رہے مجھے پہلے سے ہی پتا ہے کہ میری دوست کے نصیب پھوٹنے والے ہیں۔۔۔۔"

اسکا لہجہ مقابل کو آگ لگا گیا۔۔۔۔

"تم بس دیکھتی جاؤ،،،، تمہارا اور مناہل کا بریک اپ نہ کروایا تو میرا نام بھی وجدان شاہ نہیں"

"جاؤ جاؤ بہت دیکھے ہیں تم جیسے"



انداز بے پرواہ سا تھا۔۔۔۔

"میری پھوٹی قسمت جو اپنے قیمتی منٹ اور حق حلال کے پیسے تم پر ضائع کر دیے"

"آہ بے بی کو افسوس ہو رہا ہے"

Posted On Kitab Nagri

وہ چڑاتے ہوئے بولی۔۔۔۔۔

”.....ست،،،،، خیر ڈنر ہے میری طرف سے نکاح سے پہلے،،،،، آفٹر آل اتنی بڑی خوشی ہے،،،،،
سیلیبریشن تو بنتی ہے،،،،، آپ کی غیر موجودگی باعث خوشی ہوگی۔۔۔۔۔ اسلیے میں تمہیں نہ آنے کی دعوت
دے رہا ہوں“

جلا کٹا انداز،،،،، عینا کلس کر رہ گئی۔۔۔۔۔

”بہت بہت شکریہ دعوت نامے کا،،،،، میں ضرور آؤں گی آپ کے اس رومینٹک ڈنر کو فیملی ڈنر بنانے،،،،،
دیور ٹوپی“

اسی کے انداز میں بولی تو وجدان فون کاٹ گیا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پیچھے وہ مسکراتے ہوئے نفی میں سر ہلا گئی،،،، جیسے کہنا رہی ہو کہ اس کا کچھ نہیں ہو سکتا۔۔۔۔۔
روانی میں یہ بھی اندازہ نہ ہوا کہ وہ جو خود بھا بھی لفظ سے چڑتی تھی،،،، اب اسے دیور کہ چکی ہے۔۔۔۔۔

"ہسپتال جارہی ہو"

اسے نارمل سے حلیے کی دیکھ کر فریدہ بیگم نے پوچھا۔۔۔۔۔ نہ ہاتھ میں اوور آل نہ ہی فائلز جو وہ لے کر جاتی تھی،،،، تو وہ پھر جا کہاں رہی تھی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پچھلے دو دنوں میں اسکا رویہ سمجھ سے بالاتر تھا۔۔۔۔۔ کمرے سے انتہائی ضرورت کے وقت نکلتی ورنہ نہیں،،،،

پوچھنے پر یا تو خاموش ہو جاتی یا پھر تلخی سے انکار کر کے اٹھ جاتی۔۔۔۔۔

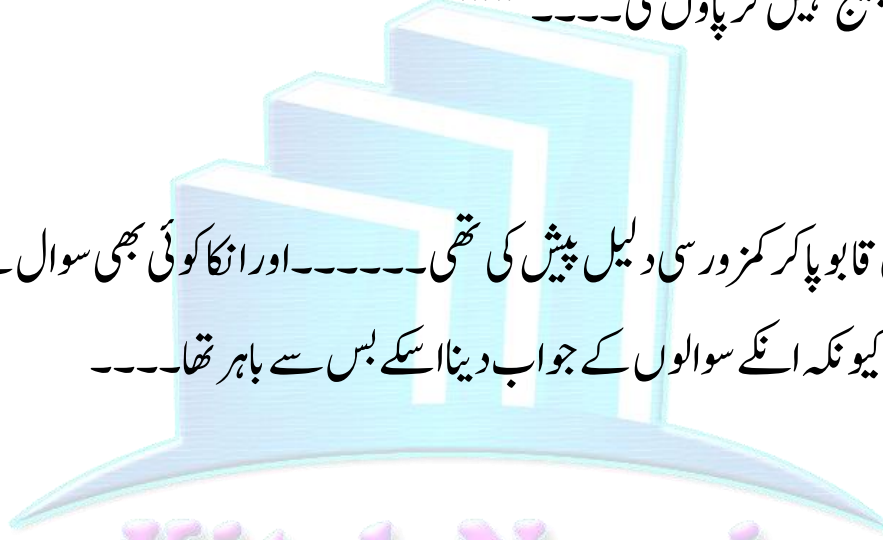
وہ بد تمیز تو نہیں تھی تو پھر ایسی کیوں ہو گی تھی،،،، یہ ایسا سوال تھا جو چلتے پھرتے فریدہ بیگم کے دماغ پر ہتھوڑے کی طرح لگتا۔۔۔۔۔ لیکن جواب ندارد۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہونٹوں کی مسکان بھی چھن سی گئی تھی۔۔۔۔ ہادیہ سے بھی بات کرنا چھوڑ دی تھی،،، حالانکہ پہلے تو اس کا روز فون آتا تھا۔۔۔۔

""نوکری چھوڑ رہی ہوں میں،،،، ریزائن کرنے جا رہی ہوں میں،،،، ویسے بھی اگلے ہفتے تک شادی ہو جائے گی،،، شادی کے بعد مینیج نہیں کر پاؤں گی۔۔۔۔""

اپنے آنسوؤں پر بمشکل قابو پا کر کمزور سی دلیل پیش کی تھی۔۔۔۔۔ اور ان کا کوئی بھی سوال سنے بغیر چادر سر پر لیتی نکل گئی تھی،،،،، کیونکہ ان کے سوالوں کے جواب دینا اسکے بس سے باہر تھا۔۔۔۔



سارے راستے وہ یہ سوچ سوچ کر روتی رہی کہ وہ وہاں کے لوگوں کا سامنا کیسے کرے گی۔۔۔۔۔ وہاں موجود ہر شخص اس پر تھو تھو کر رہا ہو گا۔۔۔۔۔ وہ جو سب میں خوش اخلاق اور سویٹ ڈاکٹر کے نام سے مشہور تھی،،،، اب وہاں ایک بد کردار لڑکی کے نام سے جانی جا رہی ہو گی۔۔۔۔۔

لوگ جو اس سے بات کرنا فخر سمجھتے تھے اب اسے نفرت کرتے ہوں گے،،،، ان کو اسکے وجود سے گھن آتی ہو گی،،،، کراہیت محسوس ہوتی ہو گی۔۔۔۔۔

جوں جوں رکشہ ہسپتال کے قریب جاتا جا رہا تھا،،، نور الحیا کا دل ڈوب رہا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کتنا مشکل ہوتا ہے نہ ان لوگوں کی آنکھوں میں اپنے لیے اجنبیت،،،، بے رخی اور نفرت محسوس کرنا جو آپ سے
محبت کرتے ہوں۔۔۔۔۔

ہسپتال کے سامنے کھڑی ہو کر وہ اس پر شکوہ عمارت کو دیکھنے لگی۔۔۔۔۔

یہاں کی ایک ایک جگہ اسے خود سے نظریں چراتی محسوس ہو رہی تھی۔۔۔۔۔

چادر پر گرفت مضبوط ہوئی۔۔۔۔۔ اپنے وجود کو تقریباً گھسیٹتی ہوئی وہ ایک ایک قدم اٹھانے لگی۔۔۔۔۔

کیا کچھ نہیں یاد آرہا تھا،،،،، دل میں درد کی لہریں اٹھنے لگیں۔۔۔۔۔ قدم اٹھانا محال لگ رہا تھا۔۔۔۔۔

دودن میں جو اس نے خود کو مضبوط کرنے کی کوشش کی تھی سب ضائع گئی۔۔۔۔۔ مقابل نے وار ہی ایسا کاری کیا

تھا۔۔۔۔۔

آنکھوں اور گالوں کے بے دردی سے رگڑ کر خود کو اندر موجود لوگوں کا سامنا کرنے کیلئے تیار کرنے

www.kitabnagri.com

لگی۔۔۔۔۔

جو نہی اندر داخل ہوئی،،،،، سب کی نگاہیں اس پر اٹھیں تھی۔۔۔۔۔ سارا سٹاف اسکو دیکھتا آپس میں چہ مگوئیاں

کرنے لگا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

انکی آنکھوں میں موجود نفرت اور بے گانگی دیکھ کر نورالحیا کا دل کیا کہ کہیں جا کر ڈوب مرے۔۔۔۔۔

ان سے نظریں چراتی وہ آفس کی طرف بڑھنے لگی۔۔۔۔۔ اپنا ضروری سامان اٹھایا اور ریزائینگ لیٹر لکھ کر جمع کروایا۔۔۔۔۔ ایک طائرانہ نگاہ پورے آفس پر ڈال کر وہ باہر نکل آئی۔۔۔۔۔

لوگوں سے نظریں چراتی وہ اس عمارت کو ہمیشہ ہمیشہ کیلئے الوداع کہ گئی۔۔۔۔۔

وہ جو اپنے دھیان میں جا رہی تھی سامنے سے آتی شخص کو دیکھ کر سانس لینا محال اور قدم اٹھانا دشوار لگا۔۔۔۔۔

اپنی تمام تر وجاہت کے ساتھ وہ فون پر نظریں جمائے سامنے سے آ رہا تھا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سارے زخم ایک بار پھر تازہ ہو گئے تھے۔۔۔۔۔

خود پر نظروں کی تپش محسوس کرتا ریان فون پر سے نظریں ہٹا گیا۔۔۔۔۔

اور ریان کو لگا کہ وہ ہار گیا ہے۔۔۔۔۔ سامنے کھڑی یہ لڑکی اسے بری طرح مات دے چکی ہے۔۔۔۔۔ اسکی

پر شکوہ نگاہیں جن میں صرف اور صرف نفرت تھی،،،،، ریان کو لگا کہ اسکا دم گھٹ رہا ہے۔۔۔۔۔ پورے دو دن

Posted On Kitab Nagri

لگا کر اس نے خود کو یہ باور کروایا تھا کہ وہ اس نے نفرت کرتا ہے محبت نہیں،،،،، لیکن اس ایک لمحے میں اسے یقین ہو چکا تھا کہ وہ کتنی سنگین غلطی کر چکا ہے۔۔۔۔۔

میر ریان سکندر شاہ جو اپنی غلطی مانتا ہی نہیں تھا آج اسے لگا کہ زندگی کی سب سے سنگین غلطی وہ اس لڑکی کو دھوکہ دے کر کر چکا ہے کیونکہ وہ اس لڑکی سے جانے انجانے میں محبت کر بیٹھا تھا۔۔۔۔۔

اس کھیل کھیل میں کب وہ عشق کی سیڑھی پر قدم رکھ گیا اسے ہر گز اندازہ نہ ہوا اور جب اندازہ ہوا تو وقت نکل چکا تھا۔



سیکرٹری کی آواز سے وہ ہوش کی دنیا میں لوٹا،،،،، ہڑبڑا کر ادھر ادھر دیکھا لیکن وہ کہیں نہیں تھی۔۔۔۔۔

سیکرٹری کو گالیوں سے نوازتا وہ فوراً مین گیٹ کی طرف لپکا۔۔۔۔۔

وہ وہاں بھی نہیں تھی۔۔۔۔۔ **Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

ریان کو لگا کہ وہ ایک بار پھر اسے کھو چکا ہے۔۔۔۔۔

گاڑی نکال کر وہ ریش ڈرائورنگ کرتا گھر کی طرف رخ کر گیا۔۔۔۔۔ کیونکہ یہاں رکنا نہایت محال تھا۔۔۔۔۔
یہاں موجود ہر جگہ اسے نور الحیا کی یاد دلاتی تھی۔۔۔۔۔

اور اسی یاد سے تو وہ چھٹکارا پانا چاہتا تھا جو کہ ناممکن تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

”منگنی کا سامان آیا ہے،،، جانتی ہوں بہت جلدی ہو رہا ہے لیکن داؤد نے باہر جانا ہے،،،“ فی نو کری ملی ہے
اسے۔۔۔“

ٹانگوں کے گرد بازوؤں باندھ کر ان پر ٹھوڑی ٹکائے وہ نجانے کن سوچوں میں گم تھی۔۔۔۔۔



”میں تم سے بات کر رہی ہوں حیا“

www.kitabnagri.com

لفظ حیا پر وہ کرب سے آنکھیں میچ گئی۔۔۔۔۔

”اماں میں اپنا نام بدلوانا چاہتی ہوں“

اس کی عجیب بات پر فریدہ بیگم نے حیرت اور پریشانی کے ملے جلے جذبات سے اسے دیکھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

""میں تم سے منگنی کی بات کر رہی ہوں""

""کیا منگنی منگنی لگائی ہوئی ہے،،،،، جب ہوگی تو بتادینا شوپیس بن کر بیٹھ جاؤں گی،،،،، فکر نہ کریں""



بد تمیزی سے کہتی وہ رخ موڑ کر لیٹ گئی تھی-----

فریدہ بیگم ایک اس پر ایک افسوس بھری ڈال کر باہر نکل گئیں-----

پچھے حیا سسک پڑی----- وہ ستم گر آج کیوں آیا تھا اسکے سامنے،،،،، وہ کیوں اسے آگے نہیں بڑھنے دے رہا تھا وہ اس سے نفرت کرنا چاہ رہی تھی لیکن محبت اتنی پاکیزہ اور سچی تھی کہ نفرت پر حاوی ہو جاتی-----
حیا کا دل کیا اپنے سینے میں موجود خون کے لو تھڑے کو نکال باہر پھینکے جو اس سب کی وجہ تھا،،،،، یہ دل ہی تو تھا جس کی مان کر وہ رسوائے زمانہ ٹھہری تھی-----

Posted On Kitab Nagri

"" Come in ""

دروازے کی دستک پر وہ کسلمندی سے آنکھیں کھولتا باہر کھڑے وجود کو اندر آنے کی اجازت دے گیا۔۔۔۔۔
اندر داخل ہوتے ہادیہ کو واقعی دن میں تارے نظر آ گئے۔۔۔۔۔ دوپہر کے وقت اسکا کمرہ اندھیری رات کا منظر
پیش کر رہا تھا۔۔۔۔۔

کمرے میں سیگریٹ کی بو پھیلی ہوئی تھی۔۔۔۔۔ ہادیہ کا دم گٹھنے لگا۔۔۔۔۔ ناک پر ہاتھ رکھتی وہ پردے ہٹانے
لگی۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

روشنی کا ایک چھناکہ اندر آیا تھا۔۔۔۔۔ ہادیہ نے بے ساختہ آنکھوں پر ہاتھ رکھا۔۔۔۔۔

"" What the hell is this ""

Posted On Kitab Nagri

آنکھوں پر سختی سے ہاتھ جمائے وہ دھاڑا۔۔۔۔۔ ہادیہ اچھل کر پیچھے ہوئی۔۔۔۔۔

لیکن پھر جی کڑا کے اپنا مشغلہ جاری رکھا۔۔۔۔۔

سارے پردے ہٹا کر وہ ایئر فریشنر سپرے کرنے لگی۔۔۔۔۔ تھوڑی دیر میں کمرہ رہنے کے قابل ہوا تھا

”تمہیں کس نے اجازت دی ہے میرے معاملات میں انٹر فیسر کرنے کی“،،،،

www.kitabnagri.com

ریان اسکے سر پر پہنچا دھاڑا تھا،،،

"مت بھولو کہ ہم فیملی فرینڈز ہیں،،،،، باس تم صرف ہاسپٹل تک ہو،،،،، ویسے بھی میں جاب چھوڑنے لگی

ہوں،،، تو یہ باس والاروب جھاڑنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

اپنے لہجے کو بمشکل نارمل رکھتی بولی،،،،، ورنہ اسکے خوفناک تیور دیکھ کر سانس خشک ہو رہی تھی۔۔۔۔۔

""دوبارہ میرے کمرے میں آنے سے پہلے سودفعہ سوچنا ورنہ باہر جانے کے قابل نہیں رہو گی۔۔۔""

اسکا خوفناک لہجہ ہادیہ کی ریڑھ کی ہڈی میں سرسراہٹ ہوئی۔۔۔۔۔

""میں تمہیں کچھ بتانے آئی ہوں""

""مجھے کچھ نہیں سننا،،،،، اپنی شکل گم کرو یہاں سے""

www.kitabnagri.com

اسکی گردن دو بوچتا وہ دھاڑا،،،،، تنی رگیں،،،،، وہ بپھرا ہوا شیر لگ رہا تھا۔۔۔۔۔

""جس دو نمبر اور بد کردار لڑکی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔""

Posted On Kitab Nagri

اس سے پہلے وہ اپنا جملہ مکمل کرتی،،، زنائے دار تھپڑنے اسکی بولتی بند کردی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔
اسکی انگلیوں کے نشان چہرے پر اپنی چھاپ چھوڑ گئے۔۔۔۔۔

"" Don't you dare bloody bastard to talk about my girl ,,,,,,
""

""خوش فہمی ہے تمہاری،،،،، یہ جو مجنوں بنے پھر رہے ہونہ اسکے پیچھے،،،،، تمہاری نہیں ہے وہ
،،،،،۔۔۔۔۔ منگنی ہے اسکی کل،،،،، اور اگلے جمعہ شادی،،،،، کسی اور کی ہونے جارہی ہے وہ""

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہادیہ بھی غصے سے پھنکاری،،،،،

ریان بے یقینی سے پیچھے کی طرف قدم ہٹانے لگا۔۔۔۔۔ اگر اس نے جھوٹی محبت کی تھی،،، تو حیا نے تو سچی محبت کی
تھی،،، پھر وہ کیوں اتنی جلدی نظریں پھیر گئی تھی۔۔۔۔۔ کیسے کر سکتی تھی وہ کسی اور سے شادی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"" اور،،،، اگر،،،، یہ،، جھوٹ ہوا،،،، تو ""

ہادیہ کے چہرے پر طنزیہ مسکان ابھری۔۔۔

"" تمہارا یہ لڑکھڑاتا اور بے یقین لہجہ بتا رہا ہے کہ تمہیں یقین ہے کہ وہ ایسا کر سکتی ہے،،،، ورنہ تم چیخ کر کہتے
کے تمہاری وہ سوکا لڈ حیا ایسا نہیں کر سکتی۔۔۔۔۔

سچ تو یہ ہے کہ اسے تم سے محبت تھی ہی نہیں،،،، صرف تمہارے پیسے سے محبت تھی۔۔۔۔ غریب لوگوں کو اور
چاہیے بھی کیا۔۔۔۔۔ ""

ہادیہ جان بوجھ کر زہرا گلنے لگی۔۔۔۔ جانتی تھی کہ اب مقابل کچھ کہنے کے قابل ہی نہیں رہا تھا۔۔۔۔۔

"" Out ""

اسکا ہارا لہجہ،،،، ہادیہ شیطانی مسکراہٹ سجائے ایک نظر اس پر ڈالتی باہر نکل گئی تھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ابھی تو اسے اپنے اس تھپڑ کا بدلہ بھی لینا تھا حیا سے۔۔۔ وہی تو تھی جس کی وجہ سے ریان نے اس پر ہاتھ اٹھایا تھا۔۔۔ سوچوں کے تانے بانے ملائی وہ جس طرح آئی تھی ویسے ہی جارہی تھی،،، البتہ کسی اور کو ضرور اذیت میں مبتلا کر گئی تھی۔۔۔

عینا ہاتھ میں فون لیے آنکھیں گھمانے میں مصروف تھی۔۔۔۔۔ کل سے سالار نے کال نہیں کی تھی،،،، شاید بے عزتی کو سیریس لے لیا تھا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کچھ سوچتے ہوئے اس نے خود ہی کال ملا دی۔۔۔۔۔ لیکن ریسو نہیں ہوئی۔۔۔۔۔

وہ دانت پیستی دوبارہ کال ملانے لگی۔۔۔۔۔ شاید سالار کی خوش قسمتی تھی کہ اس نے ریسو کر لی اور بچ گیا ورنہ عینا پچھلی دفعہ کے واقعے کو دہرانے کا پکا ارادہ رکھتی تھی۔۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"واہ جی کچھ زیادہ لٹیسٹوڈ نہیں آگیا تم میں،،،، زیادہ اڑومت میں پر کاٹنا جانتی ہوں""
طنز تھا لیکن لہجہ بتا رہا تھا کہ وہ اسے مس کر رہی تھی،،،، سالار مبہم سا مسکرا دیا۔۔۔۔۔۔

"سوری بڑی تھا۔۔۔"

ہمیشہ کی طرح مصالحانہ رویہ اختیار کیا۔۔۔

"ہاں جی تم تو چیئر مین لگے ہوئے ہو،،، تب کہاں ہوتے تھے تمہارے کام جب یہاں میرے گھر میں چکر پر
چکر لگاتے تھے۔۔۔۔۔ بلکہ پڑے ہی رہتے تھے یہاں"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"سوری کہا تو ہے"

سالار منمنایا۔۔

--

Posted On Kitab Nagri

""سوری کہا تو ہے،،،""

وہ نقل اتارتے ہوئے بولی۔۔۔ سالار مسکرا دیا۔۔۔

""500 دفعہ صاف ستھری لکھائی میں سوری لکھو،،،، اور جب ہم کل ڈنر پر ملیں تو تم لے کر آؤ گے،،، ورنہ مجھے تو تم جانتے ہی ہو""



انداز خالص غنڈوں اور بد معاشوں والا تھا۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

""عینااa

صدے کے مارے محض اسکا نام ہی پکار سکا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"" See you tomorrow dear friend..... Bye Bye ""

وہ فون کاٹ گئی۔۔۔ ظاہر ہے اس نے فون نہ کرنے کی گستاخی کی تھی،،،، سزا تو بنتی تھی۔۔۔

اور سالاریہ سوچنے لگا کہ اس نے ایسی کونسی غلطی کر دی جس کی صورت میں اللہ نے اس لڑکی کے لئے دل میں
محبت ڈال دی تھی۔۔۔

اور جب کوئی سراہا تھ نہ لگا تو چار و ناچار نوٹ پیڈ پر سوری سوری لکھنے لگا،،،، ورنہ انجام وہ اچھی طرح جانتا
تھا۔۔۔۔ اور رونے دھونے کا بی کوی فائدہ نہیں تھا کیونکہ محبت تو ہوتی ہی اندھی ہے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

پچھلے تین گھنٹوں سے وہ اشتعال کے عالم میں بلا وجہ سڑکوں پر گاڑی دوڑا رہا تھا۔۔۔۔۔ ارد گرد اندھیرا پھیل چکا تھا۔۔۔۔۔ پچھتاوا اسے اتنی جلدی اپنے گھیرے میں لے لے گا ریان سکندر شاہ کے لاشعور میں بھی نہیں تھا۔۔۔۔۔

وہ نور الحیا کے بارے میں جتنا سوچ رہا تھا اتنا خود کو غلط اور اسے صحیح سمجھ رہا تھا۔۔۔۔۔ اس کے خلاف ہر دلیل کو دل اور دماغ بری طرح رد کر رہے تھے۔۔۔۔۔ بے بسی کے احساس سے وہ ایک جگہ گاڑی روک کر سیٹ سے ٹیک لگا گیا۔۔۔۔۔

وہ کسی اور کی ہو جائے گی،،،، اس کی روح،،،، اس کے وجود،،،، اس کی سانسوں،،،، اس کی سوچوں پر کسی اور کا حق ہوگا
یہ سوچ ریان سکندر شاہ کو اذیت سے دوچار کر رہی تھی۔۔۔۔۔

کافی دیر بعد بھی کوئی راہ نظر نہیں آئی تو دھڑکتے دل اور کانپتے ہاتھوں کے ساتھ اس کے نمبر پر کال ملانے لگا۔۔۔۔۔ اس کے نمبر کے ساتھ لگی تصویر بھی اسے خود سے شکوہ کرتی محسوس ہوئی۔۔۔۔۔ وہ اسکی تصویر سے بھی نظریں چرا گیا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

فون کی ہر بیل پر اسکی دھڑکن تھم جاتی۔۔۔۔۔

حیا جو اپنی پھوپھو کے گھر سے آئے منگنی کے سامان کو ساکت نگاہوں سے دیکھنے میں مصروف تھی،،،،، فون کی بیل پر ہمیشہ کی طرح دھڑکنیں بے ترتیب ہوئی۔۔۔۔۔ لیکن پھر ستمگر کی ستمگری یاد آئی تو اپنی بے بسی پر رو دی۔۔۔۔۔

فون پر جگمگاتا نمبر دیکھ کر اسکے دل میں درد کی لہریں اٹھنے لگیں۔۔۔۔۔

یکے بعد دیگرے کئی کالز آئیں لیکن وہ فون پکڑے رونے میں مصروف تھی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

"" PlZzzz pick up the call ""

www.kitabnagri.com

ریان سٹیرنگ پر ہاتھ مارتا ہے بس ہو چکا تھا۔۔۔۔۔ تیس سے زائد کالز کر چکا تھا لیکن مقابل نے تو بے رخی کی انتہا کر دی تھی ایک بھی کال کا جواب دینا گوارا نہیں کیا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کبھی وہ اسکی پہلی بیل پر ہی کال اٹھالیتی تھی اور اب یہ عالم تھا کہ مسلسل بجتے فون کو وہ بری طرح نظر انداز کیے ہوئے تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

تیس سے زائد کالز آچکی تھیں،،،،، مقابل شاید کچھ زیادہ ہی ڈھیٹ تھا۔۔۔۔۔ حیا آنکھوں کی نمی صاف کر کے فون اٹھاگی۔۔۔۔۔

"" ایک باکردار اور باحیا مرد کو ایسی کونسی مجبوری آگئی کہ وہ ایک بدکردار اور بے حیا لڑکی کو فون پر فون کر رہا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ یا پھر کوئی تہمت،،،،، کوئی بہتان،،،،، کوئی کیچڑ باقی ہے جو مجھ پر اچھا لگتا ہے،،،،، اگر ایسا ہے تو اپنا یہ بھی شوق پورا کر لو،،،،، میں کون ہوتی ہوں تمہیں روکنے والی۔۔۔۔۔""

اس کا لہجہ اسکے الفاظ سے بھی زیادہ تلخ تھا۔۔۔۔۔ ریان نے کرب سے آنکھیں میچی۔۔۔۔۔ یہ وہ لڑکی تو نہیں تھی جو فون پر بولتی ہی نہیں تھی،،،،، اس کا لہجہ وہ لہجہ تو نہیں تھا جس نے ریان سکندر شاہ کو اپنا دیوانہ کر دیا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس کی بدلے نے اس معصوم لڑکی کو کیا سے کیا بنا دیا تھا،،،،، ریان سکندر شاہ کو شدت سے اپنی غلطی کا احساس ہوا۔۔۔۔۔

”مجھے ملنا ہے تم سے“

ریان سکندر شاہ جو اس کو بولنے ہی نہیں دیتا تھا بلکہ ہر وقت خود ہی بولتا رہتا تھا آج اسے لڑکی کے سامنے ان چند الفاظ کی ادائیگی مشکل ترین کام لگا۔۔۔۔۔ احساس ندامت تھا یا جانے کیا لیکن دل خوفزدہ ضرور تھا یہ کہتے ہوئے۔۔۔۔۔

حیا کے ہونٹوں پر تلخ مسکان ابھری۔۔۔۔۔ منہ پر ہاتھ رکھ کر سسکیوں کا گلا گھونٹا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

”میں گے،،،،، ضرور ملیں گے،،، میرا ریان سکندر شاہ۔۔۔

بروز حشر ملیں گے اور میں تمہارا گریباں پکڑ کر پوچھوں گی کہ محض چند الفاظ کا بدلہ لینے کیلئے اتنی پیچ حرکت کیوں کی،،،،، کیوں میرے وجود کو داغدار کیا،،،،، کیوں مجھے لوگوں سے نظریں چرانے پر مجبور کر دیا،،،،، کیوں میرے جذبات اور احساسات کے ساتھ کھیلا،،،،، کیوں میری روح کو چھلنی کیا،،،،، اور بھی بہت سے سوالات ہیں،،،،، پوچھوں گی تم سے،،،،، جب تم سے بروز حشر ملوں گی“

Posted On Kitab Nagri

بولتے بولتے حیا کا گلارندھ چکا تھا،،،،،

ریان سکندر شاہ کی روح تک کانپ اٹھی----- گھٹن محسوس ہونے لگی--- گہرے گہرے سانس لے
کراپنے اندر کی گھٹن کم کرنے لگا-----

""منگنی مت کرو""

اسکا مجبور لہجہ،،،،، التجا یہ انداز،،،،، کیا اسے اتنی جلدی پچھتاوے نہ آن گھیرا تھا،،،،، حیا محض سوچ پائی-----

""کسی کی رکھیل بننے سے اچھا ہے کہ پاک بندھن میں بندھ جاؤں،،،،، وہ بھی امیر ہونے والا ہے،،،،، باہر جا
رہا ہے،،،،، کافی پیسہ کمائے گا،،،،،۔
www.kitabnagri.com

غریبوں کو اور چاہیے بھی کیا ہوتا ہے پیسوں کے سوا-----""

اسکا طنزیہ لہجہ ریان سکندر شاہ شرمندگی کے مارے خود تک سے نظریں ملانے سے قاصر تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

دونوں طرف خاموشی تھی۔۔۔۔ کہنے کو کچھ تھا ہی نہیں،،،، ایک طرف ڈھیروں شکوے،،، دوسری طرف احساسِ ندامت۔۔۔۔۔

""مت کرو شادی،،،،، میں شرمندہ ہوں،،،، اور تم تو محبت کرتی تھی نہ مجھ سے تو کیسے کر سکتی ہوں شادی
""

انا کے طاقتور بت کو ریان سکندر شاہ اس عام سی لڑکی کے سامنے توڑ گیا۔۔۔۔۔ وہ جھک گیا تھا اس کے سامنے،،، ہار گیا تھا اس کی محبت کے سامنے،،، ڈر گیا تھا اسکو کھونے سے،،،، وہ ریان سکندر شاہ جو کبھی خود کو غلط نہیں مانتا تھا،،، اسے کھونے کے ڈر سے اپنی انا کا بت پاش پاش کر دیا۔۔۔ لیکن شاید وقت نکل چکا تھا اس سب کا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

""ہونا بھی چاہیے شرمندہ،،،، اور صحیح کہا تم نے کی تھی میں نے تم سے محبت،،،، اور دیکھو بھگت رہی ہوں
سزا،،،،

شادی کے بعد بھی محبت ہو جاتی ہے،،، مجھے بھی داؤد سے ہو جائے گی،،، اور اگر شادی کے بعد نہ ہوئی تو بچوں کے بعد یقیناً ہو ہی جاتی ہے،،، اس لیے فکر نہ کرو""

Posted On Kitab Nagri

ریان کرب کے مارے آنکھیں میچ گیا۔۔۔ یہ لڑکی اسے لاجواب کر رہی تھی۔۔۔ اس کے کسی سوال کے جواب دینے کے قابل نہیں رہا تھا وہ۔۔۔۔

""آج کے بعد مجھے کال مت کرنا،،، میں بے وفائی نہیں کر سکتی داؤد کے ساتھ،،،،، مجھے امید تو نہیں ہے کہ تم سمجھو گے کیونکہ تمہیں کیا پتا وفا اور محبت کا۔۔۔۔۔

خدا حافظ ""

کال بند ہوئی تو ریان سکندر شاہ کے ضبط کا بندھن ٹوٹ گیا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسکے الفاظ روح میں خنجر کی مانند چھ رہے تھے۔۔۔۔ گاڑی سے نکل کر وہ اس اندھیری سڑک پر چیخ چیخ کر اپنے دل کا بوجھ ہلکا کرنے لگا۔۔۔۔۔

جب درد،،، تکلیف،،، بے بسی،،، اذیت حد سے بڑھی تو ہوش و خرد سے بیگانہ ہو کر سڑک کے کنارے گر پڑا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

عینا پندرہ منٹ پہلے ہی ریسٹورینٹ آچکی تھی-----

"" Can I check out the table reserved for salaar Shah or
wajdan shah ""



ریسپشن پر جا کر وہ مطلوبہ ٹیبل کا پوچھنے لگی-----
Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"" Yes mam..... that table at the corner is reserved for salaar
shah,,,, but we don't have any table reserved for wajdan
shah.... ""

Posted On Kitab Nagri

خالص پیشہ ورانہ انداز میں میجر اسے معلومات دینے لگا۔۔۔۔

وہ آنکھیں گھما کر ڈیکوریشن دیکھنے لگی۔۔۔۔

""وہ ٹیبل اب میرا ہے""

پوچھا نہیں بتایا گیا تھا۔۔۔۔

"" Sorry mam it is reserved.....

This is against over policies ""

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

""آپ مجھے ہر اس نہیں کر سکتے""

وہ دو قدم آگے بڑھاتے ہوئے بولی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"" یہ کیا کہ رہی ہیں آپ ""

مینجر گھبراہی تو گیا تھا۔۔۔۔

"" دیکھو میں بتا رہی ہوں،،، مجھے چھوڑ دو ورنہ میں شور مچا دوں گی۔۔ ""

اپنے چہرے پر معصومیت اور دکھ طاری کر کے بولی تو مینجر کے پیروں تلے سے زمین کھسکی۔۔۔۔۔

"" اب اگر تم نہیں چاہتے کہ میں اسی طرح اونچا اونچا چیتوں تو چپ چاپ وہ ٹیبل مجھے دو۔۔۔۔ دس سیکنڈ ہیں تمہارے پاس۔ ""

آرام سے ہاتھ باندھ کر وہ الٹی گنتی گنتی لگی۔۔۔ مینجر جلدی سے حامی بھر گیا۔۔۔ یہ لڑکی اگر ایسا ویسا کچھ کر دیتی تو ہوٹل کی ساخت بری طرح متاثر ہوتی۔۔۔۔ اس نے سوچ لیا تھا کہ ان لوگوں سے معذرت کر لے گا۔۔ ویسے بھی سالار سکندر شاہ ایک سلجھا ہوا بزنس مین اور ڈاکٹر تھا،، اسے یقین تھا کہ زیادہ ہنگامہ نہیں ہو گا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

""شباباش،،،،،""

طنزیہ مسکراہٹ اچھالتی وہ آرام سے ٹیبل پر بیٹھ گئی۔۔۔۔۔ چار لوگوں کے لیے ریزرو اس ٹیبل کو واقعی نفاست سے ڈیکوریٹ کیا گیا تھا۔۔۔۔۔

آرام سے فون پکڑ کر وہ انکا انتظار کرنے لگی۔۔۔۔۔ ٹھیک دس منٹ بعد وہ تینوں بھی آگئے تھے۔۔۔۔۔

""تمہیں ڈنر کی اتنی خوشی تھی جو اتنی جلدی آگئی۔۔۔۔۔ مجھے تو لگتا ہے اس خوشی میں تم نے لچ بھی نہیں کیا ہو گا۔۔۔۔۔""

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وجدان نے آتے ہی اس پر طنز کا تیرا اچھالا،،

""کدھر منہ اٹھا کر آرہے ہو""

Posted On Kitab Nagri

ان تینوں کو بیٹھتا دیکھ کر وہ چٹکی بجا کر بولی ----

""بھابھی جان آپ کی ناقص عقل کیلئے عرض ہے کہ یہ ٹیبل بھائی نے بک کروایا تھا۔۔۔ بتائیں اسے
بھائی۔۔۔""

وجدان جل کر بولا۔۔۔ سالار نے تائیدی انداز میں سر ہلایا۔۔۔

"" Manager,,,,, come here ""

Kitab Nagri

ملکہ عالیہ کی طرح وہ ٹانگیں ہلاتی مینیجر کو بلانے لگی۔۔۔
www.kitabnagri.com

"" یہ ٹیبل کس کا ہے بتائیں زرا۔۔۔ ""

آگے گڑھاپچھے کھائی۔۔۔،،،، مینیجر بری طرح پھنس چکا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"سر آپ اس ٹیبل پر بیٹھ جائیں پلیز"

مینجر کو منمناتا دیکھ کر سالار سارا معاملہ سمجھ گیا۔۔۔۔



"Okk thanks ,, you can go"

عینا کی آواز پر وہ فوراً بھاگا۔۔

www.kitabnagri.com

"یہ کیا بد تمیزی ہے عینا،،،،،"

وجدان دانت پیس کر بولا۔۔۔۔

"پلیز کسی اور ٹیبل پر جا کر بیٹھیں،،، ڈونٹ ڈسٹرب می۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

اور آپ سالار صاحب جو کہا تھا وہ لائیں ہیں یا نہیں ""

سالار گڑ بڑا گیا۔۔۔ وہ سر عام اسکا بھانڈا پھوڑنے پر تلی ہوئی تھی۔۔۔۔

"" بعد میں دے دوں گا ""

دانت پیس کر بولا،،، گویا منہ بند رکھنے کا اشارہ تھا۔۔۔۔



"" کیا لانا تھا ""

وجدان کو گڑ بڑ لگی تو فوراً بولا۔۔۔۔

"" کچھ نہیں "" سالار فوراً سے بیشتر بولا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

""ہاا جھوٹ کیوں بول رہے ہو،،،،،

سوری لکھ کر لانا تھا اس نے پانچ سو دفعہ،،،،،""

مسکراتے وہ اسکا بھانڈا پھوڑ ہی گئی۔۔۔۔۔ وجدان اور مناہل کا منہ کھل گیا۔۔۔۔۔ جب کہ سالار کا دل کیا اس لڑکی کے منہ کو سلائی کر دے۔۔۔۔۔



""او میرے خدایا،،،،، بھائی آپ گئے کام سے""

وجدان کی دہائی پر عینا آنکھیں گھما گئی۔۔۔۔۔

""اب جاؤ یہاں سے""

اور چار و ناچار ان تینوں کو وہاں سے جانا پڑا۔۔۔۔۔

""تم کدھر جا رہی ہو مناہل میڈم،،،،، آرام سے یہاں بیٹھو""

Posted On Kitab Nagri

"کوئی نہیں،،،، مناہل ہمارے ساتھ جائے گی"

وجدان بدکا۔۔۔۔

"مناہل کس کے ساتھ بیٹھو گی"

مسکراتے ہوئے،،، شیریں لہجے میں وہ آرام سے بال مناہل کے کورٹ میں پھینک گی۔۔۔۔

Kitab Nagri

دونوں پر ایک نظر ڈالتے ہوئے وہ براسامنے بناتی،،، عینا کے ٹیبل پر بیٹھ گی۔۔۔۔

وجدان کی آنکھیں پھٹ گی۔۔۔ عینا کو ایک گھوری سے نوازتا وہ جلتا کڑھتا سامنے والی ٹیبل پر جا بیٹھا۔۔۔

سالار بھی خاموشی سے اسکے پیچھے چل پڑا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دونوں ٹیبلز آمنے سامنے تھے۔۔۔ عینا اور سالار تو ایک دوسرے کے روبرو تھے،،، البتہ وجدان اور مناہل کی ایک دوسرے کی طرف پیٹھ تھی۔۔۔۔۔

""کیا ہو گیا ہے اسے،،،، پہلے تو اچھا بھلا ٹھیک ہو گیا تھا،،،، اپنے کام کو بھی سیریس لیتا تھا اور پچھلے تین دن سے پھر ویسا ہی ہو گیا ہے""

مسز ہمدان سکندر شاہ ہاسپٹل میں ریان کے پاس کھڑی رونے میں مصروف تھیں۔۔۔۔۔ دانیال اسکے پاس بیٹھا اسے دیکھنے میں مصروف تھا۔۔۔۔۔ جب کے ہمدان صاحب ڈاکٹر سے بات کر رہے تھے۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

""اس نے ڈرنک نہیں کیا""

دونوں نے چونک کر ہمدان صاحب کو دیکھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"تو پھر یہ وہاں بے ہوش کیسے ہوا،،،،"

دانیال نے اچنبھے سے پوچھا۔۔۔۔

"نروس بریک ڈاؤن ہے،،،، ڈاکٹر زکا کہنا ہے کہ پچھلے کچھ دنوں سے یہ شدید زہنی دباؤ کا شکار ہے،،،،"

کنپٹیاں مسلتے ہوئے وہ خود بھی شدید پریشان دکھائی دے رہے تھے۔۔۔۔۔



"Damn،،،،،"

مجھے جانا ہی نہیں چاہیے تھا باہر،،،، کیا حال ہو گیا ہے اس کا،،،،

اور گارڈز کہاں مرے ہوئے تھے،،،،"

دانیال سکندر شاہ کی تنی رگیں اسکے شدید غصے کی نشاندہی کر رہی تھیں۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

""اس نے گارڈز رکھنے سے پچھلے دو ماہ سے منع کیا ہوا""

"" Ohhh wow dad.....

اس نے کہا گارڈز نہیں ہوں گے اور آپ نے اسکی بات مان لی،،،، دیکھ لیا پھر آپ نے انجام،،،، مت بھولیں پہلے بھی کی دفع ایسا ہو چکا ہے،،،،،

اور آپ کو کیا ضرورت ہے اسے زبردستی بزنس میں دھکیلنے کی،،،، سکندر انڈسٹریز،،،، اور شاہ بزنس یہ سب اسکا ہی ہے،،،، اور میں کر رہا ہوں کام،،،، یہ بغیر کام کے بھی سب سے اچھی زندگی گزار سکتا ہے۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مسز ہمدان خاموش تماشائی بنی باپ بیٹے کو دیکھ رہی تھیں،،،، ہر بار ایسا ہی ہوتا تھا،،،، ریان کے معاملے میں دانیال شروع سے ہی ایسا تھا۔۔۔۔۔

""میں اس کے بھلے کیلئے کر رہا ہوں سب،،،، دشمن نہیں ہوں اسکا""

Posted On Kitab Nagri

"" Come on dad

دیکھ لیا آپ نے اپنے بھلے کا انجام۔۔۔

اب میں خود کچھ کر لوں گا،،، اور مجھے پتا ہے کہ مجھے کیا کرنا ہے،،، کوئی مجھے نہیں روکے گا""



www.kitabnagri.com

"" How dare he.....

Posted On Kitab Nagri

کیسے اس تھرڈ کلاس لڑکی سے محبت کر سکتا ہے،،،،، ریان سکندر شاہ پر صرف اور صرف میرا حق ہے،،،، صرف ہادیہ کا۔۔۔۔۔۔۔۔

کیوں تم اسکی وجہ سے خود کو تکلیف دے رہے ہو ریان کیووووووووں

پاگلوں کی طرح چیزیں پٹختی وہ چلا رہی تھی۔۔۔۔۔ جب سے اسے ریان کے ہسپتال جانے کی خبر ملی تھی وہ تب سے حیا کو کوس رہی تھی،،، کیونکہ جانتی تھی کہ اسکی اس حالت کی وجہ کون ہے۔۔۔۔۔

"" I will not leave you bloody haya,,,,,,,,, you will have to pay for everything.....

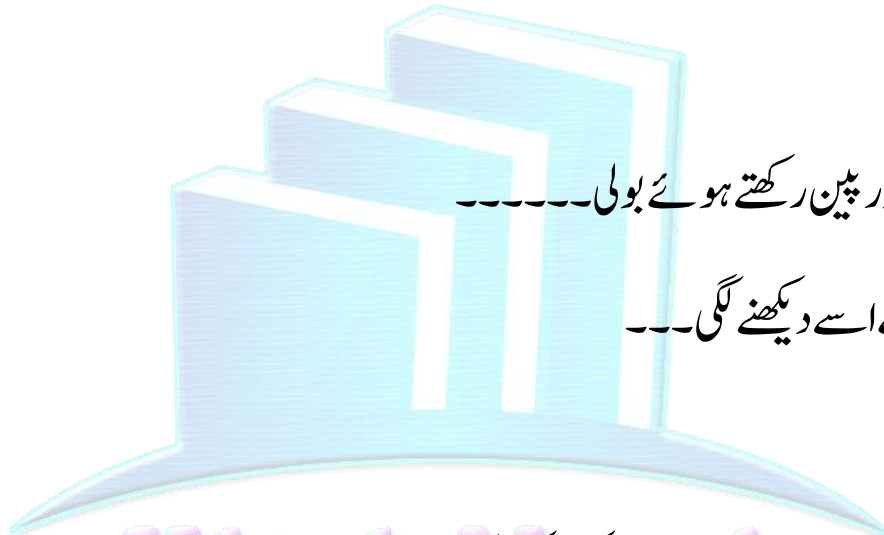
www.kitabnagri.com

تمہاری وجہ سے ریان کی یہ حالت ہوئی، تمہیں نہیں چھوڑوں گی۔۔۔۔۔"

ہزیرانی کیفیت میں وہ چلاتے چلاتے نجانے کب نیند کی وادیوں میں کھو گئی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

""منو واس مینیو کارڈ میں سے جو جو چیز تمہیں پسند ہے مارک کر دو""



عینا اسکے سامنے کارڈ اور پین رکھتے ہوئے بولی----

منابل آنکھیں پھاڑے اسے دیکھنے لگی۔۔۔

""تقریباً سب کچھ ہی پسند ہے یہاں کا،،، کس کس کو مارک کروں""

www.kitabnagri.com

""چلو یہ تو اور بھی اچھی بات ہے،،،""

مزے سے کہتی وہ ویٹر کو بلانے لگی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

""اس کارڈ میں سے پانچ طرح کے سٹارٹرز،،،،، پانچ طرح کے کوئی سے بھی کھانے،،،،، پانچ طرح کے ڈرنکس اور پانچ طرح کی سوٹس ایک بندے کے حساب سے لے آئیں۔۔۔۔۔

اور اسکے ساتھ ساتھ ایک کولڈ کافی،،،،،

لیکن جلدی""

منابل منہ کھولے اسکا آرڈر سننے لگی۔۔ یہی حال ویٹر کا تھا۔۔۔۔۔



""اتنا کیوں آرڈر کیا""

""تمہارے لیے،،،،، میں تو صرف کافی لوں گی""

کندھے آچکا کر آرام سے یوں بولی جیسے نجانے کتنی ضروری معلومات دی ہو۔۔۔۔۔

""اتنا،،،،، سب""

Posted On Kitab Nagri

وہ ابھی بھی بے یقین تھی۔۔۔۔

"" اگر تم نے چپ نہ کی اور تو دس چیزیں اور منگوا لوں گی۔۔۔۔ ""

اور مناہل اسکی دھمکی پر واقعی چپ ہو کر بیٹھ گئی تھی،،،

پانچ منٹ بعد تقریباً چار ویٹر کھانا اٹھائے۔۔۔۔ پانی پیتے سالار کو اتنا سارا کھانا دیکھ کر اچھو لگ گیا۔۔۔۔۔
جبکہ وجدان نے بھی پلٹ کر اس بے وقوف لڑکی کو دیکھا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"" یہ اتنے کھانے کا کیا کریں گی۔۔۔۔۔ ""

سالار نے حیرت سے پوچھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"بھائی مجھے لگتا ہے عینا صدیوں کی ندیدی ہے،،،، سارا خود کھائے گی،،،، تبھی تو ہمیں بھگا دیا۔۔۔"

"Very funny"

سالار سے عینا کے بارے میں بات برداشت نہ ہوئی تو برا مانا گیا،،،، جواباً و جی بھی اسے منہ چڑانے لگا۔۔۔۔۔۔۔۔



"منو میں کیا کھاؤں ان سب میں سے" www.kitabnagri.com

"سب میں سے ایک ایک بائٹ لے لو"

کافی کاکپ پکڑ کر وہ آرام سے مشورہ دینے لگی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"" Food poisoning

ہو جائے گی،، میں اپنی مرضی کا کھاؤں گی ""

"" امیر لوگوں کے چونچلے،، ""

عینا نفی میں سر ہلاتی بولی ----

"" یار مجھے لگ رہا ہے وہ تمہاری والی کو بیمار کر کے چھوڑے گی،،، خود کافی پی رہی ہے بس،،، اور اتنا اااا سارا

www.kitabnagri.com

کھانا منا ہل کو کھلا رہی ہے ""

سالار عینا کو دیکھتا،،، اطلاع دینے والے انداز میں بولا ----

"" میں اسے چھوڑوں گا نہیں ""

Posted On Kitab Nagri

""اے کم شوخی مارو،،،،، چھوڑو گانہیں،،،،، وہ بچی ہے،،،،، اسے عقل نہیں ہے کیا جو وہ عینا کی بات مان رہی ہے

اور تم تھوڑی تمیز سے بات کیا کرو اس سے تمہاری زبان درازی کی وجہ سے میں بھی یہاں اکیلا بیٹھا ہوں""

""صدقے جو وہ بھگو بھگو کے مارتی ہے،،،،، تب تو آپ کچھ نہیں کہتے""

وجدان برامانتے ہوئے بولا----

""تو تم باز آؤ گے تو اسکو کونسا پاگل کتے نے کاٹا ہے جو تمہارے منہ لگے گی۔۔۔""

www.kitabnagri.com

""بھائی،،،،، اس لڑکی نے میری ہونے والی منکوحہ اور میرا بھائی دونوں چھین لیے مجھ سے""

وجدان کی طرف سے صدمے سے بھرپور دہائی آئی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"کھانا کھالو،،،، پھر ایکٹنگ کر لینا"

سالار سے تازہ تازہ بے عزتی پر اس نے کھانے کا بھرا چچ منہ میں ٹھونسنا تھا،،، گویا ناراضگی کا اظہار تھا۔



"پیٹ بھر کے کھایا ہے نا"

عینا نے مناہل سے پوچھا جس نے سوائے سو فٹ ڈرنک اور ایک ڈش کے کسی چیز کو چھواتک نہیں تھا۔۔۔

"ظاہر ہے جتنا کھانا تھا کھالیا"

Posted On Kitab Nagri

منابل جلے بھنے لہجے میں بولی ----

"" زیادہ شوخی نہ ہو،،، ابھی تو ہاتھ آرہی ہو،،، بعد میں اس نے نکاح کا روب جھاڑ کے ملنے بھی نہیں دینا ""

نکاح کے نام پر وہ جھینپ گئی۔۔۔ عینا نے باقاعدہ سرپیٹا جو کام کی بات سننے کی بجائے شرمانے کا شغل فرما رہی تھی۔۔۔۔

اس پر لعنت بھیجتی وہ ویٹر کو بلانے لگی۔۔۔۔

Kitab Nagri

"" یہ سارا کھانا پیک کر دیں،،، اور ہم باہر ہیں تو وہیں بھجوا دیں،،، اور کافی کابل لے آئیں ""

"" اس کابل کون دے گا،،، ""

منابل کو گرڑ بڑ محسوس ہوئی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

""تم سے تو بالکل نہیں لوں گی بھوکی""

""یہ جو سامنے ٹیبل پر دو لڑکے ہیں نایہ ہمارے شوہر ہیں،،، تو باقی کابل ان سے لے لیجیے گا،،،""

ویٹر کو کافی کابل دیے کروہ آرام سے بولی۔۔۔ مناہل کا منہ کھلا کا کھلا رہ گیا۔۔۔۔

""یہ کیا کیا عینا،،، وہ کب سے ہمارے شوہر ہوئے،،،""



مناہل ممنائ،،،

www.kitabnagri.com

لیکن وہ اسکا ہاتھ پکڑ کر وہاں سے نکلنے کے چکروں میں تھے۔۔۔۔۔

سالار اور وجدان بھی فوراً بل پے کرنے لگے۔۔۔۔۔

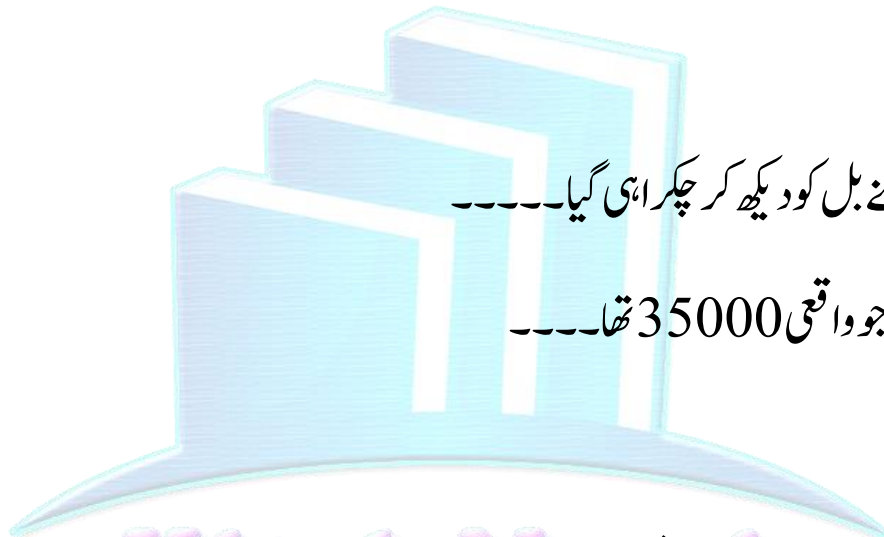
Posted On Kitab Nagri

لیکن 35000 کے بل کو دیکھ کر آنکھیں پھٹ گئیں۔۔۔۔۔

""پاگل واگل ہو کیا،،، ہم نے کیا سونا کھایا ہے""

یہ وجدان تھا،، جو اتنے بل کو دیکھ کر چکرا ہی گیا۔۔۔۔۔

سالار بھی بل دیکھنے لگا جو واقعی 35000 تھا۔۔۔۔۔



""سر آپ دونوں کی وائف کا آرڈر کافی زیادہ تھا""

www.kitabnagri.com

لفظ وائف پر دونوں نے آنکھیں سکیرٹی۔۔۔۔۔

سرگھما کر خالی ٹیبل دیکھا تو ساری بات سمجھ آ گئی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دانت پیس کر پٹخنے والے انداز میں کریڈٹ کارڈ ویٹر کو پکڑا یا۔۔۔۔۔

"" اللہ ہمیں صبر کامل عطا فرمائے،،، اس لڑکی سے نمٹنے کا حوصلہ دے،،، آمین ""



وجدان کی باقاعدہ ہاتھ اٹھا کر کی گئی دعا پر سالار مسکرا دیا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

"" یہ کیا حرکت کی تھی اندر،،،، ""

وجدان باہر آتے ہی بولا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

""لو میں نے تو اپنا بل دے دیا تھا،،، تمہاری ہونے والی بیوی نے ہی اتنا آرڈر کیا تھا""

لفظ "ہونے والی بیوی" پر خاصا زور دیا تھا۔۔۔۔

اور وجدان اس بار بھی خاموش رہنے کے سوا کچھ نہ کر سکا۔۔۔۔

""ہمارے ڈرائیور کو کہیں بھیجا ہے کیا""

سالار جوا بھی پارکنگ سے آ رہا تھا،،، گاڑی غائب دیکھ کر عینا سے پوچھنے لگا۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

""ہاں پاس ہی گیا ہے،،، تمہارے پیسوں سے ضرورت مند لوگوں کو کھانا بھجوا یا ہے""

""بچا ہوا کھانا۔۔۔۔۔ ہے نا۔""

Posted On Kitab Nagri

وجدان کی طرف سے طنز آیا۔۔۔۔

""اے کس نے کہا بتاؤ،،،اپنے پیسوں کا خرید کر بھیجا ہے،،،، غریب نہیں ہوں میں تمہاری طرح""



اینٹ کا جواب پتھر سے دیا گیا۔۔۔۔

""ویسے کافی فیملی ڈنر نہیں تھا یہ""

بالوں کی لٹوں سے کھیلتی وہ مسکراہٹ دباتا ہوئے بولی۔۔۔۔۔

اور وجدان کو اسکی ساری کارستانی سمجھ آگئی۔۔۔۔۔

خود کو جی بھر کے کوسا کہ کیوں اس لڑکی کے منہ لگا،،،

Posted On Kitab Nagri

لیکن کہتے ہیں ناکہ اب پچھتائے کیا ہوت جب چڑیاں چگ گئیں کھیت-----

""تمہارا سوری""

سالار نے ایک ڈائری اسکی طرف بڑھائی،،، جس پر اسکی لکھائی میں کافی دفعہ سوری سوری لکھا ہوا تھا۔۔۔۔۔

مناہل اور وجدان جاچکے تھے،،،، عینا گاڑی میں بیٹھنے لگی تھی جب اسکی بات پر پلٹی۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

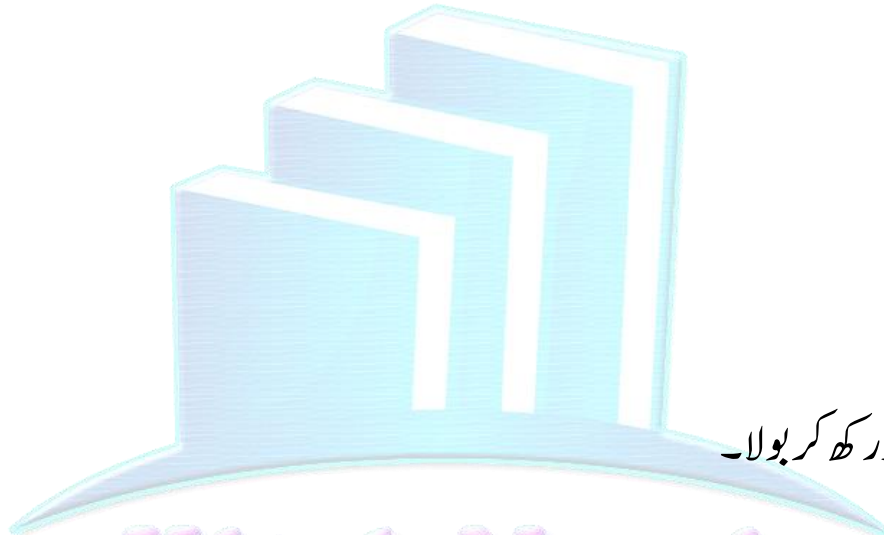
""شباباش،،، آئندہ سزا بڑھ بھی سکتی ہے""

""ویسے میں سیکھ رہا ہوں""

Posted On Kitab Nagri

""سوری کہنا""

ڈائری کے صفحات پلٹتی وہ مصروف انداز میں بولی۔۔۔۔۔



""رو مینس کرنا""

اسکے دائیں طرف ہاتھ رکھ کر بولا۔

عینا نے آنکھیں سکیرٹیں۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

""ٹھر کی""

ایک لفظ کہ کروہ جانے لگی جب وہ دوسری طرف بھی ہاتھ ٹکا گیا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

""خود ہی کہ رہی تھی رو مینس میں ٹھس ہوں،،، تو میں نے سوچا سیکھ لوں،،،،،

اسلیے رو مینٹک موویز دیکھی،،، تھوڑا بہت آگیا ہے لیکن فکر نہ کرو آہستہ آہستہ رو مینس میں بھی کامیابی حاصل کر لیں گے۔۔۔۔۔

ابھی تک تو کس کرنا ہی سیکھا ہے،،، تم چاہو تو کر سکتا ہوں""

اپنے چہرے پر اسکی سانسیں محسوس کرتی وہ کنفیوز ہوئی،،، اور اوپر سے اسکی باتیں،،، عینا کے دل کی دھڑکن بے ترتیب ہوئی۔۔۔۔۔ لیکن اگلے ہی لمحے اپنے لانگ شوز اسکے پاؤں پر دے مارے۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

""شکل دیکھی ہے اپنی،،، آیا بڑا عمران ہاشمی کا چاچا""

""لو اب تم مجھے گھمار ہی ہو،،، پہلے کہ رہی تھی کہ رو مینس کا نہیں پتا اور اب کرنے ہی نہیں دے رہی رو مینس""

Posted On Kitab Nagri

مسکینوں والی شکل بنا کر بولا۔۔۔۔۔

"" اگر تم نے اپنے ہاتھ نہ ہٹائے تو میں شور مچا دوں گی،،،، کہ دیکھو دیکھو لوگو،،،، حسین لڑکی کو اکیلا دیکھ کر
فائدہ اٹھانا چاہ رہا ہے یہ ٹھہر کی۔""

مسکراتے ہوئے دھمکی آئی،،،، جو کہ خالی دھمکی تو بالکل نہیں تھی اور یہ بات سالار اچھے سے جانتا تھا۔۔۔۔۔
ایک نظر اسکو دیکھتا وہ جلدی سے اسکے گال پر زوردار کس کر کے بھاگا تھا۔۔۔۔۔

"" اپنی محنت ضائع نہیں کر سکتا تھا،،،، ویسے کافی سویٹ ہو تم،،،، سویٹ ہارٹ ""

www.kitabnagri.com

دور سے فلائنگ کس بھیج کر مزید تپایا تھا۔۔۔۔۔

عینا تو اتھل پتھل سانسوں کے ساتھ اسکی حرکت پر کی لمحے منہ کھولے کھڑی رہی،،،،، لیکن پھر ادھر ادھر دیکھ
کر جلدی سے گاڑی میں بیٹھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس سے بدلہ لینے کا پکارا وہ کر چکی تھی۔۔۔۔۔ شیشے میں خود کو بلبش کرتا دیکھ کر اپنے آپ کو گالیوں سے نوازا۔۔۔۔۔

سالار اسکے گھر تک نامحسوس انداز میں اسکے پیچھے پیچھے گاڑی چلاتا رہا۔۔۔۔۔

جب وہ اپنے گھر کے اندر چلی گی تو وہ بھی مسکراتا ہوا،،، گاڑی بھگالے گیا۔۔۔۔۔
اپنی اس حرکت پر خود کو داد دی،،، البتہ اسکے بدلے کیلئے بھی خود کو تیار کر لیا تھا۔۔۔۔۔

اسکو سوچتا وہ مسکرائے جا رہا تھا۔۔۔ اسکا بلبش کرتا چہرہ،،، سالار کو بالکل اندازہ نہیں تھا کہ وہ شرما بھی سکتی ہے۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

لیکن ہر روپ میں وہ سالار کو دل و جان سے عزیز تھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

""ارے آپ یہاں،،،، مجھے بلا لیتے،، میں آجاتا""

سالار جو فائز کا انبار لگائے ان پر جھکا کام کر رہا تھا،، سکندر شاہ کو دیکھ کر جگہ بنانے لگا۔۔۔۔

""کوئی بات نہیں،،،، ویسے وجدان ٹھیک ہی کہتا ہے تمہارا کمرہ آفس ہی بنا رہتا ہے ہر وقت""

""نہیں بس وہ کچھ کیسیز تھے میں نے سوچا ایک دفعہ خود سٹڈی کر لوں""

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ساتھ ساتھ بیڈ سے ساری فائز اٹھا کر انہیں میز پر رکھنے لگا۔۔۔۔

""اچھا وجدان کے کالج سے انویٹیشن آیا ہے،،، سالانہ فنکشن ہے،،، اور گولڈن جوبلی بھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں آسٹریلیا جا رہا ہوں،،، اس لئے تم چلے جانا"

"بڑی فکر نہ کریں،،،، بھائی ضرور جائیں گے"

دو لوگ آپس میں بات کر رہے ہوں اور وجدان بیچ میں ٹانگ نہ اڑائے،،، ناممکن۔۔۔ ہاتھ میں سیب لیے وہ آرام سے دروازے کے پاس کھڑا تھا۔۔۔ آنکھوں میں شرارت رقصاں تھی۔۔۔۔۔

"واقعی چلے جاؤ گے نا"

سکندر شاہ وجدان کی بات کو سمجھے بغیر حیرت سے بولے کیونکہ سالانہ ہرانویٹیشن سے معذرت کر لیتا تھا

"جی جی چلا جاؤ گا ڈونٹ وری"

Posted On Kitab Nagri

وجدان کو گھوری سے نوازتا وہ آرام سے بولا-----

""دیکھا کہا تھا میں نے""

وجدان ہنوز وہیں کھڑا تھا-----

""ایک منٹ یہ تم دونوں کیا اشاروں اشاروں میں باتیں کرتے ہو""



سالار بری طرح پھنسا لیکن وجدان تو خوش ہی ہو گیا تھا-----

www.kitabnagri.com

""ایسی تو کوئی بات نہیں ہے""

سالار نظریں چراتا بولا-----

Posted On Kitab Nagri

یہ بات سو فیصد درست تھی کہ جب تک عینا اور وجدان تھے،،،، اسکی زندگی میں سکون ناممکن تھا۔۔۔۔۔

وجدان آرام سے کھڑا سب کھا رہا تھا،،،، کیونکہ اس نے تیلی ہی ایسی لگائی تھی،،،، آگ تو جلنی ہی جلنی

تھی۔۔۔۔۔ سالار جتنا مرضی چھپاتا آج سکندر شاہ سے بچنا ناممکن تھا۔۔۔۔۔

کچھ سوچ کر وہ دروازے کے پاس ہی زمین پر آلتی پالتی مار کر بیٹھ گیا۔۔۔۔۔

"بھائی ساری بات بتادیں،،،، اور یہ مت کہنا کہ وجی کو باہر بھیجیں،،،، کیونکہ میں الریڈی باہر ہی ہوں"

اور سالار کا دل کیا کاش وہ اسکی زبان روک سکتا،،،، جو ایک دفعہ اگر چلتی تو پھر رکتی ہی نہیں تھا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

"بتاؤ بھی اب سالار"

اور پھر سالار کو چار و ناچار پوری بات بتانی پڑی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس سارے وقت میں سالار سر جھکائے بولتا رہا،،،،، سکندر شاہ مسکراتے ہوئے اسے دیکھتے رہے۔۔۔۔۔

اور وجدان نے اپنے اڈتے قہقہوں کو نہایت ہی مشکل سے روکا۔۔۔۔۔

""بس یہی بات ہی تھی۔۔۔""

ادھر ادھر آنکھیں گھماتا وہ یوں بولا جیسے نجانے کونسا گناہ کر دیا ہو.....

""اس کی کوئی تصویر تو ہوگی۔۔۔۔۔""

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

""تصویر تو،،،،،""

سالار سٹپٹاتا ہوا بولنے لگا جب وجدان ٹوک گیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"" ارے بھائی آپ کے فون میں بندریا کے نام سے جو فولڈر سیو ہے،،، اس میں سے دکھائیں نا تصویر بھابھی جان کی ""

سالار کا منہ کھل گیا،،،

حیرت سے وہ اسے دیکھے گیا جب کہ وجدان سٹیٹنا ہوا بھاگا۔۔۔۔۔

جاننا تھا کہ اب کلاس کی ہے۔۔۔۔۔

""بر تھڈے پر آئی تھی یہ"

انکو تصویر دکھاتا بولنے لگا۔۔۔۔۔

اور ریان سکندر شاہ کو لگا کے کسی نے انہیں ماضی میں پٹخ ڈالا۔۔۔۔۔ وہ حیا کی کاربن کاپی تھی،،،،، وہی

معصومیت البتہ آنکھوں میں شرارت تھی۔۔۔۔۔

یک ٹک سا اسے دیکھے گئے۔۔۔۔۔

سائنس لینا ایک بار پھر مشکل کتنے لگا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"کیسی لگی آپ کو"

"بہت پیاری ہے،،،، ماشاء اللہ"

سالار کی آواز سے سوچوں کا ارتکاز ٹوٹا۔۔۔۔۔ خود کو سنبھالتے ہوئے جانے لگے۔۔۔۔۔

"آپ پلیز خالہ کو کہنا کہ انکے گھر جائیں بات کرنے،،،، اور آپ بھی جانا۔۔۔۔۔"

اسکی ماما بھی سوئزر لینڈ ہیں،،،، وہ واپس آئیں گی تو جانیے گا"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اب اگر ان کو پتا چل ہی چکا تھا تو سالار نے بھی بہتی گنگا میں ہاتھ دھونا بہتر سمجھا۔۔۔۔۔ اس لیے فوراً سے پہلے

آگے کی پلینگ کر ڈالی۔۔۔۔۔

سکندر شاہ مبہم سا مسکرا دیے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

”کافی جلدی نہیں ہے تمہیں برخوردار“

وہ شرارت سے بولے تو سالار نخل ہوتا کان کھجانے لگا۔۔۔۔۔

""نہیں میں نے تو بس ایسے ہی کہا""

سالار مسکراتے ہوئے شکریہ کے انداز میں سر خم کر گیا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

سکندر شاہ بھی مسکرا کر باہر نکل گئے۔۔۔۔۔

سالار کچھ سوچتا وجدان کے کمرے کی طرف گیا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

توقع کے عین مطابق دروازہ لاک تھا۔۔۔۔۔

اپنی جیب سے چابی نکال کر دروازہ کھولا۔۔۔۔۔

و جدان جو چائے کا کپ پکڑے کوئی فٹبال میچ دیکھ رہا تھا،،،، سالار کو دیکھنے کر بھاگنے کیلئے پر تو لنے لگا۔۔۔۔۔

لیکن سالار ایک ہی جست میں اس تک پہنچا تھا۔۔۔۔۔

""انعام تو لے لو میرے بھائی""

www.kitabnagri.com

اسکو گردن سے دبوچ کر رو برو کیا۔۔۔۔۔

""بھائی ڈائریکٹ مار لیں،،،، پیار کے بعد والی مار بہت زور سے لگتی ہے""

Posted On Kitab Nagri

اس سکے شوئے پر سالار کے چہرے پر مسکراہٹ پھیلی۔۔۔۔

""جاؤ یار معاف کیا""

بے پرواہ سا انداز وجدان کو حیرت کا جھٹکا لگا۔۔۔۔۔

آگے بڑھ کر ماتھے کو چھوا،،، بخار تو نہیں تھا پھر وہ کیوں بہکی بہکی باتیں کر رہا تھا۔۔۔۔ وجدان کو حیرت ہوئی

۔۔۔۔



""خیریت""

www.kitabnagri.com

بے یقین سا لہجہ تھا۔۔۔

""صدقہ دیا ہے اپنا اور عینا کا تمہیں معاف کر کے""

Posted On Kitab Nagri

اسکو چڑانے کیلئے اسکا کپ خود کو منہ کو لگایا۔۔۔

وجدان کا حیرت سے منہ کھل گیا۔۔۔۔۔

"مجھے مارو،،،،، ابے مارو،،،،، مارو مجھے،،،،، مارو"

وہ اسکو معاف نہیں صدقہ دے رہا تھا وجدان سے برداشت نہ ہوا۔۔۔۔۔

"ہم صدقہ دے کرواپس نہیں لیتے"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

گردن اکڑا کر جواب آیا۔۔۔۔۔ کمال بے نیازی تھا۔۔۔۔۔

وجدان نے چھیننے کے انداز میں اپنی چائے واپس لی،،،،، لیکن خالی کپ اسکا منہ چر رہا تھا۔۔۔۔۔

سالار کو گھور کر دیکھا تو وہ کندھے آچکا گیا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پیر پٹنخواہ واک آؤٹ کر گیا۔۔۔ جبکہ سالار اسکے بیڈ پر نیم دراز ہوتا میچ دیکھنے لگا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

”فضا آئی بلیک پہننا تھا مجھے..“

تھک ہار کر عینا منہ بسور کر بیٹھ گئی۔۔۔۔۔ سالانہ فنکشن پر سب لڑکیوں کو امی کا جبکہ لڑکوں کو ابا کا جوڑا پہن کر آنا تھا،،،،، اس نے اور مناہل نے کالا رنگ ڈیپا سیڈ کیا تھا۔۔۔۔۔ فضا اور اس نے نور کی پوری وارڈروب کھنگالی تھی لیکن کوئی کالے رنگ کا جوڑا نہ ملا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

""نور سے فون پر پوچھ لو۔۔۔۔۔""

فضا نے مشورہ دیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

""لوا گرا نہوں نے ڈانٹ دیا تو""

""تم بھی تو لوگوں کو زلیل کر کے گھر سے نکال دیتی ہو وہ تو صرف ڈانٹے گی ہی""

میٹھا سا طنز تھا،،،، عینا فضا کا اشارہ سمجھتی ڈھیٹوں کی طرح ہنس دی۔۔۔۔۔

فضائی میں سر ہلاتی دوبارہ کپڑے کھنگالنے لگی۔۔۔۔۔ البتہ سالار پر ترس ضرور آتا تھا،،،، جو بری جگہ اور نہایت ہی بری طرح پھنسا تھا۔۔۔۔۔



کچھ سوچتے ہوئے اس نے نور کو کال ملا دی۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

""وہ ایک کام تھا،،،، چھوٹا سا""

سلام دعا کے بعد فوراً مدعے پر آئی۔۔۔۔۔ نور کے سامنے اسکی زبان چلنے سے ہی انکار کر دیتی جبکہ باقیوں کے سامنے تو سر توڑ کوششوں کے باوجود بھی نہ رکتی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

""، مممم بولو""

""آپ کا ڈریس چاہیے تھا،،،، کالج میں پہننا ہے""



""لے لو""

مختصر سا جواب آیا۔۔۔۔

""لے لیتی لیکن ملا ہی نہیں""

Posted On Kitab Nagri

جلد بازی میں اپنی غلطی کا احساس ہوا تو دانتوں تلے زبان دبائی۔۔۔۔

""میرا مطلب ہے بلیک کلر میں چاہیے""

سٹپٹاتے ہوئی فوری بات بدلی۔۔۔۔

نور کے زخم پھر تازہ ہوئے۔۔۔۔ اس نے آخری دفعہ کالا سوٹ تب پہنا تھا جب ریان سکندر شاہ نے اسکی ذات کے پر نچے اڑائے تھے۔۔۔۔۔

اسکے بعد یہ رنگ وہ خود پر حرام کر چکی تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

""میں بلیک کلر نہیں پہنتی۔۔۔۔""

گہری سانس ہوا کے سپر کر کے لہجہ کو نارمل رکھنے کی کوشش کی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"" کوئی ایک تو ہو گا۔۔۔۔ ""

مایوسی سے پوچھا تھا۔۔۔۔۔

اس سے پہلے نور کچھ بولتی پیچھے سے فضا کی آواز آئی،،، جو اسے کہ رہی تھی کہ بلیک ڈریس مل گیا۔۔۔۔۔

نور آنکھیں سکیر کر سوچنے لگی کہ کونسے کپڑے مل گئے ہیں۔۔۔۔۔

"" مل گیا ماما،،،، بہت پیارا ہے،،،، میں ٹرائی کر لوں،،،، بائے بائے ""



بغیر کچھ سنے وہ ایکسائٹمنٹ میں فون بند کی۔۔۔۔۔

نور سوائے سوچنے کے اور کچھ نہ کہ سکی۔۔۔۔۔ لیکن یہ سوچ کر خود کو تسلی دی کہ شاید انہیں غلط فہمی ہو گی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کالج میں رنگ و بو کا سیلاب اُمڈ آیا تھا۔۔۔۔۔

ہر کوئی بہترین کپڑوں میں آیا تھا۔۔۔۔۔ لڑکوں کی تو خیر تھی لیکن لڑکیوں کی ٹولیاں جگہ جگہ بیوٹی پارلر کھولے بیٹھی تھیں۔۔۔۔۔۔۔

آج نہ صرف سالانہ فنکشن تھا بلکہ کالج کی گولڈن جوبلی منائی جا رہی تھی یعنی کالج کی بنیاد رکھے 50 سال بیت چکے تھے۔۔۔۔۔

اس لیے زیادہ اہتمام کیا گیا تھا۔۔۔۔۔۔۔

وجدان گھڑی پر وقتاً فوقتاً نظر ڈالتا گیٹ کے پاس ہی ٹہل رہا تھا۔۔۔۔۔ مناہل عنایہ کے ساتھ آنے والی تھی اور وہ سالار تھوڑی تھی جس کی وہ بولتی بند کروا،،،،۔۔۔

www.kitabnagri.com

تھوڑی سی بحث کے بعد مان ہی گیا تھا یا یہ کہنا مناسب ہو گا کہ عینا نے اسکی بات سنی ہی نہیں تھی۔۔۔۔۔

کالے رنگ کی شلوار قمیض پر خاکی چادر ڈالے وہ کافی لڑکیوں کی توجہ کا مرکز بنا ہوا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وجدان کا انتظار انتظار ہی رہا کیونکہ سب کو ہال کی طرف بلا لیا گیا تھا لیکن ان کی آمد کا دور دور تک کوئی نشان نہیں تھا۔۔۔



وہ ہزار دفعہ یہ سوال پوچھ چکی تھی،،،، اور اب کالج کے سامنے دوبارہ پوچھنے لگی۔۔۔ عینا نے دھاڑ سے گاڑی کا دروازہ بند کیا۔۔۔

"حسن کی دیوی لگ رہی ہو،،،، حسن تو ٹپک رہا ہے،،،، اور تو اور تمہارا چاند سا چہرہ جس پر میک اپ کی کئی تھیں جمی ہوئی ہیں،،،، اسے دیکھ کر میری آنکھیں چندھیار ہی ہیں،،،، آنکھیں تو دیکھو جھیل سی لگ رہی ہیں،،،، ہائے اللہ کہیں ڈوب ہی نہ جاؤں،،،، بال تو سانپ کی طرح بل کھاتے کمر پر لہرا رہے ہیں،،،، اور ہونٹ بالکل گلاب کی پنکھڑی کی مانند ہیں،،،،،،،،،،"

Posted On Kitab Nagri

بسسسس یا اور ""

ایک ہی سانس میں بولی جبکہ مناہل اپنا سامنہ بنا کر رہ گئی۔۔۔۔

""جاؤ اب،،،،، آتی ہوں ماما کو تصویریں بھیج کے ""

بیچ پر بیٹھ کر وہ تصویریں بھیجنے لگی۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسے تھوڑی ہی دیر گزری تھی کہ کی گاڑیاں اندر آ کر رکی۔۔۔۔

شاید چیف گیسٹ آئے تھے۔۔۔۔ آنکھیں سکڑ کر آنے والے کو دیکھا تو حیرت کا جھٹکا لگا۔۔۔۔ بلیک ٹوپس

میں آنکھوں پر کالے ہی چشمے لگائے،،، وہ کوئی اور نہیں سالار شاہ تھا۔۔۔۔۔ کالے رنگ میں کوئی اتنا پیارا

کیسے لگتا ہے،،،، عینانے بے اختیار سوچا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جلدی سے فون نکال کر کوئی میسج ٹائپ کیا۔۔۔۔

سالار جو ابھی اندر کی طرف بڑھ رہا تھا میسج دیکھ کر اپنے سیکرٹری کے کان میں کچھ کہہ کر واپس مڑا۔۔۔۔۔

اسکو ادھر ادھر ڈھونڈنے میں مصروف تھا جب وہ نجانے کہاں سے اس کے سامنے آٹکی تھی۔۔۔۔۔

سالار اسکو دیکھتا رہ گیا۔۔۔۔۔ کالے رنگ کی پیروں کر چھوتی فراک میں وہ میک اپ سے پاک چہرہ لیے واقعی حسین لگ رہی تھی۔۔۔۔۔

جب کی لمحے اس نے نظریں نہ ہٹائیں تو عینا کے دل نے بیٹ مس کی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

اس کے کندھے پر تھپڑ جڑ کے اسے ہوش کی دنیا میں پٹخا۔۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

"چھپھورے،،،،، ٹھہر کی،،،،، گھٹیا،،،،، بد تمیز انسان،،،،، اس دن تمہیں کیا لگاتم سرعام رو مینس کے نام پر بے غیرتی دکھاؤ گے تو میں چپ کر جاؤں گی،،،،، بولو"

Posted On Kitab Nagri

پے درپے مکے برساتی وہ سالار کو بے بس کر رہی تھی۔۔۔۔۔

"" اچھا اچھا سوری،،،، اب وہ والارو مینس نہیں کروں گا،،،، رکو تو،،،، تمہاری تعریف کرتا ہوں تمیز کے دائرے میں رہ کے۔۔۔۔ ""

اپنا بچاؤ کرتا وہ بمشکل بولا۔۔۔۔۔

یہ پاگل لڑکی اسکے مہنگے سوٹ کو برباد کرنے پر تلی ہوئی تھی۔۔۔۔۔

اسکی بات پر وہ پیچھے ہٹی۔۔۔۔۔ ہاتھ باندھ کر اسے دیکھا،،،، جیسے کہنا چاہ رہی ہو کرو تعریف۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

"" آہ، مم،،،، ڈریس بہت ہی خوبصورت ہے۔ ""

گلا کھنکھارتا وہ بولا۔۔۔۔۔ عینا کے تاثرات ہنوز سیریس تھے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"جیولری بھی اچھی لگ رہی ہے،، جوتا دکھاؤ زرا،،،،، ہاں یہ بھی اچھا ہے"

"یہ تعریف تھی ----"

عینا صدمے سے بولی ----

"تمیز کے دائرے میں رہ کر ایسی ہی تعریف کر سکتا ہوں"



منہ بنا کر جواب آیا،،،،، عینا نے بمشکل ہنسی روکی ----

www.kitabnagri.com

"تمہاری سزا ہے کہ اب شاعرانہ انداز میں تعریف کرو گے"

"تم سزا کیوں دیتی ہو مجھے"

Posted On Kitab Nagri

معصومیت کی انتہا تھی ----

"میری مرضی،،،، جلدی کرو،،،، اس سے پہلے سکینڈل بن جائے کھڑے کھڑے"

"عینا قسم سے آہی نہیں رہی تعریف،،،،"

دومنٹ سوچنے کے بعد لاچاری سے بولا ----



"کیوں"

"مجھے کیا پتا،،،،، تعریف بھی کسی ایسی چیز کی کرتے ہیں جو قابل تعریف ہو"

جان بوجھ کر پیروں پر کلہاڑی ماڑی تھی،،،،، نتیجتاً وہ تیکھی نظروں سے گھورتی واک آؤٹ کر گئی ----

Posted On Kitab Nagri

لیکن عینا تھی،، نارمل انسان تھوڑی،،،،، چہرے پر بے زاریت کے تاثرات سجائے۔۔۔۔۔

"ٹھہرک جھاڑنے کا کوئی موقع نہ چھوڑنا،،،،، وجہ تو وجہی تم تو اس کے بھی ابا نکلے"

گویا کچھ خاص خوشی نہیں ہوئی تھی البتہ دھڑکنوں کا شور کانوں تک سنائی دے رہا تھا۔۔۔۔۔

"یار کبھی تو خوش ہو جایا کرو"



شکوہ آیا تھا۔۔۔۔۔

"ہوتی ہوں نہ"

بالوں کی لٹوں سے کھیلتے ہوئے مصروف سا جواب دیا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ک

جیسے اسکی بات پر یقین ہی نہ آیا ہو۔۔۔۔۔

""جب میرا دل کرتا ہے""

عینا شترارت سے اسکے بال بگاڑتی یہ جاوہ جا۔۔۔۔۔

پچھے سالار اسکی چالاکی پر عیش عیش کراٹھا۔۔۔ جلدی سے بالوں کو ہاتھوں سے ٹھیک کر کے اندر کی طرف

بڑھا،، جہاں مینبر اور باقی سٹاف اسکے انتظار میں کھڑا تھا۔۔۔۔۔

سب سے معذرت کرتا وہ ان کے ساتھ ہو لیا۔۔۔۔۔

نور نے جو نہی واٹس ایپ کھولا،،، عینا کے نمبر سے چند تصاویر موصول ہوئیں۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یقیناً آج کے ایونٹ کی تھیں۔۔۔ مسکراتے ہوئے کھولا،،،، لیکن اسکے کپڑوں پر نظر پڑتے ہی مسکراہٹ
تھی۔۔۔۔۔ آنکھیں تخیر سے پھیل گئیں۔۔۔۔۔

یہ وہی جوڑا تھا جو اس نے ریان کے ساتھ اپنی بربادی پر جاتے ہوئے پہنا تھا۔۔۔۔۔ کالے رنگ کے جوڑے میں
بال کھولے وہ کوئی اپسرا ہی لگ رہی تھی۔۔۔۔۔ یہ جوڑا کیا اب تک اسکے پاس تھا،،،، اگر ہاں تو کیوں،،،،
کیسے

کی سوال ذہن میں اٹھ دے۔۔۔۔۔

وہ بھی تو ایسے ہی خوش تھی یہ جوڑا پہن کر،،،، کیا انجام ہوا تھا،،،،، دل ایک بار پھر سے خون کے آنسو رونے
لگا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سارے زخم تازہ ہو گئے۔۔۔۔۔

موبائل کو دور اچھال کر وہ سر ہاتھوں میں گرا گئی۔۔۔۔۔ یہ دنیا اور اسکے باسی اسے ماضی کیوں نہیں بھولنے دے
رہے تھے۔۔۔۔۔ کیوں ہر دفعہ کوئی نہ کوئی پہلوا اسکے سامنے لا کر اسکے سارے زخموں کو کریداجاتا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آج کی رات پھر نور الحیا کیلئے بھاری ہونے والی تھی۔۔۔ ہمیشہ سے ایسے ہی تو ہوتا تھا،،،،،،،،، جب بھی ماضی کی جھلک سامنے آتی کی کی راتیں نیند مہربان نہ ہوتی ہوں جیسے روٹھ سی جاتی ہو۔۔۔۔۔ اور ایسے موقعوں پر دوائیاں بھی کوئی اثر نہ کرتی تھیں۔۔۔۔۔

""لوجی،،، تم بھی کالا جوڑا پہن کر آگئے وجی،،،،،

ایک تو پہلے ہی رنگ کالا ہے اوپر سے کالا جوڑا یہ بھی نہ سوچا کہ نکاح ہونے والا ہے تمہارا،،،،، اگر لڑکی نے انکار کر دیا تو۔۔۔۔۔""

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ان دونوں کے ساتھ بیٹھتے ہی وہ وجد ان کے گورے رنگ کو پیل بھر میں کالا کہ کر اس کا منہ تک کڑوا کر گی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"ارے یہ تم ہو،،، مجھے لگا کوئی بھٹکی روح ہے،،، آرام سے عینا،،، دل نازک ہے میرا،،، ہارٹ اٹیک آ جاتا تو،،،"

ادھار رکھنا تو جیسے وجدان شاہ نے سیکھا ہی نہیں تھا،،، اسلیے فوراً جواب دیا۔۔۔۔۔

عینا منہ بسور کر بیٹھ گئی۔۔۔۔۔۔۔

پورا فنکشن بقول اسکے بورنگ ہی تھا،،،، اسلیے سامنے بیٹھے سالار کو اس نے دل کھول کر تنگ کیا تھا۔۔۔۔۔
کبھی زبان چڑاتی،،،، کبھی ہاتھ ہلا کر ہائے کرتی،،،،، کبھی چھپوروں کی طرح فلائنگ کس یا آنکھ مارتی،،،،،
کبھی منہ چڑاتی،،،، مقصد صرف اور صرف اسکو تنگ کرنا تھا،،،، اور سالار ہو بھی رہا تھا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سٹیج پر بیٹھ کر وہ کچھ کر بھی نہیں سکتا تھا۔۔۔ سب سے زیادہ ڈر تو یہ تھا کہ اگر کسی نے دیکھ لیا تو،،، اس کو نظر انداز کر کے بھی دیکھا لیکن جو نہی نظر اس پر جاتی وہ پھر یہی کام کرتی۔۔۔ سالار کو لگا اسکا دھیان فنکشن کی بجائے سارا کا سارا اس پر ہی تھا،،، اور یہ بات ٹھیک بھی تھی۔۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس ایونٹ میں آکر سالار نے ہزار بار خود کو کوسا،،، کیونکہ سامنے بیٹھی لڑکی باز ہی نہیں آرہی تھی،،، بلکہ اسے ذلیل کروانے پر تلی ہوئی تھی۔۔۔۔۔

فنکشن کے درمیان اٹھ کر وہ بیک سیٹج کی طرف نجانے کیوں گی،،، لیکن جو بھی تھا سالار نے شکر کا سانس لیا تھا۔۔۔۔۔

اسے اپنی عزت سے زیادہ اسکی عزت کی پرواہ تھی لیکن شاید وہ نہیں جانتا تھا کہ اپنی عزت پر تو وہ مر کر بھی انچ نہیں آنے دے سکتی۔۔۔۔۔

عینا جو کب سے موقع کی طاق میں تھی موقع ملتے ہی اندر بھاگی۔۔۔۔۔

،،، علیزے کی ایک ڈانس پر فامنس تھی،،،،، جس کیلئے وہ جو نہی چینجنگ روم کی طرف بڑھی عینا ایک لمحہ ضائع کیے بغیر اسکے پیچھے بھاگی۔۔۔۔۔

علیزے کپڑے کے کرواثر روم گی تو عینا نے جلدی سے اسکا سارا میک اپ کا سامان غائب کر دیا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

""سوری میری جان،،،،، لیکن میں اپنے وعدے سے نہیں مکرتی،،، تم نے شرط لگائی تھی نہ ریسنگ میں،،،، اور آج میں یہ شرط پوری کر رہی ہوں،،، کیونکہ عنایہ خان اپنا بدلہ چھوڑ دے سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔۔۔۔۔""

نہایت ہی صفائی سے اپنا کام کر کے وہ سائیڈ میں چھپ گئی۔۔۔،

تھوڑی دیر کے بعد علیزے ڈانس کاسٹیوم پہنے باہر آئی۔۔۔ دھلا ہوا چہرہ بتا رہا تھا کہ وہ پہلا میک اپ مٹا چکی ہے۔۔۔۔۔

اپنا کام ہوتا دیکھ عینا ہاتھ جھاڑتی اپنی جگہ پر جا کر بیٹھ گئی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تھوڑی ہی دیر میں اسکی اناؤنسمنٹ ہوئی،،، لیکن کوئی نہ آیا۔۔۔۔۔

ایک بار

دو بار

تین بار

Posted On Kitab Nagri

چوتھی بار تو ایک لیکچرار خود اٹھ کر گئیں،،،، جہاں مس عزیزے میک اپ کے بغیر پریشان سی کھڑی تھیں۔۔۔۔۔
چونکہ کوئی اور اسکورپس نہیں کر سکتا تھا،،،، اسلیے چار و ناچار اسے یونہی سیٹج پر آنا پڑے۔۔۔۔۔

اسکو دیکھتے ہی حال میں سٹوڈنٹس کے قہقہے گونجے۔۔۔۔۔ آنکھوں کے گرد ہلکے،،،، بلیک ہیڈز،،،، اور
پمپلز،،،، اب صاف واضح تھے جنہیں وہ میک اپ سے کوور کر لیتی تھی۔۔۔۔۔

نجات کے مارے بدترین پرفامنس عزیزے کا مقدر بنی۔۔۔۔۔

عینا کی چمکتی آنکھوں اور شرارتی مسکان سے سالار کو اندازہ ہو گیا یہ کارنامہ اسی کا ہے۔۔۔۔۔
اسکی نظروں کا مفہوم سمجھتی وہ نادیدہ کالر جھاڑنے لگی،،،، گو یاد وصول کرنا چاہتی تھی۔۔۔۔۔
سالار مسکراتا ہوا نفی میں سر ہلانے لگا۔۔۔۔۔

فنکشن کے بعد طوفان بد تمیزی مچا ہوا تھا۔۔۔۔۔ وجہ عینا نے شرط جو پوری کر لی تھی۔۔۔۔۔ اسکی وجہ سے
فنکشن واقعی دھماکے دار اور یادگار بن گیا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہر کوئی اسے داد دے رہا تھا جسے وہ سر خم کر کے وصول کر تھی۔۔۔۔

"I will not leave you bastard....."

You will have to pay for it "

علیزے غصے سے پھری اس تک پہنچی تھی۔۔۔۔

"ارے اگر تم مجھے چھوڑو گی نہیں تو میں واشروم کیسے جاؤں گی۔۔۔"

www.kitabnagri.com

معصومیت سے آنکھیں پٹپٹ پٹپٹ۔۔۔۔

علیزے اسے زیر لب گالیوں سے نوازتی وہاں سے جا چکی تھی،،،،،

Posted On Kitab Nagri

""مجھے امید ہے اچھی طرح سمجھ گئے ہو کہ کیا کرنا ہے""

یہ ایک پرانی عمارت کا منظر تھا جہاں کوئی وجود گینگ کے لیڈر پاشا کو کوئی پلان بتا رہا تھا۔۔۔۔۔

""کام ہو جائے گا،،، اور وہ بھی سو فیصد کامیابی کے ساتھ،،، آپ پیسے فائل کریں""

سامنے والے کی آنکھوں میں جھانکتا وہ کمینگی سے بولا۔۔۔۔۔ جانتا تھا یہ کام ہے تو نہایت آسان لیکن شاید
سامنے والا اناڑی تھا اس لیے منہ مانگی قیمت مل سکتی تھی اسے۔۔۔۔۔

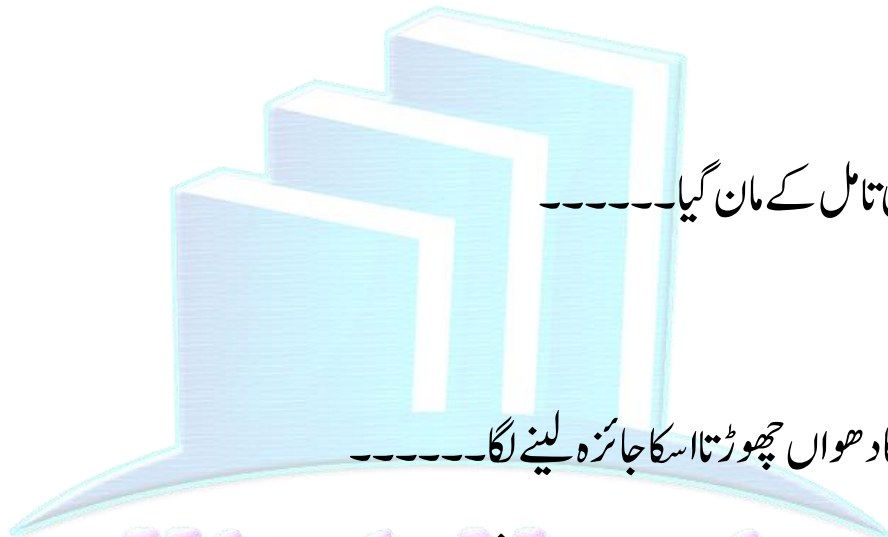
20 ""لاکھ""

پہلی آفر آئی۔۔۔ پاشا نے اس بے وقوف وجود پر دل ہی دل میں لعنت بھیجی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

50 "لاکھ نام ناز یادہ"

"ڈن"



سامنے بیٹھا وجود بنا کسی تامل کے مان گیا۔۔۔۔۔

پاشا فضا میں سیکریٹ کا دھواں چھوڑتا اس کا جائزہ لینے لگا۔۔۔۔۔

کام کی نوعیت سے اسے کام کے پیچھے چھپی وجہ کا آسانی سے اندازہ ہو گیا تھا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

لیکن اس بے وقوف وجود پر ترس بھی آیا جو آسانی سے پچاس لاکھ پر مان گیا۔۔۔۔۔

جو بہتی گنگا میں ہاتھ نہ دھوئے،،، اس بڑا پاگل بھی کوئی ہو سکتا ہے بھلا،،، اور پاشا پکا کھلاڑی تھا،،، پاگل تو بالکل

بھی نہیں۔۔۔۔۔ اس لیے دل کھول کر بہتی گنگا سے ہاتھ دھوئے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ بیڈ پرچت لیٹی اپنی زندگی کے گزشتہ ماہ و سال کو سوچنے لگی۔۔۔۔۔

کیا تھی وہ ایک عام سی لڑکی،،،، ماں باپ کی اکلوتی اولاد،،،، جس کی دنیا اس کے ماں باپ سے شروع ہر کرا نہی پر ختم ہوتی۔۔۔۔۔ باپ کیلئے نور تھی تو ماں کیلئے حیا،،،، ہاں وہ نور الحیا تھی۔۔۔۔۔

بیٹی کو ڈاکٹر بننے دیکھنا اسکے باپ کی سب سے بڑی خواہش تھی اور نور الحیا کیلئے اسکے والدین کی ہر بات پتھر پر لکیر تھی۔۔۔۔۔

جس دن میڈیکل کی ڈگری ملی تھی اسکے ماں باپ کتنا روئے تھے،،،، وہ دن یاد کرتے آنسو آنکھ سے نکلتا تکیے میں جذب ہو گیا تھا۔۔۔۔۔

پھر نوکری کیلئے بڑے ہسپتال کی کیونکہ اسکا خواب بڑی ڈاکٹر بننا تھا۔۔۔۔۔ ایک دن اسکی زندگی میں حادثاتی طور پر ریان سکندر شاہ کی آمد ہوئی۔۔۔۔۔ جانے انجانے میں اس سے محبت کر بیٹھی۔۔۔۔۔ دل کی دہلیز پر صرف اسے ہی براجمان کر رکھا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

خود کو خوش قسمت سمجھتی کہ ایک خوب و مرد اس کا ہے صرف اور صرف اسکا۔۔۔۔

لیکن شاید قسمت نور الحیا پر مہربان نہ تھی۔۔۔۔ وقت نے ایسا کاری وار کیا کہ اسے لہو لہان کر گیا۔۔۔ جس شخص کو اپنا سب کچھ مان چکی تھی،،، وہ بڑی محفل میں اسکے وجود کو داغدار کر گیا۔۔۔ اسکے کردار کردار کو سوالیہ نشان بنا ڈالا۔۔۔۔۔

لوگوں سے نظریں چرانے پر مجبور کر ڈالا۔۔۔۔۔

ایک عام سی لڑکی جو اسکے عشق کی جستجو میں نکلی تھی،،،، قسمت کی ستم ظریفی تھی یا کیا کہ وہ عشق کی منزل پانے کی بجائے رسوائے زمانہ ٹھہری تھی۔۔۔۔۔

جستجوئے عشق نے اسے کہیں کا نہیں چھوڑا تھا،،، اسکے والدین پر اسکے کردار پر سوالیہ نشان چھوڑ گیا۔۔۔۔۔

اور آج وہ کسی اور کی ہونے جارہی تھی،،، دل تھا کہ خون کے آنسو ورہا تھا،،، آنکھوں سے گرم صیال بہتے ہی چلے جارہے تھے۔۔۔۔ بے شک اس کے والدین نے اس کیلئے اچھا فیصلہ ہی کیا تھا لیکن وہ اس دل کا کیا کرتی جس پر کوئی اور برا جمان تھا۔۔۔۔۔

یہی تو ستم تھا کہ اتنا سب کچھ ہونے کے باوجود دل اسی کے نام پر دھڑکتا تھا۔۔۔۔۔ کیونکہ نور الحیا کو ریان سکندر شاہ سے محبت نہیں عشق ہو گیا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بے بسی سے رونے میں شدت آگئی تھی۔۔۔۔۔

""حیا""

ماں کی آواز پر کرب سے آنکھیں میچ گئی۔۔۔۔۔ خود کو رونے سے باز رکھنے کیلئے ہونٹ کچلنے لگی۔۔۔۔۔

ماں تھی،،، پچھلے کچھ دنوں سے بیٹی کی حالت دیکھ رہی تھی،،، اور مائوں کو الفاظ کی ضرورت تھوڑی ہوتی ہے،،، وہ تو بن کہے ہی دل کا حال جان جانتی ہیں۔۔۔۔۔

آگے بڑھ کر اسے گلے سے لگایا،،، ماں کی پرسکون آغوش ملتے ہی ضبط کے سارے بندھن ٹوٹ گئے۔۔۔۔۔ اپنے اندر کی گھٹن اور ریان شاہ کی محبت کو وہ آنسوؤں کے ذریعے بہا دینا چاہتی تھی۔۔۔۔۔ فریدہ بیگم کے سینے لگی وہ کافی دیر روتی رہی۔۔۔۔۔

""وہ تمہارے قابل نہیں تھا،،، میری جان""

Posted On Kitab Nagri

اور نور الحیا کی سانسیں اٹک گئی،،،، وہ کیسے جانتی تھیں۔۔۔۔ آنسوؤں میں روانی اور شدت آگئی۔۔۔۔۔

""اماں خدا گواہ ہے میں نے دولت کی خاطر محبت نہیں کی،،،، میں کیا کروں اماں میرا دل میرا نہیں رہا،،،،،،
، مر رہی ہے تیری حیا،،،، وہ شخص مجھے نہیں بھولتا،،،، میرا دل صرف اسی کے نام کی تسبیح کرتا ہے۔۔۔۔۔

کیوں کیا اس نے میرے ساتھ ایسا،،،، کیوں اسے میری محبت نظر نہ آئی،،،، اماں وہ کہتا ہے میں بے حیا اور
بد کردار ہوں،،،، ارے ارے اسے کوئی بتائے کہ نور الحیا نہیں ہے بے حیا نور الحیا نہیں ہے بد کردار،،،،،
نور الحیا عشق کرتی تھی اماں اس سے،،،، محبت تو چھوٹا لفظ ہے،،،، اس نے مار ڈالا مجھے،،،، میں اسی دن مر گئی تھی
اماں جب اس نے مجھ سے منہ موڑا،،،، جب بھری محفل میں مجھے برہنہ کر ڈالا،،،، مر گئی نور الحیا""
وہ یہ سب کیسے بول گی اُسے خود اندازہ نہیں تھا۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

ایک دفعہ پھر وہ دھاڑیں مار کر رونے لگی۔۔۔۔۔ فریدہ بیگم کا اپنی اکلوتی معصوم بیٹی کی حالت پر دل کٹ
گیا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

""اس نے تجھے کھونا تھا کھو دیا،، اس نے تمہیں چھوڑنا تھا چھوڑ دیا،،، فرق صرف اتنا ہے کہ اس نے صرف زندگی کا ایک پل کھویا اور تم نے اس ایک پل میں پوری زندگی کھودی میری بچی ""

حیا انکی بات پر مزید رونے لگی۔۔۔ وہ ٹھیک ہی تو کہہ رہی تھیں،، کل کائنات ہی تو تھا وہ

فریدہ بیگم نے اسے رونے دیا۔۔ جانتی تھی اسکا رونا ضروری ہے،،،، روتے روتے کب نیند اس پر مہربان ہوئی
اسے اندازہ ہی نہ ہوا۔۔۔۔۔

فریدہ بیگم اس پردہ بھری نگاہ ڈال کر رہ گئیں۔۔۔۔۔ ابھی تو اسے ایک اور خبر بھی دینی تھی کہ آج نہ صرف
اسکی منگنی ہے بلکہ نکاح بھی ہے،،، یہ خبر سن کر وہ نجانے کیا رد عمل دکھاتی،،،

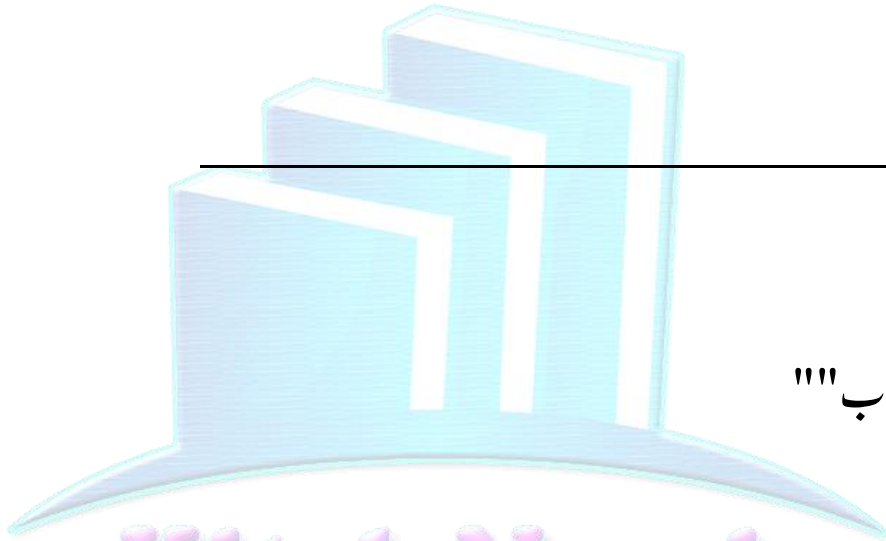
www.kitabnagri.com

اب اسکی شکستہ حالت دیکھ کر ہمت ہی نہیں ہوئی تھی کچھ بتانے کی۔۔ اسکا بکھرا وجود انکی زبان پر تالا لگا
گیا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اپنے آنسو صاف کر کے اسکے ماتھے پر بوسہ دیا۔۔۔ حیا کا نازک وجود رونے کی شدت سے ابھی بھی ہلکورے کھا رہا تھا۔۔۔ کمرے میں اسکے سونے کے باوجود بھی سسکیاں گونج رہی تھیں۔۔۔۔

فریدہ بیگم لائٹ بند کر کے باہر آ گئیں۔۔۔ ابھی صبح کے گیارہ بج رہے تھے،،، نکاح اور منگنی کی چھوٹی سی تقریب سات بجے تھی اس لیے اسے سونے دیا۔۔۔۔۔



'''کیسی طبیعت ہے اب'''

دانیال کی آواز پر اسکی سوچوں کا ارتکاز ٹوٹا۔۔۔ وہ جو کھڑکی سے ڈوبتے سورج کو نجانے کتنی حسرت سے دیکھ رہا تھا،،، دانیال کی آمد سے محویت میں خلل پیدا ہوا۔

یقیناً کوئی اور فرد ہوتا تو وہ شدید بد تمیزی کا مظاہرہ کرتا کیونکہ ابھی وہ کسی سے نہ بات کرنا چاہتا تھا نہ ملنا،،، اسے تنہائی چاہیے تھی صرف تنہائی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن یہ کوئی عام فرد نہیں تھا اس کیلئے بلکہ دانیال سکندر شاہ تھا،،، جس کی ہر بات ریان کیلئے حرف آخر تھی۔۔۔ اپنی ساری پریشانیاں وہ بچپن سے ہی دانیال کو دینے کا عادی تھا لیکن یہ پریشانی وہ چاہ کر بھی اسے بتا نہیں پارہا تھا،،، کیونکہ دانیال کے غصے کو جانتا تھا،،،
وہ حیا کو اپنے طریقے سے منانا چاہتا تھا۔۔۔۔۔



""ٹھیک ہوں اب""

بیڈ کا سہارا لے کر اٹھنے کی کوشش کی لیکن دانیال نے آگے بڑھ کر فوراً ناکام بنا دی۔۔۔۔۔

""مسئلہ بتاؤ""

کھٹاک سے سوال آیا،،، جس سے بچنے کی ریان سر توڑ کوشش کر رہا تھا،،، گلے میں گلی ابھر کر معدوم ہوئی۔۔۔۔۔

""میں بزنس نہیں کرنا چاہتا کچھ عرصہ""

Posted On Kitab Nagri

سوچ سمجھ کر جواب آیا،، البتہ دانیال سے نظریں ملانے سے قاصر تھا۔۔۔

”ہمممممممم،،،، یہ محبت کے چکر چھوڑ دو،،، سب بکو اس ہے،،، آئی سمجھ“

ریان نے جھٹکے سے رخ موڑا

کیا وہ سب جانتا تھا۔۔۔۔۔ تو اسے غلط کیوں نہیں کہہ رہا تھا وہ،،،



”ٹھیک کیا تم نے“

www.kitabnagri.com

شاید وہ اسکا ذہن پڑھ دیا تھا،،، ریان کی آنکھیں حیرت سے پھیل گئیں۔۔۔۔۔ اسکی غلطی کو کیسے ٹھیک کہہ سکتا تھا

۔۔۔۔۔

”بھائی“

Posted On Kitab Nagri

صدے سے محض ہونٹ ہلے تھے۔۔۔۔

”کیا بھائی ہاں،،،، حالت دیکھو اپنی الو کے پٹھے،،،،“

آج اس سے سو کا لڈ محبت ہوئی ہے کل کسی اور سے ہو جائے گی،،،، یہ کوئی مسئلہ نہیں ہے۔۔۔۔

لہذا بھول جاؤ،،،، میں یہاں لڑکیوں کی لائن لگوا سکتا ہوں۔۔۔۔ لیکن یاد رکھو ہم سکندر شاہ خاندان سے ہیں،،،،
اپنا تھوکا ہوا چاٹنا نہیں سیکھا ہم نے،،،،،،،،

سمجھے ”

”ہنسنے محبت لباس کہ طرح تھوڑی ہوتی ہے کہ بار بار بدل لو یہ تو کفن کی طرح ہوتی ہے،،،، ایک بار پہن
لیا تو بس پہن لیا۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

اور اسے غلطی کو سدھارنا کہتے ہیں تھوکے ہوئے کو چاٹنا نہیں،،،،،، ”

آج پہلی دفعہ وہ دونوں اس طرح رو برو تھے۔۔۔۔۔

دانیال کی تنی رگیں دیکھ کر ریان پل بھر کیلئے خوفزدہ ہو گیا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"" What the hell this bloody love is,,,,,,,,,

Love is just a drama and it's last episode is body..... ""

اس کے سر پر پہنچ کر دھاڑا۔۔۔

ریان بے ساختہ پیچھے کو کھسکا۔۔۔۔ آنکھوں میں خوف ہی خوف تھا۔۔۔۔

""او کے تمہیں وہ چاہیے،،،، کتنی راتوں کیلئے،،،، ایک دو یا تین،،،، اس سے زیادہ نہیں،،،، اور ان تین راتوں میں یہ محبت محبت ختم ہونی چاہیے۔۔۔۔۔""

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دانیال نے گہری سانس لے کر کہا۔۔۔

ریان نے حیرت،،، بے یقینی،،، اور صدمے کے ملے جلے تاثرات لیے اسے دیکھا۔۔۔۔۔

""مجھے اس کے جسم سے نہیں روح سے محبت ہے بھائی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور آپ کو لگتا ہے ہیں کہ میں اس کو تین راتوں کیلئے استعمال کروں گا تو محبت ختم۔۔۔۔۔

وہ محبت نہیں ہوس ہوتی ہے،،،، لیکن میں عشق کی سیڑھی پر قدم رکھ چکا ہوں،،،، نہیں چاہیے اسکا جسم،،، اسکی روح تک رسائی حاصل کروں گا۔۔۔۔۔"

"یہ فلمی ڈائلاگ بند کرو،،،، اور میں دیکھتا ہوں کیسے ملتی ہے وہ تمہیں،،،، اب تم خود کرو گے یہ کام کیونکہ میں تمہاری بالکل مدد نہیں کروں گا۔۔۔۔۔ ہاں جب وہ مل گی تو مبارک باد ضرور دینے آؤں گا۔۔۔۔۔ کمینہ،،،، شاہ خاندان کے نام پر دھبہ ہو تم"

وہ غصے سے تن فن کرتا یہ جاوہ جا۔۔۔۔۔ ریان نے بے بسی سے تکیے پر سر گرالیا۔۔۔۔۔ وہ ری طرح اندھیرے میں پھنس چکا تھا،،،، روشنی کے دور دور تک کوئی آثار نہ تھے،،،، سور جوہر بار سے روشنی دکھاتا تھا وہ تو اس سے ناراض ہو کر جا چکا تھا۔۔۔۔۔ دکھتے سر کے ساتھ وہ گہری سوچوں میں پھنس گیا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

حیا بے یقینی سے سامنے دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔ آج نہ صرف اسکے پیروں میں زنجیریں بندھ رہی تھیں بلکہ موت کا پروانہ بھی جاری ہونا تھا۔۔۔۔۔

نکاح کا جوڑا سامنے بیڈ پر پڑا تھا۔۔۔ ایک نظر اپنی ماں پر ڈالی،،، آنکھوں میں بے بسی کی طویل داستان رقم تھی،،، اور نور الحیا کو ماں کا بے بس وجود دیکھ کر ایک لمحہ لگا تھا فیصلہ کرنے میں۔۔۔۔۔

نور الحیا اپنا فیصلہ رب پر چھوڑ چکی تھی۔۔۔۔۔

""اور خدا بہترین منصف ہے""

مرے قدموں سے چادر لے کر باہر آئی تو باپ کے چہرے پر خوشی دیکھ کر فیصلہ مزید مضبوط ہو گیا۔۔۔ کی لمحے انکے سینے سے لگی روتی رہی۔۔۔ اگر محبت کو آنسوؤں کے ذریعے بہایا جاسکتا تو نور الحیا کے دل میں اب تک ریان سکندر شاہ کی محبت کی ایک بوند بھی نہ ہوتی۔۔۔ لیکن محبت تو جان لیوا عذاب تھا،،، جس کا وہ بری طرح شکار ہو گئی تھی۔۔۔

ٹیکسی باہر کھڑی تھی،،،،، ایک پر نم نگاہ دونوں پر ڈال کر وہ گھر کی دہلیز سے نکل گئی۔۔۔ فریدہ بیگم اسے پار لریک چھوڑ آئیں

Posted On Kitab Nagri

لیکن چونکہ گھر میں بھی کافی کام تھے اسلیے واپس آگئیں ان کا ارادہ تھوڑی دیر بعد آکر لے جانے کا تھا۔۔۔۔۔

ہلکے نارنجی رنگ کے لہنگے میں وہ اپنا سوگوار حسن لیے بیٹھی تھی۔۔۔۔۔

نورالحیا اپنا فیصلہ اپنے رب پر چھوڑ چکی تھی،، اور جب فیصلہ اللہ پر چھوڑ دیا جاتا ہے تو اللہ فیصلہ اپنے حساب سے لیتا ہے

لوگ بھول جاتے ہیں کہ

"جو ہنستا ہے وہی رلاتا ہے"

بیوٹیشن کے کیے گئے میک اپ نے اسکے تھیکے نقوش کو مزید سنوار دے تھے۔۔۔۔۔ خود پر ایک پوشکوہ نگاہ ڈالی۔۔۔۔۔

یہ تیاری تو کسی اور کیلئے ہونی تھی۔۔۔۔۔ وہ سوچ چکی تھی کہ نکاح کے بعد وہ اس شخص کیلئے آنسو نہیں بہائے گی۔۔۔۔۔ لیکن ابھی تو کوئی قید نہ تھی،،،، اسلیے خود کو روکنے کی بجائے دل کھول کر آنسو بہائے۔۔۔۔۔

"میک اپ خراب ہو رہا ہے،،،،،"

پلیز ڈونٹ کرائی۔۔۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

اور وہ اسے کیا بتاتی کہ اسکی توپوری زندگی اس میک اپ کی طرح خراب ہو کر ایک بد نما داغ بن چکی تھی۔۔۔۔۔

وہ کافی دیر سے ماں کا انتظار کر رہی تھی۔۔۔۔۔ خود کوشیشے میں دیکھ کر اسکا دم گھٹ رہا تھا۔۔۔۔۔ اپنا بھاری لہنگا اٹھا کر باہر گیٹ کے پاس آ گئی۔۔۔

خود کو چادر میں چھپا کر قریب ہی بیچ پر بیٹھ کر ہاتھوں کی لکیروں کو دیکھنے لگی۔۔۔۔۔

ٹائروں کی چرچراہٹ سے چونکی۔۔۔۔۔ گیٹ کھول کر کوئی دھاڑ سے اندر آیا۔۔۔۔۔ منہ پر رومال کی وجہ سے چہرہ دیکھنے سے قاصر تھی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسکو سوچنے سمجھنے کا موقع دیے بغیر بازو سے گھسیٹ کر کیری ڈبے میں پٹخا۔۔۔۔۔ حواس بحال ہوئے تو چلانا چاہا لیکن تب تک دیر ہو چکی تھی کیونکہ وہ اسکے منہ پر رومال رکھ کر اسے بیہوش کر چکے تھے،،، وہ ہوش و خرد سے بیگانہ ہو کر ان کی باہوں میں تھی۔۔۔۔۔ یہ سب اتنا آنا فانا ہوا کہ ناکوئی گواہ تھا نہ ثبوت۔۔۔۔۔ اور گارڈ تو پہلے ہی اپنا ضمیر بیچ چکا تھا۔۔۔۔۔ حوا کی بیٹی کی عزت کی دھجیاں بکھرنے والے تھے اور ستم ظریفی تھی کہ نہ کوئی گواہ تھا نہ ثبوت۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

،، اور یہ سب کس نے کرایا کیوں کروایا کچھ پتہ نہ تھا،، جانے کس نے اس سے کونسی بات کا بدلہ لیا تھا،،
گاڑی شہر سے باہر کسی سنسان ویران جگہ پر ایک پرانے فلیٹ کے سامنے رکی۔۔۔۔ اس شخص نے ایک نگاہ
پیچھے ہوش و خرد سے بیگانہ لڑکی پر ڈالی جس کے معصوم چہرے کو دیکھ کر پل بھر کیلئے اسکے قدم ڈگمگائے لیکن
شیطان اور ہوس اس پر بری طرح حاوی تھی۔۔۔۔

اسے ایک تاریک کمرے میں جا کر ایک بند بند کر دیا،،،، وہ نجانے کتنے لمحے ہوش و خرد سے بیگانہ وہاں موجود
رہی۔۔۔۔۔



www.kitabnagri.com

فریدہ بیگم اسے لینے آئیں تو آگے سے جو خبر ملی سر پر حیرتوں کے پہاڑ ٹوٹ پڑے۔۔۔۔ پیروں تلے سے زمین
کھسکی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بقول پارلر انتظامیہ حیا کسی آدمی کے ساتھ خود ہی جا چکی تھی۔۔۔۔۔

دل میں واہموں اور برے برے خیالات نے انگڑائی لی۔۔۔

کانپتے ہاتھوں سے آخری امید کے طور پر گھر کال ملائی۔۔۔۔

اور جواب سن کر فریدہ بیگم کو لگا وہ بھرے چوپال میں انکی عزت روند گئی۔۔۔ گھر مہمانوں سے بھرا پڑا تھا اور وہ
نجانے کہاں تھی۔۔۔۔۔

لڑکھڑاتے قدموں کے ساتھ گھر پہنچی تو آنکھوں تلے اندھیرا چھا گیا۔۔۔۔۔ حیا کے باپ کو ہارٹ اٹیک آچکا تھا
،،،،، ایک دلخراش چیخ کے ساتھ وہ بھی ہوش و خرد سے بیگانہ ہو گئی۔۔۔ جب ہوش آئی تو خود کو ہسپتال میں
پایا۔۔۔

www.kitabnagri.com

ذہن میں زور دینے سے پتا چلا کہ انکی حیا بھاگ گئی تھی اور اسکا باپ یہ صدمہ برداشت نہ کر سکا اور ہارٹ اٹیک
اسکا مقدر بنا۔۔۔۔۔

کمرے سے باہر نکلی۔۔۔ کاریڈور میں مرجھائے چہرے دیکھ کر دل رک سا گیا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

من من کے بھاری قدم اٹھاتی ان تک پہنچی،،،،

""بھائی صاحب نہیں رہے فریدہ،،،،، کھاگی وہ ڈائن،،،، میرے بھائی کو کھاگی وہ کلمو ہی،،،، اپنے یار کے ساتھ
بھاگ گی۔۔۔ ہائے میرا معصوم بھائی،،،، الدبا برباد کرے اسے،،،، ذلیل کرے،،،، غارت کرے اس حیا کو
""-

بے یقینی ہی بے یقینی تھی۔۔۔ پل بھر میں کیا سے کیا ہو گیا تھا۔۔۔۔

اور پھر ہسپتال کے در و دیوار نے فریدہ بیگم کی دردناک چیخیں سنی تھیں۔۔۔۔

خوشی کے گھر میں موت کا سا سماں ہو گیا۔۔۔۔۔ کیسا بد نصیب باپ تھا جو ان اور اکلوتی بیٹی موت کے منہ میں
دھکیل گی تھی۔۔۔۔ اور کیسی بد نصیب بیٹی تھی جو باپ کا آخری دیدار تو دور موت تک سے بے خبر ہوش و
حواس سے بے گانہ کسی فلیٹ میں پڑی تھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

رات کے نجانے کونسے پہر وہ کسمائی۔۔۔۔۔

بھاری ہوتی پلکوں کو بمشکل کھول کر دیکھا تو پیل بھر کیلئے تو سمجھ ہی نہ آیا کہ وہ کون ہے کہاں ہے۔۔۔۔۔ جیسے جیسے
ذہن بیدار ہوا تو سر پر ساتوں آسمان ٹوٹ پڑے۔۔۔۔۔

خود پر نظر دوڑائی تو خود کو بندھا دیکھ کر رونے لگی۔۔۔۔۔ منہ پر پٹی کی وجہ سے آواز دب گئی۔۔۔۔۔

کمرے میں کسی اور کی موجودگی کا احساس ہوا تو دل دھک سے رہ گیا۔۔۔۔۔

سامنے کھڑا کوئی شخص فون پر بات کر رہا تھا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"پیار سے کہا تھا نہ ڈار لنگ،،، تم نہیں مانی،،، اسلیے مجھے انگلی ٹیڑھی کرنی پڑی"

خباثت سے ہنستا وہ نور الحیا پر سکتہ طاری کر گیا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

""رر،،،ریا،،،ریا،،،""

"" Yess sweetheart ,, your lover,,,,, your ex boyfriend ""

سرا یک دفعہ پھر بھاری ہونے لگا۔۔۔۔۔ اور نظروں کے سامنے جو دو چہرے لہرائے تھے وہ کوئی اور نہیں اس کے ماں باپ کے تھے۔۔۔۔۔

اسکو بے ہوش ہوتا دیکھ کر اس وجود نے خباثت سے قہقہہ لگایا۔۔۔ سامنے پڑا بکھرا وجود اسکے اندر چھپی شیطانیت اور ہوس کو ہوا دے گیا۔۔۔۔۔

ساری انسانیت بھلائے وہ اپنی ہوس مٹانے کیلئے اس پر جھکا،،، بنت حوا کو بری طرح روندنا چلا گیا تھا۔۔۔۔۔

نورالحیا کا بے ہوش وجود خود پر گزری قیامت سے انجان بھاری دواؤں کے زیر اثر بے جان پڑا تھا۔۔۔۔۔

پوری رات حوا کی بیٹی کو کچلا گیا،،،، لیکن نہ کسی نے آنا تھا نہ کوئی آیا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اگلی صبح ایک ویران علاقے میں اسکا بے ہوش وجود نیم برہنہ حالت میں ملا۔۔۔۔۔ اسکی حالت اس پر گزرے
رات بھر کے ظلم کی چیخ چیخ کر گواہی دے رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔

اور جستجوئے عشق میں نکلی ایک عام سی لڑکی ویرانے میں عبرت کا نشان بنی مدھم سانس لے رہی
تھی۔۔۔۔۔۔۔



""ارے یہ تو لڑکی ہے""

""ہااا واقعی دلہن لگ رہی ہے""

www.kitabnagri.com

""بہن اسکی حالت تو دیکھ""

""پیچھے ہٹو اپنے یار کے ساتھ بھاگی ہوگی""

Posted On Kitab Nagri

""ارے نہیں لگتا ہے زیادتی ہوئی ہے بیچاری کے ساتھ،،،،، حالت تو دیکھو""

""کسی عاشق نے کردی ہوگی یہ حالت،،،،، آج کل بیٹیوں کے نام پر دھبہ ہی ہیں یہ""

""الہ کسی کو ایسی سیٹیاں نہ دے،،،،، لعنت ہو اس پر""

""ارے اسکا سانس رک رک کر آ رہا ہے""

""مرنے دو،،،،، ویسے بھی زندہ رہ کر ماں باپ کو ہی مارے گی۔۔۔""

www.kitabnagri.com

بھانت بھانت کی زبانیں،،،،، بھانت بھانت کی باتیں،،،،، سچائی جانے بغیر ہر کوئی اسے لعنت ملامت میں مصروف

تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آج پورے چھ دن بعد اسے ہوش آیا تھا۔۔۔۔ ایک تو ہیوی ڈرگ اور دوسرا زیادتی،،،، اسکی حالت نہایت نازک تھی۔۔۔۔

کی دفعہ وہ موت کے منہ میں جاتے جاتے بچی تھی۔۔۔۔ مندی مندی آنکھیں کھولیں تو ہسپتال کا منظر نظر آیا۔۔۔۔۔

"تھینک گاڈ آپ کو ہوش آیا۔۔۔۔ کیسا فیل کر رہی ہیں آپ"۔۔۔۔ سامنے کھڑی ڈاکٹر خوشی سے بولی۔۔۔

"مم،،، مجھے،، گھر جانا ہے،،،، پلیز آج میرا نکاح،،،، میں یہاں،،،، مجھے گھر جانا ہے پلیز"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ڈاکٹر مشال اسکی حالت پر غمگیں ہو گئی۔۔۔۔ کیا وہ خود پریتے ظلم سے انجان تھی۔۔۔۔ کیا وہ نہیں جانتی تھی کہ پچھلے چھ دن سے ہسپتال میں تھی۔۔۔۔۔

"آ،،، آپ،،، آپ مسز حاشر ہیں نا"

Posted On Kitab Nagri

حیائے دماغ پر زور دیا تو یاد آیا کہ اسے تو بر تھڑے پارٹی پر دیکھا تھا۔۔۔۔۔

""کیسے جانتی ہیں آپ مجھے""

""دیکھیں مجھے جانا ہے،،، آپ میری مدد کریں،،، آپ کیوں نہیں سمجھ رہیں کہ آج میرا نکاح ہے پہلے ہی کافی دیر ہو گئی ہے""

"" You are raped and it had been six days you are under observation ""

www.kitabnagri.com

وہ جانتی تھی کہ اسکا جاننا ضروری ہے،،، ویسے بھی جلد یا بدیر پتا لگنا ہی تھا۔۔۔۔۔

یہ تھی اسکی قسمت۔۔۔۔۔ یہ تھی اسکی اوقات،،، یہ تھا اسکا انجام،،، یہ تھا اسکی محبت کا صلہ۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور اسکو ایسی چپ لگی کہ ڈاکٹر مشال کی لاکھ کوششوں پر نہ ایک آنسو بہا نہ ایک لفظ ادا ہوا اسکے منہ سے -----

مشال نے حاشر سے کہہ کر اپنے طور پر اسکے گھر کا پتا نکلوا یا،،،،، اور وہاں سے جو اطلاعات ملی ڈاکٹر مشال کو بیڈ پر لیٹی یہ لڑکی دنیا کی بد قسمت ترین لڑکی لگی -----

اسکا باپ ہارٹ اٹیک سے مرچکا تھا اور جب نور الحیا کی دن گھر نہ لوٹی تو ایک رات اسکی ماں بھی چپکے سے دنیا کو خدا حافظ کہہ کر شوہر کے پاس جا چکی تھی ----- بیٹی کو زمانے کی بھینٹ چڑھا کر وہ دونوں ساتھ ساتھ قبروں میں جاسوئے -----



""کچھ بولو تو صحیح""

دس دن سے مشال اس کا بہنوں سے زیادہ اچھا خیال رکھ رہی تھی ----- لیکن وہ تو جیسے روٹھ سی گئی تھی -----

""تم تو بہادر لڑکی ہو،،،،،""

Posted On Kitab Nagri

آج دس دن بعد اسکی آنکھ سے آنسو بہا تھا جیسے بتانا چاہتی ہو کہ نہیں ہے وہ بہادر۔۔۔۔

”مجھ سے بات کرو پلیر“

ہنوز خاموشی ہی خاموشی تھی۔۔۔۔۔

”تمہیں گھر چلے جانا چاہیے“

جان بوجھ کر گھر کا ذکر کیا۔۔۔

حیاء نے جھٹکے سے اسکی طرف رخ موڑا۔۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ بری طرح چلانے لگی۔۔۔۔۔ اور ڈاکٹر مشال جو چاہتیں تھیں کہ وہ بولے انہیں لگا کہ زندگی کی سب سے بڑی غلطی اس لڑکی کو بولنے کیلئے مجبور کرنا تھا۔۔۔۔۔ اس کی آہیں،،،،، اسکی چیخیں،،،،، اسکی باتیں،،،،، مشال خود بھی رو پڑی۔۔۔۔۔ جب اسکی حالت خراب ہونے لگی تو مشال نے چپکے سے اسے بے ہوشی کا انجیکشن دے دیا۔۔۔

خود وہ دکھتے سر کو پکڑ کر پاس ہی صوفے پر گرنے کے سے انداز میں بیٹھ گئی۔۔۔۔۔

اس نے سوچ لیا تھا کہ اب کیا کرنا ہے اس کیلئے اب وہ سامنے لیٹی لڑکی کی اجازت بالکل نہیں لینے والی تھی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یہ امریکا کے ایک اپارٹمنٹ کا منظر تھا جہاں ریان سکندر شاہ بیڈ کے ساتھ ٹیک لگائے بیٹھا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آنکھیں رونے کی شدت سے سرخ پر چکی تھیں۔۔۔۔۔۔ بکھرا حلیہ،،،، بکھرا کمر،،، وہ کہیں سے بھی مغرور
ریان سکندر شاہ نہیں لگ رہا تھا۔۔۔۔۔۔

"مَم، میں نے کیسے اتنی بڑی غلطی کر دی میرے اللہ، میں کہاں ڈھونڈوں تمہیں حیا،،،، میں جانتا ہوں ناقابل معافی غلطی نہیں گناہ کیا ہے، لیکن جان کے نہیں کیا، میں مر رہا ہوں یہاں، شدید افیت میں ہوں، مجھے معاف کر دو، حیا،،،،، آ جاؤ آپس،،، پلیز زرزرز"

چلاتے چلاتے گلابیٹھ چکا تھا۔۔۔ بولنا محال لگ رہا تھا،،،، لیکن وہ چلا رہا تھا،،،، پکار رہا تھا،،،، مر رہا تھا،،،، سک رہا تھا،،،،

ہاں انا کا پجاری،،، مغرور،،، ضدی،،، اکڑو ریاں سکندر شاہ رو رہا تھا۔۔۔ پچھتاوے کا ناگ بری طرح ڈس رہا تھا۔۔۔ وہ ایک لمحے کی فتح اسے بری طرح رلا رہی تھی۔۔۔۔۔

'''پلیزززززززز کم بیک،،،، آ جاؤ واپس،،،، میں بہت محبت کرتا ہوں تم سے،،، مت جاؤ مجھے چھوڑ کر معاف کر دو،،،، مجھ سے بہت بڑی غلطی ہو گئی،،،، خدا کا واسطہ ہے معاف کر دو مجھے۔۔۔۔'''

Posted On Kitab Nagri

چلاتے چلاتے تھک کر وہ ہوش و خرد سے بیگانہ ہو گیا۔۔۔ پچھلے کچھ دنوں سے اسکا وجود انگاروں پر لوٹ رہا تھا۔۔۔۔۔ لیکن شاید یہ ریان سکندر شاہ کا مقدر بن چکا تھا۔۔۔۔۔ بھیانک ترین مقدر۔۔۔۔۔

حیا کھڑکی کے پاس آنکھیں موندے کھڑی تھی۔۔۔۔۔ ٹھنڈی ہوائیں وجود میں تیز دھار خنجر کی طرح چبھ رہی تھیں لیکن وہ بے پرواہ سی یونہی کھڑی تھی۔۔۔۔۔

اس نے رونا چھوڑ دیا تھا،،،،، کس لیے روتی،،،،، بلکہ کس کس بات پہ روتی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اپنے ماں باپ کی بے رخی اور بے وفائی پر جو اسے ظالم درندوں اور بھیڑیوں کے پاس چھوڑ کر منوں مٹی تلے جا سوئے تھے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس سے زیادہ دکھ کی خبر ہو سکتی تھی بھلا نور الحیا کیلئے،،،، لیکن اس بد قسمت لڑکی نے مشال کے سامنے ایک آنسو نہ بہایا۔۔۔۔۔

بلکہ یہ کہ دیا کے "" اچھا ہے مر گئے،،،، اگر یوں نہ مرتے تو مجھ پر بتی قیامت کا سن کر ویسے ہی مر جاتے۔۔۔۔۔ ""

اور مشال ایک تاسف بھری نگاہ اس پر ڈال کر رہ گئی۔۔۔۔۔

یہ الگ بات ہے کہ کمرے میں دل کھول کر روئی تھی۔۔۔۔۔ اسکی آواز باہر نہ جائے اس لیے منہ میں دوپٹا ڈال چکی تھی۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

اس دن ہاسپٹل سے بے ہوشی کے عالم میں ہی مشال اسے اپنے گھر لے گئی۔۔۔

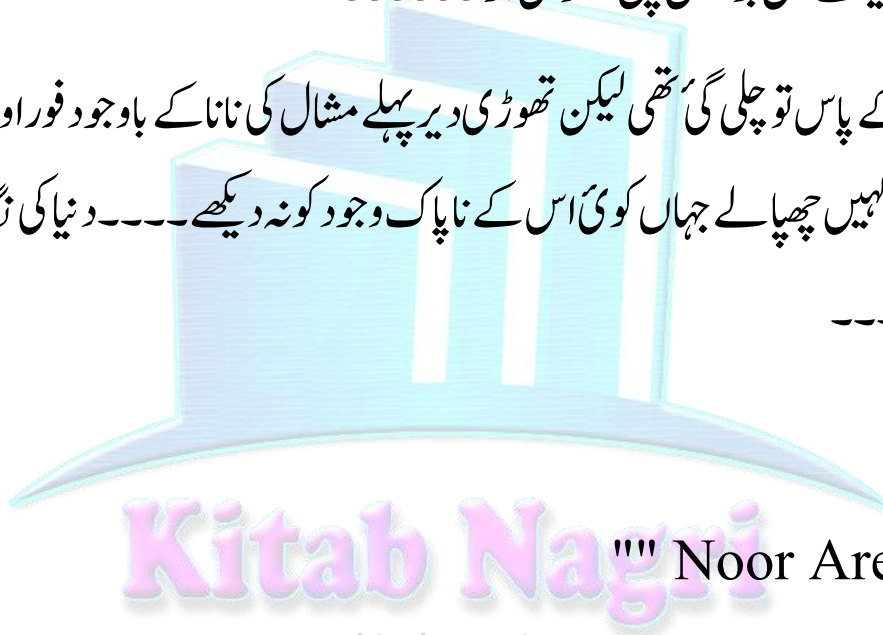
اور حیا نے جو واویلا مچایا،،،، الامان والحفیظ۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مشال کی منتوں سماجتوں کا یہ نتیجہ نکلا کہ وہ کراچی کی بجائے ان کے پنڈی والے فلیٹ میں رہنے پر مان گئی تھی۔۔۔۔۔ اور مشال چونکہ اسے اکیلا نہیں چھوڑ سکتی تھی اس لیے وہ بھی اس کے ساتھ آگئی۔۔۔۔۔

نور الحیا ہر وقت دورانق پر نجانے کیا تلاش کرتی رہتی تھی۔۔۔۔۔ مسکان تو جیسے چھن سی گئی تھی۔۔۔۔۔ پچھلے دودن سے اسے اپنی طبیعت میں بو جھل پن محسوس ہوا۔۔۔۔۔

مشال کی ضد پر ڈاکٹر کے پاس تو چلی گئی تھی لیکن تھوڑی دیر پہلے مشال کی نانا کے باوجود فوراً واپس آگئی تھی۔۔۔۔۔ وہ چاہتی تھی کہ خود کو کہیں چھپالے جہاں کوئی اس کے ناپاک وجود کو نہ دیکھے۔۔۔۔۔ دنیا کی نگاہوں سے خود کو چھپالینا چاہتی تھی۔۔۔۔۔



"" Noor Are you mad?

www.kitabnagri.com

اتنی ٹھنڈ میں کیسے کھڑی ہو ""

مشال جو شاید ابھی ہسپتال سے آئی تھی پریشانی سے آگے بڑھ کر کھڑکی بند کرنے لگی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"" What about my medical report ""

وہ ہنوز سامنے دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

"" یہ شال اوڑھو اتنی ٹھنڈ میں بیمار ہو جاؤ گی ""

سوال مکمل طور پر نظر انداز کیا تھا۔۔۔۔

"" مت بھولیں میں خود ڈاکٹر ہوں،،، آپ نہ بھی بتائیں تو مجھے خود بھی پتا چل جائے گا۔۔۔۔

آپ بس کسی اچھی سی ڈاکٹر سے کل کا اپوائنٹمنٹ لیں ""

کسی بھی احساس سے عاری لہجہ،،،،، مشال ٹھٹھکی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"" آج گئے تو تھے ڈاکٹر کے پاس،،، پھر کیا ضرورت ہے،،، ""

حیاتِ تلخ سا مسکرا دی۔۔۔

"" میرا نہیں خیال آپ کو بتانے کی ضرورت ہے،،، لیکن پھر بھی بتا دیتی ہوں ابارشن کروانا ہے مجھے،،،، ""

مشال پھٹی پھٹی آنکھوں سے اسے تنگے گی۔۔۔۔



www.kitabnagri.com

"" Are you mad ""

"" تو آپ چاہتی ہیں کہ اس ناجائز اولاد کو دنیا میں لا کر میں اپنی جہنم سے بدتر زندگی کو مزید بدتر کر لوں،،،،، ""

تو معاف کیجیے گا اب اتنا ظرف نہیں ہے مجھ میں ""

Posted On Kitab Nagri

وہ تلخی سے چیخی،،،، مشال اچھل کر پیچھے ہٹی۔۔۔

""تم واقعی پاگل ہو،،،، کیوں ایک ایسی جان کی قاتل بننا چاہتی ہو جو بے قصور ہے،،، جو ابھی اس دنیا میں بھی نہیں آئی۔""

مشال کے لہجے میں بے یقینی تھی۔۔۔۔۔

""اچھا کل کو یہی اولاد مجھ سے سوال کرے گی،،، میرے ماضی کے بارے میں،،، میرے بارے میں،،، تو کیا جواب دوں گی،،، یہ بتاؤں گی کہ ایک بد کردار اور بے حیا لڑکی کی ایک ناجائز اولاد ہو تم،،،، اور باپ کون ہے،،، وہ جس سے کبھی اس کی ماں نے عشق کی پیٹنگیں لڑائی تھیں۔۔۔۔۔ اور تم صرف ایک بدلے کا نتیجہ ہو۔۔۔۔۔

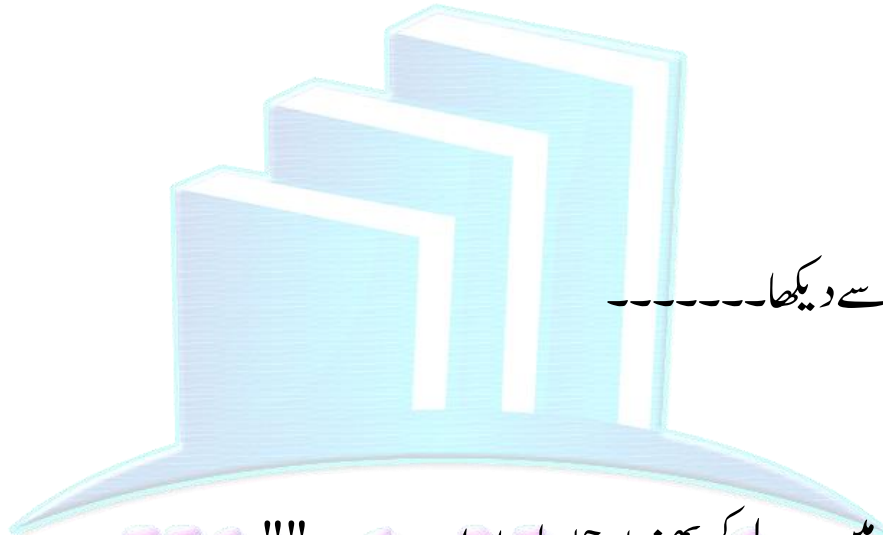
میں نہیں کر پاؤں گی،،، پلیز زرزرزز سمجھیں مجھے،،،، میں پاگل ہوں،،،، واقعی پاگل ہوں ""

تلخی سے کہتی آخر میں وہ منتوں پر اتر آئی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مشال کو اس لڑکی سے ایک بار پھر ہمدردی محسوس ہوئی۔۔۔۔۔ اسکی ذہنی حالت پر ترس آیا۔۔۔۔۔

""ہو سکتا ہے یہی اولاد تمہارے سارے دکھ درد سمیٹ لے،،، تم پر بیتی ہر ایک زیادتی،،، ظلم کا بدلہ لے۔۔۔۔۔""



نور الحیاء نے چونک کر اسے دیکھا۔۔۔۔۔

""آپ چاہتی ہیں کہ میں بدلے کی بھینٹ چڑھا دوں اسے،،،،،""

www.kitabnagri.com

وہ فوراً بولی،،، مشال نے مسکراہٹ دبائی۔۔۔۔۔ اسکا انداز بتا رہا تھا کہ اسے اپنے اندر پلنے والے وجود سے محبت ہو گئی ہے۔۔۔۔۔ اور ہوتی بھی کیوں نہ وہ ایک ماں کے ساتھ ساتھ ایک لڑکی بھی تھی اور لڑکیاں تو ہوتی ہی صنف نازک ہیں،،، نجانے کیوں باوا آدم انکی عزتوں کو روند دیتا ہے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

""میں اسے اتنا مضبوط بناؤں گی کہ کوئی نور الحیاء بن پائے،،،،، اسے حالات سے لڑنا سکھاؤں گی،،،،، اگر بیٹی ہوئی تو اسے اپنی حفاظت کرنا سکھاؤں گی جو میں خود کی نہیں کر پائی،،،،، اور اگر بیٹا ہوا تو اسے عورتوں کی عزت سکھاؤں گی،،،،،

بتاؤں گی کہ یہ کھیل کا سامان نہیں ہے،،،،، یہ تو قوموں کا معمار ہوتی ہیں،،،،، نسلوں کی امین ہوتی ہیں۔۔۔۔۔""

مشال کی گود میں آنکھیں موندے جذب کے عالم میں وہ جانے انجانے میں اس وجود کا بے چینی سے انتظار کر رہی تھی۔۔۔۔۔ اسکے ارادے سن کر مشال کے ہونٹوں پر پریم مسکان دوڑ گئی۔۔۔۔۔

گہری سانس فضا کے گرد سپرد کر کے وہ اس پر کھیل کر کے باہر نکل آئی۔۔۔۔۔ خود سے وعدہ کیا تھا آج کے بعد اس واقعے کا تذکرہ تک نہیں کرے گی۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

""میں کیا سن رہی ہوں سالار صاحب""

Posted On Kitab Nagri

سپیکر سے شوخ سی آواز ابھری۔۔۔

سالار مسکرا دیا۔۔۔



""اب کیا سن لیا میری خالہ جانی نے""

انہی کے انداز میں جواب دیا۔۔۔

""بھی ہم تو پر اے ہو گئے ہیں،،،، ہمیں تو ادھر ادھر سے خبریں ملتی ہیں اب""

میٹھا سا شکوہ آیا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"نہ کریں خالہ،،،، چھوٹا بچہ ہوں میں،،،، شرم آرہی ہے مجھے۔"

دوسری جانب سے بے ساختہ قہقہہ آیا۔۔۔

"She is really pretty"

"تو میں کسی سے کم ہوں کیا،،،، لڑکیاں مرتی ہیں اپن پر"

"بیٹا تھوڑا ہاتھ ہولار کھو،،،، لڑکیاں تم پر مرتی ہیں،،،، اس نے تمہیں مار دینا ہے"

www.kitabnagri.com

سالار کی مسکراہٹ تھمی۔۔۔۔

"کس نے آپ سے برائیاں کی ہیں اسکی"

Posted On Kitab Nagri

دوسری طرف سے جاندار قہقہہ گونجا۔۔۔۔

""وجی نے""

سالار کو اسی جواب کی امید تھی۔۔۔۔

""ویسے میں سوچ رہی ہوں تمہاری شادی بھی وجی کے نکاح کے ساتھ ہی نہ کر دیں۔۔""

Kitab Nagri

""نیک کام میں دیر تو نہیں کرنی چاہیے لیکن ہماری ساسو ماں فحال سوئٹزر لینڈ میں ہیں،،،، اسلیے نوچانس""

سالار آنکھیں موندتا کر سی کے ساتھ ٹیک لگا گیا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مشال خود ایک بار پھر سے ایکسپیکٹ کر رہی تھی۔۔۔ اس لیے وہ ہسپتال کو کچھ عرصے کیلئے خدا حافظ کر
آئی۔۔۔۔۔

حیا کے ساتھ ساتھ چار سالاریہ کو بھی سنبھالنا مشکل کام تھا۔۔۔۔۔ لہذا نوکری کو خیر آباد کہنا زیادہ
سمجھا۔۔۔۔۔

حاشر بھی تقریباً سارا بزنس راولپنڈی شفٹ کر چکا تھا۔۔۔۔۔

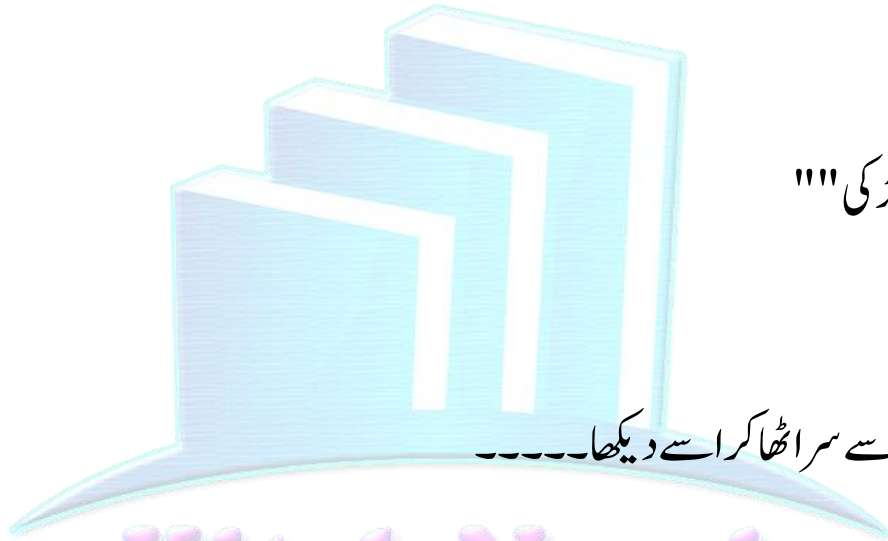
حیا کافی حد تک نارمل ہو چکی تھی جس کی سب سے بڑی وجہ مشال اور حاشر کا بیٹا تھا۔۔۔۔۔ اسے دیکھ کر حیا کو
اپنی اولاد کا اور بھی شدت سے انتظار ہوتا۔۔۔۔۔

زندگی اپنے موڑ پر چل نکلی تھی۔۔۔۔۔ قیامت آنی تھی آگئی۔۔۔۔۔ حیا نے رسوا ہونا تھا ہوگی،،،،، ماں باپ
کو کھونا تھا کھو دیا۔۔۔۔۔ لیکن اپنی قسمت اور اللہ کی مصلحت سمجھ کر مکمل خاموشی اختیار کر چکی تھی۔۔۔۔۔
راوی مکمل چین ہی چین لکھ رہا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

""کیا خبر ہے""

مصروف سے دانیال شاہ کی طرف سے سوال آیا۔۔۔



""سر مل گئی ہے وہ لڑکی""

دانیال نے لیپ ٹاپ سے سر اٹھا کر اسے دیکھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

""ہمممممم،،،، کہاں تھی اتنا عرصہ""

""سریہ تو نہیں پتا،،،، بس کل اسے ہاسپٹل دیکھا تھا۔۔۔۔""

Posted On Kitab Nagri

ملازم ایک لمحہ کی تاخیر کیے بغیر وہاں سے کھسکا۔۔۔ پیچھے دانیال شاہ نے سارا غصہ آفس کا نقشہ بگاڑ کر اتارا۔۔۔۔۔۔۔۔



""حاشرات سنیں""

مشال کوئی کتاب پڑھ رہی تھی جب نجانے کیا سوچھی تو حاشر کو پکار بیٹھی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

""ہمممممم""

لیپ ٹاپ پر جھکے حاشر کا مصروف سا جواب آیا۔۔۔

""اس سوتن کو بند کریں گے تو کچھ بولوں گی نا""

Posted On Kitab Nagri

مشال اسکی اگنورنس پر دانت پیس کر بولی----

""فرمائیے جان من،،،،، غلام ہمہ تن گوش ہے،،،،،""

لیپ ٹاپ بند کر کے وہ شوخی سے بولا---- مشال نے ناک چڑھایا----

""آئے بڑھے غلاموں کے غلام-----

ویسے میں کچھ سوچ رہی تھی----""

www.kitabnagri.com

""سوچیں گے جان من لیکن دو سال بعد""

""کیا دو سال بعد""

Posted On Kitab Nagri

مشال نا سمجھی سے بولی۔۔۔۔

""بیٹی کے بارے میں ""

وہیل بھر میں سرخ ہوئی۔۔۔۔

""حاشر میں سیریس بات کر رہی ہوں ""



www.kitabnagri.com

""لو میرا تمہارا کونسا مذاق ہے ""

وہ ہنوز مذاق کے موڈ تھا۔۔۔۔۔

مشال غصے سے اٹھ کر جانے لگی جب وہ سنجیدگی سے اسے واپس بٹھا گیا۔۔۔۔۔ جانتا تھا کہ کوئی ضروری بات ہی ہوگی ورنہ وہ اٹھ کر نہ جاتی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

حاشر نے تاسف سے اسے دیکھا جو جان بوجھ کر بات کو غلط موڑ پر لے کر جا رہی تھی۔۔۔۔۔

""ایسی بات نہیں ہے""

اسکی حالت کے پیش نظر وہ آرام سے سمجھانے لگا۔۔۔ جانتا تھا وہ ویسے ہی چڑچڑی ہو رہی ہے۔۔۔۔۔

""ایسی ہی بات ہے مسٹر حاشر""

Kitab Nagri

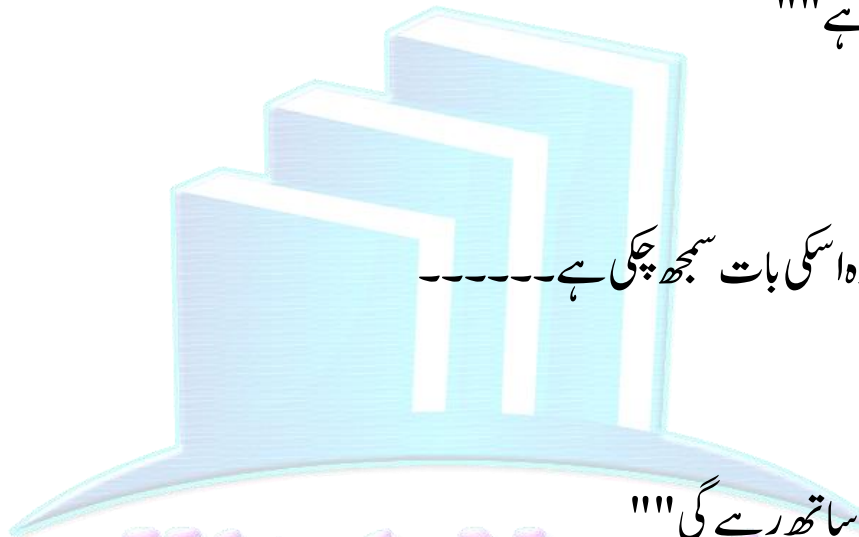
""تمہارے پاس ایک بیٹا ہے،،، ایک آنے والا ہے،،، میں ہوں تمہارے پاس پھر تمہیں کیوں چاہیے اسکی بیٹی۔۔۔۔۔""

""مجھے نہیں پتا،،،، مجھے بیٹی چاہیے""

Posted On Kitab Nagri

وہ جان بوجھ کر ضدی ہو رہی تھی۔۔۔۔

""اللہ ہمیں بیٹی دے گا انشاء اللہ،،،، لیکن تم اسکا سوچو،، اسکے پاس صرف یہ دو لوگ ہیں جن کے سہارے اسے اپنی پوری زندگی گزارنی ہوگی۔۔۔۔۔ وہ کیا سوچے گی کہ ابھی اسکی اولاد اس دنیا میں آئی نہیں ہے اور ہم اسے چھیننے کے چکروں میں ہے""



مشال کا چہرہ بتا رہا تھا کہ وہ اسکی بات سمجھ چکی ہے۔۔۔۔۔

""پھر وہ ہمیشہ ہمارے ساتھ رہے گی""

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

انگلی دکھا کر گویا وارن کیا تھا۔۔۔۔۔

""جو حکم جان من""

اسکی انگلی کو ہونٹوں سے چھوتا وہ پرانی ٹیون میں واپس آیا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مشال مطمئن سی اسکے سینے پر سر ٹکاگی۔۔۔۔۔

"" ویسے میں سوچ رہا ہوں تمہیں بیٹی کی اتنی خواہش ہے تو دو سال کا انتظار نہیں کرنا چاہیے،،، کیوں نہ اگلے سال ہی تمہاری خواہش پوری کر دیجیے ""

مشال دانت پیس کر اس سے الگ ہوئی تھی۔۔۔۔۔

"" اٹھیں،،،، اپنا تکیہ اٹھائیں،،، وہ سامنے صوفے پر سوئیں ""

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ساری محبت اور شوخی پل بھر میں اڑی۔۔۔۔۔

"" کیوں ""

Posted On Kitab Nagri

وہ صدمے سے بولا،،،، ایسی سزائیں تو اسے اکثر ملتی رہتی تھیں.....

"دو دن کیلئے"

ناخنوں سے کھیلنے ہوئے آرام سے سزا بڑھائی-----

حاشر منہ بنا کر اٹھ گیا-----

مشال مسکراتی ہوئی اسے منہ چڑا کر آرام سے پورے بیڈ پر قابض ہو گئی-----

Kitab Nagri

"بھاڑ میں گی سزا،،،، پرانے گھر میں تمہارے جہیز کا بیڈ تھا لیکن اس اپارٹمنٹ کی ہر چیز میری ہے،،،، یہ بیڈ

بھی،،،، اسلیے میں تو نہیں اٹھنے والا۔۔۔۔"

آرام سے کہتا وہ بیڈ پر گرا۔۔ اور اسکے گرد حصار قائم کیا۔۔۔۔ مشال منہ میں بڑا براتی سونے کی کوشش کرنے

لگی۔۔۔ البتہ حیا کی بیٹی اڈاپٹ کرنے کا بھوت دماغ سے اتر چکا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نور الحیا کھڑکی کے پاس کھڑی چاند کو تنکے میں مصروف تھی۔۔۔۔۔ چاند کی خوبصورت روشنی میں اسکا صبح
چہرہ اور نکھر رہا تھا۔۔۔۔۔

اس قیامت کو آٹھ ماہ بیت چکے تھے لیکن وہ رات آج بھی اسے یاد تھی۔۔۔ یہ الگ بات ہے اس نے خود پر بے
حسی،،،، بے رخی اور خود غرضی کا خول چڑھا لیا تھا۔۔۔۔۔

وہ کبھی بھی ان لوگوں کو یہ نہیں بتا سکتی تھی کہ اسکا گنہگار ریان سکندر شاہ ہے۔۔۔۔۔ کیونکہ ایک تو انکو یقین
نہیں آتا تھا،،،، اور دوسرا اسکی ذات کا ایک نیا تماشا بھی لگ جاتا تھا۔۔۔۔۔ اس لیے اس واقعے کا ذکر کرنا چھوڑ
چکی تھی۔۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

جب سے اسے پتا چلا تھا کہ جڑواں بچے ہیں،،،، اسکی خوشی قابل دید تھی۔۔۔۔۔ وہ اپنی دونوں خواہشات پوری کر
سکتی تھی۔۔۔۔۔ اسے بے چینی سے ان دونوں وجودوں کے دنیا میں آنے کا انتظار تھا۔

Posted On Kitab Nagri

مشال نے ڈھیر ساری شاپنگ کی تھی اس کیلئے ---- کیونکہ خود تو وہ گھر سے ایک قدم بھی نہیں نکالتی تھی ----

کبھی کبھی اپنا وجود ان پر بوجھ لگتا تھا،،،،، ان کو ہنستا کھیلتا دیکھ کر انکی مکمل فیملی دیکھ کر دل میں کسک سی پیدا ہوتی ----

آج بھی مشال اسکے بچوں کیلئے اپنی حالت کی پرواہ کیے بغیر ڈھیر ساری شاپنگ کر کے آئی تھی ---- وہ اس سے خفا بھی ہوئی تھی کہ اپنے بچے کیلئے بھی کچھ لے آتی لیکن اس نے محض یہ کہ کر ڈال دیا کہ پہلے تمہارے بچے آئیں گے اس لیے پہلے انکی شاپنگ ----

اور حیا ایک بار پھر اسکا خلوص اور محبت دیکھ کر دل ہی دل میں شرمندہ ہوئی ----

www.kitabnagri.com

ہوا کے تیز جھونکے سے وہ آنکھیں موند گئی ---- ٹھنڈ سے کپکپی طاری ہو رہی تھی ----

جب مزید کھڑی نہ ہو پائی تو کھڑکی بند کر کے بیڈ پر آئی جہاں چھوٹے چھوٹے کی کپڑے کھلونے اور دیگر اشیاء پھیلی ہوئی تھیں ----

Posted On Kitab Nagri

وہ مسکراتی ہوئی ایک ایک چیز کو کسی متاعِ جان کی طرح عقیدت سے ہونٹوں کو لگا گئی۔۔۔

ہاسپٹل کے کاریڈور میں ٹھہلتی مشال اندر آپریشن تھیٹر میں موجود وجود کیلئے دعا گو تھی۔۔۔۔۔
گو کہ اسکی اپنی حالت اس قابل نہیں تھی کہ وہ اتنی دیر یہاں کھڑی رہتی لیکن وہ کھڑی تھی،،،،، اندر موجود
زندگی اور موت کی جنگ لڑتا وجود اسے چند دنوں میں ہی عزیز ہو گیا تھا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

تھوڑی دیر پہلے نور اپنے کمرے میں بے ہوش ہو چکی تھی۔۔۔۔۔ سالار کی چیخ پر وہ اور حاشر اندر بھاگے
تھے۔۔۔۔۔ جہاں اسے واشروم کے پاس اوندھے منہ پڑا دیکھ کر دونوں کے اوسان خطا ہوئے۔۔۔۔۔ حاشر
بروقت سنبھلتا جلدی سے اسے ہسپتال لایا تھا۔۔۔۔۔ اسکے منع کرنے کے باوجود مشال بھی اسکے ساتھ آگئی
تھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جوں جوں وقت گزر رہا تھا مشال کی پریشانی میں اضافہ ہو رہا تھا۔۔۔۔۔

"" How is she ""

ڈاکٹر کو دیکھ کر وہ فوراً اس کے سر پر پہنچی۔۔۔۔۔

"" I can't say Dr Mishaal..... ""



اور مشال مرے مرے قدموں کے ساتھ واپس بیٹھ گئی۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

اس نازک ترین صورتحال میں اسے صرف اور صرف دعاؤں کی ضرورت تھی اور مشال کا انگ انگ اس کے کیلیئے دعا گو تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

""ی،،،،، یہ کیا ہوا ہے انہیں،،،،،""

حاشر جوا بھی کچھ پیپر ورک کر کے آیا تھا بیڈ پر مشال کے بے ہوش وجود کو دیکھ کر حاشر کے پیروں تلے زمین
کھسکی ----

""سوری ڈاکٹر حاشر،،،،، انکی حالت کافی خراب ہے،،،،، بی پی لو ہونے کی وجہ سے یہ گر گئی تھی،،،،، اور بد قسمتی
سے کافی خون بہ گیا ہے ----

ہمیں پری میچور ڈیلیوری کرنی ہوگی ""

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ڈاکٹر کو پھٹی پھٹی آنکھوں سے تکتا وہ کچھ بھی بولنے کے قابل نہیں رہا تھا ----

دل کی دھڑکن اپنی متاع جان کو دیکھ کر تھم سی گئیں ---- ڈاکٹر زاسکو ایک نظر دیکھتے مشال کو لے کر وہاں
سے جا چکے تھے ----

Posted On Kitab Nagri

اور وہ ہارے جواری کی طرح نیچے بیٹھتا چلا گیا تھا۔۔۔۔۔

اسکا وجود آنکھوں کے سامنے آتا تو دل دھڑکنا بھول جاتا۔۔۔۔۔

دل میں اٹھتے وسوسوں،،،، واہموں کو نظر انداز کرتا وہ آئی سی یو کی طرف گیا جہاں دو جانیں زندگی اور موت کے
بیچ کے دوراہے پر کھڑی تھیں۔۔۔۔۔

اتنی نازک صورتحال حاشر نے کبھی اپنی زندگی میں نہ دیکھی تھی۔۔۔۔۔



"سوری سر ہم آپ کے پیشٹ کے بچے کو نہیں بچا پائے،،،، بچے کو پیدائشی طور پر سانس لینے میں مسئلہ
تھا،،،، پیدائش کے کچھ ہی منٹوں بعد اس کی ڈیتھ ہو گئی۔۔۔ البتہ انکی بیٹی اور وہ خود خطرے سے باہر ہیں"

ڈاکٹر پیشہ ورانہ انداز میں کہتی وہاں سے جا چکی تھی۔۔۔۔۔

اور حاشر پاس پڑی کرسی پر ڈھے گیا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

زندگی میں نجانے کتنے ستم باقی تھے جو اندر موجود لڑکی کو خود پر جھیلنے تھے۔۔۔۔۔

"اما آپ نے کہا تھا تین بے بیڑ ہوں گے،،، یہ تو دو ہیں،،، تیسرا کہاں ہے"

جھولے میں پڑے عنایہ اور وجدان کو دیکھ کو سالار حیرانی سے بولا۔۔۔۔۔

نور کا چہرہ تاریک ہوا۔۔۔ دکھ سے آنکھیں بھرنے لگی۔۔۔ اسے لگ رہا تھا کہ اسے سزا ملی ہے جو اس نے اللہ کی اس نعمت کو جھٹلایا تھا۔۔۔۔۔ مثال اسکے دل کی حالت سمجھتی خود بھی اداس ہو گئی۔۔۔۔۔

"اچھا آپ یہ بتاؤ کونسا بے بی زیادہ کیوٹ ہے"

مثال بات بدلنے کو بولی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آج پورے ایک ہفتے بعد اسے چھٹی ملی تھی البتہ حیا و دن پہلے گھر واپس آچکی تھی۔۔۔۔۔

""یہ میں کل بتاؤں گا""

پانچ سالہ سالار پر سوچ انداز میں بولا۔۔۔۔

نور مسکرا دی۔۔۔۔

""کیوں جی""

""وہ اس لیے کیونکہ عینا تو کل سے بس روئی جا رہی ہے گندے بچوں کی طرح،،،، آج میں اسے دیکھتا ہوں،،،

www.kitabnagri.com

یہ کیسا بچہ ہے،،،۔

پھر کل بتاؤں گا""

وہ جانے انجانے میں اسے نک نیم دے گیا تھا۔۔۔۔ نور اور مشال اسکی بات پر مسکرا دیے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

""ماما میں کہاں سوؤں گا اب""

اسے فی فکر ستانے لگی۔۔۔۔۔

""میرے ساتھ جیسے پہلے سوتے تھے""

نور حیرانی سے بولی۔۔۔ کیونکہ وہ تو خود اسکے پاس ضد کر کے سوتا تھا۔۔۔ مشال کی نانا کے باوجود بھی وہ اسے سلا لیتی تھی۔۔۔ یہ الگ بات ہے کہ مشال خفا ہوتی تھی کہ وہ اسکیلے اپنی نیند خراب کرتی ہے۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

""نووووووووو

اس روتو کے ساتھ نہیں سوؤں گا،،، اور میں لڑکا ہوں،،، لڑکی کے ساتھ تھوڑی سوؤں گا۔۔۔"

اسکی انوکھی منطق پر اندر آتے حاشر کا بے ساختہ قہقہہ گونجا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نور مسکراہٹ ضبط کرنے کیلئے رخ موڑ گئی،، جبکہ مشال نے اسکے تاثرات دیکھ کر سنجیدہ رہنا مناسب سمجھا۔۔۔۔۔

سالار ہونقوں کی طرح اپنے باپ اور آئی کو ہنستا ہوا دیکھنے لگا۔۔۔۔۔

اتنی دیر میں وجدان صاحب نے اپنا باجے نما گلے کا دیدار کرواتے ہوئے پورے سالار ہاؤس کو سرپراٹھا لیا تھا،،،،، اسکو چپ کروانا واقعی نارمل انسان کے بس سے باہر تھا۔۔۔۔۔

جبکہ سالار شاہ ان دونوں کو نمونہ قرار دے کر کسی کو اپنا بہن بھائی ماننے سے انکار کر چکا تھا۔۔۔۔۔ کیونکہ اسکے بقول اتنے گندے بچے اسکے بہن بھائی ہر گز نہیں ہو سکتے تھے۔۔۔۔۔

وجدان شاہ حاشر اور مشال کے ساتھ ساتھ نور کیلئے بھی ایک زبردست چیلنج ثابت ہوا تھا۔۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

مشال تو نور سے بچے ایکسچینج کرنے تک کا کہ چکی تھی۔۔۔۔۔

کیونکہ اسکے مقابلے میں عینا اچھی بچی ہی تھی۔۔۔۔۔

جب تک وجدان صاحب خوش ہوتے راوی چین ہی چین لکھتا لیکن جو نہی انکا مزاج تھوڑا گرم ہوتا سالار ہاؤس کا وہ حال ہوتا کہ الامان والحفیظ۔۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دن بجلی کی سی تیزی سے گزر گئے تھے۔۔۔۔۔

اور ان دونوں آفات کو اس دنیا میں تشریف لائے تین ماہ ہو چکے تھے۔۔۔۔۔

نور کی ضد تھی کہ وہ جاب شروع کرنا چاہتی ہے،،۔ مثال کی محنت رنگ لائی تھی وہ زندگی کی طرف لوٹنے لگی تھی۔۔۔۔۔

لیکن اسکی اس ضد پر مثال یوں ظاہر کرتی جیسے وہ اسے جانتی ہی نہ ہو۔۔۔۔۔

لیکن نور کی روز روز کی بحث کا یہ نتیجہ نکلا کہ وہ مان گئی،،، یہ الگ بات ہے کہ بعد میں وہ دودن اس سے ناراض رہی۔۔۔۔

نور مزید ان پر بوجھ نہیں بننا چاہتی تھی۔۔۔۔۔ اب وہ اکیلی نہیں تھی،،، عینا بھی تھی اسکے ساتھ اور وہ اسکی کفالت اپنے بل بوتے پر کرنا چاہتی تھی۔۔۔۔۔

آج حاشر کے کسی دوست کے ہاں ڈنر تھا۔۔۔۔۔

اور اس سارے عرصے میں یہ پہلی دفعہ تھا کہ انہیں کہیں جانا تھا،،، کیونکہ بد قسمتی سے ان دونوں کے کوئی رشتہ دار نہیں تھے۔۔۔ مثال تو پہلے ہی یتیم تھی لیکن دو سال پہلے حاشر بھی اپنے ماں باپ کو کھو چکا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسکا حلقہ احباب زیادہ وسیع نہیں تھا،،،، اور گھر میں نور کو موجودگی کی وجہ سے وہ دوستوں کو باہر تک ہی محدود رکھتا۔۔۔۔

”آپ میری کوئی بات نہیں مانتی“

ناراضگی سے کہتے ہوئے نور نے رخ موڑا۔۔۔۔

مشال سے بات منوانے کا یہی طریقہ تھا۔۔۔ اور وہی وہ واحد انسان تھی جس سے وہ بات منواتی تھی جسے تنگ کرتی تھی۔۔۔۔



”ہاں تو میں تم سے بڑی ہو میں کیوں مانوں تمہاری بات۔۔۔۔“

www.kitabnagri.com

اور میں بتا رہی ہوں نور الحیا صاحبہ یہ بلیک میلنگ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔۔

میں نہیں جاؤں گی تو مطلب نہیں جاؤں گی۔۔۔۔“

وہ بھی مشال تھی اسکی حرکتوں کو خوب سمجھتی تھی اس لیے فوراً اسے آڑے ہاتھوں لیا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نور اپنا سامنہ لے کر رہ گئی۔۔۔

""ٹھیک ہے نہ جائیں،،، میں بھی اپنی مرضی کروں گی،،، ہاسپٹل کی طرف سے ملنے والے فلیٹ میں شفٹ ہونے والی ہوں میں عینا کو لے کر""

مزے سے کہتی وہ واک آؤٹ کر گئی۔۔۔ مشال دانت پینے لگی جیسے دانتوں کے درمیان نور ہو۔۔۔

""نور کی بچی،،، بات مت کرنا مجھ سے،،، اور جا کہ دکھاؤ اس فلیٹ میں،،، پھر بتاؤں گی تمہیں،،،""

Kitab Nagri

پچھے سے ہانک لگائی۔۔۔ جسے نور سنی ان سنی کر گئی۔۔۔ اور مشال پیر پٹختی اپنے اور بچوں کے کپڑے نکالنے لگی۔۔۔ کیونکہ اسکی ضد سے اچھی طرح واقف تھی۔۔۔

مسئلہ صرف جانے کا نہیں بلکہ رات رکنے کا تھا،،، جو مشال نہیں چاہتی تھی،،، لیکن نور کو خود ہی بات منوانے کا عادی بنایا تھا اور اب وہ اسے خوب تگڑی کا ناچ نچا رہی تھی۔۔۔

کپڑے نکالتے ہوئے بھی وہ اسے اکیلے ایک رات چھوڑنے پر شدید ٹینشن میں تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سکندر ہاؤس کی رونقیں عروج پر تھی۔۔۔۔۔ اسلا آباد کے عالیشان بنگلے میں دانیال سکندر شاہ کی بزنس کی دنیا میں ناقابل شکست جیت پر پارٹی منعقد کی گئی تھی۔۔۔۔۔ رنگ و بو کا سیلاب اُٹھ آیا تھا۔۔۔۔۔ پورا امیر طبقہ مدعو تھا۔۔۔۔۔

حاشر اور مشال بھی مدعو تھے۔۔۔۔۔ چونکہ فنکشن رات گئے تک جاری رہنا تھا اس لیے ان کا ارادہ رات یہی رکنے کا تھا۔۔۔۔۔ اسی لیے تو مشال آنا نہیں چاہتی تھی۔۔۔۔۔

""حاشر ریان کو لے آؤ یا،،،،، ورنہ اس مجنوں نے سڑکیں ناپتے رہنا ہے،،،،، ہادیہ اور اسکے ہزبینڈ بھی اسی فلائیٹ سے آرہی ہے اس لیے مشال بھابھی کو بھی لے جاؤ۔۔۔۔۔""

""اور ہاں بچے ماما کے پاس ہیں،،،،، انکی فکر نہ کرو""

Posted On Kitab Nagri

حاشر اپنی گھما پھرا کر کی گئی عزت افزائی پر اسے دیکھ کر رہ گیا۔۔۔۔

""عینا خیر اتنی بھی معصوم نہیں ہے،،،، بلکہ میسنی ہے""

اور مشال کو تو مانو آگ ہی لگ گئی۔۔۔۔۔

""میسنا ہو گا آپ کا بیٹا وہ کیوں ہونے لگی میسنی،،،،، خبر دار اسے کچھ کہا""

Kitab Nagri

حاشر نے اس پاگل لڑکی کو دیکھا جو یوں کہ رہی تھی جیسے وہ اسکے سوتیلے بچے ہوں۔۔۔۔۔

""وہ تمہارا بھی کچھ لگتا ہے""

Posted On Kitab Nagri

وہ اسکو گھور کر بولا،،،،،،،،

اس سے پہلے وہ کوئی جواب دیتی سامنے سے آنے والا ٹرک گاڑی کو روندتا چلا گیا۔۔۔۔۔۔۔۔

یہ سب اتنا اچانک ہوا ہے کسی کو کچھ سمجھنے کا موقع ہی نہ ملا۔۔۔۔۔۔۔۔

پل بھر میں ہنستے مسکراتے لوگ دنیا کو خیر آباد کہ گئے۔۔۔۔۔۔۔۔

گاڑی کی حالت سے ہر کوئی یقین سے کہہ سکتا تھا کہ اندر موجود لوگ خالق حقیقی سے جا ملے ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔ اور ایسا ہی تھا ایک اندوہناک چیخ کے ساتھ ہنستا کھیلتا یہ گھرانہ اجر گیا۔۔۔۔۔۔۔۔

نوک جھوک کے درمیان گزرتا یہ سفر انکا سفر آخرت ہو گا کسی کے واہموں گمان میں بھی نہ تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

گاڑی بھی بری طرح تباہ ہو چکی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔ اور اندر موجود لوگوں کی حالت کا اندازہ لگانا مشکل نہ تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

سکندر ہاؤس کی ساری سجاوٹ چند لمحوں میں ہٹا دی گئی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔ پھولوں کی خوشبو جو پہلے بھلی معلوم ہو رہی تھی اب وہ ہشت ناک منظر پیش کر رہی تھیں۔۔۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دونوں نے ساتھ ساتھ جینے مرنے کی قسمیں کھائی تھیں اور اللہ نے واقعی ان کی قسم پوری کر ڈالی تھی۔۔۔۔۔ جنازے سکندر ہاؤس کے احاطے میں ساتھ ساتھ پڑے تھے۔۔۔ اتنی جوان اور ناگہانی موت پر ہر آنکھ اشکبار تھی۔۔۔

سالار بچہ نہیں تھا،،،،، جان چکا تھا کہ اب وہ کبھی ان کو نہیں دیکھ پائے گا۔۔۔۔۔ روتے ہوئے جس شخص کو پکارا تھا وہ کوئی اور نہیں میتوں کے پاس آتا ریان سکندر شاہ تھا اور ریان کو لگا کہ اسے زندگی کا مقصد مل گیا۔۔۔۔۔ بے یقینی سے وہیں کھڑا ہو کر اسے اپنی طرف بڑھتے ہوئے دیکھنے لگا۔۔۔۔۔ اور اگلا عمل اس بھی زیادہ حیران کن تھا جب وہ دوڑ کر اس کے گلے لگ کر خدا سے شکوہ کرنے لگا۔۔۔۔۔ وہ مضبوط اعصاب کا مرد سب کے سامنے اس چھوٹے سے بچے کو اپنے اپنے گلے لگا کر ضبط کو کھو بیٹھا۔۔۔۔۔

وہ پانچ سالہ بچہ اسے ایک سال کی دوری کے باوجود بھی پہچان گیا تھا۔۔۔۔۔ وہ جان گیا تھا کہ اس پوری دنیا میں اگر کوئی شخص ان کے پاس ہو سکتا ہے تو وہ سامنے کھڑا جو دہے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور ریان سکندر شاہ نے سامنے پڑے بے جان وجودوں کو دیکھ کر خود سے وعدہ کیا تھا کہ انکی آخری نشانی کو وہ کسی متاع جان کی طرح سنبھال کر رکھے گا۔۔۔۔۔

ڈھیروں آہوں سسکیوں اور آنسوؤں کے ساتھ جنازے دونوں کو سپرد خاک کر دیا گیا۔
زندگی کتنی مختصر اور ناقابل بھروسہ چیز تھی آج وہاں موجود ہر شخص کو اندازہ ہو گیا تھا۔۔۔

قبرستان سے واپسی پر ریان سیدھا اندر جا کر اس تین ماہ کے بچے کو دیکھنے لگا جو گلا پھاڑ کر رونے کے چکروں میں تھا۔۔۔۔۔ وہ تو یہ بھی نہیں جانتا تھا کہ وہ ایک لمحے میں یتیم ہو چکا ہے۔۔۔۔۔

اس کو دیکھ کر یہ اندازہ نہیں لگایا جاسکتا تھا کہ وہ کس پر گیا ہے۔۔۔۔۔ اس کے نقش واقعی ایک پہیلی کی مانند تھے ریان اپنی سوچ پر خود ہی آسودہ سا مسکرا دیا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

پر نرم آنکھوں سے اسے اٹھایا اور حیرت انگیز طور پر وہ بچہ چپ ہو کر اسے ٹکڑ ٹکڑ گھورنے لگا۔۔۔۔۔

"مجھے نور آنی کے پاس جانا ہے"

Posted On Kitab Nagri

سالار کی آواز پر ریان نے اسے دیکھا جو روتے ہوئے ضدی انداز میں بولا تھا۔۔۔ جہاں تک وہ جانتا تھا انکی کوئی رشتہ دار نہیں تھی۔۔۔۔۔ شاید وہ کسی نینی کی بات کر رہا ہو،،، ریان خود سے ہی سوچنے لگا۔۔۔

"بیٹا وہ تو اب نہیں آسکتی،،،،، وہ کہیں گی ہیں،،،،، کچھ دنوں بعد آئیں گی"

ریان نے اسے پچکارا۔۔۔

"نہیں،،، وہ کہیں نہیں جاتیں،،،،، وہ گھر ہیں،،،،، مجھے ان کے پاس جانا ہے ریان چاچو"

www.kitabnagri.com

سالار گہری سانس بھر کر رہ گیا۔۔۔۔۔۔۔

"او کے کل جائیں گے آپ کی نور آنٹی کو لینے،،،،، ابھی سو جاتے ہیں،،،،، وجدان کو بھی نیند آرہی ہے"

Posted On Kitab Nagri

وجدان کو سوتی جاگتی کیفیت میں دیکھ کر سالار سر ہلا کر باہر جانے لگا۔۔۔۔۔

"آج میرے پاس سو جاؤ،،، پلیز زرزرزرز"

ریان نے آواز لگائی۔۔۔۔۔

اور سالار ایک نظر اسکو دیکھتا چپ چاپ بیڈ پر لیٹ گیا۔۔۔۔۔ کی آنسو اسکے معصوم چہرے پر گرے
تھے۔۔۔۔۔ ریان بھی اپنی آنکھیں صاف کرتا وجدان کو سنانے کی کوشش کرنے لگا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ بے یقینی سے سامنے ٹی وی پر چلتی خبر کو ساکت نگاہوں سے دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔

پاس بیڈ پر لیٹی عینارور ہی تھی لیکن وہ ساکت سی بیٹھی تھی۔۔۔۔۔

زندگی نے ایک بار پھر اسکے ساتھ مذاق کر ڈالا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ پلکیں جھپکائے بغیر سامنے دیکھے جارہی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔

آنسوؤں پر بند باندھنے کی زحمت نہیں کی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔ کیونکہ وہ رونا چاہتی تھی،،، بے تحاشا بے حساب

قسمت کے اس نئے وارنے اسے بلندی سے پستی پر پٹخ ڈالا۔۔۔۔۔۔۔۔

اور بے بسی کی انتہا تھی کہ وہ ان کا آخری دیدار تک نہ کر سکی۔۔۔۔۔۔۔۔ اگر وہ جانتی ہوتی کہ حاشر سکندر ہاؤس جانے

کا کہ رہا ہے تو وہ کبھی بھی اسے وہاں نا جانے دیتی۔۔۔۔۔۔۔۔

لیکن اب اس وقت سکندر ہاؤس جانے سے بہتر تھا کہ وہ موت کو گلے لگا لیتی۔۔۔۔۔۔۔۔

مشال کا ہنستا چہرہ،،،،، اسکی ناراضگی،،، اسکا مزاق،،، اسکی کھکھلاتی آواز،،،،، نور الحیا چنچ چنچ کر روئی۔۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

اور اس رات ایک تین ماہ کی بچی نے اپنی ماں کھو دی۔۔۔۔۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

وہ تین ماں کی بچی رو رہی تھی لیکن اسکی ماں کو تو خود کا ہوش نہیں تھا۔۔۔ اور پھر اس طرح کی کی راتیں عنایہ کی

زندگی کا مقدر بننے والی تھیں۔۔۔۔۔۔۔۔

نور کو جو دوسرا خیال آیا وہ سالار اور وجدان کا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیا وہ کبھی ان سے نہیں مل پائے گی۔۔۔۔۔ دل سے جو جواب آیا اس کے رونے میں اضافہ ہو گیا۔۔۔۔۔

سالار تو بڑا ہو چکا تھا لیکن وجدان،،،،، وہ کیسے رہ سکتا تھا مشال کے بغیر۔۔۔۔۔

سوچ سوچ کر اس کا سر دکھنے لگا۔۔۔۔۔

دماغ میں آنے والے نئے خیال سے چہرہ تاریک ہوا۔۔۔۔۔

جلدی سے اٹھی اور اپنا ضروری سامان اٹھانے لگی۔۔۔۔۔

کچھ پیسے بھی جمع تھے،،،،، یہ سب اسکی تنخواہ تھی یا کچھ وہ پیسے جو اسکے ابا کے اکاؤنٹ میں تھے۔

مشال کے دیے گئے پیسوں کو نم آنکھوں سے دیکھ کر وہیں رکھ دیا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

سامان سمیٹ کر ضروری کاغذات کا خیال آیا۔۔۔۔۔

فوراً اٹھ کر مشال کے کمرے کی طرف بھاگی۔۔۔۔۔

ہر جگہ اسے وہ دونوں نظر آنے لگے۔۔۔۔۔ باتیں کرتے ہوئے،،،،، ہنستے ہوئے،،،،، آنسوؤں پر بمشکل قابو پا کر لا کر کھولنے لگی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مشال نے شاید اس طرح کے حالات کیلئے ہی اسے پاسورڈ بتایا تھا۔۔۔۔۔

اپنی ڈگری،،،،، عنایہ کا برتھ سیٹریفیکٹ،،،،، بے فارم اور دیگر کاغذات اٹھا کر جانے لگی جب کوئی خاکی لفافہ
پیروں کے پاس گرا۔۔۔۔۔ چند

کاغذ نکل کر فرش پر پھیل گئے۔۔۔۔۔

اس سے پہلے وہ واپس رکھتی،،،،، حاشر کی لکھائی دیکھ کر ٹھٹکی۔۔۔۔۔

کچھ سوچ کر اسے بھی رکھ لیا۔۔۔۔۔ اور لا کر بند کر دیا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

لئے قدموں کمرے کی طرف بھاگی۔۔۔۔۔

سامان پیک کر کے عنایہ کو اٹھائے وہ رات کی تاریکی میں اس گھر سے نکل گئی۔۔۔۔۔

""نور کی بچی،،،،، بات مت کرنا مجھ سے،،،،، اور جا کہ دکھاؤ اس فلیٹ میں،،،،، پھر بتاؤں گی تمہیں،،،،،""

Posted On Kitab Nagri

مشال کی آواز کانوں میں گونجی تو آنسوؤں میں اضافہ ہو گیا۔۔۔

جانتی تھی کہ آج نہیں تو کل سکندر ہاؤس کے مکینوں نے اس گھر آنا تھا۔۔۔۔۔ اور وہ ان میں سے کسی کو نہیں دیکھنا چاہتی تھی۔۔۔۔

ان کے آنے سے پہلے وہ اس گھر کو الوداع کہ گئی۔۔۔۔۔ دل میں درد کی ٹیسیں اٹھنے لگی۔۔۔۔۔
آج نہ صرف ان دونوں کو کھویا تھا بلکہ ایک دفعہ پھر سے بے گھر بھی ہو گئی تھی۔۔۔

رکشے میں بیٹھ کر اسکی منزل ہسپتال کی طرف سے ملنے والے فلیٹ تھے۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

وہاں پہنچ کر جان میں جان آئی۔۔۔۔

عنا یہ اس ساری قیامت سے بے خبر روتے روتے سوچکی تھی۔۔۔۔

اسے لٹا کر اس کا غذا کا خیال آیا۔۔۔۔۔ جلدی سے بیگ کھول کر کاغذ نکالا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کانپتے ہاتھوں سے جوں جوں پڑھتی گی چہرہ لٹھے کی مانند سفید ہو گیا۔۔۔ کاٹو تو بدن میں لہو نہیں والا حال تھا۔۔۔۔۔۔ منہ پر ہاتھ جما کر سسکیوں کو روکا۔۔۔۔۔۔

آ نکھیں جلنے لگی۔۔۔۔۔ دل بند ہونے لگا۔۔۔۔۔ اٹھ کر گہرے گہرے سانس لینے لگی۔۔۔۔۔
کاغذ کو اسی طرح بند کر کے واپس رکھا۔۔۔۔۔

وہ محض ایک کاغذ نہیں تھا ساتھ ایک اور کاغذ بھی موجود تھا گویا ثبوت تھا۔۔۔۔۔

اور اس رات نور الحیا محض نور بن گئی۔۔۔۔۔ وہ بدل گئی۔۔۔۔۔ اسے آگے بڑھنا تھا۔۔۔۔۔ کی اُرادے
باندھتی صبح کا انتظار کرنے لگی لیکن ان ارادوں میں اس تین ماہ کی بچی کا کوئی ذکر، کوئی خیال نہیں تھا۔۔۔۔۔
اس نے پہچان بدل لی تھی۔۔۔۔۔ وہ پرانی نور الحیا نہیں رہی تھی جو گھٹ گھٹ کر جیتی تھی۔۔۔۔۔ ایک
رات،،،،، محض ایک رات نے اسکی شناخت بدل ڈالی۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ریان اس وقت سالار کی ضد پر سالار ہاؤس میں موجود تھا۔۔۔ سالار ہر کمرہ دیکھ چکا تھا لیکن نور اور عنایہ کا کوئی نام و نشان نہیں تھا۔۔۔۔۔

مایوس نگاہ پورے گھر پر ڈال کر وہ بغیر کچھ کہے باہر نکل آیا۔۔۔ ریان اس کے پیچھے بھاگا۔۔۔۔۔

""نور آنی بھی ماما بابا کی طرح گندی ہیں،،،،، آئی ہیٹ ہر،،،،،

وہ عینا کو بھی لے گئیں۔۔۔۔۔ آپ انہیں ڈھونڈ دیں ریان چاچو ""

وہ روتے ہوئے التجا کر رہا تھا۔۔۔۔۔ ریان کو اس نور نامی لڑکی پر شدید غصہ آیا جو ایک بچے کو اپنا عادی بنا کر نجانے کہاں جا چکی تھی،،،،، کوئی تصویر تک نہیں تھی گھر میں اس لیے وہ اسے کبھی نہ ڈھونڈ سکا۔۔۔۔۔

"" Don't you love me ""

سالار نے حیرت سے دیکھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"" I do ""

اسکا طنز سمجھ کر سالار نے شرمندگی سے نظریں جھکا لیں۔۔۔ وہ پانچ سالہ بچہ ہر گز نہیں تھا،،، وہ اپنی عمر سے بڑا تھا اور یہ بات ریان جان چکا تھا۔۔۔۔۔

""تو اب کوئی نور آنی نہیں ہوں گی ہماری لائف میں،،، صرف آپ میں اور وجدان،،، اور کوئی نہیں""



سالار ایک نظر اسکو دیکھ کر بڑوں کی طرح اثبات میں سر ہلا گیا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ریان مسکراتا ہوا اس کے ماتھے پر بوسہ دے گیا۔۔۔۔۔

گاڑی سٹارٹ کر کے ڈھلتے سورج کے ساتھ ساتھ وہ بھی اپنی منزل کی جانب رواں دواں تھے۔۔۔۔۔

اس سورج کی طرح زندگی کے کی سورج طلوع اور غروب ہوئے۔۔۔۔۔ گاڑی میں بیٹھا چھوٹا سا وہ معصوم بچہ

اب ایک خوب رو مرد بن چکا تھا۔۔۔۔۔ ساتھ بیٹھار یان سکندر شاہ بیس سال گزرنے کا باوجود بھی اس دن کی

Posted On Kitab Nagri

طرح جوان تھا۔۔۔ چہرے پر مزید وجاہت اور سنجیدگی آگئی تھی۔۔۔۔ بس ایک عینک کا اضافہ ہوا تھا جو اسے مزید وجیہ بناتی تھی۔۔۔۔

ساتھ والی سیٹ پر اسی دن کی طرح پچیس سالہ سالار شاہ سنجیدہ سا بیٹھا تھا۔۔۔۔۔

پچھے نظر دوڑائی جائے تو بیس سالہ خوبصورت لڑکا وجدان شاہ چمکتی آنکھوں اور چہرے پر شرارتی مسکان سجائے
بل گم چباتا نجانے کونسے شگوفے چھوڑ رہا تھا کہ آگے بیٹھے دونوں وجود مسکراہٹ ضبط کرنے کی ناکام کوششوں
میں تھے۔۔۔۔

گاڑی آج بھی ڈھلتے سورج کی طرف رواں دواں تھی۔۔۔ سالار شاہ اور ریان سکندر شاہ کی اس منظر کو دیکھ کر بے ساختہ نظریں ملیں۔۔۔۔ اور وہ دونوں مسکرا دیے۔۔۔ سالار کے ہونٹوں پر مسکراہٹ جبکہ آنکھوں میں تشکر کے احساس سے نمی پھیلنے لگی۔۔۔۔ ریان سکندر شاہ نفی میں سر ہلانے لگا جیسے اس عمل نے تکلیف دی ہو۔۔۔ وہ اسکا اشارہ سمجھتا آنکھیں صاف کرتا مسکرا دیا۔۔۔۔۔

یہ اسلام آباد کے مشہور ہسپتال کا منظر تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سفید سٹائلش کرتا شلواری میں آنکھوں پر سن گلاسز لگائے وہ پارکنگ کی طرف بڑھ رہی تھی۔۔۔۔۔ ہیل کی ٹک ٹک سے ہر شخص کی نگاہ اسکی طرف اٹھتی۔۔۔۔۔ لیکن وہ فون پر نظریں جمائے گزرتی جا رہی تھی۔۔۔۔۔

""ڈاکٹر نور""

اپنے نام کی پکار پر وہ پلٹی۔۔۔

براؤن آنکھیں سکیر کر دیکھا گویا پوچھا گیا ہو کہ کیوں روکا ہے۔۔۔۔۔



""میم ایک فائل سٹڈی کر لیں،،، تاکہ ہم فائنل سٹیپ لے سکیں کہ سرجری کرنی ہے یا نہیں۔۔۔۔۔""

www.kitabnagri.com

ایک نظر اسکو دیکھ کر خاموشی سے وہ فائلز پکڑ کے وہ واپس مڑ گئی۔۔۔ گاڑی کا دروازہ کھول کر بیگ اور فائلز رکھی اور خود دوسری طرف سے آکر بیٹھ گئی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

راستے میں ایک کالج کے سامنے گاڑی رکی۔۔۔۔۔

ایک بیس سال لڑکی بھاگتی ہوئی آئی۔۔۔۔۔ نور کے چہرے پر مسکراہٹ پھیلی جسے وہ چالاکی سے چھپا گئی۔۔۔۔۔

اپنی طرف سے اتر کر اس کیلئے دروازہ کھولا۔۔۔۔۔

""دروازہ کھولنا سیکھ لو عینا،،، لوگ کیا کہیں گیں اتنی بڑی ہو دروازہ نہیں کھول سکتی""

اسکی چالاکی کو جانتے ہوئے بھی اپنا پرانا جملہ دہرایا۔۔۔۔۔ جانتی تھی کہ تین سال کی عمر سے ہی وہ اسکی توجہ پانے کیلئے ایسی حرکتیں کرتی تھی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

""کوشش کرتی ہوں پر ہوتا ہی نہیں""

ہمیشہ والا جملہ اسی تین سال بچہ کی سی معصومیت کے ساتھ دہرایا۔۔۔۔۔ نور مسکراتے ہوئے اپنی سائیڈ پر آ کے بیٹھ گئی۔۔۔۔۔ گاڑی میں خاموشی کو اسکی پر جوش سی آواز نے توڑا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"ماما میں فرسٹ پر ہوں میرٹ لسٹ میں"

نور محض مسکرا دی ----

"دوسرے نمبر پر ایک لڑکا ہے،،، وجدان شاہ،،، پھر لڑکی پھر لڑکا،،، پھر لڑکی پھر لڑکا

ہا ہا ہا ہا ہا ہا فنی ہے نا،،، سب کہ رہے تھے یہ کافی عجیب اتفاق ہے"

وہ پر جوش سی بتا رہی تھی کہ وجدان شاہ کے نام پر نور کا چہرہ تاریک ہوا۔۔۔ پرانے زخم تازہ ہوئے۔۔۔ آنکھوں کے سامنے تین ماہ کا روتو بچہ آیا۔۔۔۔۔ سنجیدہ سا پانچ سالہ سالار بھی یاد آیا،،، لیکن وہ سر جھٹکتی اس کی طرف متوجہ ہوئی جو نجانے کیا کیا بول رہی تھی۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

اسکے چہرے کو دیکھا،،،،، آسودہ سی مسکراہٹ،،،،،

نور جانتی تھی کہ وہ ایک کمزور سی لڑکی ہے جو خود پر خول چڑھائے ہوئے ہے۔۔۔۔۔ اسکی مسکراہٹ کے پیچھے کی دھچھے تھے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

باپ کی کمی،،،، ماں کی بے رخی،،،، اکیلا پن،،،، وحشت ناک تنہائی،،،،

نورِ نم آنکھوں سے اسے دیکھتی رہی۔۔۔

کتنی عجیب لڑکی تھی کسی کے سامنے اپنے دکھوں کا اظہار نہیں کرتی تھی۔۔۔۔۔ شاید اسے ہمدردی سے چڑ
تھی۔۔۔۔۔ خود کو شرارتوں اور اوٹ پٹانگ حرکتوں میں جان بوجھ کر مصروف رکھتی تھی۔۔۔۔۔

نور بھی اسے پٹر پٹر بولتا دیکھ کر آسودہ سی مسکرا دی۔۔۔



بیس سال

کہنے کو یہ محض کچھ عرصہ تھا لیکن ان بیس سالوں میں بہت کچھ بدل گیا تھا۔۔۔۔۔

نور الحیاب وہ پرانی اور ڈرپوک لڑکی نہیں رہی تھی بلکہ اب وہ ایک مشہور ہارٹ سرجن جو کہ ڈاکٹر نور کے نام سے جانی جاتی تھی۔۔۔۔۔ اسکو دیکھ کر یہ کہنا کہ وہ ایک بیس سالہ بیٹی کی ماں ہے،،،،، نہایت مشکل

قفا

Posted On Kitab Nagri

وہ ہر گز بڑے سے دوپٹے میں لپیٹی وہ کنفیوز سی نورالحیا نہیں رہی تھی بلکہ اس نے بدل لیا تھا خود کو۔۔۔ زمانے کے رسم و رواج کے مطابق خود کو ڈھال لیا تھا۔۔۔۔۔۔

اسکو پہچاننا اب واقعی ایک مشکل امر تھا۔۔۔۔۔ وہ جو اپنی شناخت بدلنا چاہتی تھی واقعی کامیاب ہوگی تھی۔۔۔۔۔

لیکن اس سب کے دوران وہ عنایہ سے دور ہوتی چلی گئی تھی،،،، ایسا اس نے جان بوجھ کر کیا تھا جانتی تھی کہ کبھی نہ کبھی اگر اسکو سچائی پتا چل بھی جائے تو اسے اتنا دکھ نہ ہو،،،، تبھی اس سے شدید محبت کے باوجود جتنا تک نہیں تھا۔۔۔۔۔

کی بار اظہارِ نفرت تک کیا تھا لیکن شاید وہ خاصی ڈھیٹ واقع ہوئی تھی کہ اسکی ہر بے رخی،،،، کے جواب میں اتنی ہی اسکے قریب ہوتی چلی جا رہی تھی۔۔۔۔۔

دوسری طرف ریان سکندر شاہ اپنے کئے گئے گناہوں پر آج بھی شرمندہ تھا۔۔۔۔۔ جانتا تھا ناقابل معافی گناہ کر چکا ہے۔۔۔۔۔ ان بیس سالوں میں بے خوابی کا شکار رہا۔۔۔۔۔ راتوں کو کی دُفعہ خواب میں نور الحیا کو پچھرتے دیکھا۔۔۔۔۔

وہ نیند کی گولیوں کا سہارا لینے لگا۔۔۔۔۔

البتہ کمرے کے باہر وہ ایک نامور اور مغرور بزنس مین کے طور پر جانا جاتا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سالار اور وجدان ہی اسکی پوری کائنات تھے۔۔۔۔۔ سالار سنجیدہ تھا لیکن وجدان تو پوری کی پوری آفت کی پڑیا تھا۔۔۔۔۔

عشق کا مرض آج بھی اندر ہی اندر ریان سکندر شاہ کو کھوکھلا کر رہا تھا۔۔۔۔۔ لیکن وہ ہر وقت اپنا دھیان بھٹکائے رکھتا۔۔۔۔۔

ہادیہ بیس سال پہلے ہی شادی کر چکی تھی۔۔۔۔۔ حسین ایک نامور بزنس مین تھا۔۔۔۔۔ جب اسے لگا کہ ریان نور الحیا کے عشق میں دیوانہ ہو گیا ہے اور اسے کسی طور پر نہیں اپنائے گا تو اس نے بھی ماں باپ کی ضد کے آگے ہتھیار ڈالتے ہوئے شادی کر لی۔۔۔۔۔

اللہ نے اسے صرف ایک بیٹی سے نوازا تھا۔۔۔۔۔ مناہل حسین، جو بیس سال کی ہونے والی تھی۔۔۔۔۔

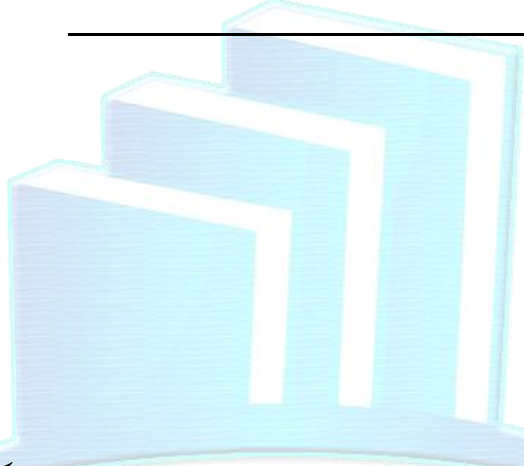
Kitab Nagri

مسٹر اور مسز ہمدان پندرہ سال قبل انتقال کر گئے تھے۔۔۔۔۔ ان کو سر توڑ کوششوں کے باوجود بھی ریان نے شادی نہ کی۔۔۔۔۔

وہ خود سے اور حاشر کے بے جان وجود سے کیا گیا وعدہ آج بھی نہیں بھولا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسکی ضد کی وجہ سے دانیال سکندر شاہ کی عرصہ اس سے لا تعلقی برقرار رہا لیکن اس کا بھی کوئی خاطر خواہ نتیجہ نہ نکلا
کیونکہ وہ ایک الگ دنیا قائم کر چکا تھا جہاں محض سالار وجدان اور وہ تھے۔۔۔ تیسرا کوئی نہیں۔۔۔۔۔۔
کوئی بھی نہیں



لاونج میں قدم رکھتے ہی اسے دیکھ کر خوشگوار حیرت ہوئی۔۔۔۔۔ اس دن فنکشن پر آخری بار ملاقات ہوئی
تھی،،، اس کے بعد سالار چند دنوں کیلئے لاہور گیا تھا،،، اور عینا نے بری طرح اسے یاد کیا۔۔۔ مصروفیت کی وجہ
سے وہ اس سے بات بھی نہ کر سکا جس پر عینا کو غصہ تو بہت آیا لیکن برداشت کر گئی۔۔۔۔۔

"واہ واہ بڑے بڑے لوگ آئے ہیں"

Posted On Kitab Nagri

آتے ہی طنز کا تیر پھینکا،،، سالار نے مڑ کر اسے دیکھا۔۔۔۔۔ چہرے پر خوشی کے تاثرات پھیلے۔۔۔۔۔
اسے اتنے دنوں بعد دیکھ کر رگ و پے میں سکون اتر گیا۔۔۔۔۔

""بس ہم نے سوچا چھوٹے موٹے لوگوں سے بھی مل لیں،،،""

کالر جھاڑ کر شوخی سے جواب آیا۔۔۔ عینا نے متاثر کن انداز میں ابرو اچکائے۔۔۔۔۔

""ویسے بڑی جلدی یاد کر لیا۔۔۔۔۔""

دوسری طرف سے شکوہ آیا،، سالار کو خوشی کے ساتھ ساتھ شرمندگی بھی ہوئی۔۔۔۔۔

""یار وہ ہانیہ نے جان ہی نہیں چھوڑی،،، ہم ساتھ ہوتے ہیں تو کچھ یاد ہی نہیں رہتا،،، سمجھا کر ونا""

Posted On Kitab Nagri

اسکے تاثرات دیکھ کر سالار نے بمشکل مسکراہٹ ضبط کی۔۔۔۔۔

آنکھیں اور منہ کھولے وہ اسکی گوہر افشانی سن رہی تھی۔۔۔۔۔ چہرے پر پہلے بے یقینی اور پھر غصے کے تاثرات ابھرنے لگے۔۔۔۔۔

""نمونے،،، ٹھہر کی ایک کے ساتھ رو مینس لڑاتے ہو،،،، دوسری کے ساتھ جان جان کرتے ہو،،،، شرم نہ آئی تمہیں سالار کے بچے ""

وہ اسکی شرارت سمجھے بغیر چیخی۔۔۔۔۔ سالار اسکی پوزیشن دیکھ کر مسکرا دیا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

""یار کیا کروں اللہ نے چار کی اجازت دی ہے ""

اور ایک دفعہ پھر عینا کا منہ کھل گیا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"بھار میں جاؤ،،،،، نمونے،،،،، ٹھہر کی،،،،، گدھے،،،،، جاہل،،،،،"

"سالار ایک مشورہ دوں"

وہ جو کتے بلیوں کی طرح لڑ رہے تھے،،،،، فضا کی آواز پر سٹیٹا کر پیچھے ہٹے۔۔۔۔۔

عینا کو تو کچھ خاص فرق نہیں پڑا تھا کیونکہ بقول اسکے یہ اسکا ہی گھر تھا،،،،، اسلیے اسے تیکھی نظروں سے گھورنے میں مصروف تھی۔۔۔۔۔



البتہ سالار ضرور شرمندہ ہو گیا تھا۔۔۔۔۔ www.kitabnagri.com

"اپنا کمرہ ساؤنڈ پر وف بنوا لو ورنہ ہر روز لوگوں کو فری لائیو مووی دیکھنے کو ملے گی۔۔۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

سالارِ نجالت سے سر کھجانے لگا۔۔۔۔۔ عینا کا منہ کھل گیا۔۔۔۔۔ گھما پھرا کر یقیناً اسکی بے عزتی کی گئی تھی۔۔۔۔۔

اس سے پہلے کچھ بولتی فضا جا چکی تھی۔۔۔۔۔۔۔

"یار تمہیں نہیں لگتا کہ تھوڑی بیستی ٹائپ ہو گئی ہے۔"

سر کھجاتے ہوئے اتنی معصومیت سے کہا گیا کہ عینا نے بمشکل مسکراہٹ ضبط کی۔۔۔۔۔

"لو کر لو بات،،،،، بھی بے عزتی انکی ہوتی ہے جنکی کوئی عزت ہوتی ہے بدھو"

www.kitabnagri.com

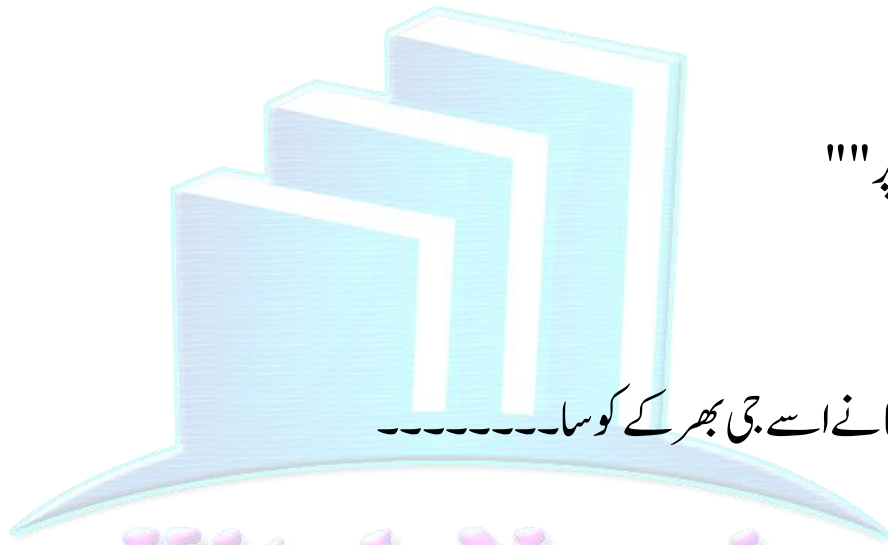
سالار اسکا طنز سمجھتا دانت کچکا گیا۔۔۔۔۔

"اچھا سنو میں تمہیں لینے آیا تھا"

Posted On Kitab Nagri

"" کہاں جانا ہے ""

وہ فور آسے بولی کیونکہ اتنے دنوں سے وہ گھر میں قید ہی تھی۔۔۔ گھر سے کالج،، کالج سے گھر۔ اسکے علاوہ فضا کہیں جانے ہی نہیں دیتی تھی۔۔۔۔



"" رومینٹک ڈیٹ پر ""

اسکی فضول بات پر عینانے اسے جی بھر کے کوسا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"" فضول ہی بولنا تم ""

آنکھیں گھما کر گویا شرمندگی مٹانے کی کوشش کی گئی تھی۔۔۔۔۔

"" خیر سنو،،،، شاپنگ پر چلیں،،،، منو کے نکاح کی ""

Posted On Kitab Nagri

عینا پر سوچ انداز میں بولی۔۔۔

"" اچھا آئیڈیا ہے،،،، جاؤ پیسے لے کر آؤ ""



چابی گھماتے ہوئے شرارت سے کہا۔۔

عینا کا دل کیا اس کا گلا دبا دے۔۔۔۔

"" لاہی رہی تھی بھوکے،،،،،،،، کوئی شوق نہیں ہے تمہارے پیسوں سے کچھ لینے کا ""

پیچھے سالار مسکراتا ہوا گاڑی کی طرف بڑھ گیا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مال میں وہ فضول خود بھی گھوم رہی تھی اسے بھی گھما رہی تھی۔۔۔۔۔

سالار بغیر چوں چرا کے اسکے پیچھے پیچھے گھوم رہا تھا۔۔۔۔۔

ایک جگہ لائٹ براؤن رنگ کا جوڑا سالار کو خاصا بھایا۔۔۔



www.kitabnagri.com

ادھر ادھر دیکھتے ہوئے بولا،،،،، عینا کے کپڑے کنگھالتے ہاتھ تھمے۔۔۔۔۔

سامنے ہی براؤن ڈریس کو دیکھ کر ہونٹوں پر مسکراہٹ مچلی۔۔۔۔۔

وہ واقعی پیارا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

""لیکن مجھے نہیں پسند""

اترا کر جواب آیا،،، سالار کا منہ اتر گیا۔۔۔۔

""ہمممم،،، ہر کسی کی اپنی پسند ہوتی ہے""

کندھے آچکا کر کہا،،، البتہ مایوسی صاف واضح تھی۔۔۔

""ویسے میں نے جب بھی جاب سٹارٹ کی تو تمہارے ہاسپٹل میں ہی کروں گی""

www.kitabnagri.com

دکان سے باہر نکلتے ہوئے پرسوچ انداز میں بولی

""(چاہتا تو میں بھی یہی ہوں) کیوں""

Posted On Kitab Nagri

دل کی بات کو دل میں ہی رکھا،،، کیونکہ پبلک پلیس پر تماشے کا کوئی ارادہ نہیں تھا۔۔۔۔۔

"مجھے کام بھی نہیں کرنا پڑے گا اور پورے ہاسپٹل پر رعب جماؤں گی"

اسکی عجیب خواہش پر سالار مسکراتے ہوئے سر ہلانے لگا۔۔۔۔۔

"تمہیں ایسا کیوں لگا کہ تمہیں کام نہیں کرنا پڑے گا"



عینارک کراسکی طرف مڑی

www.kitabnagri.com

"بچو تم کروا کے دکھانا،،، پھر بتاؤں گی"

واضح دھمکی تھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سالار ابرو آچکا گیا۔۔۔۔

""خیر مجھے کچھ نہیں اچھا لگا،،،، واپس چلتے ہیں،،،،""

شاہانہ انداز،،،، سالار نے پورے مال پر نظر دوڑائی۔۔۔۔ اتنے بڑے مال سے اسے کچھ بھی پسند نہیں
تھا۔۔۔۔

وہ کندھے اچکاتا اسکے ساتھ ہو لیا۔۔۔۔۔



سالار جو ابھی گھر لوٹا تھا،،،، لاؤنچ میں مچے طوفان بد تمیزی کر دیکھ کر اندازہ ہو گیا کہ شیطانوں کا نانا پاک سر
زمین پر قدم رنجا فرما چکا ہے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جس نے کی شرم اسکے پھوٹے کرم----

ابھی تو میں نے اپنے ننھے منے بھی کھلانے ہیں،،، ابھی شرم کر کے بیٹھ جاؤں تو میرا کام ہو گیا۔۔۔۔۔

سالار اسکی بے شرمی پر دانت پیس کر رہ گیا،، جبکہ وجدان نے قہقہہ روکنے کی ہر گز زحمت نہیں کی
تھی۔۔۔۔۔

""عمر دیکھو اپنی نمونے""

""پرانے زمانے میں ہماری عمر میں لوگوں کے چار چار بچے ہوتے تھے کیوں وجہ بتاؤ بھائی کو""

www.kitabnagri.com

سالار چہرہ موڑ کر مسکراہٹ ضبط کرنے لگا۔۔۔۔۔ جبکہ وجدان کا ہنس ہنس کر برا حال تھا۔۔۔۔۔

""یار تم دونوں برے کمینے ہو،،،، دودو ستیں پٹالیں،، تاکہ پھڑے ناہوں،،، اب میری والی کے ساتھ
سو تیلوں والا سلوک ہوگا""

Posted On Kitab Nagri

آریان کوئی فکر ستانے لگی۔۔۔۔

""اے فکر نہ کر،،،، تیرا بند و بست اپن کرے گا،،،، بس تم میرے نکاح پر نہا کر کوئی فیسر نس کریم اور پر فیوم لگا لینا،،،، کوئی نہ کوئی مل جائے گی انشا اللہ""

آریان اپنی بے عزتی پر پاس پڑا کشن اس پر اچھا لگیا۔۔۔۔

""تم لوگوں کا کچھ نہیں ہو سکتا""

Kitab Nagri

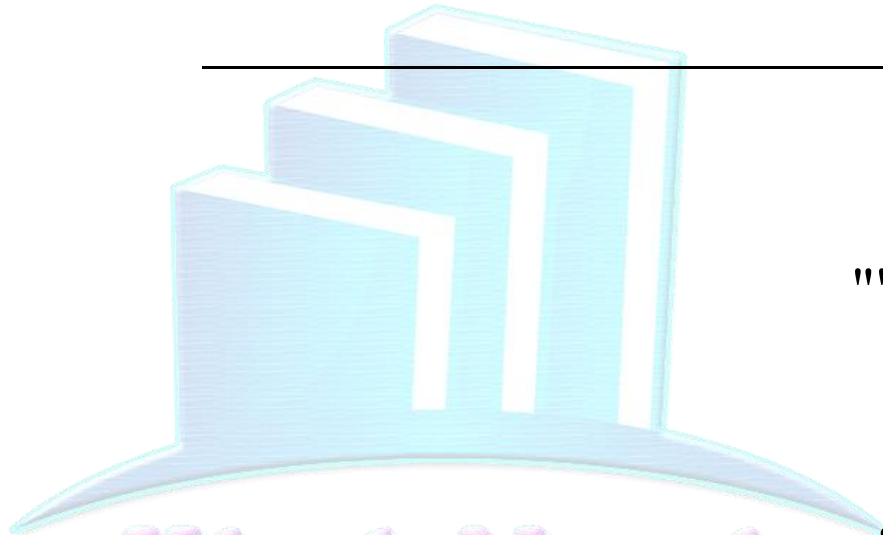
www.kitabnagri.com

سالار افسوس سے سر ہلا گیا۔۔۔۔

""ہو بھی کیسے سکتا ہے ہم کو نسا روز روز اپنے سسرال حاضری دینے جاتے ہیں""

Posted On Kitab Nagri

آنکھ دبا کر سالار پر طنز کا تیرا اچھالا،،،، وہ بنا کوئی اثر لیے انہیں گھوری سے نوازتا اندر کی طرف قدم بڑھا گیا۔۔۔۔
پیچھے وہ ایک بار پھر جانوروں کی طرح لڑنے لگے۔۔۔۔ کہیں سے وہ اکیس سالہ نوجوان نہیں لگ رہے
تھے۔۔۔۔



""اسلام علیکم،،،،""

سالار سلام کرتا اندر آیا۔۔۔۔۔
Kitab Nagri
دانیال نے چونک کر اسے دیکھا۔۔۔۔ وہ آج بھی ویسا ہی سنجیدہ سا معصوم بچہ لگتا تھا۔۔۔۔۔

آج ایک لمبے عرصے بعد دانیال سکندر شاہ اپنے بچے اور بیوی کے ساتھ پاکستان آیا تھا وجہ وجدان کا نکاح
تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

البتہ آریان آتا جاتا رہتا تھا۔۔۔۔۔

""کیسے ہو بر خودار""

سالار مسکرا کر پاس ہی صوفے پر بیٹھ گیا۔۔۔۔۔

""ٹھیک ہوں،،،،، آنٹی کہاں ہیں""

""وہ باہر ہیں،،،،، تم سناؤ ویسے مجھے کافی افسوس ہوا""



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سالار نے حیرت سے انہیں دیکھا۔۔۔۔۔

""چھوٹے کا نکاح کروا رہے ہیں،،، اور بڑے کی منگنی کا بھی نو سین""

وہ اتنے بے تکلف نہیں تھے وجہ ریان سکندر شاہ کا ہر چیز پر ان دونوں کو فوقیت دینا لیکن آج وہ خلاف معمول بے تکلفی برت رہے تھے۔۔۔ شاید وہ اس حقیقت کو قبول کر چکے تھے چاہے دیر سے ہی سہی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

فضا کی بات پر وہ بدک کر پیچھے ہٹی۔۔۔۔۔

""نہیں مجھے اپنے چہرے پر کچھ نہیں تھوپنا،،،،، ہماری تو نیچرل بیوٹی ہے۔۔۔۔۔""

وہ ٹھیک ہی تو کہہ رہی تھی،،،،، میک اپ کے بغیر بھی وہ بلا کی حسین لگ رہی تھی۔۔۔۔۔ فضا اسکی بات مان کر پیچھے ہٹ گئی۔۔۔۔۔



""کیسی لگ رہی ہوں میں""

www.kitabnagri.com

شیشے کے سامنے کھڑی ہو کر وہ آکسائیڈ ہو رہی تھی۔۔۔۔۔

""بہت پیاری،،،،،.""

Posted On Kitab Nagri

"ہا ہا مجھے پتا تھا"

فضا مسکراتے ہوئے نفی میں سر ہلا گئی۔۔۔۔

"اگر آپ کے چچے سالار شاہ نے پوچھا کہ آپ کیوں نہ آئیں تو میں کہ دوں گی کہ فضا آنٹی کو لڑکوں سے شرم آتی ہے"

جاتے جاتے بھی وہ فضا کو چھیڑنا نہیں بھولی تھی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"تم واپس آؤ تمہاری شرم اتارتی ہوں"

لیکن وہ کھکھلاتی ہوئی جاچکی تھی۔۔۔۔۔

تھوڑی ہی دیر گزری تھی کہ کوئی گاڑی پورچ میں رکی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سامنے نور کو دیکھ کر خوشگوار حیرت ہوئی۔۔۔۔۔

""اوووو کیسی ہو""

فضا خوشی سے بولی۔۔۔۔

""ٹھیک تم سناؤ""



نور کا موڈ کافی خوشگوار تھا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

""میں بھی ٹھیک،،،، بتا کر تو آ جاتی۔۔۔۔""

""سر پر اُتر تھا،،،، خیر عینا کہاں ہے""

Posted On Kitab Nagri

ادھر ادھر نظریں دوڑاتے ہوئے اسے تلاش کرنا چاہا۔۔۔ اس ایک ماہ میں اس نے اسکی شرارتوں کو اسے بری طرح مس کیا۔۔۔۔۔



"بتایا تو تھا کل کہ اسکی دوست کا نکاح ہے"

اسے جو س پکڑاتے ہوئے بولی۔۔۔۔

"ہاں بھول گئی۔۔۔۔۔"

ویسے میں نے اسے مس کیا"

نور نے صدق دل سے کہا،،، فضا مسکرا دی۔۔۔۔۔

"اس نے بھی کافی مس کیا،،،،،"

Posted On Kitab Nagri

نور مسکراتے ہوئے پانی پینے لگی۔۔۔۔

""آج میں اسکو سر پر اُزدوں گی،،،، میں فریش ہو کر آتی ہوں ڈنر ریڈی کرتے ہیں پھر""



فضا محض مسکرا دی۔۔۔۔۔

یہ دونوں ماں بیٹی بقول اسکے پاگل ہی تھیں۔۔۔۔۔ پل میں تولہ پل میں ماشہ۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

""عینا مجھے گھبراہٹ ہو رہی ہے""

عنا یہ اس وقت مناہل کے کمرے میں بیٹھی فون پر نجانے کیا ڈھونڈنے میں مصروف تھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جب منابل کی آواز پر آنکھیں سکیر کر اسے دیکھا۔۔۔۔۔

"" نکاح خواں آئیں تو انکار کر دینا،،، شہباز میرا بچہ گھبراہٹ کا یہی حل ہے ""

آرام سے اسے حل بتایا،، منابل نے بے ساختہ جھجھر جھری لی۔۔۔۔

"" دفعہ ہو جاؤ ""



"" ادھر آؤ تمہیں کامیاب شادی کے مشورے دوں ""

www.kitabnagri.com

محلے کی آنٹی کی طرح اسے اپنے پاس بلایا۔۔۔۔۔

منابل اپنا بھاری جوڑا اٹھاتی اس تک پہنچی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نکاح ہو چکا تھا۔۔۔۔۔ سٹیج پر دونوں کو بٹھایا گیا تاکہ فوٹو سیشن ہو سکے۔۔۔۔۔

عناہ تو اس سارے ایونٹ کے دوران پہلے مناہل کو آڑے ہاتھوں لیتی رہی اور اب اسکا نشانہ سالار شاہ تھا۔۔۔۔۔

مہمانوں میں وہ گھن چکر بنا ہوا تھا۔۔۔۔۔ ٹھیک طرح سے اس سے بات بھی نہیں کر پایا تھا،،،، اس کو اپنی پسند کے جوڑے میں دیکھ کر وہ بے حد خوش ہوا تھا،،،، اسے اچھا لگا تھا کہ عینا نے اسکی پسند کو اہمیت دی ہے۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

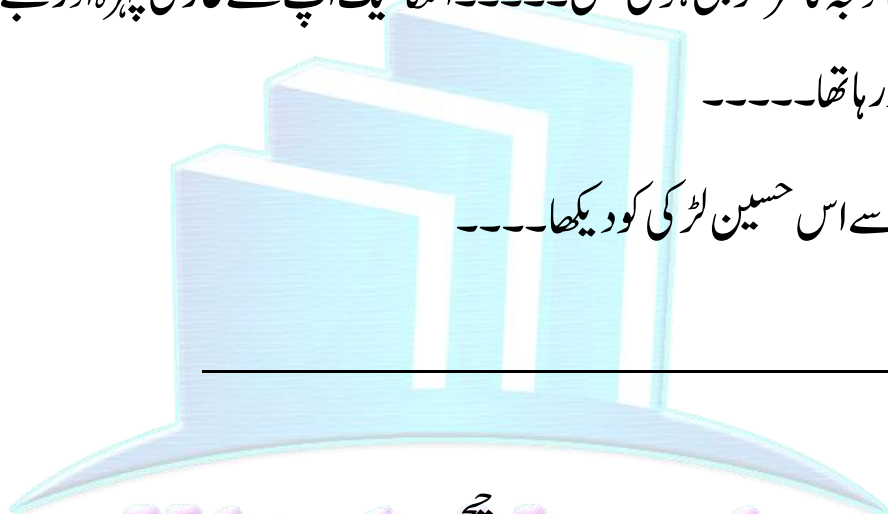
وہ اسکا شکریہ بھی ادا کرنا چاہتا تھا لیکن ہائے عے عے عے یہ ظالم سماج،،،،،

Posted On Kitab Nagri

عینا بھی اسکی فضول کی مصروفیت سے تنگ آ کر کبھی اسے اشارے کرتی تو کبھی آؤٹ پٹانگ میسجز،،،،،، اور سالار شاہ پر تو اسکے ہر میسج کا ریپلائے کرنا فرض تھا۔۔۔۔۔ جس سے اسے مزید شہ مل رہی تھی۔۔۔۔ سفید شلوار قمیض کے ساتھ کندھے پر چادر رکھے وہ کوئی حسین وڈیرا ہی لگ رہا تھا۔۔۔۔۔

عنا یہ بھی کی لوگوں کی توجہ کامرکز بنی ہوئی تھی۔۔۔۔ اسکا میک اپ سے عاری چہرہ اور بے نیاز وجود کی لوگوں کو اپنی طرف متوجہ کر رہا تھا۔۔۔۔

کی لوگوں نے رشک سے اس حسین لڑکی کو دیکھا۔۔۔



اب میں تم سے گن گن کر بدلے لوں گا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

سفید کرتا شلوار پہنے وہ اس وقت چہرے پر سنجیدگی لائے بیٹھا تھا،،، یہ الگ بات ہے کہ اسکی شرارتی آنکھیں کوئی اور ہی کہانی سنار ہی تھیں۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سلور کمر کے لہنگے میں اپنے پہلو میں کنفیوز سی بیٹھی منابل کو جان بوجھ کر ڈرایا۔۔۔

اور وہ ٹھہری سدا کی بھولی اور بے وقوف،،، بد لے کے نام پر خوف اور گھبراہٹ کے مارے ماتھے پر پسینے کے ننھے قطرے نمودار ہونے لگے۔۔۔۔۔

”یہ شادی میں نے تمہاری محبت میں نہیں کی،،،، بلکہ یہ محض ایک بدلہ ہے،،،،“

جس طرح نکاح ہو گیا ہے نا اسی طرح رخصتی بھی ایک مہینے کے اندر اندر ہوگی

پھر بیچ کے دکھانا مجھ سے منا ہل وجدان شاہ ""

اور مناہل کے بس رونے کی قصر باقی تھی۔۔۔۔ آنکھیں پانی سے بھرنے لگی۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

اسکی حالت دیکھ کر وجدان سے مزید اداکاری کرنا مشکل ہو گیا۔۔۔۔۔

منابل تو لفظ پیر یا گل پیر ہی اٹک گئی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نجانے وہ کونسے شوہر ہوتے تھے جو اپنی منکوحہ کی شان میں زمین آسمان کے قلابے ملاتے تھے،،،، اور ایک اسکا شوہر تھا جو اسکی تعریف کی بجائے اسے پاگل کہہ رہا تھا۔۔۔۔۔

سارے ارمان چکنا چور ہو گئے۔۔۔۔۔

اسے مزید رونا آنے لگا۔۔۔۔۔

"یار روؤ تو موت،،،، یہ نہ ہو کہ لوگوں کو مفت میں رو مینس دیکھنے کا موقع مل جائے"

اسکی زو معنی بات پر وہ نجل ہوتی ادھر ادھر دیکھنے لگی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

وجدان اسکو مزید چھیڑنے کا ارادہ بعد پر ادھر ادھر رکھتا آریان کو بلانے لگا۔۔۔۔۔

"یار میں تھک گیا ہوں کمرے میں چلا جاؤں"

Posted On Kitab Nagri

وجدان کے شوشے پر پاس کھڑے دانیال سکندر شاہ کا قہقہہ گونجا۔۔۔۔۔ سالار مسکراہٹ چھپانے کیلئے رخ موڑ گیا۔۔۔۔۔ البتہ منابل نے ہیل اسکے پاؤں پر مار کر منہ بند رکھنے کا کہا۔۔۔۔۔ وجدان نے بمشکل اپنی چیخ رو کی۔۔۔۔۔

""ارے آئیے آئیے کمرے میں لے چلوں آپ کو،،،،، بھاری جیولری اور ڈریس سے آپ تھک چکے ہوں گے وجدان صاحب۔۔۔۔۔""

آریان اس سے بھی بڑا بے شرم واقع ہوا تھا۔۔۔۔۔

وہاں موجود لوگ سٹیج پر چلنے والی نوک جھوک کو سننے سے قاصر تھے لیکن ان کے خوشی سے دکتے چہرے دیکھ کر کی لوگوں نے رشک سے اس خاندان کو دیکھا۔۔۔۔۔

""ارے آئیے آئیے ساسوماں،،،،، خالو جانی آپ بھی آئیں۔۔۔۔۔

یار جگہ دو میرے سسرال والوں کو،،،،، شرم نہیں ہے،،،،، سسرال کے سامنے ناک کٹواو گے میری""

Posted On Kitab Nagri

ہادیہ اور حسین صاحب کو سٹیج پر آمادہ دیکھ کر وہ سالار اور آریان کو اٹھانے لگا۔۔۔۔۔

ایک دفعہ پھر قہقہے گونج اٹھے۔۔۔۔۔

ریان سکندر شاہ کو اسے دیکھ کر وہ تین ماہ کا بچہ یاد آیا،،،،،۔۔۔۔۔

اسے لگا کہ حاشر کے بے جان وجود سے کیا گیا وعدہ نبھالیا ہے اس نے۔۔۔۔۔ اسکو ہنستا ہوا دیکھ کر ایک ایک آنسو آنکھ سے پھسلا۔۔۔۔۔ جسے وہ جلدی سے صاف کر گیا۔۔۔۔۔

سالار کی آنکھیں بھی ماں باپ کو یاد کر کے نم کو گئیں۔۔۔۔۔ جانتا تھا وجدان بھی کافی اداس ہے لیکن شاید وہ اپنے دکھ اپنے تک ہی رکھنے کا عادی تھا۔۔۔۔۔

دور کھڑی عنایہ نے اس ہنستے مسکراتے گھرانے کو مسکراتے ہوئے دیکھا۔۔۔۔۔

سب کچھ مکمل تھا،،،،،

Posted On Kitab Nagri

سالار کے اشارے پر وہ مسکراتی ہوئی سیٹج کی طرف بڑھ گی۔۔۔۔ اس کے ہاتھ میں اپنا ہاتھ دیکھ کر وہ خود کو
خوش قسمت ترین لڑکی سمجھ رہی تھی۔۔۔۔

"" Heyyyyy looking pretty ""

سالار تصویریں کھنچتا ہوا اس کے کان کے پاس جھکتا ہوا بولا۔۔۔۔۔
عینا کی ساری بہادری اور بولڈ نیس اس کی قربت میں ہوا ہو جاتی تھی۔۔۔۔



"" تم بھی ٹھیک ہی لگ رہے ہو ""

www.kitabnagri.com

تعریف بھی سیدھی طرح نہیں کی تھی اس باؤلی لڑکی نے،،،، لیکن سالار کیلے اتنا ہی کافی تھا۔۔۔۔۔

"" مجھے اچھا لگا کہ تم نے میری پسند کا خیال رکھا۔۔۔۔ ""

Posted On Kitab Nagri

اسکے قریب ہوتا وہ دم سرگوشی کر گیا۔۔۔۔۔ عینا اپنی بے ترتیب دھڑکنوں کو سنبھالنے کی ناکام کوشش کرنے لگی۔۔۔۔۔ اسکے پرفیوم کی خوشبو حواس معطل کر رہی تھی۔۔۔۔۔ چہرہ خون چھلکانے لگا۔۔۔۔۔

کیمرے کے فلیش ان پر پڑ رہے تھے۔۔۔۔۔ یکے بعد دیگرے کئی تصویریں بن رہی تھیں۔۔۔۔۔

"" Everything for you dear ""

اسی کے انداز میں قریب ہوتی سرگوشی نما انداز میں بولی۔۔۔۔۔ سالار آنکھیں موندتا اسکی آواز اور اسکی قربت کے سحر میں کھویا رہا لیکن وہ بلش کرتی نیچے بھاگ چکی تھی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سالار مسکرا ہٹ دبا کر اسے دور سے دیکھنے لگا۔۔۔۔۔

وہ اس سے نظریں ملانے کی بجائے ادھر ادھر دیکھنے میں مصروف تھی۔۔۔۔۔

چہرے پر اب بھی اسکی قربت کے رنگ بکھرے ہوئے تھے۔۔۔۔۔ ہونٹوں پر شرمیلیں مسکان احاطہ کیے ہوئے تھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

لاونج میں قدم رکھتے ہی اسے دیکھ کر خوشگوار حیرت ہوئی۔۔۔۔۔ اس دن فنکشن پر آخری بار ملاقات ہوئی تھی،،، اس کے بعد سالار چند دنوں کیلئے لاہور گیا تھا،،، اور عینا نے بری طرح اسے یاد کیا۔۔۔ مصروفیت کی وجہ سے وہ اس سے بات بھی نہ کر سکا جس پر عینا کو غصہ تو بہت آیا لیکن برداشت کر گئی۔۔۔۔۔

"واہ واہ بڑے بڑے لوگ آئے ہیں"

آتے ہی طنز کا تیر پھینکا،،، سالار نے مڑ کر اسے دیکھا۔۔۔۔۔ چہرے پر خوشی کے تاثرات پھیلے۔۔۔۔۔ اسے اتنے دنوں بعد دیکھ کر رگ و پے میں سکون اتر گیا۔۔۔۔۔

"بس ہم نے سوچا چھوٹے موٹے لوگوں سے بھی مل لیں،،،"

کالر جھاڑ کر شوخی سے جواب آیا۔۔۔ عینا نے متاثر کن انداز میں ابرو اچکائے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"" ویسے بڑی جلدی یاد کر لیا۔۔۔۔۔ ""

دوسری طرف سے شکوہ آیا،، سالار کو خوشی کے ساتھ ساتھ شرمندگی بھی ہوئی۔۔۔۔۔

"" یار وہ ہانیہ نے جان ہی نہیں چھوڑی،،، ہم ساتھ ہوتے ہیں تو کچھ یاد ہی نہیں رہتا،،، سمجھا کر ونا ""

اسکے تاثرات دیکھ کر سالار نے بمشکل مسکراہٹ ضبط کی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

آنکھیں اور منہ کھولے وہ اسکی گہرا فشانہ سن رہی تھی۔۔۔۔۔ چہرے پر پہلے بے یقینی اور پھر غصے کے تاثرات ابھرنے لگے۔۔۔۔۔

"" نمونے،،، ٹھہر کی ایک کے ساتھ رو مینس لڑاتے ہو،،، دوسری کے ساتھ جان جان کرتے ہو،،،، شرم نہ آئی تمہیں سالار کے بچے ""

Posted On Kitab Nagri

وہ اسکی شرارت سمجھے بغیر چیخی۔۔۔ سالار اسکی پوزیشن دیکھ کر مسکرا دیا۔۔۔۔

""یار کیا کروں اللہ نے چار کی اجازت دی ہے""

اور ایک دفعہ پھر عینا کا منہ کھل گیا۔۔۔۔۔

""بھار میں جاؤ،،،،، نمونے،،،،، ٹھہر کی،،،،، گدھے،،،،، جاہل،،،،،""

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

""سالار ایک مشورہ دوں""

وہ جو کتے بلیوں کی طرح لڑ رہے تھے،،،،، فضا کی آواز پر سٹپٹا کر پیچھے ہٹے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

عینا کو تو کچھ خاص فرق نہیں پڑا تھا کیونکہ بقول اسکے یہ اسکا ہی گھر تھا،،،، اسلیے اسے تیکھی نظروں سے گھورنے میں مصروف تھی۔۔۔۔

البتہ سالار ضرور شرمندہ ہو گیا تھا۔۔۔۔۔

"" اپنا کمرہ ساؤنڈ پروف بنوا لو ورنہ ہر روز لوگوں کو فری لائیو مووی دیکھنے کو ملے گی۔۔۔ ""

سالار خجالت سے سر کھجانے لگا۔۔۔۔ عینا کا منہ کھل گیا۔۔۔۔ گھما پھرا کر یقیناً اسکی بے عزتی کی گئی تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس سے پہلے کچھ بولتی فضا جا چکی تھی۔۔۔۔۔

"" یار تمہیں نہیں لگتا کہ تھوڑی بیستی ٹائپ ہو گئی ہے۔ ""

سر کھجاتے ہوئے اتنی معصومیت سے کہا گیا کہ عینا نے بمشکل مسکراہٹ ضبط کی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

""لو کر لو بات،،،،، بھی بے عزتی انکی ہوتی ہے جنکی کوئی عزت ہوتی ہے بدھو""

سالار اسکا طنز سمجھتا دانت کچکا گیا۔۔۔۔۔



""اچھا سنو میں تمہیں لینے آیا تھا""

""کہاں جانا ہے""

وہ فور آسے بولی کیونکہ اتنے دنوں سے وہ گھر میں قید ہی تھی۔۔۔۔۔ گھر سے کالج،، کالج سے گھر۔ اسکے علاوہ فضا کہیں جانے ہی نہیں دیتی تھی۔۔۔۔۔

""رومینٹک ڈیٹ پر""

Posted On Kitab Nagri

اسکی فضول بات پر عینا نے اسے جی بھر کے کوسا۔۔۔۔۔

""فضول ہی بولنا تم""

آنکھیں گھما کر گویا شرمندگی مٹانے کی کوشش کی گئی تھی۔۔۔۔۔

""خیر سنو،،،، شاپنگ پر چلیں،،،، منو کے نکاح کی""

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

'''اچھا آئیڈیا ہے،،،، جاؤ پیسے لے کر آؤ'''

جیابی گھماتے ہوئے شرارت سے کہا۔۔

Posted On Kitab Nagri

عینا کا دل کیا اس کا گلا دبا دے۔۔۔۔

""لاہی رہی تھی بھوکے،،،،، کوئی شوق نہیں ہے تمہارے پیسوں سے کچھ لینے کا""



پیچھے سالار مسکراتا ہوا گاڑی کی طرف بڑھ گیا۔۔۔۔

مال میں وہ فضول خود بھی گھوم رہی تھی اسے بھی گھما رہی تھی۔۔۔۔۔

سالار بغیر چوں چرا کے اسکے پیچھے پیچھے گھوم رہا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ایک جگہ لائٹ براؤن رنگ کا جوڑا سالار کو خاصا بھایا۔۔

"" براؤن فیورٹ کلر ہے میرا ""

ادھر ادھر دیکھتے ہوئے بولا،،،، عینا کے کپڑے کنگھالتے ہاتھ تھے۔۔۔۔

سامنے ہی براؤن ڈریس کو دیکھ کر ہونٹوں پر مسکراہٹ مچلی۔۔۔۔۔

وہ واقعی پیارا تھا۔۔۔۔۔

"" لیکن مجھے نہیں پسند ""

www.kitabnagri.com

اترا کر جواب آیا،،، سالار کا منہ اتر گیا۔۔۔۔

"" ہمممم،،، ہر کسی کی اپنی پسند ہوتی ہے ""

Posted On Kitab Nagri

کندھے آچکا کر کہا،،،، البتہ مایوسی صاف واضح تھی۔۔۔

""ویسے میں نے جب بھی جاب سٹارٹ کی تو تمہارے ہاسپٹل میں ہی کروں گی""

دکان سے باہر نکلتے ہوئے پر سوچ انداز میں بولی

""(چاہتا تو میں بھی یہی ہوں) کیوں""

دل کی بات کو دل میں ہی رکھا،،،، کیونکہ پبلک پلیس پر تماشے کا کوئی ارادہ نہیں تھا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

""مجھے کام بھی نہیں کرنا پڑے گا اور پورے ہاسپٹل پر رعب جماؤں گی""

اسکی عجیب خواہش پر سالار مسکراتے ہوئے سر ہلانے لگا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

""تمہیں ایسا کیوں لگا کہ تمہیں کام نہیں کرنا پڑے گا""

عینارک کراسکی طرف مڑی

""بچو تم کروا کے دکھانا،،، پھر بتاؤں گی""



واضح دھمکی تھی ----

سالار ابرو آچکا گیا ----

""خیر مجھے کچھ نہیں اچھا لگا،،،، واپس چلتے ہیں،،،،""
www.kitabnagri.com

شاہانہ انداز،،،، سالار نے پورے مال پر نظر دوڑائی ---- اتنے بڑے مال سے اسے کچھ بھی پسند نہیں

تھا ----

Posted On Kitab Nagri

وہ کندھے اچکاتا اسکے ساتھ ہو لیا۔۔۔۔۔

سالار جو ابھی گھر لوٹا تھا،،، لاؤنج میں مچے طوفان بد تمیزی کر دیکھ کر اندازہ ہو گیا کہ شیطانوں کا نانا پاک سر
زمین پر قدم رنجا فرما چکا ہے۔۔۔۔۔

وجدان،،،، اور آریان ایک دوسرے سے گتھم گتھا تھے۔۔۔۔۔

سامنے کوئی ویڈیو گیم چل رہی تھی۔۔۔۔۔
کافی کے کی مگ،،،،، پاپ کورن اور کھانے کی دیگر اشیاء اپنی ناقدری پر رورہی تھیں۔۔۔۔۔

جیب میں ہاتھ ڈالے وہ وہیں کھڑا انکی حرکتیں ملاحظہ کرتا رہا۔۔۔۔۔

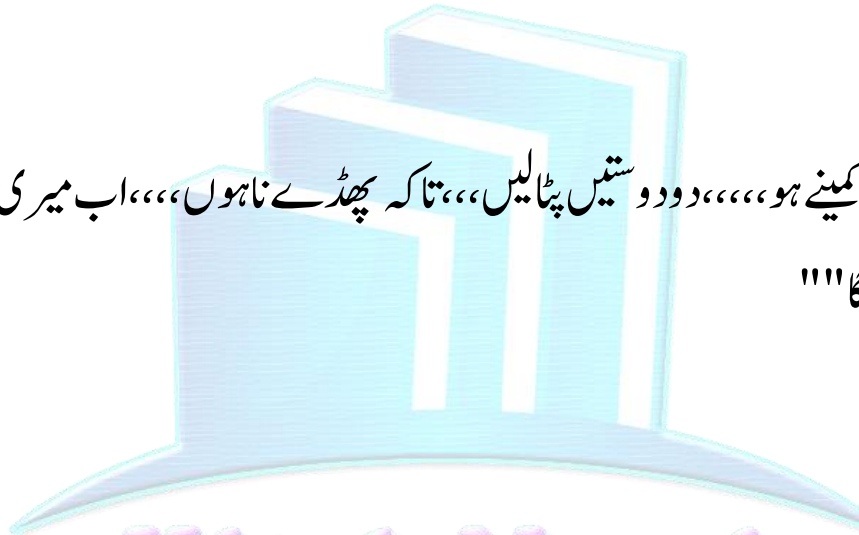
طوفان بد تمیزی تھا تو آریان بھاگ کر اسکی طرف بڑھا تھا۔۔۔۔۔ نتیجتاً وہ دونوں زمین بوس
ہوئے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"پرانے زمانے میں ہماری عمر میں لوگوں کے چار چار بچے ہوتے تھے کیوں وجہ بتاؤ بھائی کو"

سالار چہرہ موڑ کر مسکراہٹ ضبط کرنے لگا۔۔۔۔ جبکہ وجدان کا ہنس ہنس کر برا حال تھا۔۔۔۔

"یار تم دونوں برے کمینے ہو،،،، دو دوستیں پٹالیں،، تاکہ پھڑے ناہوں،،، اب میری والی کے ساتھ سوتیلوں والا سلوک ہوگا"



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آریان کوئی فکر ستانے لگی۔۔۔۔

"اوے فکر نہ کر،،،، تیرا بندوبست اپن کرے گا،،، بس تم میرے نکاح پر نہا کر کوئی قسیر نس کریم اور پر فیوم لگا لینا،،، کوئی نہ کوئی مل جائے گی انشاء اللہ"

آریان اپنی بے عزتی پر پاس پڑا کشن اس پر اچھال گیا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

""تم لوگوں کا کچھ نہیں ہو سکتا""

سالار افسوس سے سر ہلا گیا۔۔۔

""ہو بھی کیسے سکتا ہے ہم کو نسا روز روز اپنے سسرال حاضری دینے جاتے ہیں""

آنکھ دبا کر سالار پر طنز کا تیرا اچھالا،،، وہ بنا کوئی اثر لیے انہیں گھوری سے نوازتا اندر کی طرف قدم بڑھا گیا۔۔۔

پیچھے وہ ایک بار پھر جانوروں کی طرح لڑنے لگے۔۔۔۔ کہیں سے وہ اکیس سالہ نوجوان نہیں لگ رہے

www.kitabnagri.com

تھے۔۔۔۔

""اسلام علیکم،،،،""

Posted On Kitab Nagri

سالار سلام کرتا اندر آیا۔۔۔۔۔

دانیال نے چونک کر اسے دیکھا۔۔۔۔۔ وہ آج بھی ویسا ہی سنجیدہ سا معصوم بچہ لگتا تھا۔۔۔۔۔

آج ایک لمبے عرصے بعد دانیال سکندر شاہ اپنے بچے اور بیوی کے ساتھ پاکستان آیا تھا وجہ وجدان کا نکاح تھا۔۔۔۔۔



البتہ آریان آتا جاتا رہتا تھا۔۔۔۔۔

""کیسے ہو بر خودار""

سالار مسکرا کر پاس ہی صوفے پر بیٹھ گیا۔۔۔۔۔

""ٹھیک ہوں،،،،، آئی کہاں ہیں""

""وہ باہر ہیں،،،،، تم سناؤ ویسے مجھے کافی افسوس ہوا""

Posted On Kitab Nagri

سالار نے حیرت سے انہیں دیکھا۔۔۔۔

""چھوٹے کا نکاح کروا رہے ہیں،،، اور بڑے کی منگنی کا بھی نو سین""

وہ اتنے بے تکلف نہیں تھے وجہ ریان سکندر شاہ کا ہر چیز پر ان دونوں کو فوقیت دینا لیکن آج وہ خلاف معمول
بے تکلفی برت رہے تھے۔۔۔ شاید وہ اس حقیقت کو قبول کر چکے تھے چاہے دیر سے ہی سہی۔۔۔۔



""بس ہم مظلوم لوگ ہیں،،،، ہماری کون سنتا ہے""

www.kitabnagri.com

دانیال سکندر شاہ کا قہقہہ گونجا۔۔۔ وہ اتنا بھی معصوم نہیں تھا جتنا وہ اسے سمجھتے تھے۔۔۔۔۔

""فکر نہ کرو،،، تمہارا بھی بندوبست کرتے ہیں،،،""

Posted On Kitab Nagri

اور پھر سالار کتنی دیر انکے پاس بیٹھا رہا۔۔۔۔۔ مسز دانیال سے بھی خاصی بے تکلفی ہو چکی تھی۔۔۔۔۔

کمرے میں ہڑ بڑی میچی ہوئی تھی۔۔۔۔۔ فضا گھن چکر بنی ہوئی تھی،،،،، کبھی ادھر تو کبھی ادھر۔۔۔۔۔

اور عینا میدم تھی کہ نجانے کون کون سے فرمان جاری کر رہی تھی۔۔۔۔۔

آدھ دن تو گدھے گھوڑے بیچ کر سوتے ہوئے گزار دیا تھا اور اب ہلچل مچائے ہوئی تھی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ہاں..... فضا آنٹی آپ کا دل نہیں دکھے گا ایک معصوم بچی پر ہاتھ اٹھاتے ہوئے۔۔۔"

اتنی جلدی میں بھی اپنی ایکٹنگ سے باز نہیں آئی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

قریباً پندرہ منٹ بعد واشروم سے نکل کر خود کو آئینے میں دیکھنے لگی۔۔۔۔۔

جلدی جلدی آگے سے بال بنا کر باقی بال کھلے چھوڑ دیے۔۔۔۔۔

کانوں میں جھمکے پہن کر وہ اپنی طرف سے تیار تھی۔۔۔۔۔



"عینا آؤ تمہارا میک اپ کروں"

فضا کی بات پر وہ بدک کر پیچھے ہٹی۔۔۔۔۔

"نہیں مجھے اپنے چہرے پر کچھ نہیں تھوپنا،،،،، ہماری تو نیچرل بیوٹی ہے۔۔۔۔۔"

وہ ٹھیک ہی تو کہہ رہی تھی،،، میک اپ کے بغیر بھی وہ بلا کی حسین لگ رہی تھی۔۔۔۔۔ فضا اسکی بات مان کر پیچھے ہٹ گئی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

""کیسی لگ رہی ہوں میں""

شیشے کے سامنے کھڑی ہو کر وہ آکسائیڈ ہو رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔

""بہت پیاری،،،،۔۔۔۔۔۔۔۔""

""ہا ہا مجھے پتا تھا""



فضا مسکراتے ہوئے نفی میں سر ہلا گئی۔۔۔۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

""اگر آپ کے چمچے سالار شاہ نے پوچھا کہ آپ کیوں نہ آئیں تو میں کہ دوں گی کہ فضا آنٹی کو لڑکوں سے شرم آتی ہے""

جاتے جاتے بھی وہ فضا کو چھیڑنا نہیں بھولی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"تم واپس آؤ تمہاری شرم اتارتی ہوں"

لیکن وہ کھکھلاتی ہوئی جاچکی تھی ----

تھوڑی ہی دیر گزری تھی کہ کوئی گاڑی پورچ میں رکی ----

سامنے نور کو دیکھ کر خوشگوار حیرت ہوئی ----



"اوووو کیسی ہو"

www.kitabnagri.com

فضا خوشی سے بولی ----

"ٹھیک تم سناؤ"

Posted On Kitab Nagri

نور کا موڈ کافی خوشگوار تھا۔۔۔۔

"" میں بھی ٹھیک،،،، بتا کر تو آ جاتی۔۔۔۔""

"" سر پر اُتر تھا،،،، خیر عینا کہاں ہے ""

ادھر ادھر نظریں دوڑاتے ہوئے اسے تلاش کرنا چاہا۔۔۔۔ اس ایک ماہ میں اس نے اسکی شرارتوں کو اسے بری طرح مس کیا۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"" بتایا تو تھا کل کہ اسکی دوست کا نکاح ہے ""

اسے جو س پکڑاتے ہوئے بولی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

""ہاں بھول گئی۔۔۔۔۔

ویسے میں نے اسے مس کیا""

نور نے صدق دل سے کہا،، فضا مسکرا دی۔۔۔۔۔



""اس نے بھی کافی مس کیا،،،،،""

نور مسکراتے ہوئے پانی پینے لگی۔۔۔۔۔

""آج میں اسکو سر پر اُتر دوں گی،،،،، میں فریش ہو کر آتی ہوں ڈنر ریڈی کرتے ہیں پھر""

فضا محض مسکرا دی۔۔۔۔۔

یہ دونوں ماں بیٹی بقول اسکے پاگل ہی تھیں۔۔۔۔۔ پل میں تولہ پل میں ماشہ۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

""عینا مجھے گھبراہٹ ہو رہی ہے""

عنا یہ اس وقت مناہل کے کمرے میں بیٹھی فون پر نجانے کیا ڈھونڈنے میں مصروف تھی۔۔۔۔۔
جب مناہل کی آواز پر آنکھیں سکیر کر اسے دیکھا۔۔۔۔۔

""نکاح خواں آئیں تو انکار کر دینا،،، شہباز میرا بچہ گھبراہٹ کا یہی حل ہے""

www.kitabnagri.com

آرام سے اسے حل بتایا،،، مناہل نے بے ساختہ جھجھری لی۔۔۔

""دفعہ ہو جاؤ""

Posted On Kitab Nagri

اس سے سیدھے جواب کی امید رکھنے سے اچھا تھا کہ بندہ یہ امید رکھ لے کہ مرغانڈا دیتا ہے۔۔۔۔۔

""ہمیں کوئی بلا کیوں نہیں رہا باہر،،، نکاح کا ٹائم ہو گیا ہے""

تھوڑی دیر بعد منابل نے نیا شوشہ چھوڑا۔۔۔ عینا نے ایک دفعہ پھر اسے کھا جانے والی نظروں سے دیکھا تو وہ
سٹپٹاتے ہوئے رخ موڑ گئی۔۔۔۔۔



نکاح ہو چکا تھا۔۔۔۔۔ سیٹج پر دونوں کو بٹھایا گیا تاکہ فوٹو سیشن ہو سکے۔۔۔۔۔

عنا یہ تو اس سارے ایونٹ کے دوران پہلے منابل کو آڑے ہاتھوں لیتی رہی اور اب اسکا نشانہ سالار شاہ
تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مہمانوں میں وہ گھن چکر بنا ہوا تھا۔۔۔۔۔ ٹھیک طرح سے اس سے بات بھی نہیں کر پایا تھا،،،،، اس کو اپنی پسند کے جوڑے میں دیکھ کر وہ بے حد خوش ہوا تھا،،،،، اسے اچھا لگا تھا کہ عینا نے اسکی پسند کو اہمیت دی ہے۔۔۔۔۔

وہ اسکا شکریہ بھی ادا کرنا چاہتا تھا لیکن ہائے عے عے عے یہ ظالم سماج،،،،،

عینا بھی اسکی فضول کی مصروفیت سے تنگ آ کر کبھی اسے اشارے کرتی تو کبھی آؤٹ پٹانگ میسجز،،،،، اور سالار شاہ پر تو اسکے ہر میسج کا ریپلائے کرنا فرض تھا۔۔۔۔۔ جس سے اسے مزید شہ مل رہی تھی۔۔۔۔۔ سفید شلوار قمیض کے ساتھ کندھے پر چادر رکھے وہ کوئی حسین وڈیرا ہی لگ رہا تھا۔۔۔۔۔

عنا یہ بھی کی لوگوں کی توجہ کا مرکز بنی ہوئی تھی۔۔۔۔۔ اسکا میک اپ سے عاری چہرہ اور بے نیاز وجود کی لوگوں کو اپنی طرف متوجہ کر رہا تھا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

کی لوگوں نے رشک سے اس حسین لڑکی کو دیکھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اب میں تم سے گن گن کر بدلے لوں گا۔"

سفید کرتا شلوار پہنے وہ اس وقت چہرے پر سنجیدگی لائے بیٹھا تھا،،، یہ الگ بات ہے کہ اسکی شرارتی آنکھیں کوئی اور ہی کہانی سنار ہی تھیں۔۔۔۔۔

سلور کلر کے لہنگے میں اپنے پہلو میں کنفیوز سی بیٹھی منابل کو جان بوجھ کر ڈرایا۔۔۔۔۔

اور وہ ٹھہری سدا کی بھولی اور بے وقوف،،، بد لے کے نام پر خوف اور گھبراہٹ کے مارے ماتھے پر پسینے کے ننھے قطرے نمودار ہونے لگے۔۔۔۔۔

”یہ شادی میں نے تمہاری محبت میں نہیں کی،،،، بلکہ یہ محض ایک بدلہ ہے،،،،“

www.kitabnagri.com

جس طرح نکاح ہو گیا ہے نا اسی طرح رخصتی بھی ایک مہینے کے اندر اندر ہوگی

پھر بچ کے دکھانا مجھ سے منابل وجدان شاہ ”

اور مناہل کے بس رونے کی قصر باقی تھی۔۔۔۔ آنکھیں یانی سے بھرنے لگی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وجدان اسکو مزید چھیڑنے کا ارادہ بعد پر ادھار رکھتا آریان کو بلانے لگا۔۔۔۔۔

"یار میں تھک گیا ہوں کمرے میں چلا جاؤں"

وجدان کے شوشے پر پاس کھڑے دانیال سکندر شاہ کا قہقہہ گونجا۔۔۔۔۔ سالار مسکراہٹ چھپانے کیلئے رخ موڑ گیا۔۔۔۔۔ البتہ مناہل نے ہیل اسکے پاؤں پر مار کر منہ بند رکھنے کا کہا۔۔۔۔۔ وجدان نے بمشکل اپنی چیخ رو کی۔۔۔۔۔

"ارے آئیے آئیے کمرے میں لے چلوں آپ کو،،،،، بھاری جیولری اور ڈریس سے آپ تھک چکے ہوں گے وجدان صاحب۔۔۔۔۔"

www.kitabnagri.com

آریان اس سے بھی بڑا بے شرم واقع ہوا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہاں موجود لوگ سٹیج پر چلنے والی نوک جھوک کو سننے سے قاصر تھے لیکن ان کے خوشی سے دکتے چہرے دیکھ کر
کی لوگوں نے رشک سے اس خاندان کو دیکھا۔۔۔۔۔

""ارے آئیے آئیے ساسوماں،،،،، خالو جانی آپ بھی آئیں۔۔۔۔۔

یار جگہ دو میرے سسرال والوں کو،،،،، شرم نہیں ہے،،،،، سسرال کے سامنے ناک کٹواو گے میری ""

ہادیہ اور حسین صاحب کو سٹیج پر اتار دیکھ کر وہ سالار اور آریان کو اٹھانے لگا۔۔۔۔۔
ایک دفعہ پھر قہقہے گونج اٹھے۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com ریان سکندر شاہ کو اسے دیکھ کر وہ تین ماہ کا بچہ یاد آیا،،،،،۔۔۔۔۔

اسے لگا کہ حاشر کے بے جان وجود سے کیا گیا وعدہ نبھالیا ہے اس نے۔۔۔۔۔ اسکو ہنستا ہوا دیکھ کر ایک ایک آنسو
آنکھ سے پھسلا۔۔۔۔۔ جسے وہ جلدی سے صاف کر گیا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سالار کی آنکھیں بھی ماں باپ کو یاد کر کے نم کو گئیں۔۔۔۔۔ جانتا تھا وجدان بھی کافی اداس ہے لیکن شاید وہ اپنے دکھ اپنے تک ہی رکھنے کا عادی تھا۔۔۔۔۔

دور کھڑی عنایہ نے اس ہنستے مسکراتے گھرانے کو مسکراتے ہوئے دیکھا۔۔۔۔۔
سب کچھ مکمل تھا،،،،

سالار کے اشارے پر وہ مسکراتی ہوئی سیٹج کی طرف بڑھ گئی۔۔۔۔۔ اسکے ہاتھ میں اپنا ہاتھ دیکھ کر وہ خود کو خوش قسمت ترین لڑکی سمجھ رہی تھی۔۔۔۔۔



"" Heyyyyyy looking pretty ""

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سالار تصویریں کھنچتا ہوا اسکے کان کے پاس جھکتا ہوا بولا۔۔۔۔۔
عینا کی ساری بہادری اور بولڈ نیس اسکی قربت میں ہوا ہو جاتی تھی۔۔۔۔۔

"" تم بھی ٹھیک ہی لگ رہے ہو ""

Posted On Kitab Nagri

تعریف بھی سیدھی طرح نہیں کی تھی اس باؤلی لڑکی نے،،،، لیکن سالار کیلے اتنا ہی کافی تھا۔۔۔۔۔

""مجھے اچھا لگا کہ تم نے میری پسند کا خیال رکھا۔۔۔۔۔""

اسکے قریب ہوتا وہ مدھم سرگوشی کر گیا۔۔۔۔۔ عین اپنی بے ترتیب دھڑکنوں کو سنبھالنے کی ناکام کوشش کرنے لگی۔۔۔۔۔ اسکے پرفیوم کی خوشبو کو اس معطل کر رہی تھی۔۔۔۔۔ چہرہ خون چھلکانے لگا۔۔۔۔۔

کیمرے کے فلیش ان پر پڑ رہے تھے۔۔۔۔۔ یکے بعد دیگرے کئی تصویریں بن رہی تھیں۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

"" Everything for you dear ""

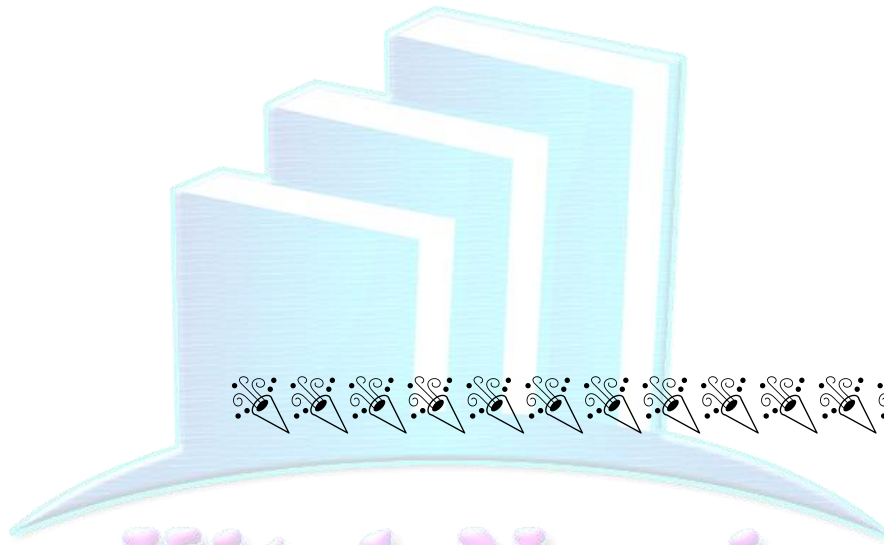
اسی کے انداز میں قریب ہوتی سرگوشی نما انداز میں بولی۔۔۔۔۔ سالار آنکھیں موندتا اسکی آواز اور اسکی قربت کے سحر میں کھویا رہا لیکن وہ بلش کرتی نیچے بھاگ چکی تھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سالار مسکراہٹ دبا کر اسے دور سے دیکھنے لگا۔۔۔

وہ اس سے نظریں ملانے کی بجائے ادھر ادھر دیکھنے میں مصروف تھی۔۔۔۔

چہرے پر اب بھی اسکی قربت کے رنگ بکھرے ہوئے تھے۔۔۔۔ ہونٹوں پر شرمیلیں مسکان احاطہ کیے ہوئے تھی۔۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مہمان اپنے اپنے گھروں کو جا چکے تھے۔۔۔۔۔

مناہل لوگ بھی نکلنے ہی والے تھے۔۔۔۔۔ پورا فنکشن بخیر و عافیت سے ختم ہو چکا تھا۔۔۔۔۔

عینا جانے ہی والی تھی لیکن سالار نے اسے روک لیا۔۔۔۔۔ اور یہ کہ وہ اسے خود چھوڑ کر آئے گا۔۔۔۔۔

وہ پہلی بار اسکی کوئی بات بنا چوں چرا کے مان گئی تھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"ریان چاچو،،،،، یہ ہے عینا،، میرا مطلب ہے عنایہ"

اسکا ہاتھ پکڑے وہ اندر لایا جہاں سب بیٹھے چائے پی رہے تھے۔۔

ریان کی آنکھیں جلنے لگی۔۔۔۔۔ اتنا مشابہت غیر یقینی تھی۔۔۔۔۔ وہ پورے فنکشن میں اس سے اس کے چہرے سے نظریں چراتارہا تھا۔۔۔۔۔ اور اب ایک دفعہ پھر اس کو اپنے سامنے دیکھ کر دل میں درد کی لہریں اٹھنے لگیں۔۔۔۔۔

دوسری طرف ہادیہ کی آنکھوں میں حسد اور نفرت کے مارے مرچیں بھرنے لگی۔۔۔۔۔

ریان کا اسے یک ٹک دیکھنا ہادیہ کی آنکھوں سے چھپا نہیں رہا تھا۔۔۔۔۔ وہ آج بھی نورالحیا کی محبت میں گرفتار تھا۔۔۔۔۔ اس غریب اور معمولی لڑکی کی محبت میں،،،،، کیا وہ آج بھی اسے نہیں بھولا تھا۔۔۔۔۔ نفرت،،،،، حسد،،،،، جلن،،،،، غصہ کی احساسات ہاوی ہونے لگے۔۔۔۔۔

"یہ کون ہے"

Posted On Kitab Nagri

پوچھنے والا دنیا ل سکندر شاہ تھا۔۔۔۔۔

""ایکچولی میں اس سے شادی کرنا چاہتا ہوں،،،،، محبت کرتا ہوں اس سے""

پر اعتماد لہجہ،،،،، ہاتھ میں ہنوز عینا کا ہاتھ تھا مے ہوئے تھا۔۔۔۔۔ اس کے الفاظ اور اس کا گھمبیر لہجہ عینا کا دل دھڑکا
گئے۔۔۔۔۔ گالوں پر سرخی پھیلنے لگی۔۔۔۔۔

""کافی خراب چوائس ہے۔۔۔۔۔""

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com ہر کسی نے آواز کی سمت میں دیکھا۔۔۔۔۔

ہا دیہ چاہے کا کپ رکھ کر پوری طرح ان دونوں کو گھورنے میں مصروف تھی۔۔۔۔۔

""خالا جانی،،، یہ کیا کہ رہی ہیں آپ""

Posted On Kitab Nagri

عینا کی مزاحمت کے باوجود بھی اسکا ہاتھ نہیں چھوڑا۔۔۔ لہجہ تھوڑا سخت تھا جسے وہاں بیٹھے ہر شخص نے باخوبی محسوس کر لیا تھا۔۔۔۔۔

""ویسے فیملی بیک گراؤنڈ کیا ہے اس لڑکی کا""

سب ہونقوں کی طرح ہادیہ کو دیکھ رہے تھے۔۔۔ اس کے لہجہ میں نجانے کیا تھا کہ وہ اسے ٹوک بھی نہیں پائے۔۔۔۔

وجدان بھی حیرت سے دیکھ رہا تھا،،، البتہ منابل کو تو ماں سے اس طرح کی بات کی امید ہی نہیں تھی۔۔۔۔

""مجھے اسکے بیک گراؤنڈ سے کوئی لینا دینا نہیں ہے،،،، شادی اسے سے کرنی ہے اسکے خاندان سے نہیں""

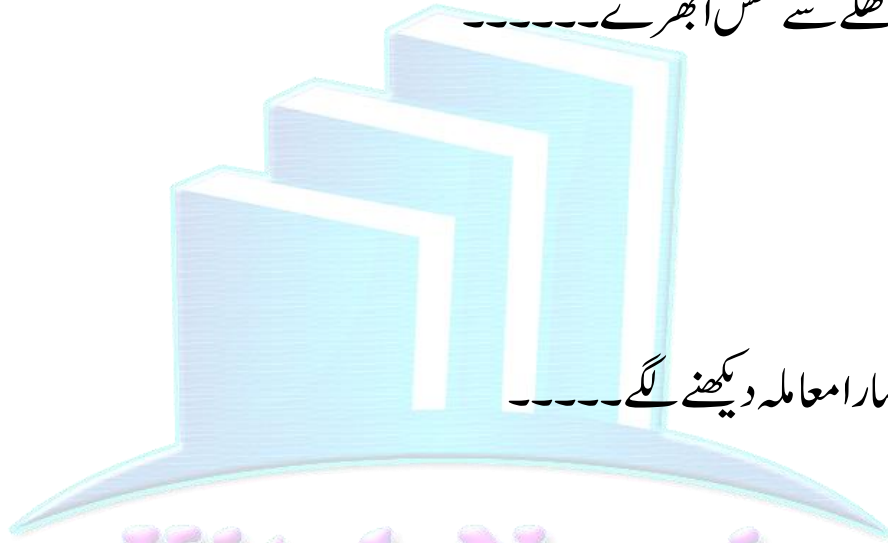
""نور الحیا کی بیٹی ہونا""

عناہ کا چہرہ سفید پڑا۔۔۔ یہ نام تو کوئی نہیں جانتا تھا،،،، وہ تو اب نور تھی محض ڈاکٹر نور۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دوسری طرف ریان سکندر شاہ کادل تھم گیا۔۔۔ سینے پر ہاتھ رکھ کر گہرے سانس لینے کی کوشش کرنے لگا۔۔۔۔

سالار بھی اس نام پر ٹھٹکا۔۔۔ ذہن کے پردے پر چند مناظر لہرائے۔۔۔ نظریں گھما کر ساتھ کھڑی لڑکی کو دیکھا۔۔۔۔ دھندلے سے نقش ابھرے۔۔۔۔



باقی لوگ اچنبھے سے سارا معاملہ دیکھنے لگے۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

""میری ماں کو کیسے جانتی ہیں آپ""

عینا کے سوال پر ہادیہ کے چہرے پر تمسخرانہ مسکان ابھری۔۔۔۔۔

""جانتی تو نہیں لیکن جان ہی گی ہوں اب""

Posted On Kitab Nagri

عجیب سا لہجہ عینا کے دل میں انجانا سا خوف سما یا۔۔۔۔۔
اور ریان سکندر شاہ اتنے عرصے بعد اسکے ذکر پر کرب سے آنکھیں میچ گیا۔۔۔۔۔

""کافی ٹیلنٹڈ تھی تمہاری ماں""

زو معنی لہجہ وہاں موجود ہر شخص کا جسم جیسے کان بن گیا ہو۔۔۔۔۔

""بھی کی لڑکوں کو ایک وقت میں پھنسائے رکھنے کا ہنر جانتی تھی۔۔۔۔۔""

Kitab Nagri

ریان جھٹکے سے اپنی جگہ سے اٹھا۔۔۔۔۔ اپنی محبت کی توہین برداشت کرنا ریان سکندر شاہ کیلئے موت کے برابر تھا۔۔۔۔۔

عینا کا چہرہ پھیکا پڑا۔۔۔۔۔ دل رک رک کر چلنے لگا۔۔۔۔۔

""بولنے سے پہلے سوچ لیا کرو کہ کیا بکواس کر رہی ہو ہادیہ حسین""

Posted On Kitab Nagri

وہ بولا نہیں دھاڑا تھا۔۔۔۔۔ دانیال اور ہادیہ کے علاوہ سب نے اسکا یہ روپ پہلی دفعہ دیکھا تھا۔۔۔۔۔

"میں تو ایسے ہی بولوں گی،،، جس نے سنا ہے سنے نہیں تو اندر جاسکتا ہے"

"کہتے ہیں کہ جیسی کو کو ویسے بچے۔۔۔۔۔"

تمہاری ماں تو ایک وقت پر ایک کے ساتھ محبت کا ڈرامہ کرتی تھی،،،، ایک کے ساتھ شادی کی تیاریاں اور ایک کے ساتھ بھاگ گئی تھی۔۔۔۔۔

اب تم بھی بتادو کہ سالار کے علاوہ کس کس نے ساتھ منہ کالا کر چکی ہو"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سامنے کھڑی اس عورت کے الفاظ پر عینا جادل کیا کے زمین پھٹے اور وہ اس میں سما جائے۔۔۔۔۔ زبان پر تالے لگ چکے تھے۔۔۔۔۔ کیا بولتی،،، وہ تو خود اپنے باپ کو نہیں جانتی تھی۔۔۔۔۔ ایک آنسو پلکوں کی باڑ توڑتا گال پر لڑھک گیا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سالار کے ہاتھ سے عینا کا ہاتھ چھوٹ کر گرا۔۔۔۔۔ عینا نے رخ موڑ کر اسے دیکھا جس کے چہرے پر خطرناک حد تک سنجیدگی تھی۔۔۔۔۔ ہونٹ سختی سے بھیچنے وہ سامنے دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔ سرخ آنکھوں میں وحشت تھی۔۔۔۔۔

اور عینا بے یقینی سے اپنے خالی ہاتھ دیکھنے لگی۔۔۔۔۔ کیا یہی تھی اس شخص کی محبت،،،،، کہ وہ کسی کی بھی بات سن کر بیچ چور ہے پر اسے چھوڑ دے۔۔۔۔۔

عینا کو لگا کہ وہ کچھ بولنے کے قابل ہی نہیں رہی۔۔۔۔۔

بمشکل قدم اٹھا کر پیچھے جانے لگی،،،،، جب سامنے کھڑی عورت کے الفاظ پر پاؤں ہوا میں ہی رہ گیا۔۔۔۔۔

""یہ گھر سے بھاگی ہوئی عورت کی بیٹی ہے،،،،، لیکن افسوس اسکے عاشق نے اسکی ماں کو استعمال کر کے پھینک دیا۔۔۔۔۔

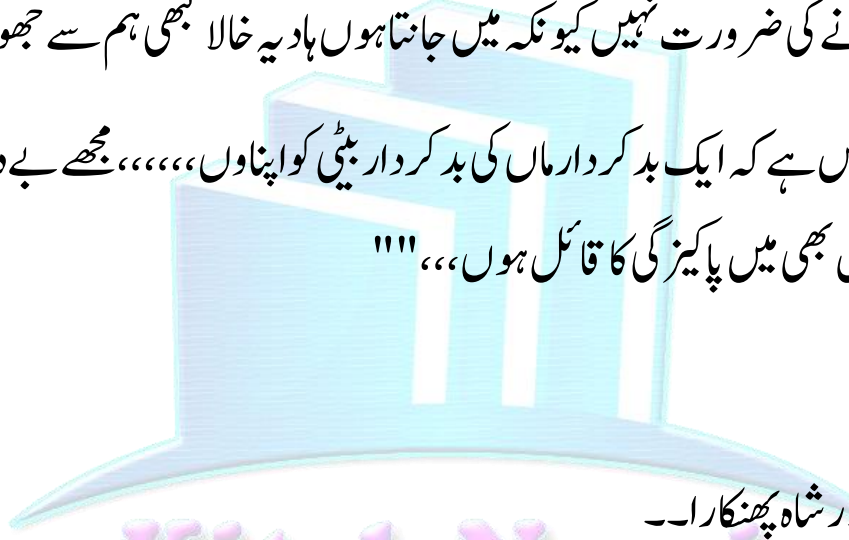
اور تم سالار شاہ تم تو ہمیشہ اپنے لیے اچھی اور بے داغ چیزیں پسند کرتے ہو،،،،،

تمہیں تو اپنے کپڑوں پر بھی کوئی داغ پسند نہیں ہے تو اس پورے کے پورے داغدار وجود کو کیسے اپنے لیے پسند کر لیا۔۔۔۔۔""

Posted On Kitab Nagri

آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئی۔۔۔۔۔ بازو میں درد ہونے لگا لیکن وہ اسے کھینچتا ہوا مختلف راہدار یوں سے گزرتا ہوا
گیٹ کے پاس لایا۔۔۔ جھٹکے سے اسکا ہاتھ چھوڑا،،، وہ گرتے گرتے پچی۔۔۔۔۔
آنکھیں بے یقینی سے اسے دیکھنے میں مصروف تھی۔۔۔۔۔

""کچھ بھی بکواس کرنے کی ضرورت نہیں کیونکہ میں جانتا ہوں ہادیہ خالا کبھی ہم سے جھوٹ نہیں بولتی۔۔
میرے میں اتنا ظرف نہیں ہے کہ ایک بد کردار ماں کی بد کردار بیٹی کو اپناؤں،،،،، مجھے بے داغ چیزیں پسند
ہیں۔۔۔۔۔ محبت میں بھی میں پاکیزگی کا قائل ہوں،،،""



اسکو منہ کھولتا دیکھ کر سالار شاہ پھنکارا۔۔

اسکے الفاظ اور اسکا لہجہ دونوں تیز دھار خنجر کی مانند تھے۔۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

""سا،،، سالار،،، سالار،،، وہ،،، جھوٹ،،، ہے،،،

تت،،، تم،،، جا،،، جانتے،،، ہو،،، نا،،، مجھے،،، میں،،، تمہاری عینا،،، ہوں،،، میں نہیں،،، ہوں ایسی،،،
اما،،، کے بارے،،، مم،،، مج جھوٹ،،، بول،،، رہی ہیں،،، وہ،،، ء

Posted On Kitab Nagri

اسکے قریب ہوتی وہ بمشکل آنسو پیتی بولی۔۔۔۔۔ لیکن اگلے ہی لمحے سالار اسکا ہاتھ جھٹک چکا تھا۔۔۔۔۔

" Don't you dare to touch me,,,,,, Every time you touch me
I hate that part of my body "

عینا لڑکھڑا کر پیچھے ہوئی۔۔۔۔۔ دل ٹوٹ کر کرچی کرچی ہو گیا۔۔۔۔۔ سانس لینے میں دشواری ہونے لگی۔۔۔۔۔

وہ روتے ہوئے اسکی منتیں کرنے لگی لیکن سامنے کھڑا شخص بے حسی کی انتہا پر تھا۔۔۔۔۔

بازو سے پکڑ کر گیٹ کے باہر پٹخا۔۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

اور دھاڑ سے اسکے منہ پر دروازہ بند کر دیا۔۔۔۔۔

پرانا منظر لہرایا جب عینا سے مختلف شرائط سنانی گھر سے نکال چکی تھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ دروازہ بجانے لگی،،،،، جان چکی تھی کہ اگر آج اس دہلیز سے واپس گی تو خالی ہاتھ جائے گی۔۔۔۔۔ محبت یہیں کھو جائے گی۔۔۔۔۔

اس لیے وہ منتیں کر رہی تھی،،،،، چلا رہی تھی لیکن وہ بہر ابناء دروازے کے ساتھ لگا کھڑا رہا۔۔۔۔۔

"عینا چلی جاؤ،،،،، ورنہ خدا کی قسم کسی کو منہ دکھانے کے قابل نہیں رہو گی"

اس سے زیادہ سننے کی سکت نہیں تھی۔۔۔۔۔

"جار ہی ہوں سالار شاہ،،،،، کبھی واپس نہ آنے کیلئے،،،،، اپنی اس محبت کو الوداع کہ رہی ہوں۔۔۔۔۔ خدا کبھی ہم دونوں کو ایک دوسرے کے روبرو نہ کرے۔۔۔۔۔"

www.kitabnagri.com

زخمی لہجے میں کہتی اگلے لمحے وہ وہاں سے نکلتی چلی گی۔۔۔۔۔ اس سے زیادہ کیا سننے کو باقی تھا۔۔۔۔۔
دل کی دنیا جڑ گی تھی۔۔۔۔۔

اس شخص کی محبت اسی کی دہلیز پر چھوڑ کر جا رہی تھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پچھے سالار کو خود پر قابو پانا مشکل ترین امر لگا۔۔۔۔۔

بہتے آنسوؤں کے ساتھ بالوں کو مٹھی میں جکڑے وہ وہیں بیچ پر بیٹھا تھا جب منہ پر پڑنے والے زناٹے دار تھپڑ سے اسکی پوری دنیا ہل گئی۔۔۔۔۔ سرخ آنکھوں سے سامنے کھڑے وجود کو دیکھ کر دل رک سا گیا۔۔۔۔۔

اجڑی اور ویران حالت میں گھر کی دہلیز پر قدم رکھا۔۔۔۔۔ وقت ایک دفعہ پھر اپنے آپ کو دہرا گیا۔۔۔۔۔ حال اور ماضی گھلنے لگا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نور الحیا کی بیٹی اس سے بھی زیادہ بد قسمت نکلی تھی۔۔۔۔۔

آنسوؤں سے تر چہرہ وہ من من کے قدم اٹھاتی دروازہ کھولنے لگی۔۔۔۔۔ دماغ میں تو سالار شاہ کے جملے گونج رہے تھے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دل میں درد کی لہریں اٹھنے لگیں۔۔۔۔ اسکی آنکھوں میں دیکھنا دنیا کا مشکل ترین کام لگا۔۔۔۔

فضا تو دور کھڑی حیرانی سے عینا کی حالت دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔

"میرا باپ کون ہے،،، کس کی بیٹی ہوں میں،،،"

اور نور کرب سے آنکھیں میچ گئی۔۔۔ اتنی تکلیف تو تب نہ ہوئی جب ریان سکندر شاہ نے سر عام دل کے ٹکڑے
ٹکڑے کیے تھے۔۔۔۔

تب بھی نہ ہوئی جب خود پر بیٹی قیامت کا پتہ لگا۔۔۔۔۔

تب بھی نہ ہوئی جب ماں باپ کی موت کی خبر ملی۔۔۔۔۔

تب بھی نہ ہوئی جب مشال اور حاشی کی موت کی خبر پر خود کو تنہا محسوس کیا۔۔۔۔۔

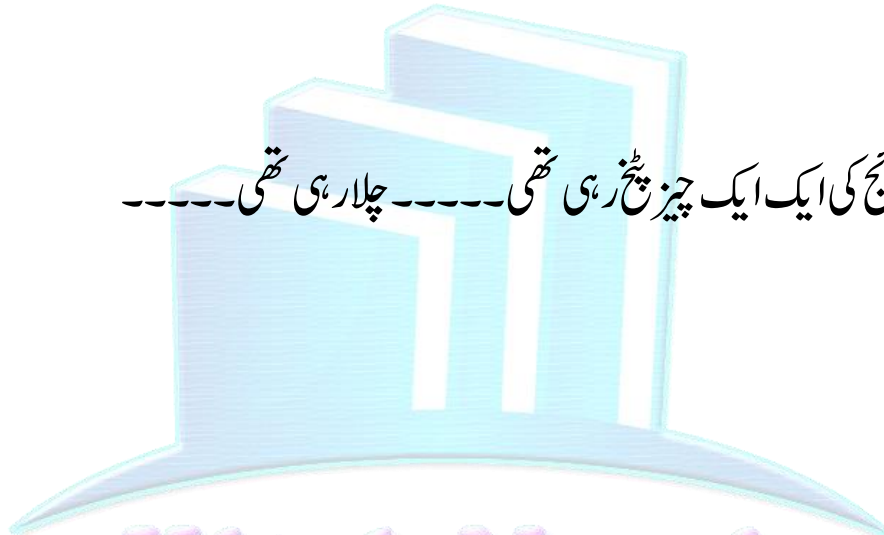
لیکن اب ہو رہی تھی۔۔۔۔۔ شدید تکلیف ہو رہی تھی۔۔۔۔۔ دل میں درد بڑھتا ہی جا رہا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

" I am asking something "

اب کی بار وہ پاس پڑی چیزیں زمین پر پٹختے ہوئے چیخی تھی ----
نور کے قدم پیچھے کی طرف بڑھے ----

وہ پاگلوں کی طرح لاونج کی ایک ایک چیز پٹخ رہی تھی ---- چلا رہی تھی ----
چیخ رہی تھی ----



" یا پھر سب صحیح کہتے ہیں میں ایک ناجائز اولاد ہوں ---- "

www.kitabnagri.com

فضا حیرت سے گنگ اس جنونی لڑکی کو دیکھے گی ----

نور اسکے الفاظ سے زیادہ اسکے کاٹ دار لہجہ پر لڑکھڑا کر پاس پرے صوفے پر گری ----

Posted On Kitab Nagri

جبکہ وہ نجانے اور کیا کیا کر رہی تھی۔۔۔۔۔

ضبط کا دامن ہاتھ سے چھوٹا تو وہ اٹھ کر اس تک پہنچی۔۔۔۔۔

Shut up ""،"" just keep your mouth shut



ایک تھپڑ نے عینا کا منہ بند کر دیا۔۔۔۔۔

شعلہ برساتی نگاہوں سے نور اسے دیکھنے میں مصروف تھی۔۔۔۔۔

اسکی بکواس نے اس کے صبر کا پیمانہ لبریز کر دیا تھا۔۔۔۔۔

""آپ چلا کر یا ہاتھ اٹھا کر اپنے گناہوں کو چھپا نہیں سکتی۔۔۔۔۔ مجھے گھن محسوس ہو رہی ہے کہ میں آپ کی بیٹی ہوں""

وہ پھر سے پھنکاری۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ایک اور زناٹے دار تھپڑ عینا کے چہرے پر اپنی چھاپ چھوڑ گیا تھا۔۔۔۔ اب کی بار اسکی زبان واقعی تالو سے چپک
گی۔۔۔۔

”تمہیں گھن محسوس ہو رہی ہے،،،، بلکل ٹھیک ہے،،،، ہونی بھی چاہیے۔۔۔۔

مجھے بھی خود سے گھن محسوس ہوتی ہے۔۔۔۔

پچھلے اکیس سال سے محسوس ہو رہی ہے،،،، میں خود سوچتی ہوں کہ زندہ کیوں ہوں میں،،،، کیوں اس نے
مجھے زندہ رکھا ہے،،،، تاکہ زندگی کے ہر موڑ پر لہو لہان ہوتی رہوں،،،، ٹھوکریں کھاتی رہوں،،،،
ہنسنے دیکھو آج تمہیں میرے وجود سے گھن محسوس ہو رہی ہے،،،، کمال عینا کمال”

افیت سے بولتے ہوئے وہ آخر میں دادیہ انداز میں تالی بجاتے ہوئے ہنس دی۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

عینا کو شدید قسم کی انہونی کا احساس ہوا۔۔۔۔ اپنے الفاظ پر دل کیا ڈوب مرے۔۔۔۔ سامنے کھڑی عورت کی
بے بسی،،،، افیت اور کرب پر دل چاہا اپنا وجود نوچ ڈالے۔۔۔۔

نظریں جھکائے آنسو بہاتی رہی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

فضا تو پیچھے کھڑی خاموشی سے یہ سارا تماشا دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔ جانتی تھی افیت ناک لمحہ ہے،،، اور آج
عینا کو پتہ چل ہی جانا ہے،،،،، دونوں ماں بیٹی پر شدید ترس آیا۔۔۔۔۔

"ممم،،، میرا،،، وہ،،، مطلب،،، نن،،، نہیں"

بہتے آنسوؤں کے ساتھ جملہ مکمل کرنا مشکل ترین امر لگا۔۔۔۔۔

"میں نے سوچا تھا کہ زندگی بھر تم سے حقیقت چھپا کر رکھوں گی،،،،، یہ دکھ یہ افیت یہ کرب سب اپنے دل
میں چھپا کر رکھوں گی،،،"

تاکہ تمہیں تکلیف نہ ہو،،،،، تمہیں دکھ نہ ہو،،،،، لیکن آج میرا دل کر رہا ہے کاش پہلے ہی بتا دیتی،،،،، جو افیت تم
نے سہنی تھی وہ بھی میں نے سہی تاکہ تم خوش رہ سکو،،، اور آج تمہیں میرے وجود سے گھن محسوس ہو رہی
ہے۔۔۔۔۔"

نور الحیا افیت کی انتہا پر تھی۔۔۔ زندگی میں اس سے زیادہ افیت ناک صورتحال شاید ہی ہو۔۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور عنایہ،،،،، عنایہ کے آنسو تھے کے تھمنے کا نام نہیں لے رہے تھے۔۔۔۔۔ شرمندگی کی انتہا تھی کہ وہ نہ تو نگاہیں اٹھا رہی تھی اور نہ ہی معافی مانگنے کے قابل رہی تھی۔۔۔۔۔

'''جاننا چاہتی ہو کہ کون ہے تمہارا باپ،،، کس کی بیٹی ہو،،، کہاں تھا اتنا عرصہ تمہارا باپ،،،

توسن لو تم عنایہ خان_____'''

""میری بیٹی ہو،،،،""

اکیس سال بعد

پورے اکیس سال بعد بھی بن دیکھے نورالحیا سے پہچان گی تھی۔۔۔ وہ پہچان گی تھی اس شخص کو جس سے اس نے شدید محبت نہیں عشق کیا تھا۔۔۔۔

جس نے نہ صرف اسے دھتکارا

بلکہ روح اور جسم کو اس قدر چھلنی کیا تھا کہ وہ زمانے کو منہ دکھانے کے قابل نہ رہی۔۔۔۔۔

وہ پہچان گی تھی اس شخص کو جو اس کا گنہگار تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ پہچان گی تھی اس شخص کو جس کی وجہ سے آج وہ اس پوری دنیا میں اکیلی تھی ----
وہ پہچان گی تھی اس شخص کو جس کی وجہ سے اسکی بیٹی کو اس سے گھن محسوس ہو رہی تھی ----

عنا یہ نے سرخ آنکھیں اٹھا کر اس شخص کو دیکھا ---- اور دل دھڑکنا بھول گیا ----
سانس لینے میں دشواری ہونے لگی ----

دروازے کے پاس متورم آنکھیں لیے کوئی اور نہیں ریان سکندر شاہ کھڑا تھا ----

نور نے اب بھی پلٹ کر اسے نہیں دیکھا تھا ---- دوسری طرف منہ کیے اذیت کی انتہا پر کھڑی لب کچل رہی
تھی ---- آنسوؤں کو روکنا ضروری نہیں سمجھا تھا ----
www.kitabnagri.com

عینا تو بے یقینی سے کھڑی تھی ----

Posted On Kitab Nagri

لڑکھڑاتے قدموں سے چند قدموں کا فاصلہ طے کیا،،، چند قدموں کا یہ فاصلہ صدیوں پر محیط لگا اور وہ اس مسافر کی مانند لگ رہی تھی جو اتنی مسافت کے بھی بری طرح ہار گئی تھی اور اب تپتی ریت پر کھڑی اپنی ہار کو دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔ اس کے قریب پہنچ کر وہ جھٹکے سے مرتی تقریباً بھاگتی ہوئی وہاں سے گئی تھی۔۔۔۔۔

اور ریان سکندر شاہ ہارے جواری کی طرح کھڑا تھا۔۔۔۔۔ فضا بھی اس کے پیچھے لپکی۔۔۔
اس سے پہلے عینا کمرے میں جاتی،،، نیچے سے آنے والی آواز نے اسکے قدم جکڑ لیے۔۔۔



نور نے پلٹ کر اسے دیکھا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

اتبادل جانے کے بعد بھی ریان سکندر شاہ اسے پہچان گیا۔۔۔ وہ اگر خود کو سات پردوں میں بھی چھپالیتی تو بھی ریان سکندر شاہ اسے پہچان لیتا۔۔۔

رونے کی زیادتی کے باعث آنکھیں حد سے زیادہ سرخ تھیں۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

گہرے سانس لے کر وہ آنسوؤں پر بند باندھنے کی کوشش کر رہی تھی۔۔۔۔۔ ریان کے دل کو کچھ
ہوا۔۔۔۔۔

""حیا""

وہی گھمبیر لہجہ،،، دکھ درد مسافت کرب افیت سموئے
، نور نے کرب سے آنکھیں میچی۔۔۔۔۔ لب بھیج کر اندر اٹھتے و بال کو دبایا۔

اسکے پاس جا کر ہے درپے کی تھپڑ اسکے چہرے پر مارے۔۔۔۔۔ اور وہ ہونٹوں کو سختی سے بند کیے آرام سے کھڑا
رہا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

بالوں کر ہاتھوں میں جکڑتی وہ پیچھے ہٹی۔۔۔۔۔

""کہا تھاریاں سکندر شاہ مت آنا میری زندگی میں،،،،، کیوں آئے تم،،،،،""

Posted On Kitab Nagri

کیا تمہاری ہوس ختم نہیں ہوئی تھی،،،،، کیا دوبارہ میری ذات کو روندنے آئے ہو،،،،، کیا کوئی ایسا ظلم باقی ہے جو رہ گیا ہو۔۔۔۔۔

وہ نجانے کیا کیا بول رہی تھی،،،،، چلا رہی تھی لیکن ریان کا دماغ تو اس ایک لفظ "ہوس" پر سمٹ گیا تھا۔۔۔۔۔ جب یقین ہوا کہ اس نے وہی لفظ کہا ہے تو اگلے لمحے اس کے پاس پہنچا تھا۔۔۔۔۔

"تم آج بھی میرے بارے میں حد سے زیادہ بدگمان ہو،،،،، مانتا ہوں غلطی نہیں گناہ کیا ہے،،،،، لیکن اسے ہوس کا نام مت دو،،،،، میں نے کبھی تمہارے وجود کی چاہ نہیں کی،،،،،"



اسکی آواز میں عجب بے بسی تھی جیسے کوئی شخص اپنا سب کچھ ہار گیا ہو۔۔۔۔۔
نور الحیا ہنستی چلی گی تھی۔۔۔۔۔ ریان بے ساختہ پیچھے ہٹا۔۔۔۔۔ اسکی ہنسی میں کیا کچھ نہیں تھا ریان
ٹھٹھکا۔۔۔۔۔

اور دماغ میں جو سوچ آئی،،،،، وہ اکیس سال پرانے ریان سکندر شاہ کو جگا گی۔۔۔۔۔ اگلے لمحے وہ دوبارہ اس کے پاس پہنچا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"" اس رات جو بھی ہوا وہ میں نے کیا،،،،، یہی لگتا ہے نہ تمہیں آج تک ""

وہ اسکے بازو جکڑتا دھاڑا تھا۔۔۔۔۔

اسکے لہجے میں کیا کچھ نہیں تھا۔۔۔۔۔ حیا کا دل رک سا گیا۔۔۔۔۔

"" شکر ہے تمہیں یاد تو ہے اپنا گناہ،،،،، تمہیں یاد ہے کہ ایک لڑکی کو اسکے نکاح والے دن اٹھوا کے اپنی اناکابت قائم رکھا۔۔۔۔۔ اپنی ہوس پوری کر کے کچرے کے ڈھیر پر اسے زمانے کی ٹھوکروں پر چھوڑ دیا۔۔۔۔۔ ""

Kitab Nagri

ریان سکندر شاہ بے یقینی سے پیچھا ہٹا۔۔۔۔۔ www.kitabnagri.com

"" تمہیں غلط فہمی۔۔۔۔۔ ""

افیت کے دہانے پر کھڑا وہ شخص بے بسی کی تصویر بنا ہوا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"" غلط فہمی،،،،، اپنے گناہوں پر غلط فہمی کا لبادہ چڑھا کر تم بے گناہ نہیں ہو سکتے ریان سکندر شاہ. ""

اسکی بات مکمل ہونے سے پہلے ہی اسکا گریبان نورالحیا کے ہاتھ میں تھا۔۔۔۔۔

"" ہاں ہوئی ہے تمہیں غلط فہمی،،،،، میں ایسا کرنے کا سوچ بھی نہیں سکتا تھا۔۔۔۔۔ اگر کرنا چاہتا تو اغوا کروانے کی ضرورت نہیں تھی،،،،، تب بھی موقع تھا جب رات کے پہر تمہارے کمرے میں آیا،،،،، تب بھی تھا جب تم اکیلے میرے ساتھ جاتی تھی،،،،، ہزار موقع تھے،،،،، لیکن ایسا کچھ نہیں کیا میں نے،،،،، ""

اسکا پر اعتماد لہجہ اسکی بات کی سچائی کا گواہ تھا۔۔۔۔۔

لیکن اب دیر ہو چکی تھی۔۔۔۔۔ نورالحیا کو تو خود پر بھی بھروسہ نہیں تھا،،،،، دوسروں پر کیا خاک کرتی۔۔۔۔۔

"" اگر میرے،،،،، ساتھ وہ سب تم نے نہیں کیا تو،،،،، تو وہ ابھی،،،،، تھوڑی ""

Posted On Kitab Nagri

ہارتے ہوئے وہ نیچے گرتی چلی گی تھی ---- گلابیٹھ چکا تھا ---- ریان سکندر شاہ آگے بڑھ کر اسکے ٹوٹے
بکھرے وجود کو گلے لگا گیا ---- دل دھڑکنا بھول گیا ---- اسے خود میں بھینے بے بسی سے رو دیا ----
نور الحیا بھی دل کھول کر روئی ----

ر۔۔ ہاں وہ رو رہے تھے ----

اکیس سال بعد قدرت نے انہیں ایک دوسرے کے سامنے کھڑا کیا بھی تو کس حال میں ----
وہ رو رہے تھے قسم کی ستم ظریفی پر،،،، وہ رو رہے تھے محبت کے اس کر بناک انجام پر ----
وہ جستجوئے عشق میں ہارے لوگ ایک دوسرے کے گلے لگے رو رہے تھے،،،،

"" دعا کرنا ہمارا کبھی سامنا نہ ہو ورنہ ہم دونوں کی زندگی مشکل ہو جائے گی۔ اور وہ دن جب ہمارا سامنا ہو خدا کی
قسم اذیتوں کے باب رقم ہوں گے ""

اکیس سال پہلے کہے گئے اسکے الفاظ آج سچ ثابت ہوئے تھے ----

دونوں پر اذیتوں کے پہاڑ ٹوٹے تھے ----

Posted On Kitab Nagri

جب کی لمحے وہ پیچھے نہ ہٹی،،، تو ریاں کو تشویش ہوئی۔۔۔ پیچھے ہٹ کر اسے دیکھا جو شدت غم سے بے ہوش
ہو چکی تھی۔۔۔۔۔ چہرہ ابھی بھی تر تھا۔۔۔۔۔
آنکھیں رونے کی زیادتی کے باعث سوج چکی تھی۔۔۔۔۔

اسے اٹھا کر پاس پڑے صوفے پر ڈال کر وہ ڈاکٹر کو کال کرنے لگا۔۔۔۔۔
کال کر کے واپس آیا تو وہ ہنوز ویسے ہی پڑی تھی۔۔۔۔۔ بے ہوشی میں بھی اسکے چہرے پر کرب اور اذیت رقم
تھی۔۔۔۔۔

وہ آگے بڑھ کر اسکے ماتھے پر اپنے تشنہ لب رکھ گیا۔۔۔۔۔ کی آنسو پلکوں کی باڑ توڑ کر گرے تھے۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عینا بھاگ کر کمرے میں بند ہو گی جبکہ فضا نور کو بے ہوش دیکھ کر نیچے لپکی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کمرے میں آکر عینا سیدھا واشر و م کی طرف بھاگی۔۔۔۔۔ شاور چلا کر وہ چلانے لگی۔۔۔۔۔
جانتی تھی کہ اب آواز باہر جانے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔۔۔۔۔

آج کی رات صرف رونا ہی تھا اس کے مقدر میں۔۔۔۔۔

اسکی ماں ایک ریپ وکٹم تھی۔۔ جسے زیادتی کا نشانہ بنا کر پھینک دیا گیا۔۔۔۔۔
”آہ“ ”آہ“

وہ مٹھیاں بھینچ کر چلانے لگی۔۔۔۔۔ کراہنے لگی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

پھر بھی اسکو زندگی کی ہر آسائش دینے کی کوشش کی۔۔۔۔۔ کبھی اس بات کی بھنک نہیں پڑنے دی۔۔۔۔۔

اب کی بار وہ دیوار پر مکے برسانے لگی۔۔۔۔۔ ہاتھ میں درد کی لہریں اٹھ رہی تھی لیکن وہ دانتوں کو سختی سے ایک
دوسرے پر جمائے چلا رہی تھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ ہر وقت نور سے شکوہ کرتی تھی۔۔۔۔۔ ہر وقت اسکی بے رخی پر رب سے شکوہ کرتی تھی نور سے شکایت کرتی تھی یہ جانے بغیر کہ اسکا دکھ اسکی اذیت کو سوچنا بھی ایک نارمل انسان کے بس سے باہر تھا۔۔۔۔۔ لیکن نور الحیا نے وہ اذیت سہی تھی۔۔۔۔۔

دل میں جلن ہونے لگی۔۔۔۔۔ تو وہ شاور کے نیچے جا کھڑی ہوئی۔۔۔۔۔ دوپٹہ تو اس قیامت کے درمیان نجانے کہاں گر چکا تھا۔۔۔۔۔

اپنے تھوڑی دیر پہلے والے الفاظ یاد آئے تو اسکا دل چاہا اپنا گلا گھونٹ لے۔۔۔۔۔ اپنا اشتعال اس نے اپنے بالوں کو نوچتے ہوئے دبایا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

وہ وہیں زمین پر گھٹنوں میں سر دیے بیٹھتی چلی گئی تھی۔۔۔۔۔ ٹھنڈا پانی ابھی بھی اس پر گر رہا تھا۔۔۔۔۔

سالار شاہ کی بے رخی یاد آئی تو کرب میں اضافہ ہوا۔۔۔۔۔ اسکا دکھ دے کر نکالنا یاد آیا تو ہاتھوں میں پہنی چوڑیاں زور زور سے اتارنے لگی۔۔۔۔۔ جگہ جگہ سے خون نکل کر بے داغ کلائیوں کو سرخ کر رہا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

--- لیکن یہ تکلیف تو اس تکلیف کے سامنے کچھ نہیں تھی جب اس نے کہا تھا کہ وہ ایک بد کردار ماں کی بد کردار بیٹی کو نہیں اپنا سکتا۔۔۔۔

جب اس نے اسکے ہاتھ جھٹکے۔۔۔۔

جب اسے گھن محسوس ہونے لگی تھی اسکے وجود سے۔۔۔۔۔

جب اسکے منہ پر دروازہ بند کیا۔۔

جب اپنے گھر کی دہلیز سے در بدر کیا

کانوں میں پہنے جھمکوں کو بے دردی سے اتارا۔۔۔۔ کان بری طرح سرخ ہوئے لیکن وہ ہچکیوں سے رو رہی تھی۔۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ریان سکندر شاہ نے اسے بیٹی کیوں کہا،،،،،

دل میں سوچ آئی۔۔۔۔

اتنا تو وہ جان گئی تھی کہ ماضی میں نور اور وہ ایک دوسرے سے محبت کرتے تھے تو کیا وہ شخص اتنا سب کچھ جاننے کے بعد بھی نور سے اوپر اس سے جڑے رشتے کی پرواہ کرتا تھا جو بے گناہ ہوتے ہوئے بھی اسے دکھ سے بچانے کیلئے اپنا نام دے رہا تھا۔۔۔۔ وہ شخص کیوں اسے اس دردناک سچائی اور افیت سے بچانا چاہتا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہ سچ تھا اگر وہ ان دونوں کی باتیں نہ سنتی تو اسے ہی اپنا باپ سمجھ کر شدید نفرت کا نہ صرف اظہار کرتی بلکہ عملاً کر کے بھی دکھاتی۔۔۔

لیکن اب سچائی جاننے کے بعد اس شخص کیلئے دل میں نرمی پیدا ہوئی۔۔۔۔۔

وہ قریباً دو گھنٹوں سے گھٹنوں میں سر دیے بیٹھی تھی۔۔۔ پانی اب بھی اس پر گر رہا تھا۔۔۔۔۔

کچھ سوچ کر وہ اٹھی۔۔۔ اپنے کپڑے بدل کر وضو کیا۔۔۔۔۔

جائے نماز بچھا کر وہ آج رات سے ڈھیروں شکوے کر رہی تھی۔۔۔۔۔ کچھ مانگنے کیلئے تھا ہی نہیں،،،،،

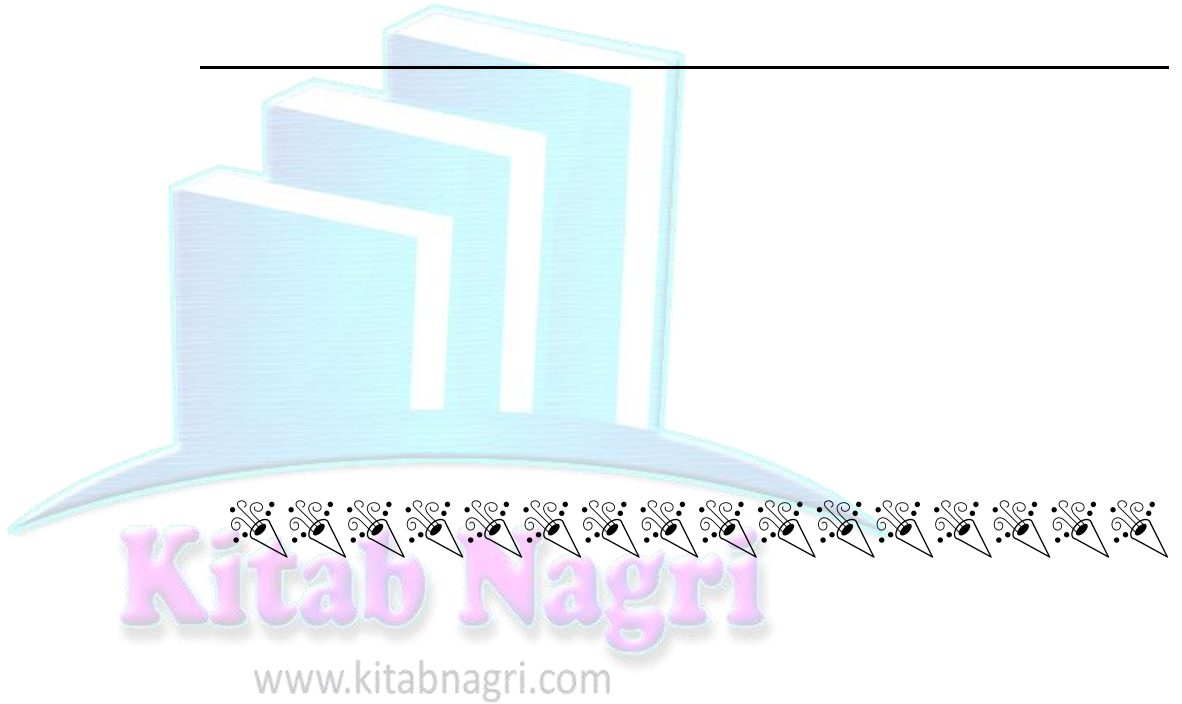
بس شکوے ہی تھے۔۔۔ اور عینا نے پوری رات خدا کے سامنے جائے نماز پر بیٹھ کر شکوے کیے۔۔۔ شکایات کی۔۔۔ اپنا غم غلط کرنے کی کوشش کی۔۔۔۔۔

صبح کے وقت کہیں جا کر وہ تھک ہار کے وہیں گر گئی تھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

زندگی میں اذیتوں کے نئے باب رقم ہوئے تھے۔۔۔ بد قسمت ماں بیٹیاں زندگی کے ٹھوکریں کھا کھا کر تھک چکی تھیں۔۔۔۔۔

جستجوئے عشق نے ان دونوں کو اذیت کے دہانے پر لا کھڑا کیا تھا۔۔۔۔۔



سورج کی کرنیں آنکھوں میں پڑیں تو وہ کسمسائی۔۔۔ چہرے پر ناگواری کے تاثرات ابھرے۔۔۔۔۔ کچھ عجیب سا محسوس ہوا تو آنکھیں پٹ سے کھولیں۔۔۔۔۔

""اففف کب عقل آئے گی مجھے۔۔۔۔۔""

Posted On Kitab Nagri

کارپٹ پر فائلیں اور کتابیں بکھری ہوئی تھیں۔۔۔۔ اور وہ وہیں سوئی ہوئی تھی۔۔۔۔

اپنے شولڈر کٹ بالوں کو کیچر میں مقید کیا۔۔۔ کی آوارہ لٹیں چہرے پر جھولنے لگیں۔۔۔۔

جلدی سے کمرہ سمیٹنے لگی،،، جانتی تھی کہ اگر نور یا فضا میں سے کوئی آگیا تو نیچے سونے پر اچھی خاصی بے عزتی ہو جانی ہے۔۔۔۔

اگلے بیس منٹ میں وہ نک سب سی تیار اپنے بال بنانے میں مصروف تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com "بال کھلے مت چھوڑا کرو یا،،، میرے منہ پر لگتے ہیں"

ڈرائیونگ کرتے سالار کی دہائی آئی۔۔۔

"یہ لویہ لو،،، میں تو کھلے ہی چھوڑوں گی،،، کیا کر لو گے تم"

Posted On Kitab Nagri

وہ جان بوجھ کر اسے تنگ کرتے ہوئے بولی۔۔۔ سالار مصنوعی غصے سے رخ پھیر گیا۔۔۔ اور وہ اسکی ناراضگی کے خیال سے جلدی سے بالوں کا رِف سا جوڑا بنانے لگی۔۔۔

""اب خوش""



نروٹھے پن سے بولی۔۔۔

""جی جان من""

وہ جھینپ کر رخ موڑ گئی۔۔۔۔

دروازہ بجنے کی آواز سے وہ چونکی۔۔۔۔۔

""عینا میم نیچے سب آپ کا ویٹ کر رہے ہیں""

Posted On Kitab Nagri

وہ سر جھٹکتی اپنے بھورے بالوں کو کھلا چھوڑ گی۔۔۔۔۔

پاس پڑا اپنا بیگ اٹھایا۔۔۔۔۔

"لبے بال اچھے لگتے ہیں تم پر"

بالوں کی لینتھ دیکھتے ہوئے اسکا جملہ دماغ میں گونجا۔۔۔۔۔ بال اب خاصے چھوٹے ہو چکے تھے۔۔۔۔۔



www.kitabnagri.com

جو نہی دروازہ کھولا سامنے وجدان آڑھاتر چھالیٹا ہوا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

عینا نفی میں سرہلاتی پاس پڑا جگ اس پر انڈیل چکی تھی۔۔۔۔۔

ہمیشہ کی طرح وہ فوراً سے پہلے ہڑا کر اٹھا۔۔۔۔۔ اتنی ٹھنڈ میں ٹھنڈا پانی،،،، اس کے واقعی ہوش اڑے
تھے۔۔۔۔۔

""اللہ،،، عینا کی بچی تمیز نہیں ہے،، ایسے اٹھاتے ہیں سوئے ہوئے بندے کو""

ہمیشہ کی طرح آج بھی اس کے سر پر جوں تک نہ رینگے،،،، بلکہ وہ بیگ سائیڈ پر رکھتی کمرہ سمیٹنے لگی۔۔۔۔۔
وجدان اپنی انورنس پر دانت پیس گیا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

""کل سے میں اپنے روم کی ڈوپلیکیٹ چابی اپنے پاس رکھ کر سوؤں گا۔۔۔""

""ہممم شوق سے،،،،، لیکن جب باہر نکلے تو تمہاری سلامتی کی کوئی گارنٹی نہیں ہوگی۔۔۔""

Posted On Kitab Nagri

معصوم سا چہرہ،،،،، وہ جلدی جلدی کتابیں وغیرہ سمیٹ رہی تھی۔۔۔۔۔ شرارت دور کہیں جاسوئی تھی،،،،،
اب محض سنجیدگی تھی۔۔۔۔۔

"جلدی سے فریش کو کر نیچے آؤ"

حکم صادر کرتی،،،،، یہ جاوہ جا۔۔۔

پیچھے وجدان فون کھولنے لگا۔۔۔۔۔ نوٹیفکیشن دیکھتے ہی چہرے پر دکھ کے تاثرات ابھرے۔۔۔۔۔ آنکھوں میں
اڈتی نمی کو اندر دھکیلا۔۔۔۔۔ یکے بعد دیگرے کئی میسج پڑھنے کے بعد وہ ہمیشہ کی طرح جواب دیے بغیر آٹھ
گیا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

آنکھیں کھلی تو خود کو کمرے میں پایا۔۔۔۔۔ رات کے مناظر لہرائے تو چہرے پر تکلیف کے تاثرات
ابھرے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بے بسی کے احساس سے آنکھوں سے آنسو نکلنے لگے۔۔۔

""تم ٹھیک ہو""



مانوس سی آواز پر چونکی۔۔۔۔

""تت،،، تم جاؤ یہاں سے،،،، دفعہ ہو جاؤ""

وہ حلق کے بل چلائی۔۔۔۔ ریان بے ساختہ پیچھے ہٹا۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

""کیا اتنی سزا کافی نہیں ہے جو میں نے اکیس سال کاٹی۔۔۔۔""

اسکے لہجے میں چھپی عجیب بے بسی تھی۔۔۔۔ نور رخ موڑ گئی۔۔۔۔ ""خود پر بیتے ظلم سناؤں تو صدیاں بیت جائیں گی،،،، اسلیے سزا کی بات نہ ہی کرو تم""

Posted On Kitab Nagri

کاٹ دار لہجہ ریان لب بھیج گیا۔۔۔

""حاشر کے بچے کہاں ہیں""

تھوڑی دیر بعد کچھ سوچ کر وہ وہ جھٹکے سے پلٹی۔۔۔۔۔ ریان کے چہرے پر حیرانگی کے تاثرات
ابھرے۔۔۔۔۔ اور پھر جیسے ذہن میں کچھ کلک ہوا۔۔۔۔۔

""اوووو میرے خدایا،،، وہ نور آنی تم تھی،،، میں نے کیوں نہ ڈھونڈا تمہیں،،، اتنی بڑی غلطی کیسے کر دی
میں نے۔۔۔۔۔""

www.kitabnagri.com

وہ سر پر ہاتھ مارتے ہوئے بولا۔۔۔

نور محض اسے دیکھ کر رہ گئی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

""کیا سالار کو میں یاد ہوں""

چہرے پر ایک امید تھی ----

""تھی لیکن اب نہیں ہو،،،، میں نے اسے سب بھلا دیا تاکہ وہ آگے بڑھ سکے""

اسکے لہجے میں شرمندگی تھی -- نور تلخی سے مسکرا دی ----

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

""وجہی کیسا ہے""

دل میں دکھ اور درد کی لہریں ابھری تھی،،،،

Posted On Kitab Nagri

"نہ پوچھو،،،، سو شیطان ملاؤ گی تو وہ ان سب پر بھاری ہو گا۔۔ کل نکاح تھا اس کا،،،، ہادیہ کو جانتی ہونا اس کی بیٹی کے ساتھ،،،، عینا کی دوست ہے وہ"

"عینا کل تمہارے گھر تھی۔۔۔۔۔"

نور جھٹکے سے اسکی طرف مڑی۔۔۔۔۔

ریان سکندر شاہ اسکا اشارہ سمجھتا آنکھیں چرا گیا۔۔۔۔۔

اور پھر چار و ناچار پوری بات بتانا پڑی اور نور ایک دفعہ پھر دل کھول کر روئی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"مجھے وجدان سے ملنا ہے تم جاؤ یہاں سے"

اور سالارا چنبھے کے باوجود بھی نہ پوچھ سکا کہ وہ وجدان سے کیوں ملنا چاہتی ہے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شرافت کا مظاہرہ کرتا وہ کمرے سے نکل گیا تھا

"" I will never forgive you salaar shah for hurting Aina ""

وہ جانتی تھی کہ محبت میں دکھ کتنا تکلیف دہ ہوتا ہے،، اس لمحے اسے سالار شاہ پر شدید غصہ آیا۔۔۔۔۔

وہ عینا کے پاس جانا چاہتی تھی لیکن اپنا وجود بے جان محسوس ہوا،،، تھک کر تکیے پر سر گرا گئی۔۔۔ لیکن پھر کچھ سوچ کر بمشکل خود کو گھسیٹتی الماری کی طرف بڑھی۔۔۔۔۔

اور آج اکیس سال بعد اس نے اس لفافہ کو دوبارہ کھولنے کی ہمت کی تھی۔۔۔۔۔

""نورالحیا

میں نہیں جانتا کہ یہ خط کیوں لکھ رہا ہوں میں،،، لیکن نجانے مجھے لگتا ہے کہ یہ خط لکھنا ضروری ہے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مجھے لگتا ہے کہ جیسے کچھ عجیب سی انہونی ہونے والی ہے۔۔۔۔

میں نے اپنی پوری زندگی میں تم سے زیادہ بے بس لڑکی نہیں دیکھی۔۔۔۔ تمہیں اس ہسپتال میں دیکھ کر میں
کی لمحے بے یقینی کی حالت میں رہا کہ نجانے ایسی کونسی قیامت ہوگی کہ تم اس حال میں ہو۔۔۔۔

تمہیں گھر لانا مشال کا فیصلہ تھا اور میں جانتا ہوں اسکا ہر فیصلہ ٹھیک ہی ہوتا ہے۔۔۔۔۔

آج بے بسی کی انتہاؤں کو چھوتایہ خط لکھ رہا ہوں۔۔۔۔۔

اس دن ہسپتال میں ایک قیامت آکر گزری تھی۔۔۔۔۔

تمہیں مارنے کی کوشش کی گئی تھی۔۔۔۔ نجانے کون تھے وہ لوگ،،،، کیا دشمنی تھی ان کی۔۔۔۔ لیکن شاید وہی
تھے جن کی وجہ سے تم اس حال میں ہو۔۔۔

مشال ایک بہادر لڑکی ہے،،،،، تمہیں بچانے کیلئے اپنی جان داؤ پر لگا گئی۔۔۔۔ ہر براہٹ اور پلین فیل ہونے پر
وہ لوگ بھاگ نکلے،،،،، لیکن بد قسمتی سے وہ یہ جان گئے تھے کہ تمہارا ایک عدد بیٹا ہے۔۔۔۔ عینا کے بارے
میں نہیں جانتے تھے۔۔۔۔۔

اس سب کے درمیان مشال نے نہ صرف اپنا بچہ کھو یا بلکہ ہمیشہ کیلئے اس کی کوکھ اجڑ گئی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں نہیں جانتا تھا کہ میرا یہ فیصلہ ٹھیک تھا یا غلط لیکن اس وقت اتنی ہڑ بڑی میں مجھے کچھ نہیں سوچا،،،،، اس لیے میں نے بچے ایکسچینج کر دیے۔۔۔۔۔

شاید یہ فیصلہ ٹھیک تھا کیونکہ وہ آئے تھے،،،،، لیکن اس مرے ہوئے بچے کو دیکھ کر ناامید ہو گئے۔۔۔۔۔

لیکن تمہیں دکھی دیکھ کر مجھے آج بھی خود پر شرمندگی محسوس ہوتی ہے۔۔۔۔۔ بے شک اس میں ہم سب کی بھلائی تھی،،،،، لیکن پھر بھی ایک بچہ کو اسکی ماں سے جدا کرنے کا دکھ مجھے آج بھی بری طرح اپنے شکنجے میں لیے ہوئے ہے۔۔۔۔۔

کبھی کبھی مجھے سانس لینا مشکل لگتا ہے،،،،، زندگی اتنی عجیب نجانے کیوں ہو گئی ہے۔۔۔۔۔

ایک عجیب سا کھنچاؤ اور گھٹن سی ہے ماحول میں۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

زندگی کے کسی نہ کسی موڑ پر جب تم طاقتور ہو جاؤ تو اپنا پیٹا اس دینا سے چھین لینا،،،،، جانتا ہوں ایک دن ایسا وقت آئے گا۔۔۔ میں نہیں جانتا کہ کون ہے تمہارا گنہگار،،،،، کبھی جانا بھی نہیں چاہوں گا،،،،، بس یہ دعا کرتا ہوں کہ خدا تمہارا بدلہ اچھے سے لے لے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

زندگی میں تمہیں کسی نہ کسی مقام پر اپنے بیٹے کو واپس لانے کیلئے ثبوتوں کی بھی ضرورت ہوگی۔۔۔۔

یہ برتھ سرٹیفکیٹ،،، میرے بیٹے کا ڈیٹھ سرٹیفکیٹ،،، سب ساتھ میں لگا رہا ہوں۔۔۔۔۔

خود کو اتنا مضبوط بنانا کہ کم سے کم اپنی اولاد کو دنیا سے چھین سکو،،، میں نہیں جانتا میں ایسا کیوں کہ رہا ہوں لیکن یہ زندگی ہے،،، پل بھر کی خبر نہیں ہے

میری دعا ہے تم ہمیشہ خوش رہو۔۔۔۔۔

زندگی میں اور کوئی دکھ نہ آئے تمہاری زندگی میں۔۔۔۔۔



فقط تمہارا خیر خواہ

حاشر شاہ

اور اکیس سال بعد بھی وہ ویسے ہی رو رہی تھی جیسے پہلے روئی تھی۔۔۔۔

اندر آتا وجدان ٹھٹھکا۔۔۔۔۔ ریان نے اسے جلدی میں آنے کا کہا تھا،،، لیکن کیوں،،،

اگر سالار کو بلاتے تو بات سمجھ بھی آتی،،، لیکن اسے کیوں بلایا۔۔۔۔

وہ حیرانی سے کمرے کے دروازے پر کھڑا نور کو روٹا دیکھتا رہا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جب کی لمحے وہ چپ نہ ہوئی تو وہ خود ہی آگے بڑھا۔۔۔ عجیب سی صورت حال تھی۔۔۔ اس نے کبھی اپنی زندگی میں کسی عورت کو اس طرح روتے ہوئے نہیں دیکھا تھا۔۔۔

""وہ آپ نے بلایا تھا شاید مجھے""

نور جھٹکے سے پلٹی۔۔۔ وجدان نور کو خود کو تنکٹا پا کر ٹھٹھکا۔۔۔۔۔

وہ کی لمحے بے یقینی سے اسے دیکھتی رہی۔۔۔۔۔

بلیو جینز پر بلیو ہی جیکٹ پہنے وہ ایک وجیہ مرد لگ رہا تھا۔۔۔۔۔

اگلے ہی لمحے وہ آگے بڑھ کر اسے گلے سے لگا گئی۔۔۔۔۔

"سکندر ہاؤس کا کوئی بھی فرد ہمارے گھر کیوں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

عینا جو سرخ آنکھوں سے وجدان کی آمد پر برہم تھی،،،، آگے کا منظر دیکھ کر قدم وہیں جم گئے۔۔۔۔۔

نور اسے گلے لگائے والہانہ انداز میں اس کا چہرہ چھو کر گویا یقین کر رہی تھی۔۔۔۔۔

اور وہ ساکت کھڑا محض سارا معاملہ سمجھنے کی کوشش کر رہا تھا۔۔۔۔۔ نہ ہاتھ جھٹکنے کی ہمت تھی نہ ہی ہاتھ تھامنے کی۔۔۔۔



"" I got my son back,,,,, ""

www.kitabnagri.com

نور روتے ہوئے بولی

اور عینا اور وجدان کو لگا گھر کی چھت ان کے سر پر اگری۔۔۔۔۔

وجدان جھٹکے سے پیچھے ہٹا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

""لی،،، یہ کیا، کہ رہی ہیں آپ""

عیناسب سے پہلے ہوش میں آئی۔۔۔ وجدان تو اس عجیب و غریب صورتحال پر گنگ کھڑا تھا۔۔۔

ریان سکندر شاہ بھی دروازے پر کھڑا نور کے جواب کا منتظر تھا۔۔۔۔۔

""تم میرے بیٹے ہو،،،،""



وجدان پیچھے ہٹنے لگا۔۔۔

""میرے ماں باپ مر چکے ہیں،،،، آپ جیسے میری ماں ہو سکتی ہیں۔۔۔""

وجدان بے یقینی سے بولا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نور کوئی بھی جواب دیے بغیر ہاتھ میں پکڑے کاغذ کے ٹکڑے اسے پکڑاگی۔۔۔۔

وجدان ایک نظر تینوں ہر ڈالتا پڑھنے لگا۔۔۔۔

ہر لفظ کے ساتھ چہرہ لٹھے کی مانند سفید ہو رہا تھا۔۔۔۔

کانپتے ہاتھوں سے ساتھ جڑے برتھ سرٹیفیکیٹ دیکھے تو سانس لینے میں دشواری ہونے لگی۔۔۔۔

عینانے آگے بڑھ کر کاغذ چھینا۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس کا بھی وہی حال تھا۔۔۔۔۔۔

""مجھے جانا ہے""

Posted On Kitab Nagri

وجدان کو گھٹن ہونے لگی۔۔۔۔۔ اتنی کر بناک سچائی،،،،، اسے لگا اسکا دل پھٹ جائے گا۔۔۔۔۔

""تم کہیں نہیں جاؤ گے""

نور فور آسے آگے بڑھی۔۔۔۔۔ اتنا قریب آکر وہ دوبارہ اسے کھونا نہیں چاہتی تھی۔۔۔۔۔

""میں اس کاغذ کے ٹکڑے پر یقین نہیں کر سکتا""

اور نور ہاتھوں میں سر گرا گئی۔۔۔۔۔
Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ آج بھی کمزور ہی تھی کہ اپنے بیٹے کو واپس نہ لے سکی۔۔۔

""یہ کاغذ کا ٹکڑا ہے،،،،، بولو،،،،۔"

یا تمہیں ان لوگوں پر یقین ہے یا اپنے اس سالار شاہ جیسے سوکا لڈ بھائی کی طرح اپنی خالا پر یقین ہے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پتا ہے ہماری بد قسمتی یہ ہے کہ ہم ایک بد قسمت ماں کی اولاد ہیں۔۔۔۔۔
ایک پاس ہو کر بھی پاس نہیں تھی۔۔۔ اور دوسرا حقیقت کو کاغذ کا ٹکڑا کہ رہا ہے۔۔۔۔۔
کاش انکی کوئی اولاد ہی نہ ہوتی،،،، زندگی کے عذاب تو کم ہوتے،،،،،""

وہ افیت سے بول رہی تھی،،،، وجدان تو محض اسے دیکھے جا رہا تھا۔۔۔۔۔

""عینا""

نور کی آواز میں صدیوں کی تڑپ تھی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com ""اما آپ ہم جیسی اولاد ڈیزرو ہی نہیں کرتی۔۔۔""

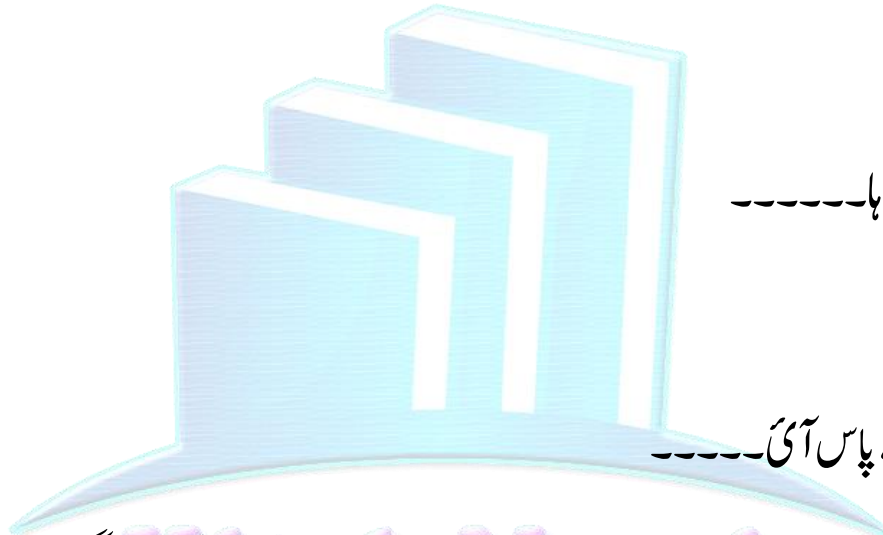
وہ رو رہی تھی،،، نور آگے بڑھ کر پہلی بار اسے سہارا دینے کیلئے گلے سے لگا گئی۔۔۔۔۔

سکندر شاہ دروازے کے پاس کھڑا آنسو بہا رہا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس کی ایک غلطی زندگیوں کو کیا سے کیا بنا گی۔۔۔

وجدان کے تولا شعور میں بھی نہ تھا کہ عینا کی زندگی میں کوئی دکھ بھی ہو سکتا ہے۔۔۔



سر جھکائے وہیں کھڑا رہا۔۔۔۔۔

عینا واپس پلٹتی اس کے پاس آئی۔۔۔۔۔

ایک تھپڑ وجدان کے گال پر نشان چھوڑ گیا۔۔۔ تینوں نفوس حیرت سے گنگ رہ گئے۔۔۔

www.kitabnagri.com

اگلے لمحے وہ اس کے گلے لگی تھی۔۔۔

"یہ تھپڑ مجھے آج تک تنگ کرنے کیلئے،،، میری بجائے دوسروں کا ساتھ دینے کیلئے،،، کیونکہ تم صرف

میرے بھائی ہو،،، عینا یہ کے بھائی"

Posted On Kitab Nagri

وجدان اسکے گرد ہاتھ باندھ گیا۔۔۔۔۔ شک یا انکار کی کوئی گنجائش ہی نہیں تھی۔۔۔۔۔

ریان سکندر شاہ وہاں سے نکلتا چلا گیا۔۔۔۔۔

پچھپچھے وہ تینوں اکیس سال بعد ملے تھے۔۔۔۔۔ سارے غم،،، دکھ،،، شکوے آنسوؤں میں دھل گئے۔۔۔۔۔



www.kitabnagri.com

""جاب کہاں سٹارٹ کرنی ہے""

وہ دونوں ہارٹ سپیشلسٹ بن رہے تھے۔۔۔۔۔

فضادونوں کو دیکھتے ہوئے بولی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نور پر اٹھا وجدان کے آگے رکھتی ہوئی ان دونوں کے جواب کا انتظار کرنے لگی۔۔۔۔

""پاکستان""

جواب عینا کی طرف سے آیا کیونکہ وجدان تو ناشتہ سے بھرپور انصاف کر رہا تھا۔۔۔۔۔ عینا نے لفظ پاکستان پر بڑی مشکل سے اپنے چہرے کو کسی قسم کے تاثر سے پاک رکھا۔۔۔۔

""ماما ایک اور""



عینا کو اچھو لگا۔۔۔ اس کے کندھے پر ایک چپیت رسید کی۔۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

""کم کھاؤ،،،،، دوسرا ہے یہ

ویسے بھی ہم لیٹ ہو رہے ہیں""

Posted On Kitab Nagri

خطرناک انداز میں گھورتے ہوئے باور کروایا۔۔۔۔

وجدان نے مدد کیلئے نور اور فضا کی طرف دیکھا لیکن وہ کندھے آچکا گئیں۔۔۔۔ جیسے کہنا چاہ رہی ہوں کہ ہم کچھ نہیں کر سکتے

وہ برے برے منہ بنا کر ناشتہ کھانے نہیں ٹھوسنے لگا۔۔۔۔

نور نے مسکراہٹ ضبط کرنے کیلئے پانی کا گلاس منہ کو لگالیا۔۔۔۔



""بڑی آرہے ہیں آج مجھ سے ملنے""

www.kitabnagri.com

نور کا بریڈ تک جاتا ہاتھ تھما۔۔۔۔

""وہ آپ سے بات کرنا چاہ رہے ہیں""

Posted On Kitab Nagri

""کیا بات""

خود کو کمپوز کرتے ہوئے بریڈ کا پیس منہ میں ڈالا۔۔۔

""منابل کے حوالے سے""

وجدان کی آواز میں بے رخی اور بے اعتنائی صاف واضح تھی۔۔۔۔۔

""ٹھیک کہ رہے ہیں وہ""

Kitab Nagri

بولنے والی فضا تھی۔۔۔ عینا خاموشی سے چاہے پیسے میں مصروف تھی۔۔۔۔

""میرا جواب آج بھی وہی ہے""

Posted On Kitab Nagri

پراٹھے کا آخری نوالا واپس رکھتے ہوئے ہاتھ صاف کیے۔۔۔

""تم اتنے بڑے نہیں ہو کہ اپنے فیصلے کے خود کرو،،،،، یا اسے چھوڑ دو یا اپنالو،،،،،۔

وہ باندی نہیں ہے جو اپنے نام پر بٹھایا ہوا ہے ""

عینادو ٹوک انداز میں بولی۔۔۔۔۔

چھوڑنے کے نام پر وجدان نے مٹھیاں بھیجی۔۔۔۔۔ چہرے پر کرب کے تاثرات ابھرے۔۔۔

وہ ایک نظر اسکو دیکھتی اٹھ گئی۔۔۔



www.kitabnagri.com "" We are getting late ""

وجدان بھی دونوں کو خدا حافظ کہتا باہر نکل گیا۔۔۔۔۔

نوران دونوں کی ضد پر پھر سے پریشان ہو چکی تھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

منابل آج بھی فون ہاتھ میں پکڑے اسکے جواب کا انتظار کر رہی تھی۔۔۔۔

لیکن نہ اس نے جواب دینا تھا نہ دیا۔۔۔۔

میڈیکل وہ ادھورا چھوڑ چکی تھی۔۔۔۔ اسے ہر جگہ وجدان اور عیناد کھائی دیتے تھے۔۔۔۔ ان کے بغیر کالج میں جانا محال لگتا تھا۔۔۔۔۔

سارا دن کمرے میں پڑی فون دیکھتی رہتی۔۔۔۔ اسکے میسج کا انتظار کرتی۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یا پھر نکاح کی تصویریں دیکھ کر دل کو بہلا لیتی۔۔۔۔

رات کے پہر کچھ عجیب سا محسوس ہوا تو وہ ہر بڑاتے ہوئے اٹھ بیٹھی۔۔۔۔ سامنے اور کوئی نہیں وجدان کھڑا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آنکھیں کرب اور اذیت سے لال انگارہ ہوئی تھیں۔۔۔۔۔

کمبل خود سے اتارتی وہ اس کی طرف بڑھی۔۔۔۔۔ اگلے ہی لمحے وہ اسے کھینچ کر گلے لگا چکا تھا اور وہ ساکت کھڑی

اسکی دھڑکنوں کو سننے لگی۔۔۔۔۔ انہونی کا احساس ہوا تو اسکے سینے سے سر نکال کر اسے دیکھا۔۔۔۔۔

وہ آنکھوں میں آنسو لیے اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔ مناہل کا دل رک سا گیا۔۔۔۔۔

"" وجدان ""

باقی الفاظ منہ میں ہی رہ گئے،۔۔۔۔۔ جب وہ اسکے ہونٹوں پر جھکا خود کو سیراب کر رہا تھا۔۔۔۔۔

مناہل پھٹی نگاہوں سے معاملہ سمجھنے لگی۔۔۔۔۔

اسکو پیچھے ہٹانے کی ناکام کوشش کی لیکن ضائع کی۔۔۔۔۔

وہ اپنی مرضی سے پیچھا ہٹا تو وہ گہرے سانس لے کر دھڑکنوں کو معمول پر لانے لگی۔۔۔۔۔

"" I have to go ""

اسکی دکھی آواز مناہل کا دل رک گیا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

""تت،، تم،، نے کہا تھا،،، کہ نہیں جاؤ گے۔۔۔۔

وجی میں بھی تمہارے ساتھ جاؤں گی،،،،

اب تو نکاح،،، بھی،،،

وجی میں نہیں رہوں گی یہاں،،،، ""

وہ بری طرح رونے لگی۔۔۔۔ وجدان نظریں چرانے لگا۔۔۔۔

""میں نہیں لے کر جاسکتا تمہیں""

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

لب کچلتے ہوئے اذیت سے کہا تھا۔۔۔۔

""کیسے نے نہیں لے کر جاسکتے،،،، میں جاؤ گی،،، وجی میں مر جاؤں گی،،، مت کرو،،، مجھے پتا ہے تم نہیں آؤ

گے واپس""

Posted On Kitab Nagri

[illegible]

اگلے ہی لمحے وہ جھٹکے سے پیچھے ہٹنا نکل گیا تھا۔۔۔۔۔

مناہل کی سانس رک گئی۔۔۔۔۔

"وہیہیں مسیحی،،، مت جاؤ،،، واپس آجاؤ،،، وجد انا ان"

وہ حلق کے بل چلائی لیکن وہ بہر انا جیسے آیا تھا ویسے ہی چلا گیا۔۔۔۔۔

بیڈپرچت لیٹی آج بھی وہ اس رات کے سحر میں کھوئی ہوئی تھی۔۔۔۔۔

آج بھی ان لمحات میں ہی زندہ تھی۔۔۔ وہ اتنا قریب آ کر چلا گیا تھا ہمیشہ کیلئے،،،،

وہ ایک دفعہ پھر اس کی بے رٹ پر بے آواز آنسو بہانے لگی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بڑی امید کے ساتھ فون کی سکرین دیکھی جو اسکو منہ چڑا رہی تھی۔۔۔۔۔

گاڑی ہاسپٹل آف کینبرا کے سامنے رکی۔۔۔۔۔

عناہ اپنا بیگ اور چند فائلز اٹھا کر نیچے اتری۔۔۔۔۔

جاتے ہوئے نجانے کیا کہا کہ وجدان کے چہرے پر تبسم بکھرا۔۔۔۔۔

وہ بھی اسکے پیچھے بھاگا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

"" Hi Anayah ""

مغربی لباس میں ملبوس سامنے کھڑی لڑکی اسے اپنی طرف اشارہ کر رہی تھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

عینا مسکراتے ہوئے آگے بڑھی۔۔۔۔۔

""کیسی ہو""

منابل کے علاوہ یہ وہ واحد لڑکی تھی جو اس کی دوست بنی۔۔۔۔۔ یہ بھی ڈرپوک ہی تھی۔۔۔۔۔ شاید عنایہ کو
ڈرپوک لوگ زیادہ پسند تھے۔۔۔۔۔



""میں اداس ہوں""

انگریزی لب و لہجہ میں اردو بولتی وہ اسے کافی معصوم لگی۔۔۔۔۔

""کیوں""

اب وہ سیڑھیاں چڑھ رہی تھیں۔۔۔۔۔ عینا ساتھ ساتھ کاغذ پلٹنے میں مصروف تھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"میں پھر اکیلی ہو جاؤں گی۔۔۔۔ تم پاکستان جا رہی ہو"۔۔۔۔

عینا کے تیز تیز چلتے قدم تھمے۔۔۔۔ چہرے پر کرب کے تاثرات ابھرے۔۔۔ پاکستان کے نام پر ہر بار ایسا ہی ہوتا تھا۔۔۔۔

اسکا بس چلتا تو وہ کبھی اس زمین پر قدم نہ رکھتی۔۔۔۔ لیکن نور کی ضد کے آگے ہار ماننا پڑی۔۔۔۔

"تو میرا بے بی آپ بھی آ جانا ہمارے ساتھ"۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"Don't call baby"

ہائی نیک اور جینز میں ملبوس وہ کوئی بچی ہی لگ رہی تھی جو لفظ بے بی پر جھینپ گئی۔۔۔۔۔

"او کے جانو"

Posted On Kitab Nagri

""تم میری بات اگنور کر رہی ہو عنایہ""

""اس لیے کیونکہ تم فضول سوچ رہی ہو،،، میں نے سوچ لیا ہے کہ مجھے کیا کرنا ہے،، سوڈونٹ وری""

اسکے سر پر ٹوپی صحیح کرتی وہ کوئی بڑی عورت ہی لگ رہی تھی۔۔۔۔۔
نیہان وہ واحد لڑکی تھی جس کے ساتھ وہ سویٹ اور کٹرنگ تھی وگرنہ باقی سب کے سامنے وہ اتنی سنجیدگی اختیار کرتی کہ اگلے بندے کو بعض اوقات بات کرنا مشکل لگتا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

""کاش وجدان کی شادی نہ ہوئی ہوتی تو میں ہمیشہ ہمیشہ تمہارے ساتھ رہ لیتی۔۔۔""

وہ ہر وقت اوٹ پٹانگ باتیں کرتی۔۔۔۔

کبھی کہتی کہ کاش تمہارا ایک بھائی ہوتا،،، کاش وجدان کی شادی نہ ہوئی ہوتی اور کبھی تو حد ہی کر دیتی تھی یہ کر کے کاش عینا لڑکا ہوتی۔۔۔۔۔ تو وہ اس سے شادی کر لیتی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

""میں ڈرپوک لڑکی کو اپنی بھابھی نہ بناتی""

مسکراہٹ روک کر اسکے چہرے کے تاثرات کا جائزہ لیا۔۔۔ وہ اسے کیا بتاتی کہ اسکی بھابھی تم سے بھی زیادہ ڈرپوک اور پاگل ہے۔۔۔

""تھوڑی سی ہی ڈرپوک ہوں،،، زیادہ نہیں""

وہ برے برے منہ بناتی وہیں بیٹھ گئی۔۔۔۔

""تم ساتھ جاؤ گی ہمارے""



سنجیدگی سے کہتی وہ نکل گئی،،، پیچھے نہان خوشی کے مارے چیخنے لگی۔۔۔۔

اسکے ماں باپ بچپن میں ہی انتقال کر گئے تھے۔۔۔ اسکی پرورش اسکی خالہ نے کی لیکن ایک سال پہلے وہ بھی اسے اکیلا چھوڑ گئیں۔۔۔۔ اور ایسے وقت میں اسکو سہارا دینے والی اور کوئی نہیں عینا تھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ سپیشلائزیشن کے بعد پاکستان جا رہی تھی تو نہیان کو تشویش ہونے لگی تھی لیکن اب وہ کافی خوش تھی۔۔۔۔۔

وجہ اسٹریلیا کے علاوہ کسی ملک میں جانے کی خوشی تھی۔۔۔۔۔



نور ٹیرس پر کھڑی دور کہیں ڈھلتے سورج کو دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔

ہاتھ میں پکڑے کافی کے مگ سے بھاپ اٹھ رہی تھی۔۔۔۔۔

چہرے پر سنجیدگی تھی،،،، جیسے کچھ سوچ رہی ہو۔۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

""ہو سکتا ہے یہی اولاد تمہارے سارے دکھ درد سمیٹ لے،،، تم پر بیتی ہر ایک زیادتی،،، ظلم کا بدلہ لے۔۔۔۔۔""

Posted On Kitab Nagri

دور کہیں مشال کی آواز گونجی تو ہونٹوں پر تبسم بکھرا۔۔۔۔

وہ واقعی ٹھیک کہتی تھی۔۔۔ اپنے تمام دکھ بھول گئی تھی وہ۔۔۔۔

اپنے تمام درد ان دونوں کو دیکھ کر بھول جاتی تھی۔۔۔۔



"کیا سوچ رہی ہو"

فضا کی آواز سے چونکی۔۔۔

"کچھ نہیں وہ مشال کی یاد آگئی تھی،،،" www.kitabnagri.com

اپنے آنسو صاف کرتی وہ فضا کے ساتھ والے صوفے پر بیٹھ گئی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"" وجدان کو سمجھاؤ نور،،،، وہ غلط کر رہا ہے ""

"" اسے سمجھانے کی ضرورت نہیں ہے ""

نور کے چہرے پر اطمینان تھا۔۔۔ فضا کو حیرانی ہوئی۔۔۔۔

"" وہ چھوڑ ہی نہیں سکتا اسے،،،، اگر چھوڑنا ہوتا تو یہاں آسٹریلیا میں ایک سے ایک لڑکی کے ساتھ افر چلا سکتا تھا،،،، لیکن وہ آج بھی پاکستان میں ہی ہے،،،، وہ یہاں صرف ظاہری طور پر ہے،،،، اسکا دل دماغ سب پاکستان میں ہے،،، اس کی بیوی کے پاس ""

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

فضا کی حیرانی بھانپتی وہ آرام سی بولی۔۔۔

"" تمہیں کبھی یہ سوچ نہیں آئی کے ہادیہ کا بدلہ لو،،،، اسکی بیٹی کے ذریعے ""

Posted On Kitab Nagri

وہ نجانے کیا پوچھنا چاہتی تھی ---- نور مسکرا دی ----

""بدلہ،،،،، کیا رکھا ہے اس بدلے میں،،،،،

ہے کیا یہ بدلہ،،،،، ملتا کیا ہے اس سے

کیا بدلہ لینے سے میرے ماں باپ واپس آجائیں گے ----

کیا بدلہ لینے سے حاشر اور مشال کا بچہ واپس آجائے گا جو میری وجہ سے مرا ----

کیا بدلہ لینے سے میرے بچوں کا بچپن واپس آجائے گا جو انہوں نے محرومیوں میں گزارا ----

کیا بدلہ لینے سے میری عزت واپس آجائے گی ----

کیا بدلہ لینے سے میرے وجود پر لگا ریپ و کٹم کا ٹائٹل ہٹ جائے گا

نہیں نا،،، تو پھر کیا فائدہ،،،،، کیا فائدہ ایسے بدلے کا ----

ہاں البتہ بدلہ لینے سے نہ تو کبھی وجدان خوش رہ پائے گا ----

Posted On Kitab Nagri

وہ تلخ سا مسکرا دی ----

ڈھلتا سورج غروب ہو چکا تھا ----

نیچے گاڑی کی آواز پر وہ دونوں مسکراتے ہوئے نیچے کی طرف بڑھی،،، جانتی تھیں کہ اگر عینا اور وجی نے اس طرح انہیں اداس دیکھ لیا تو دونوں کو گھنٹہ ان کا لیکچر سننا پڑے گا ----

وہ اپنے فلیٹ میں موجود تھا ---- رف سے ٹراؤزر شرٹ میں وہ بیڈ کے پاس آڑھتا تر چھا پڑا تھا ----

ایش ٹرے میں کی سیگریٹیں جلتی بجھتی کیفیت میں تھی ----
www.kitabnagri.com

سیگریٹ کا دھواں فضا میں چھورتا وہ اپنے اندر کے درد کو کم کرنے کی کوشش میں تھا ----

پورے کمرے میں عجیب سی گھٹن تھی لیکن وہ عادی ہو گیا تھا اس گھٹن کا ----

"بھائی آپ کیا ہر وقت مجنوں بنے رہتے ہیں"

Posted On Kitab Nagri

اندر آتا آریان کھانستا ہوا بمشکل بولا----

"مجھے سکون ملتا ہے،،،،،"

وہ ہنوز سیگریٹ کے کش لگا رہا تھا۔۔۔۔۔

"میں نے ریان چاچو کو بتا دینا ہے"

ہمیشہ کی طرح پرانی دھمکی،،،، سالار شاہ نے ناک پر سے مکھی اڑائی۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

"ہنسنہ،،،، اس سے کیا ہوگا،،،، تمہارے سامنے نہیں پیوں گا،،،، رکوں گا تو پھر بھی نہیں"

جیسے کوئی فرق ہی نہ پڑتا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آریان افسوس سے اسے دیکھنے لگا۔۔۔۔

""سموکنگ سے چڑ ہے مجھے""

آریان ناک پر ہاتھ رکھے چڑ کر بولا۔۔۔۔

"" I hate smokers ""

دماغ میں عینا کا جملہ گونجا تو وہ سیگریٹ کو بری طرح مسلتا کمرے سے نکل گیا۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

آریان اس کے پل پل بدلتے موڈ پر منہ کھولے کتنی ہی دیر بیٹھا رہا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri



"" یہ کیا ہے ماما ""

منابل کمرے میں اندھیرا کیے بیٹھی تھی۔۔۔۔ جب ہادیہ نے ایک فائل اسکی طرف اچھالی۔۔۔ ساتھ ہی پورا
کمرہ روشنی سے نہا گیا۔۔۔

اس نے بے ساختہ اپنی آنکھوں پر ہاتھ رکھے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"" خلا کا نوٹس ہے جس پر تم سائن کرو گی ابھی کے ابھی ""

منابل کے ہاتھ سے پیپر چھوٹ کر گرا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بے یقینی سے سامنے کھڑی اس عورت کو دیکھا جو بد قسمتی سے اسکی ماں تھی۔۔۔ کیا وہ نہیں جانتی تھی کہ اسکی بیٹی اپنے شوہر سے محبت کرتی ہے،،، آج بھی اسکا انتظار کر رہی ہے۔۔۔۔۔
کیا وہ اسکا حال دل نہیں جانتی تھی۔۔۔۔۔

""میں مر کر بھی یہ پیپر سائن نہیں کروں گی۔""

نجانے اس میں اتنی ہمت کہاں سے آئی کہ کاغذ کو کی ٹکڑوں میں پھاڑ کر دور اچھالا۔۔۔۔۔
ہادیہ کے تو سر پر لگی پاؤں پر بجھی۔۔۔۔۔

اگلے ہی لمحے اسکا منہ ہادیہ کے ہاتھ میں تھا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

""پیپر تو تمہارے اچھے بھی سائن کریں گے،،، تم کیا چاہتی ہو کہ اس عورت کے بیٹے کے ساتھ رخصت کر دوں جس نے مجھ سے میری محبت چھینی۔۔۔۔۔ جس سے میں شدید نفرت کرتی ہوں،،، تم چاہتی ہو کہ وہ پھر سے جیت جائے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آج پیپر پھاڑنے کی ہمت کی ہے اگلی بار یہ حرکت ہوئی تو پھر دیکھنا میں کیا کرتی ہوں۔۔۔۔۔
ابھی اپنا حلیہ ٹھیک کرو،،، کل دوبارہ پیپر آجائیں گے،،، چپ چاپ سائن کر دینا۔۔۔ شاباش ""

ہادیہ سفاکی سے کہتی یہ جاوہ جا۔۔۔۔۔

پیچھے مناہل اپنی بے بسی پر پھوٹ پھوٹ کر رودی۔۔۔۔۔ جو اسکا سائبان تھا وہ تو نجانے کونسے جنم کے بدلے رہا
تھا،،،، ان چھ سالوں میں ایک بھی میسج کار سپلائے نہیں آیا تھا۔۔۔۔۔ البتہ مناہل نے ہزاروں میسجز کیے
تھے۔۔۔۔۔

وہ کیوں اسے اپنا عادی بنا کر چلا گیا تھا۔۔۔۔۔ وہ کیوں اس قدر سفاک ہو گیا تھا۔۔۔۔۔
گھٹنوں میں منہ دیے وہ سسک رہی تھی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"" بابا بھی چھوڑ گئے،،،، تم بھی چلے گئے وجی،،،، میں کیسے رہوں،،،، میں مر رہی ہوں پلیز واپس آ جاؤ
وجی۔۔۔۔۔ یا اللہ وجدان کو بھیج دے،،،،،

بابا آپ تو کہتے تھے وہ آئے گا،،،، آج چھ سالوں بعد بھی نہیں آیا وہ،،،،، وہ کیوں چلا گیا بابا،،،،،
کیا یہی ہوتی ہے محبت،،،،، کیا محبت اسی کا نام ہے،،،،،

Posted On Kitab Nagri

""کس بارے میں""

چچ پلیٹ میں رکھتے ہوئے وہ انجان بنا۔۔۔۔

""فضانے کوئی تھیوری نہیں پوچھی تم سے،،، تمہیں پتا ہے وہ کیا پوچھ رہی ہے۔""

نور نے آڑے ہاتھوں لیا۔۔

""ابھی کچھ نہیں سوچا،،،، ویسے بھی ابھی مجھے اپنی لائف میں بہت کچھ کرنا ہے""

پلیٹ میں چچ ہلاتے ہوئے جواب دیا۔۔۔۔۔ البتہ دل نے شدت سے کسی کو یاد کیا تھا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

""شادی سے کیا تعلق ہے اسکا،،،، یہ سب تم پھر بھی کر سکتے ہو،،،، اور عینا تمہاری عمر میں لڑکیوں کے چار چار بچے ہوتے ہیں""

فضا کا اگلا نشانہ عنایہ تھی،،،،، وجدان نے بمشکل مسکراہٹ روکی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"" آپ گھما پھرا کر مجھے عمر کا طعنہ دے رہی ہیں۔۔۔۔۔""

نوالہ لیتے ہوئے سنجیدگی سے کہا۔۔۔۔۔ وجدان جہاں اپنی گلو خلاصی پر خوش تھا وہیں عینا کی کلاس پر مزے لے رہا تھا۔۔۔۔۔

"" میں تمہیں سیدھا سیدھا عمر کا طعنہ دے رہی ہوں،،،،، چھبیس کی ہو گی ہو تم،،، شادی کا سوچو ""

شادی کے نام پر چہرہ تاریک ہوا۔۔۔۔۔ پانی کے گلاس پر گرفت سخت ہوئی۔۔۔۔۔ کوئی ستمگر آنکھوں کے پردے پر لہرایا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

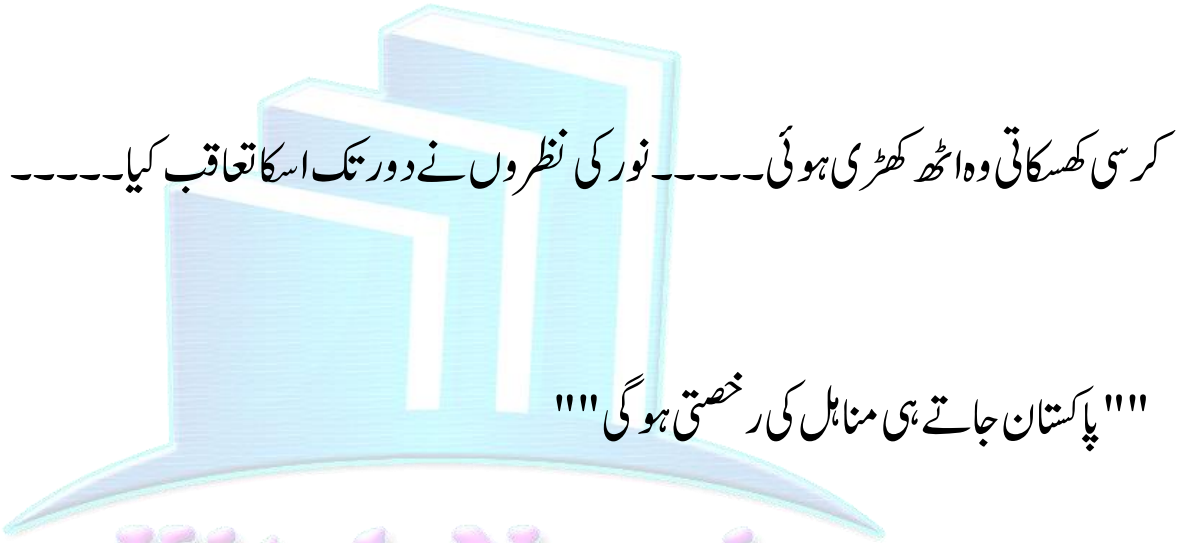
"" آپ لوگوں پر بوجھ ہوں ""

جان بوجھ کر غلط مطلب نکالا گیا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وجدان نے بھی رخ موڑ کر اسے دیکھا۔۔۔ جو سنجیدگی سے کھانا کھا رہی تھی جیسے اس سے ضروری کام ہو ہی
نہ۔۔۔۔۔

"ڈونٹ وری کوئی بھی اچھا سارشتہ ڈھونڈ لیں،،، میری طرف سے ہاں ہے"



کر سی کھسکتی وہ اٹھ کھڑی ہوئی۔۔۔۔۔ نور کی نظروں نے دور تک اس کا تعاقب کیا۔۔۔۔۔

"پاکستان جاتے ہی مناہل کی رخصتی ہوگی"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بیٹھے بیٹھے وجدان کے سر پر بم پھوڑا تھا نور نے۔۔۔۔۔

"ماما۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

نور کے تاثرات دیکھ کر باقی الفاظ منہ میں ہی رہ گئے۔۔۔۔۔ اگلے لمحے وہ بھی کھانا دھو راجھوڑ کر جا چکا تھا۔۔۔۔۔

"" آج مناہل کی کال آئی تھی۔۔۔ ""

وجدان کے باہر جاتے قدم پل بھر کیلئے رکے،،،، اگلے لمحے وہ تن فن کرتا کمرے کی طرف بھاگا تھا۔۔۔۔۔

"" ہادیہ پاگل ہو گئی ہے بلکل،،،، خلا کے پیپر لے آئی تھی آج ""



نور کنپٹیاں سہلاتے ہوئے بولی۔۔۔۔۔

"" تم ٹھیک کر رہی ہو،،،، سختی کرو ان پر،،،، ان کا ہی فائدہ ہے ""

"" ہم سب اب یہی حل ہے،،،، دونوں ایک سے بڑھ کر ایک ضدی ہیں ""

Posted On Kitab Nagri

نوران دونوں کو سوچتے ہوئے بولی،،، فضا بھی مسکرا دی۔۔۔

فون کی چنگھاڑتی آواز سے وہ جلدی سے دعا ختم کر کے بیڈ پر آئی۔۔۔۔۔ سکرین پر بلیک کرتے نمبر کو دیکھ کر کی لمحے بے یقینی کی حالت میں رہی۔۔۔۔۔ فون ایک بار پھر بجنے لگا۔۔۔۔۔

ساکت سی کھڑی وہ انجانے میں اٹینڈ کر کے کان کو لگا گئی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

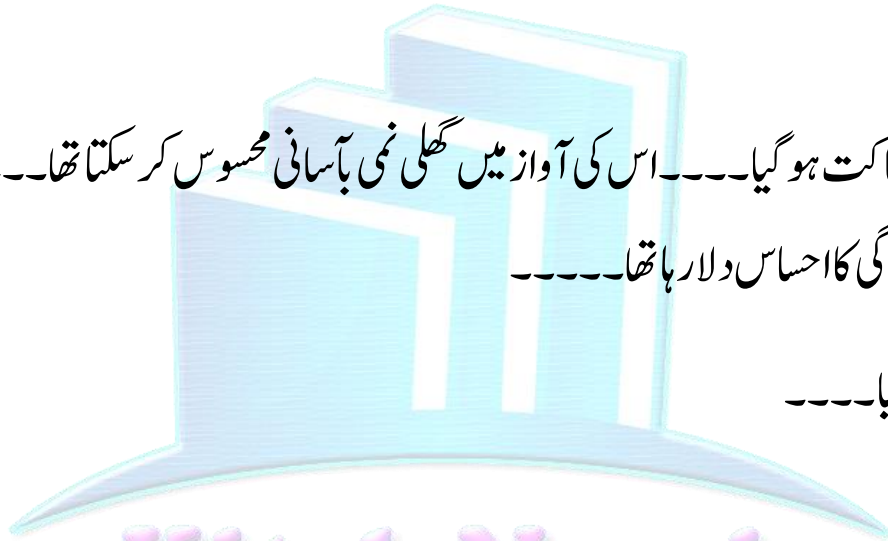
""اگر تمہیں لگتا ہے کہ میری ماں کے سامنے رونادھونا ڈال کے مجھے حاصل کر پاؤ گی تو بہت بڑی بھول ہے تمہاری منال بی بی۔۔۔۔۔ میں بھولا نہیں ہوں جو انہوں نے عینا کے بارے میں اور میری ماں کے بارے میں کہا تھا۔۔۔""

Posted On Kitab Nagri

وہ چھوٹے ہی دھاڑا تھا۔۔۔ مناہل تو چھ سال بعد اسکی آواز میں ہی کھوی ہوئی تھی،،،، اسکے الفاظ تو شاید سنے ہی نہیں تھے

" I miss you..... plzzzzzz come back "

وجدان پل بھر کیلئے ساکت ہو گیا۔۔۔ اس کی آواز میں گھلی نئی بآسانی محسوس کر سکتا تھا۔۔۔ دل دھڑک دھڑک کر اپنی موجودگی کا احساس دلارہا تھا۔۔۔ لیکن وہ بے حس بن گیا۔۔۔



"اپنے ڈرامے کسی اور کو دکھانا،،،، بہت دیکھی ہیں تم جیسی۔۔۔۔"

یاد ہے تمہاری ماں نے ہی کہا تھا کہ جیسی کو کوویسے بچے،،،، اسلیے تم بھی انہیں کی طرح ڈرامے باز ہو"

کچھ بھی سنے بغیر وہ فون کاٹ گیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مناہل بے یقینی سے بیڈ پر گری۔۔۔۔۔ چھ سالوں کا انتظار،،،، خوش فہمیاں،،،، سب کچھ مقابل نے پل بھر
میں خاک کیا تھا۔۔۔۔۔

اسکو دو منٹ میں اسکی اوقات یاد دلا گیا۔۔۔۔۔

خاموش آنسو تکیے میں جذب ہوتے جارہے تھے۔۔۔۔۔



""کیسے ہو""

یہ ایک کیفے کا منظر تھا جہاں وجدان ریان سکندر شاہ سے ملنے آیا ہوا تھا۔۔۔۔۔

""بلکل ٹھیک،،، پر سکون،،، مطمئن،،، اور شاید خوش بھی""

Posted On Kitab Nagri

آنکھیں موندتا وہ نور فضاء، اور عینا کو یاد کرتا بولا۔۔۔۔

ریان مسکرا دیا۔۔۔۔

"" سالار کافی مس کرتا ہے تمہیں ""



وجدان کی مسکراہٹ تھی۔۔۔۔۔

""، مہمم ""

محض ہنکارا بھرا۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

"" تم اب بھی ناراض ہو اس سے ""

ریان ٹیبل پر کہنیاں ٹکائے پوری طرح اسکی طرف متوجہ تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

""تو کیا نہیں ہونا چاہیے""

الٹا سوال داغا۔۔۔۔

""تم نے کتنا عرصہ گزارا اس کے ساتھ۔۔۔۔""

سوال پر سوال آیا۔۔۔۔



www.kitabnagri.com

""بیس سال""

وجدان نا سمجھی سے بولا۔۔۔۔

صورتحال کافی عجیب ہو گئی تھی،، سوال پر سوال اور جواب میں ایک نیا سوال۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"بیس سال میں تو بندہ کتے کو بھی پہچان جاتا ہے وہ تو پھر وہ انسان تھا جو تمہارا بھائی تھا"

وجدان ٹھٹھکا ----

"مطلب"

"مطلب یہ کہ تمہیں اس پر بھروسہ ہی نہیں تھا،،،، تم اسے جانتے ہی نہیں تھے۔۔۔"



اسکی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے اسے باور کرایا۔۔۔
وجدان کو واقعی احساس ہوا کہ بیس سالوں میں وہ واقعی نہیں جان پایا تھا اسے

"کتنے افسیر تھے اس کے"

Posted On Kitab Nagri

نیا سوال

"" ایک بھی نہیں ""

اسے اپنی آواز کھائی سے آتی معلوم ہوئی۔۔۔ کی گڑیاں مل رہی تھیں۔۔۔۔

"" کبھی کسی کے ساتھ بد تمیزی کی ہو یا اونچی آواز میں بات کی ہو ""

ریان سکندر شاہ کی نظریں اسکے شرمندہ چہرے پر مرکوز تھیں۔۔۔۔

وجدان کے پاس کوئی جواب ہی نہیں تھا،، محض نفی میں سر ہلانے ہر اکتفا کیا۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

"" جانتے ہو اس رات کیا ہوا تھا۔۔۔۔ ""

وجدان نے چونک کر انہیں دیکھا۔ منتظر نگاہیں انکے جواب کی منتظر تھیں۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ایک زوردار تھپڑ سے سالار کو اپنی دنیا ہلتی محسوس ہوئی۔۔۔۔۔ آنسوؤں سے ترچہ اوپر اٹھایا تو سرخ آنکھوں کے
ساتھ ریان سکندر شاہ کو خود کر تکتے پایا۔۔۔۔۔

اور اگلے لمحے ایک اور تھپڑ اسکے چہرے پر پڑا تھا۔۔۔۔۔

"تمہاری ہمت کیسے ہوئی سالار،،، بتاؤ،،، کیوں کیا تم نے اس معصوم کے ساتھ ایسا۔۔۔"



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ ہنوز سر جھکائے کھڑا تھا۔۔۔۔۔

"تم سے کچھ پوچھا ہے،، سالار شاہ"

"میں مجبور تھا"

Posted On Kitab Nagri

بمشکل اسکی آواز نکلی۔۔۔

""ارے واہ کیا بات ہے،،،،، لعنت ہو ایسی مجبوری پر،،،،، تم نے میرے والی غلطی دہرا کر زندگی بھر کی بے سکونی،،، پچھتاوا مول لے لیا ہے،،، تم نے کیا کیا سالار،،،،، اووو میرے خدا تم نے میری غلطی سے بھی سبق نہ سیکھا۔۔۔۔۔""

ریان سکندر شاہ اپنے سر کو ہاتھوں میں گرائے بیچ پر بیٹھ گئے۔۔۔۔۔

""آپ ان کے گھر جائیں،،،،، یہ وہیں ہیں""

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ جلدی سے بولا،،، کجا دیر نہ ہو جائے۔۔۔

""کون""

ریان سکندر کو آپنا دل ڈوبتا ہوا محسوس ہوا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

""نورالحیا،،،،، ایک ریپ وکٹم،،،،، آج سے ٹھیک بیس سال پہلے ان کو انکے نکاح سے پہلے اغوا کر کے زیادتی کا نشانہ بنایا گیا۔۔۔۔۔ اب وہ اسلا آباد کی ایک مشہور ہارٹ سرجن ہیں۔۔۔۔۔

عینا انکی ہی بیٹی ہے،،،،،""



ریان سکندر شاہ گہرے گہرے سانس لینے لگا۔۔۔۔۔

""اور نور آنی ہی ہیں،،،،، جو ہمارے ساتھ رہتی تھیں۔۔۔۔۔""

لیکن تب تک ریان سکندر شاہ جاچکا تھا۔۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

سالار پھر اسکی پر شکوہ نگاہیں یاد کر کے رو پڑا۔۔۔۔۔

مجھے معاف کر دینا عنایہ۔۔۔۔۔ تم کبھی نہیں سمجھ سکو گی کہ میرے دل کی کیا حالت تھی جب ہادیہ خالہ تمہارے کردار پر انگلی اٹھا رہی تھیں۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

[illegible]

تم اس عورت کی بیٹی ہو جس کو میں پچھلے بیس سالوں سے ڈھونڈ رہا ہوں۔۔۔۔

میں نہیں جانتا کہ ہادیہ خالایہ سب کیسے جانتی ہیں،،،،، لیکن میں اتنا ضرور جان گیا تھا کہ اگر میں یہ سب نہیں کروں گا تو یقیناً وہ تمہیں یا نور آنی کو نقصان پہنچانے کی کوشش کریں گی۔۔۔۔۔ جو اس سے بھی زیادہ تکلیف دہ ہوگا۔۔۔

جدائی کے یہ لمحات بہت ہی کر بناک ہوں گے۔۔۔۔ شاید تم کبھی مجھے معاف ہی نہ کرو،،،،،

لیکن مجھے معاف کر دینا۔۔۔۔۔ **Kitab Nagri**

میں اس وقت تک تمہارے سامنے نہیں آؤں گا جب تک خود سے کیا گیا وعدہ نہ پورا کر لوں۔۔۔۔۔

پہی میری سزا ہوگی۔۔۔۔۔ تمہیں دھتکارنے کی۔۔۔۔۔

دعا کرنا جدائی کے یہ لمحات جلد ختم ہو جائیں،،،، دعا کرنا میں جلد اپنے مقصد میں کامیاب ہو جاؤں۔۔۔۔

ہو سکے تو مجھے معاف کر دینا۔۔۔۔۔ ہمیشہ تمہارا منتظر رہوں گا۔۔۔۔۔

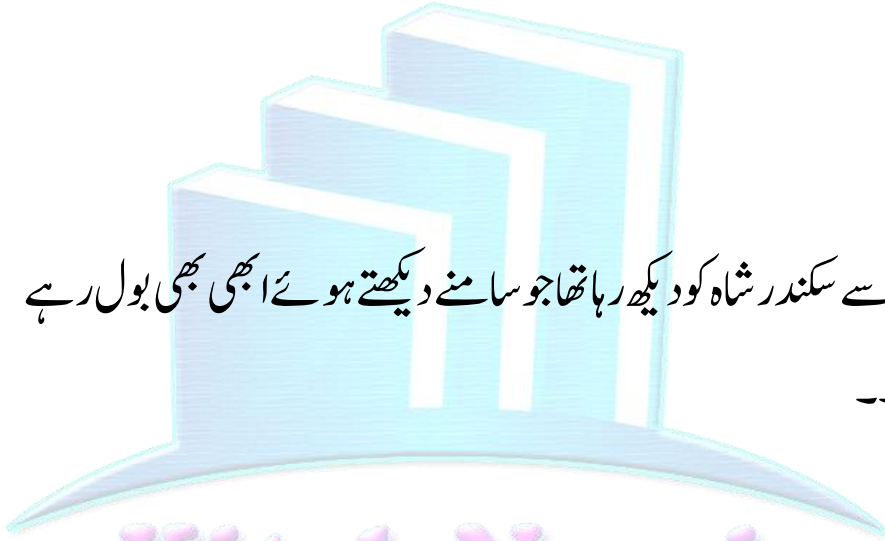
Posted On Kitab Nagri

کمرے میں بیٹھا وہ اپنا سالوں پر انا کام یعنی ڈائری لکھ رہا تھا۔۔۔۔۔ وہ مرد ہو کر رو رہا تھا۔۔۔۔۔

اور سالار شاہ کے لاشعور میں بھی نہیں تھا کہ جدائی اتنی کرناک بھی ہو سکتی ہے جب مقابل کی نفرت عروج پر

ہو۔۔۔۔۔

وجدان پھٹی آنکھوں سے سکندر شاہ کو دیکھ رہا تھا جو سامنے دیکھتے ہوئے ابھی بھی بول رہے
تھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔



اور وجدان کو آج اندازہ ہوا تھا کہ وہ لمحات کتنے تکلیف دہ ہوتے ہیں جب سچائی سامنے آئے اور انسان خود کے کہے
گئے الفاظ میں اس قدر ڈوب جائے کہ واپسی ناممکن ہو۔۔۔۔۔

'''آپ نے پہلے کیوں نہیں بتایا'''

Posted On Kitab Nagri

""کیا فائدہ،،،،، جب تمہیں اس پر بھروسہ ہی نہیں تھا تو کیا فائدہ بتانے کا""

اور ایک دفعہ پھر وجدان کو ڈھیروں شرمندگی نے ان گھیرا۔۔۔۔۔

""ہادیہ نے جو کچھ بھی کیا اس میں مناہل کا بلکل بھی کوئی قصور نہیں ہے۔۔۔۔۔ حسین کی موت کے بعد وہ بلکل ٹوٹ گئی ہے۔۔۔۔۔ اب بس مرنا باقی ہے،،،،، اگر تم ایسے ہی کرتے رہے تو اگلی دفعہ اسکی موت کی ہی خبر ملے گی۔۔۔۔۔""

یہ کہہ کر وہ ر کے نہیں بلکہ جا چکے تھے۔۔۔۔۔ وجدان کی لمحے موت والی بات پر ساکت بیٹھا رہا۔۔۔۔۔ دل دھڑکنا بھول گیا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

اسکا چہرہ آنکھوں کے سامنے آیا تو ایک آنسو ٹوٹ کر گرا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اپنی کل کی حرکت یاد آئی تو پاس پڑی کرسی کو زوردار ٹھوکر مار کر اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔۔ مناہل کے ساتھ اپنائے گئے
رویے پر خود سے گھن محسوس ہونے لگی۔۔۔ وہ شوہر کہنے کے قابل ہی نہیں تھا۔۔۔ وہ اس پاکیزہ رشتے کے
قابل ہی نہیں تھا۔۔۔ اس صابر اور معصوم لڑکی کے قابل ہی نہیں تھا۔۔۔۔

مرے قدموں کے ساتھ وہ بھی وہاں سے اٹھ گیا۔۔۔۔
ایک طرف مناہل کی فکر تو دوسری طرف سالار سے شرمندگی وہ عجیب دورا ہے پر آن کھڑا ہوا تھا۔۔۔۔



سالار شاہ اس وقت ہمیشہ کی طرح بے بسی کی انتہا پر پہنچتا سموکنگ کر رہا تھا۔۔۔۔ سوچوں کا مرکز وہی تھی جس
کی وجہ سے آج اس حال تک پہنچا تھا۔۔۔۔

فون کی آواز سے سیکریٹ مسل کر بھادی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

""سموکنگ کر رہے تھے۔""

سالار کے چہرے پر بے ساختہ تبسم بکھرا۔۔۔

""نہیں تو""

جان بوجھ کر جھوٹ بولا۔۔۔



""جھوٹے""

""جی جج صاحبہ مجرم سموکنگ کر رہا تھا،،، تاکہ اپنی محبوبہ کی جدائی کا غم ہلکا کر سکے""

بظاہر شرارت سے بولا،،، البتہ الفاظ اور لہجے میں دکھ صاف واضح تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نور کی مسکراہٹ تھی۔۔۔ اس پر بیک وقت ترس اور پیار آیا۔۔۔۔

""شرم کرو،،، لڑکی کی ماں کے سامنے ایسی باتیں کر رہے ہو""

نور نے اپنے لہجے کو بڑی مشکل سے خوشگوار بنانے کی کوشش کی تھی۔۔۔

""جی نہیں میں اس وقت اپنی آنی سے بات کر رہا ہوں،،، اور ویسے بھی لڑکی سے کی نا ایسی باتیں تو اس نے اوپر پہنچا دینا ہے،، اس لیے سوچا آپ سے ہی کر لوں""

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نور مسکرا دی۔۔۔۔

""شادی کیلئے کہتی ہے جس مرضی سے کروادو اسے کوئی اعتراض نہیں ہے""

نور نے مجبوراً بتایا،،، ورنہ وہ اسے ہر گز پریشان نہیں کرنا چاہتی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سالار تلخی سے مسکرا دیا۔۔۔ چہرے پر دکھ اور درد کے تاثرات نمودار ہوئے۔۔۔۔۔

""خیر شادی تو مجھ سے ہی ہوگی،،،، آپ فکر نہ کریں""

نجانے خود کو تسلی دی تھی یا نور کو۔۔۔۔۔

""اپنی ضد چھوڑ دو،،، مجھے نہیں چاہیے انصاف،،، میں اپنا فیصلہ اللہ ہر چھوڑ چکی ہوں""

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہمیشہ کر طرح سمجھانے کی ناکام کوشش کی تھی۔۔۔

سالار سیگریٹ کی ڈبی سے کھلتا نفی میں سر ہلانے لگا۔۔۔

""ضد نہیں ہے وعدہ ہے ایک مرتی ہوئی ماں کا ایک بیٹے سے،،، بروز حشر انکا سامنا کیسے کروں گا،،، یہ میں

اپنے لیے کر رہا ہوں،،،، عینا اور وجدان کے لیے کر رہا ہوں""

Posted On Kitab Nagri

اور نور نے خود کو پھر بے بس محسوس کیا تھا۔۔۔ وہ ان لوگوں کے احسانات کا بدلہ کبھی نہیں چکا سکتی تھی۔۔۔ اس کی اپنی بیٹی انکے بیٹے کو دکھ دینے کی وجہ بن رہی تھی اور وہ کچھ کر بھی نہیں پار ہی تھی۔۔۔۔۔ عجب بے بسی تھی۔۔۔۔۔



"خود کو الزام مت دیں نور آنی"

وہ نور کی سوچ پڑھ چکا تھا۔۔۔ نور محض مسکرا دی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

"ویسے میں سوچ رہا ہوں کہ آپ اپنی بیٹی کو کوئی کام وغیرہ سکھا دیں"

www.kitabnagri.com

ماحول کی تلخی زائل کرنے کی کوشش کی تھی اور کامیاب بھی ہو گیا تھا۔۔۔۔۔

"کیوں"

Posted On Kitab Nagri

""تمہیں آج بھی یاد ہے میرے ہاتھ کی بریانی""

نور حیرانی سے پوچھنے لگی----

""میں آنکھیں بند کر کے بھی آپ کے ہاتھ کی بریانی پہچان سکتا ہوں،، اسکی خوشبو سے اسکے ذائقے سے۔۔۔

""

نور مسکراتے ہوئے اس سے باتیں کرنے لگی جن کا موضوع صرف اور صرف عینا اور وجدان تھے۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دروازے پر آہٹ سے چونکی۔۔۔ سامنے وجدان سرخ آنکھوں سے اسے گھور رہا تھا۔۔۔ لیکن وہ نظر انداز کرتی میگزین کے صفحات پلٹنے لگی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"تم نے کیوں نہیں بتایا،، کہ ہادیہ آنٹی نے اس سے خلا کے پیپر سائن کرنے کیلئے زبردستی کی"

اسکی آواز میں نمی،، دکھ،، کرب صاف واضح تھا۔۔۔۔۔

"جہاں تک مجھے پتہ ہے کل تم نے اسے کال کی تھی اور اچھی طرح اسکی اوقات یاد دلا کر فون بند کر دیا تھا۔۔۔۔۔"

اگر تھوڑا صبر کر لیتے تو بتا ہی دیتی وہ بیچاری"

Kitab Nagri

وجدان نے دیوار پر مکہ مار کر اپنے اندر اٹھتے وبال ہر قابو پایا۔۔۔۔۔

"اس سے کچھ نہیں ہوگا، اپنی انا کے بت کو توڑو، ورنہ خالی ہاتھ رہ جاؤ گے"

وہ بظاہر میگزین پڑھ رہی تھی البتہ سارا کاسارا دھیان وجدان پر تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"" یہ بات تو میں تم سے بھی کہہ سکتا ہوں ""

اسکی بازی اس پر ہی پلٹی تھی ---- اگر وہ اسکی بہن تھی تو وہ بھی اسکا بھائی تھا،،،، موقع پر چونکہ مارنا اچھے سے آتا تھا اسے ----

وجدان کی بات پر مٹھیاں بچینی ---- اپنی توہین یاد آئی تو غصے سے چہرے کا رنگ بدلنے لگا ----



"" Out ""

اگلے لمحے وہ چیخی،،،، وجدان کو اپنی سنگین غلطی کا احساس ہوا ----

"" سوری عینا میرا مطلب وہ نہیں تھا ---- ""

Posted On Kitab Nagri

وہ آگے بڑھتا بولا،،،، جو گہرے گہرے سانس لے رہی تھی۔۔۔۔۔

""وجدان پلیز جاؤ،،،، میں اکیلے رہنا چاہتی ہوں""

وہ بے بسی سے بولی۔۔۔۔

وجدان ایک نظر اس پر ڈالتا باہر نکل گیا،،

عینانے غصے سے ہاتھ میں پکڑے میگزین کے کی ٹکڑے کر ڈالے۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

""وجدان سے بات کی منابل کے بارے میں""

Posted On Kitab Nagri

کھانے کی ٹیبل پر سالار نے ریان سکندر شاہ سے پوچھا۔۔۔۔۔

انہوں نے سامنے بیٹھے لڑکے کے ظرف کو داد دی جو وجدان کی طرف سے اتنے برے رویے کے باوجود آج بھی کسی بڑے بھائی کی طرح اسکا خیر خواہ تھا۔۔۔۔۔

”ہمممممم کی تھی،،،،، اب مانتا ہے یا نہیں یہ اسکی مرضی ہے“

”مان جائے گا،،،،، نور آنی سمجھائیں گی اسے“

دشمن جان کے نام پر ریان پل بھر کیلئے رکا،،، پھر اثبات میں سر ہلا دیا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

”پاکستان آرہے ہیں وہ“

اب کی بار سالار کا دل تھم سا گیا۔۔۔۔۔ وہ واپس آرہی تھی،،، لیکن وہ جانتا تھا قریب ہو کر بھی دور ہی رہے گی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"جانتا ہوں"

جیسے کوئی بڑی بات نہ ہو

"سموکنگ کرتے ہو"

پانی پیتے سالار کو اچھو لگا۔۔۔ آریان شکایت لگائے گا،،، اسے قطعی امید نہ تھی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"آریان نے نہیں بتایا"

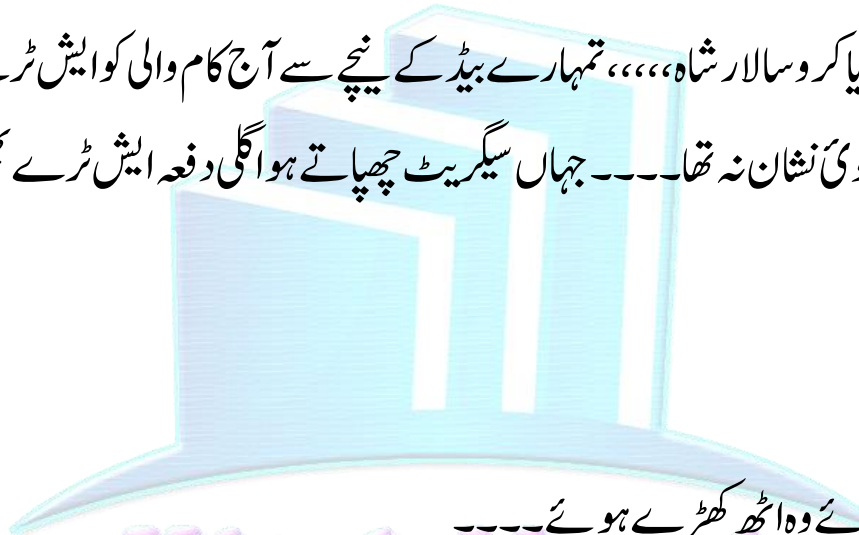
ریان سکندر شاید اسکا دماغ پڑھنا جانتا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"" کبھی کبھی کرتا ہوں بس ""

شرمندگی سے مدھم آوازیں بولا

"" ثبوت اچھے سے مٹایا کرو سالار شاہ،،،، تمہارے بیڈ کے نیچے سے آج کام والی کو ایش ٹرے ملی ہے،،، البتہ
سیگریٹ کا دور دور تک کوئی نشان نہ تھا۔۔۔ جہاں سیگریٹ چھپاتے ہو اگلی دفعہ ایش ٹرے بھی وہیں
چھپانا۔۔۔ ""



اسکی چوری کو پکڑتے ہوئے وہ اٹھ کھڑے ہوئے۔۔۔

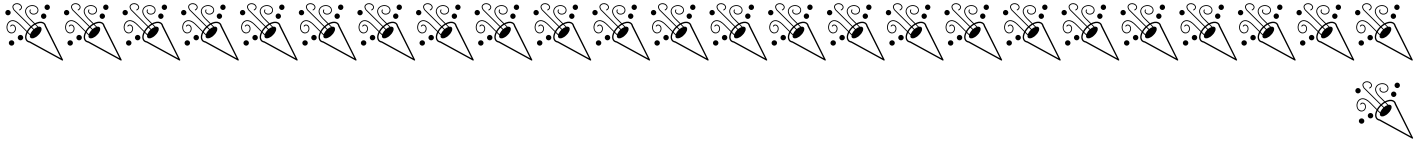
Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سالار نے پلیٹ کھسکائی۔۔

شرمندگی سے نظریں تک ملانے کے قابل نہ رہا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri



گاڑی منزل کی جانب رواں دواں تھی۔۔۔۔۔ اسلا آباد کی کھلی سڑکیں،،،، جن پر ٹریفک محسوس ہی نہ ہوتی تھی،،، ان سب کے درمیان ایک لینڈ کروزر فرارے بھرتی جارہی تھی۔۔۔۔

وجدان گاڑی چلا رہا تھا،،،، چہرے پر خطرناک حد تک سنجیدگی تھی،،،، جبکہ ساتھ والی سیٹ پر فضا آنکھیں موندے بیٹھی تھی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

اگر پیچھے نظر دوڑائی جائے تو عینا کھڑکی کے باہر منجانے کیا تلاش رہی تھی۔۔۔۔۔ جب سے جہاز پاکستان میں لینڈ ہوا تھا اسے تو مانوچپ ہی لگ گئی تھی،،،،، مجال ہے ایک لفظ بھی بولا ہو،،،،، پرانے زخم پھر سے تازہ ہوئے تھے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور اسکے ساتھ ہی نیہان تھی،،، اسکا لٹ،،، جب سے جہاز پاکستان میں لینڈ ہوا تھا مسلسل بولے چلی جا رہی تھی،،، مجال ہے ایک لمحہ بھی چپ ہوئی ہو۔۔۔۔

نور الحیا بھی باہر کے دلفریب نظارے میں کھوئی ہوئی تھی،،،،، چہرہ کسی بھی تاثر سے پاک تھا،،، شاید حالات نے اس سے اسکی حسیات چھین لی تھیں۔۔۔۔ اسکی دنیا صرف تین لوگوں پر مشتمل تھی،،، عینا، وجدان، فضا، ان میں نیہان بھی شامل ہو ہی گئی تھی۔۔۔۔۔

نور الحیا کو کسی چیز سے کوئی فرق نہیں پڑتا تھا کیونکہ اسکی زندگی اب ایسی ہی تھی اور وہ سمجھوتا کرنا سیکھ گئی تھی۔۔۔۔۔



www.kitabnagri.com

"" اومائی گاڈ،،،،، کتنا بڑا گھر ہے،،،،، بہت ہی پیارا،،،،،

اور پاکستان بھی کتنا اچھا ہے،،،،، میں نے اب یہیں رہنا ہے نور آنٹی،،، میں بتا رہی ہوں ""

Posted On Kitab Nagri

گھر کو دیکھتے ہی وہ پھر سے شروع ہو گئی تھی۔۔۔

نور مسکراتے ہوئے اسکی اکسائٹمنٹ دیکھنے لگی۔۔

عینا تو آتے ہی اپنے کمرے میں جا چکی تھی،،،، وجدان سامان نکلوار ہاتھا جبکہ نہان تو پورا گھر دو بار دیکھ چکی تھی اور
تعریفوں کے پل باندھے جارہی تھی۔۔۔۔

وہ اپنے ہی دھیان میں لان کی طرف جارہی تھی جب مقابل کے چورے سینے سے ٹکرائی۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

""اوائے آنکھیں ہیں یا شو پیس،،،""

تمیز کو ٹھوکر مارتے ہوئے خالص جاہلانہ انداز میں اس پر چڑھ دوڑی۔۔۔۔۔

""میری تو شو پیس ہیں،،، تمہارے بھی مجھے بٹن ہی لگتے ہیں""

Posted On Kitab Nagri

جیسے کو تیسرا،،، آریان نے غور سے اس چھوٹی سی لڑکی کو دیکھتے ہوئے اسی کے انداز میں تمام لحاظ بالائے طاق رکھتے ہوئے حساب بے باک کیا۔۔۔۔

""گدھا""

ناک چڑھاتے ہوئے نام دیا گیا۔۔۔۔

""گدھی""



اور ایک دفعہ پھر وہی جواب اس پر لوٹا دیا۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

نیہان سوچ میں پڑ گی کیونکہ اسکے علاوہ تو کوئی اور اردو میں نام آتا ہی نہیں تھا جس سے وہ اسکی بے عزتی کر سکتی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"دیکھو اب ہم انگلش میں گالیاں دیتے ہیں،،،،، اردو میں مجھے اور نہیں آتی ہیں"

ناک چڑھا کر نہایت معصومیت سے کہا۔۔۔

آریان نے حیرت سے اس چھوٹے پیکٹ بڑے دھماکے کو دیکھا،،،،، جس کیلئے لڑنا نہایت ضروری تھا۔۔۔
بجائے صلح صفائی کے وہ اسے انگلش میں لڑائی کی دعوت دے رہی تھی۔۔۔۔

"اردو میری قومی زبان ہے،،،،، اسلیے میں اس زبان کے علاوہ کچھ نہیں بولوں گا،،،،، میں ایک محب وطن
پاکستانی ہوں"

مسکراہٹ ضبط کرتے ہوئے اکیسویں صدی کا سب سے بڑا جھوٹ بولا۔۔۔۔۔ جو خود امیر لیکن سیٹیزن تھا وہ
مقابل کو حب الوطنی کا درس دے رہا تھا۔۔۔۔۔

"جھگڑنا تو ویسے ہی بڑی بات ہے،،،،، لڑائی جھگڑے میں کیا رکھا ہے،،،،، چلو دوستی کر لیتے ہیں"

Posted On Kitab Nagri

فوراً سے پہلے لائن پر آئی۔۔۔۔

”نہیں بھی نہیں،،،،، میں لڑکیوں سے دوستی نہیں کرتا،،، (یہ الگ بات ہے میری دس بارہ گرل فرینڈز تو ہوں گی)“

آخری جملہ دل میں بولا تھا،،،، جبکہ لڑکیوں سے دوستی نہ کرنے والی بات پر نہان کا منہ ہی کھل گیا۔۔۔

"" واقعی ""

www.kitabnagri.com

جیسے ابھی بھی یقین نہ آیا ہو۔۔۔

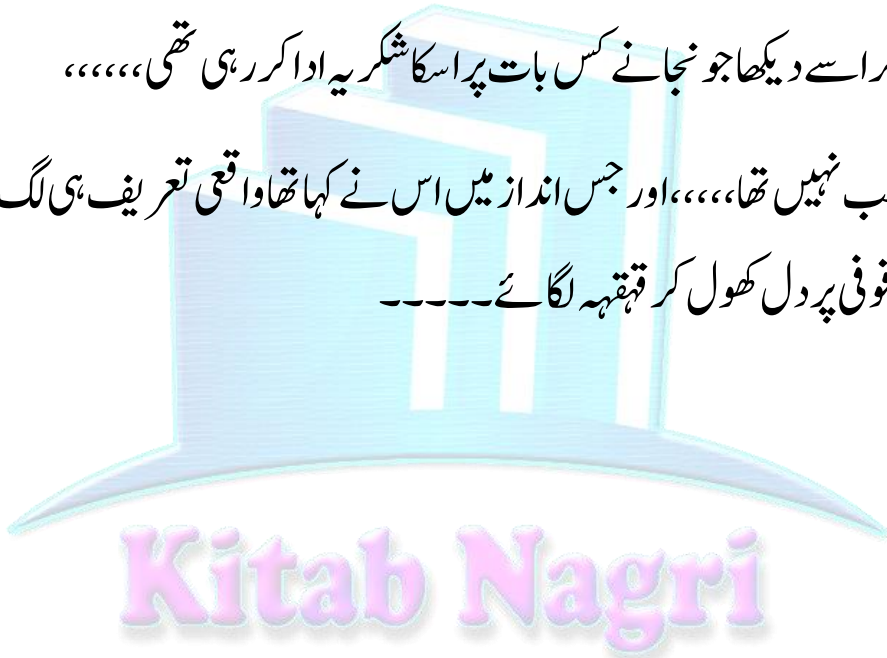
'''ہاں جی بہن،،، اب راستہ دے دو،،،، میں اپنے دوست کو ملنے آیا تھا،،،، مجھے کیا پتا تھا راستے میں چڑیل مل جائے گی'''

Posted On Kitab Nagri

چہرے پر مسکراہٹ طاری کر کے نہایت شیریں لہجے میں بولا۔۔۔۔۔

"" Thank you ""

آریان نے منہ کھول کر اسے دیکھا جو نجانے کس بات پر اسکا شکریہ ادا کر رہی تھی،،،،،
یقیناً اسے چڑیل کا مطلب نہیں تھا،،،،، اور جس انداز میں اس نے کہا تھا واقعی تعریف ہی لگ رہی تھی،،،،، آریان
کا دل چاہا اس کی بے وقوفی پر دل کھول کر قہقہہ لگائے۔۔۔۔۔



"" یورو ویکم ""

مسکراتے ہوئے سر خم کرتا وہ جاچکا تھا،،،،،۔۔۔۔۔ نہان کو نجانے کیوں اسکی مسکراہٹ کی وجہ سے دال میں کچھ کالا
لگا۔۔۔۔۔ شاید یہ نہیں جانتی تھی کہ یہاں تو پوری کی پوری دال ہی کالی تھی۔۔۔۔۔ جب کوئی سراہا تھا نا لگا تو کندھے
اچکاتی لان کی طرف چلی گئی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دن پر لگا کر اڑ چکے تھے۔۔۔۔۔ انہیں پاکستان آئے ہوئے قریباً ایک ماہ بیت چکا تھا۔۔۔۔۔ وہ تینوں ایک ہی ہسپتال سے اپنا کیریئر شروع کر چکے تھے۔۔۔۔۔

نور اور فضا عینا اور وجدان کی ضد پر جاب چھوڑ چکی تھیں۔۔۔۔۔ اس لیے سارا دن سوائے انکا انتظار کرنے اور کھانا پکانے کے انہیں کوئی تیسرا کام نہ تھا۔۔۔۔۔

""نور""



نور جو میگزین میں بری طرح گم تھی اسکی آواز پر کوئی جواب نہ دیا۔۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

""نور""

ہنوز جواب نہ دار۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تیسری دفعہ پاس پڑا کشن اس کو جا کر لگا تھا۔۔۔

"" یہ کیا تھا فضا ""

"" جب تم سنو گی ہی نہیں تو یہی کروں گی ""

چڑتے ہوئے جواب آیا۔۔۔ نور میگن بن کر اسکی طرف منہ کر کے بیٹھ گی،،، جیسے کہنا چاہ رہی ہو کہ
بولو۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"" ایک ماہ ہو گیا ہے،،،، وجدان کا کچھ سوچا نہیں تم۔۔۔۔ ""

"" ڈھیٹ ہیں وہ،،،، کوئی فائدہ نہیں ہے،،، کرنی انہوں نے اپنی ہی مرضی ہے ""

Posted On Kitab Nagri

دانت پیستے ہوئے بولی۔۔۔

--

""میم کوئی مناہل وجدان شاہ آئی ہیں باہر،،،،، آنے دوں""

اس سے پہلے فضا کچھ بولتی گارڈ کی آواز پر چونکی۔۔ ایک نظر ان دونوں کو دیکھا۔۔۔۔۔

""بھیجو""



گارڈ سر خم کرتا جا چکا تھا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

""مناہل وجدان شاہ،،،،، نائس""

نور کی گھوری پر فضا کی زبان کو بریک لگی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

""اسلام علیکم""

آتے ہی سلام کیا۔۔۔۔



""وعلیکم السلام،،، کیسی ہو""

""زندہ ہوں""

ہاتھوں کے دیکھتے ہوئے جواب دیا،،،، فضا اور نور نے بے ساختہ ایک دوسرے کو دیکھا۔۔۔۔ انہیں یقیناً اس جواب کی امید نہ تھی۔۔۔ وہ صدیوں کی بیمار لگ رہی تھی اس مسافر کی مانند جو منزل کے تلاش میں تھک چکا تھا،،، لیکن منزل ابھی بھی کو سوں دور تھی۔۔۔۔

""کچھ لوگی""

Posted On Kitab Nagri

بات بدلنے کو پوچھا۔۔۔۔۔

”ہمممم اب اتنے عرصے بعد تو ضرور لوں گی“

زو معنی سا جواب وہ دونوں ٹھٹکی۔۔۔۔۔

”خلا کا نوٹس ہے،،،، خود اس لیے آئی ہوں تاکہ دکھاسکوں ایک اور نور الحیا بن چکی ہوں،،،،، چھ سال کے طویل انتظار بعد بھی میرے ہاتھ دیکھیں خالی ہیں۔۔۔۔۔ کچھ بھی نہیں ہے۔۔۔۔۔“

اپنے بیٹے سے کہیے گا جلدی سے مجھ جیسے بوجھ کو اتار پھینکے۔۔۔۔۔“

ہاتھ میں پکڑی فائل ٹیبل پر رکھتے ہوئے وہ اٹھ کھڑی ہوئی۔۔۔۔۔ فضا اور نور تو محض ساکت سی بیٹھی تھیں۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"یہ کیا کہ رہی ہو،،،،، وجدان کبھی سائن نہیں کرے گا،،،،، اور تم اتنا بڑا قدم کیوں اٹھا رہی ہو"

نور فوراً سے پہلے اس تک پہنچی۔۔۔

"اگر وہ سائن نہیں کرے گا تو میں عدالت سے رجوع کروں گی،،،،، آپ کیا چاہتی ہیں کہ میں ساری زندگی تین لفظوں کے سہارے بیٹھی رہوں،،،،، ہر آہٹ پر یہ دیکھوں کہ شاید وہ واپس آ گیا ہو۔۔۔
ہر صبح ایک نئی امید کے ساتھ جاگوں کہ شاید میری دکھوں کی رات ختم ہو چکی ہے۔۔۔
اگر ساری زندگی بھی ایسا کروں گی نا تو وہ پھر بھی نہیں آئے گا۔۔۔
اس لیے بہتر ہے کہ وہ بھی آگے بڑھ جائے اور مجھے بھی آگے بڑھنے دے۔۔۔"

www.kitabnagri.com

نور بے یقینی سے وہیں کھڑی رہی لیکن وہ جا چکی تھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آج کافی عرصے بعد پرانا منظر لوٹ آیا تھا۔۔۔۔۔ سالار آج اسلا مآباد آیا تھا کام کے سلسلے میں۔۔۔۔۔

اسی لیے اب وہ فارم ہاؤس میں موجود تھے۔۔۔۔۔

وجدان اور آریان ٹینس کھیل رہے تھے۔۔۔۔۔ چیٹنگ سے بھرپور اس گیم کا امپائر سالار شاہ تھا جو ان دونوں کی چالاکیوں کو سمجھے بغیر اپنی طرف سے پوری ایمانداری دکھا رہا تھا۔۔۔۔۔

""فائنلی۔ وجدان جیت گیا۔۔۔۔۔""

اور وہ دونوں ہنس ہنس کر پاگل ہو گئے تھے۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

""نہیں،،، یہ مت کہنا اب بھی تم دونوں نے چیٹنگ کی ہے""

""یس برو،،، ہائی لیول چیٹنگ ہوئی ہے""

Posted On Kitab Nagri

سالار بدھو بننے پر واک آؤٹ کر گیا۔۔۔۔

"" چلیں ڈار لنگ زرا کافی تو بنادیں ""

وجدان نے آریان کو چھیڑا۔۔۔۔

"" ارے جان من،،،، آج سر میں کافی درد ہے،،،، آپ بنادیں نا ""

جواباً اس کے گلے کے گرد بازو حائل کرتے ہوئے آریان نے بے غیرتی کی انتہا کر دی۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

"" Bastards..... What the hell is going on here ""

سالار جو فون لینے آیا تھا،،،، چینیخا

Posted On Kitab Nagri

وہ دونوں وہاں سے فوراً سے پہلے رنو چکر ہوئے۔۔۔۔۔ فلحال مار کھانے کا کوئی ارادہ نہیں تھا۔۔۔۔۔

"" یہ کہاں گیا ""

سالار جو کال سن کر آیا تھا لاونج میں وجدان کو ناپا کر آریان سے پوچھنے لگا۔۔۔۔۔

"" اسکی والدہ ماجدہ کا بلاوا آیا تھا،،،،، کافی غصے میں لگ رہی تھیں وہ،،،،، ""

Kitab Nagri

سالار بھی پریشانی سے اسکے پاس ہی بیٹھ گیا۔۔۔۔۔ جانے کیا بات تھی،،،،، آج تو وجدان سارا دن یہاں گزارنے والا تھا،،،،، اور نور اجازت دے چکی تھی۔۔۔۔۔ تو پھر کیوں بلایا واپس۔۔۔۔۔

سالار کا ارادہ تھوڑی دیر بعد نور سے پوچھنے کا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"" یہ کیا ہے ""

نور کی خونخوار نظروں سے حلق تر کرتا ہوا بولا ----

"" خود پڑھ لو ""



غصے سے اس وقت نور کا سفید رنگ سرخ پڑ رہا تھا ----

وجدان ایک نظر ناراض سی فضا پر ڈالتا فائل کھولنے لگا ----
www.kitabnagri.com

"" ی،،، یہ کیا ہے،،، کس نے دیا ہے،،، اور کب ""

Posted On Kitab Nagri

بے یقینی سے نور کو دیکھا۔۔۔ وہ کمزور سی لڑکی اتنا بڑا قدم کیسے اٹھا سکتی تھی۔۔۔ یقیناً یہ فیصلہ اسی کا تھا،،،،
ورنہ ہادیہ کی بات ماننی ہوتی تو وہ بہت عرصہ پہلے یہ سب کر چکی ہوتی۔۔۔۔

"تمہارے کرتوتوں کی سزا ہے"

وجدان شرمندگی سے سر جھکا گیا۔۔۔ یہ الگ بات ہے اس لڑکی پر شدید غصہ آیا تھا۔۔۔۔۔

"کرو سائن"

Kitab Nagri

ٹیبیل پر پڑے پین کو اٹھا کر اسکے ہاتھ میں تھمایا۔۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

"اما"

آواز نہیں نکلی تھی محض لب ہلے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"" کرو ""

تنبیہی انداز میں دوبارہ اپنا جملہ دہرایا۔۔۔۔۔

"" Over my dead body ""

فائل ٹیبل پر پختا وہ اپنے کمرے میں بند ہو گیا۔۔۔۔۔ نور نے غصے سے کاغذ کو پھاڑ ڈالا۔۔۔۔۔



www.kitabnagri.com

"" کون ہے ""

دروازے کے پاس کھڑی وہ چوتھی بار پوچھ چکی تھی۔۔۔۔۔ جواب ندارد۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آج گارڈ چھٹی پر تھا۔۔۔ نور اور فضا اپنے اپنے کمروں میں تھی،،،،، و جدان تو خیر اس واقعے کے بعد سے کمرہ بند ہی تھا۔۔۔۔۔

نیہان کچن میں نجانے کونسے شاہی پکوان پکا رہی تھی،،،،، جب دروازے پر بجنے والی بیل پر باہر آئی۔۔۔۔۔ پہلے تو فوراً دروازہ کھولنے لگی تھی،،،،، لیکن عینا کی ہدایات یاد آئیں تو پوچھ بیٹھی۔۔۔۔۔ لیکن شاید مقابل ڈھیٹ تھا۔۔۔۔۔

""دیکھو مجھے پتا ہے پاکستانی لڑکوں کی عادت ہوتی ہے جہاں چڑیل لڑکیوں کو دیکھ لیں ایسے ہی کرتے ہیں۔۔۔۔۔ لیکن میں نیہان دا چڑیل ہو،،،،، ایزی مت لینا مجھے ""

www.kitabnagri.com

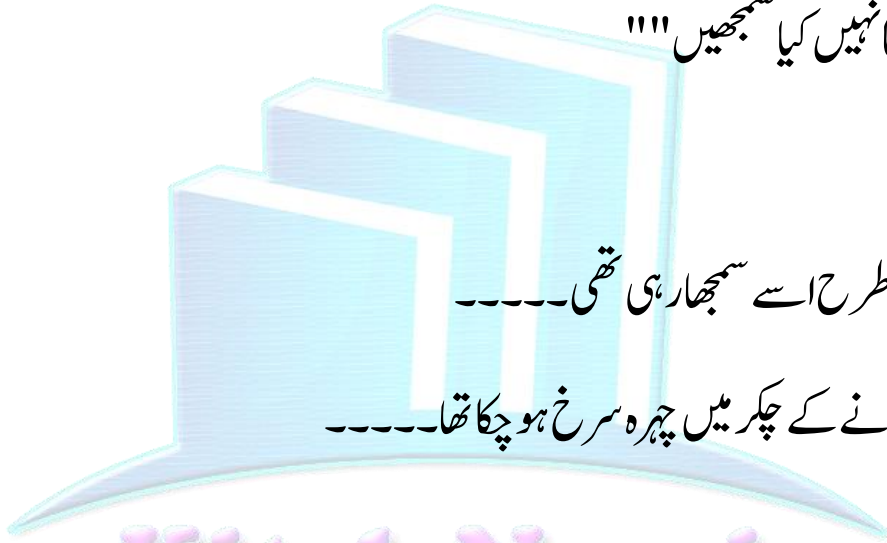
دوسری طرف آریان ہنس ہنس کر لوٹ پوٹ ہو گیا۔۔۔۔۔
اسے ابھی بھی چڑیل کا مطلب نہیں پتا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

""میں وجدان کا دوست،،،،، پلس کزن،،،،، پلس یار،،،،، پلس کرائم پاٹنر،،،،، پلس بھائی،،،،،

اس لیے مہربانی فرما کر چڑیل صاحبہ اپنے ان نازک ہاتھوں سے دروازہ کھول دیں۔۔۔۔۔""

""اوو و تم ہو،،،،، میں سمجھی پتا نہیں کون ہے،،،،، خیر سب کے سامنے چڑیل نہ کہنا،،،،، اچھا نہیں لگتا ناٹری کی تعریف کرنا۔ لوگ پتا نہیں کیا سمجھیں""



وہ کسی بڑی عورت کی طرح اسے سمجھا رہی تھی۔۔۔۔۔

آریان کا قہقہہ ضبط کرنے کے چکر میں چہرہ سرخ ہو چکا تھا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

""اتنا تو مجھے بھی پتا ہے""

معصومیت کی انتہا تھی۔۔۔

""میں وجدان سے مل کر آتا ہو چڑیل صاحبہ""

Posted On Kitab Nagri

نیہان خوش ہوتی کچن کا رخ کر گئی۔۔۔

آریان ہنستے ہوئے اس کے کمرے کی طرف گیا جو پورا مجنون بنے بیٹھا تھا۔۔۔۔



""یا اللہ مجھے اٹھالے،،، مجنوں میں پھنس گیا ہوں میں""

جاتے ہی دہائی دی۔۔۔ وجدان نظر انداز کرتا ویسے ہی اوندھا پڑا رہا۔۔۔

www.kitabnagri.com

""ایک آنیڈ یادوں""

اسے ہنوز چپ دیکھ کر شیطانی انداز میں آنکھیں گھمائیں۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

”””ہمممم”””

وجدان سیدھا ہو کر بیٹھ گیا۔۔۔۔۔

”””اس کے بعد کٹ وغیرہ لگ سکتی ہے تمہاری والدہ سے،،، لیکن عشق میں تو بڑی بڑی قربانیاں دینی پڑتی ہیں
”””

تمہید باندھی جس میں وجدان کو قطعاً دلچسپی نہ تھی۔۔۔ اگر اسکے مشورے یا مدد کی ضرورت نہ ہوتی تو اب تک وہ
کمرے سے باہر ہوتا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

”””اٹھو الو اسے۔۔۔۔۔”””

آرام سے اس کے سر پر بم پھوڑ کر پیچھے ہو کے اس کے چہرے کے تاثرات کا جائزہ لیا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"پاگل آدمی ماما نے مجھے اس دنیا سے اٹھوا دینا۔۔۔۔۔ فضول آئیڈیا تھا"

وہ واپس سر پر کمفرٹ تان گیا۔۔۔۔۔

"ویسے تمہارے ساتھ ہونا یہی چاہیے،،،،، اٹیٹیوڈ چیک کرو زرا اپنا جو چھ سالوں سے بیچاری کے ساتھ اپنایا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

وجدان کمفرٹ سر سے اتار کر اسے گھورنے لگا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

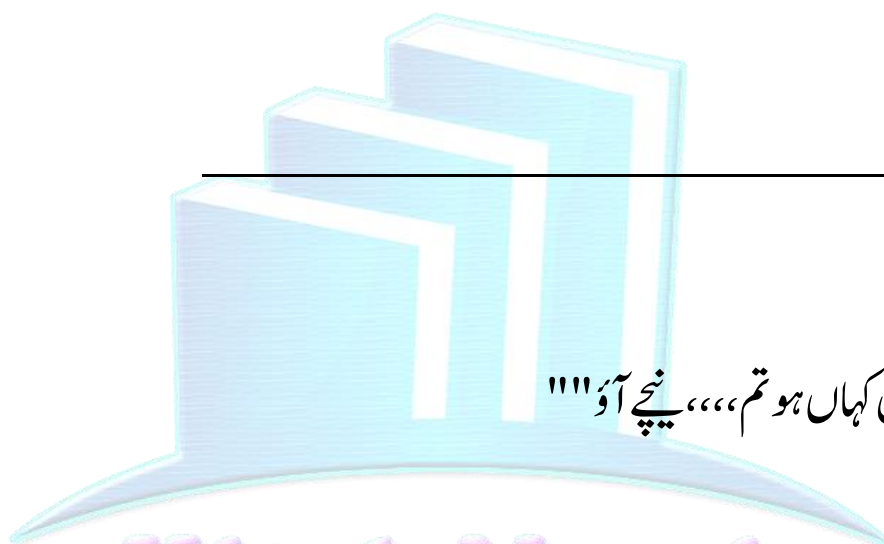
"جار ہا ہوں،،،،، تمہارے اس سالار بھائی نے بھیجا تھا،،،،، ورنہ مجھے کیا تم مرویہاں مجنوں بن کے"

آریان منہ بنانا چا چکا تھا۔۔۔۔۔ وجدان پیچھے گہری سوچ میں ڈوب گیا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کچن کے پاس سے گزرتے ہوئے اسے نیہان دکھائی دی جو شاید کہیں جا رہی تھی۔۔۔۔ ادھر ادھر نظر دوڑا کر اندر دیکھا جہاں کیک کا مکسچر تقریباً تیار تھا۔۔۔۔

تھوڑی سی محنت سے مطلوبہ چیز ڈھونڈی۔۔۔ دومانٹ کے اندر وہ اس بیچاری کی محنت پر پانی پھیر کے جس طرح آپا تھا ہاتھ جھاڑتا ویسے ہی نکل گیا۔۔۔۔۔



"" منہاں،،،، منہاں کہاں ہو تم،،،، نیچے آؤ ""

وجدان کی آواز سے منابل تو نہیں البتہ ہادیہ ضرور آئی تھی۔۔۔۔۔ چہرے پر آج بھی شیطانی مسکراہٹ تھی۔۔۔۔۔

”لگتا ہے تیر ٹھیک نشانہ پر لگا ہے،،،،، تبھی بھاگے بھاگے چلے آئے۔۔۔ کیا بتاؤں اس کے بیٹے کو اس حالت میں دیکھ کر کتنا سکون مل رہا ہے۔۔۔“

Posted On Kitab Nagri

وجدان نے تاسف بھری نگاہ سامنے کھڑی عورت پر ڈالی جو بے حسی کی انتہا پر تھی۔۔۔

""آپ کو کس بے وقوف نے کہا کہ میں ان دو ٹکے کے کاغذوں پر دستخط کر دوں گا""

مقابل کا اطمینان ہادیہ کو آگ لگا گیا۔۔۔

""کیسے نہیں کرو گے،،،، ہم عدالت جائیں گے""

Kitab Nagri

وہ اس کے پرسکون اور مطمئن چہرے سے گھبرا گئی تھی جسے وجدان نے بخوبی محسوس کیا تھا۔۔۔۔۔

""واقعی،،،، چلیں کوشش کر لینا۔۔ میں اتنا لمبا لٹکاؤں گا نا اس کیس کو کہ آپ خلا کی حسرت کو دل میں لیے اوپر جا چکی ہوں گی""

Posted On Kitab Nagri

اطمینان سے صوفے پر بیٹھتا وہ ہادیہ کو دانت کچکچانے پر مجبور ہو گیا۔۔۔۔۔

""ماں کی طرح ڈھیٹ ہو،،،، اسکا انجام دیکھا ہے تم نے""

اور واقعی مقابل کو آگ لگ گئی تھی۔۔۔۔۔ ٹیبل پر پڑے بیش قیمت شوپیس زمین پر پٹخ ڈالے۔۔۔۔۔
ہادیہ اچھل کر پیچھے ہوئی۔۔۔۔۔

""دوبارہ میری ماں کے بارے میں ایک لفظ بھی کہنے سے پہلے یہ سوچ لیجئے گا کہ میں لحاظ ہر گز نہیں کروں گا""

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

خونخوار نگاہیں اسکے چہرے پر گاڑھتا ایک ایک لفظ چبا کر بولا اور وہ واقعی اسے خوفزدہ کر گیا۔۔۔۔۔

""اور ایک اور بات،،،، جو چیز میری ہوتی ہے نا وہ صرف میری ہی ہوتی ہے،،،، اگر میرے لیے فالتو بھی ہونا
میں پھر بھی اسے پھینکتا نہیں ہوں،،،، بلکہ سٹور روم میں سمجھال کر رکھتا ہوں،،،،،،،،،،

Posted On Kitab Nagri

اور مناہل کو کہنا تیار رہے اسی جمعے کو رخصتی ہوگی،،،، بعد میں اسکی خلا کا شوق بھی پورا کر دوں گا۔۔۔۔ اور اگر کوئی گڑ بڑ ہوئی نا تو یاد رکھیے گا میں سالار شاہ نہیں ہوں،،،، وجدان شاہ ہوں،،،، اپنا حق چھیننا جانتا ہوں""

آخری کی باتیں اس نے پلر کی اوٹ میں چھپی مناہل کو سنانے کیلئے خاصی اونچی آواز میں بولی تھیں۔۔۔۔۔

ہادیہ تو اپنی محنت ضائع ہوتی دیکھ کر پیر پٹختی وہاں سے جا چکی تھی۔۔۔۔۔

وجدان نامحسوس انداز میں اس کی طرف بڑھا۔۔۔۔ اسکے کلون کی خوشبو محسوس کرتی وہ بھاگنے کو تھی،،،، لیکن اگلے لمحے وہ اسکو اپنی طرف کھینچ چکا تھا،،،، نتیجتاً اسکا سر مقابل کے چوڑے سینے سے ٹکرایا تھا۔۔۔۔۔

ایک نظر اسکو دیکھ کر وجدان کا دل رک سا گیا۔۔۔۔ چھ سال کے طویل انتظار بعد آج وہ اسکے سامنے تھی تو ایک ہارے ہوئے مسافر کی طرح،،،، ناکام مسافر کی طرح،،،، صدیوں کی بیمار،،،، چہرے پر ہجر،،،، دکھ

Posted On Kitab Nagri

،،، کرب،،،،، ازیت،،،،، انتظار کی طویل داستان رقم تھی۔۔۔۔۔ اسکی پر شکوہ نگاہیں وجدان کو نظریں چرانے
پر مجبور کر گئیں۔۔۔۔۔ سرخ آنکھیں ہجر کے لمحات کی گواہی دے رہی تھیں۔۔۔۔۔
اگلے ہی لمحے وہ سنجیدہ ہوتا اسکے مزید قریب ہوا۔۔۔۔۔

"خلا چاہیے بے بی کو،،،،، ضرور ملے گی،،،،، لیکن پہلے رخصتی تو ہونے دو،،،،، تم تو کافی فاسٹ چل رہی
ہو۔۔۔۔۔ نکاح کے بعد رخصتی ہوتی ہے پھر طلاق۔۔۔۔۔ اس لیے چپ چاپ خود کو رخصتی کیلئے تیار کرو۔۔۔۔۔
ماما آئیں گی کل،،،،، گر بڑکا مطلب سمجھ جانا کہ وجدان شاہ چھوڑے گا نہیں تمہیں"۔۔۔۔۔

ایک ایک لفظ پر زور دیتا وہ اسکے ہوش اڑاتا جھٹکے سے پیچھے دھکا دے کر جیسے آیا تھا ویسے ہی جا چکا تھا۔۔۔۔۔

منابل نے بمشکل دیوار کا سہارا لیا ورنہ سر پھوڑنے میں کوئی قصر نہیں چھوڑی تھی مقابل نے۔۔۔۔۔

آنسو روکتی وہ کمرے کی طرف دوڑ لگا گی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آج پورے چھ سال بعد وہ خوش تھا۔۔۔۔ اس نے اپنے بل بوتے پر پہلا ہسپتال خریدا تھا۔۔۔۔ جس میں صرف اور صرف اسکے پیسے خرچ ہوئے تھے۔۔۔۔

""لوجی بڑا کارنامہ ہے جیسے،،،، یہ شاہ میڈیکل کمپلیکس تو تمہارے باپ دادا کی کمائی کے ہیں،،،، جب اپنی پائی پائی لگا کر کچھ کرو تب مانوں گی تمہیں سالار شاہ""

""اچھا اگر میں نے کر لیا تو کیا انعام ملے گا""

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مقابل کی بات پر سامنے بیٹھی لڑکی کے چہرے پر پر سوچ لکیریں ابھریں۔۔۔۔

""تمہاری مرضی کا انعام دوں گی،،،، تم بھی کیا یاد کرو گے کہ کس سخی سے پالا پڑا ہے۔۔۔۔""

Posted On Kitab Nagri

منہ میں گول گپاڈا لتے ہوئے شان بے نیازی سے کہا گیا۔۔۔۔

""تم اس دن مجھے آپ کہ کر بلاؤ گی""

اور عنایہ کا زور دار قہقہہ گونجا۔۔۔۔

""بیٹا انعام کہا ہے،،، تم تو انہونی باتیں کر رہے ہو""



کیا بے نیازی تھی۔۔۔۔

سالار مصنوعی ناراضگی سے رخ موڑ گیا۔۔۔۔

""کیا یاد رکھو گے غریب آدمی میں اس دن تمہیں تھوڑی سی عزت دے دوں گی،،، آپ تھوڑا زیادہ ہو گیا ہے""

Posted On Kitab Nagri

"بڑی مہربانی"

جل کر کہا گیا۔۔۔۔

"ہم ایسے چھوٹے موٹے احسانات کرتے رہتے ہیں بچا۔۔۔۔"

سالار مسکرا دیا۔۔۔۔



دیکھ لو آج میں نے تمہاری بات غلط ثابت کر دی

بد قسمتی دیکھو کہ تم ہو ہی نہیں میرے پاس۔۔۔۔

میں سب سے پہلے تمہیں بتانا چاہتا تھا،،، اپنی زندگی کی سب سے بڑی کامیابی تم سے شیر کرنا چاہتا تھا۔۔۔۔

بے بسی دیکھو ہم کتنے دور ہو گئے ہیں کہ میں تمہیں بتا ہی نہیں پا رہا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آج نور آنی اور ریان چاچو بہت خوش تھے لیکن میں تمہارے چہرے کی خوشی بھی دیکھنا چاہتا تھا۔۔۔۔۔
خواہش دیکھو جو پوری ہو ہی نہیں سکتی۔۔۔۔۔

لیکن شاید ابھی ہماری جدائی کے لمحات باقی ہیں۔۔۔۔۔ دعا کرتا ہوں جلد یہ تکلیف دہ لمحات ختم ہو جائیں۔۔۔۔۔

امید دیکھو جس پر پچھلے چھ سالوں پر قائم ہوں۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

ٹیرس کے پاس کھڑا وہ خود سے ہمکلام تھا۔۔۔ ہاتھ میں سیکریٹ پکڑے وہ واقعی وجیہہ لگ رہا تھا۔۔۔۔۔ ہوا میں دھواں چھوڑتا وہ حسن،،،، بے بسی،،،، کرب،،،، کا مجسمہ لگ رہا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نیہان رونے والی شکل بنائے بیٹھی تھی۔۔۔ کھانا جوں کاتوں سامنے پڑا تھا۔۔۔ اس نے ہاتھ تک نہیں لگایا تھا۔۔۔

باقی چاروں نفوس مسکراہٹ ضبط کیے خاموشی سے بیٹھے کھانا کھا رہے تھے۔۔۔۔۔

""آپ لوگ سوچ رہے ہوں گے کہ کتنی شوخی ہے نیہان،،،،، آتا کچھ بھی نہیں ہے""

وہ خود سے سوچ سوچ کر رونے والی تھی۔۔۔۔۔

""نہیں ہم صرف یہ سوچ رہے ہیں کہ نیہان کو نمک اور چینی کا فرق ہی نہیں پتا۔""

www.kitabnagri.com

نور نے کافی حد تک سنجیدہ رہنے کی کوشش کی تھی ورنہ کچھ بعید نہ تھا کہ وہ رو پڑتی۔۔۔۔۔

""میں نے خود اپنے ان پیارے پیارے ہاتھوں سے چینی ہی ڈالی تھی،،،،، نمک پتا نہیں کیسے بن گئی۔۔۔۔۔""

Posted On Kitab Nagri

وجدان کو ایک لمحہ لگا تھا یہ سمجھنے میں کہ کس کی کارستانی ہے۔۔۔۔

""ہو سکتا ہے کوئی جن آیا ہو""

""ہاں یہ تو میں نے سوچا ہی نہیں۔۔۔۔""

وہ صدا کی بے وقوف فور آمان گئی۔۔۔۔



www.kitabnagri.com

عینا کی گھوری پر فور آسے بات بدلی۔۔۔۔

""ٹینشن نالو،،،، کل دوبارہ بنا لینا۔۔۔۔""

Posted On Kitab Nagri

وجدان نے اسے مسئلہ کا حل بتایا لیکن وہ محترمہ تو اپنی محنت کے ضیاء پر صدمے میں ہی جا چکی تھی۔۔۔۔

""میں ابھی بناؤں گی،،،، ورنہ مجھے دکھ سے نیند نہیں آئے گی""

وہ کھانا چھوڑ کر ان کے لاکھ منع کرنے کے باوجود بھاگی۔۔۔۔

""آریان کے بچے نے کیا ہے یہ""

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وجدان دانت پیتا ہوا بولا۔۔۔۔

""بیچاری کی محنت ضائع گی۔۔۔۔ اس کو اگلی بار بتاؤں گی،،،، دیکھو کتنا اس کو دیا اسے،""

Posted On Kitab Nagri

نور نے دانت پیس کر اپنے ضدی سپوت کو دیکھا،،،

""شادی بچوں کا کھیل نہیں ہے""

""میں بھی بچہ نہیں ہوں،،، نکاح تو ویسے بھی ہو چکا ہے،،، میرا ارادہ تو ایسے ہی لے کر آنے کا تھا پر میں نے سوچا آپ کے بھی کچھ ارمان ہوں گے۔۔۔ اب کر لینا پورے تاکہ مجھے سے کوئی شکایت نہ ہو۔""

""میں تمہارا احسان کیسے اتاروں کہ تم نے میرا تنہا خیال کیا""

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

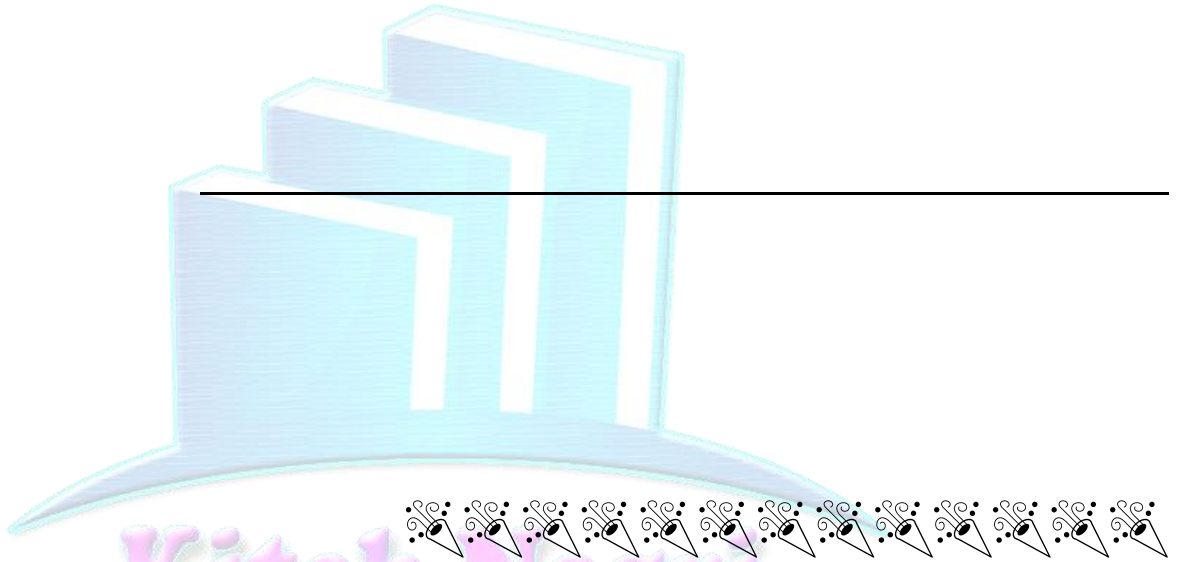
دانت کچکچاتے ہوئے طنز کیا۔۔۔۔

""زیادہ نہیں بس کل بریانی،،، اور حلیم بنالینا،،،، ساتھ میں شاہی ٹکڑے ہو جائیں تو آسانی سے احسان اتر جائے گا""

Posted On Kitab Nagri

شرارت سے کہتا وہ جاچکا تھا۔۔۔۔ پیچھے نور محض مسکرا دی۔۔۔۔

جمعہ میں محض تین دن باقی تھے۔۔۔۔ وقت کم تھا کام زیادہ،،،، واقعی اسکی کافی خواہشات تھی،،،، لیکن چلو
زیادہ نہیں تو کچھ تو پوری کر ہی سکتی تھی نا وہ



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دروازے پر پہنچ کر نور الحیانہ گہری سانس کھینچی۔۔۔۔ فضا اس کی حالت سمجھ سکتی تھی اس لیے آگے بڑھ کر
خود ہی بیل بجائی۔۔۔۔۔

""کس سے ملنا ہے""

Posted On Kitab Nagri

گارڈ دو عورتوں کو ہاتھ میں گفٹ اور پھول پکڑے دیکھ کر ٹھٹھکا۔۔۔۔۔

""منابل وجدان شاہ سے""

اطمینان سے اسی کا تعارف واپس کروایا۔۔۔۔۔

گارڈ انہیں ڈرائنگ روم میں لے کر جانے لگا۔۔۔۔۔

ان کو بیٹھے ہوئے بمشکل چند منٹ ہی گزرے تھے،،،،، کہ ہادیہ آگئی۔۔۔۔۔ اسکا حلیہ بتا رہا تھا کہ وہ شاید باہر سے آئی تھی۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

""اووووووو،،،،، نورالحیا،،،،، داریپ و کٹم آئی ہیں""

طنز یہ آواز میں ہونٹوں پر تمسخرانہ مسکراہٹ سجائے وہ اسے اسکی بربادی کا حوالہ دے گی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

فضا کا دل چاہا اس کے ہونٹوں سے مسکراہٹ نوچ ڈالے۔۔۔۔

نور نے مٹھیاں بھیج کر آنکھوں میں امدتی نمی کو قابو پایا۔۔۔۔۔ کیا یہ اسکی دوست تھی۔۔۔۔ اگر دوست ایسی ہوتی ہے تو لعنت ہے اس رشتے پر۔۔۔۔

"" اور اسکے ساتھ ساتھ آپ کی بیٹی کی ساس بھی،،،،، ایک مشہور ہارٹ سرجن،،،،، ایک این جی او کی اونر،،،،، ریپ وکٹم کے لیے آواز اٹھانے والی۔۔۔۔۔
زرا اپنا تعارف کروانا پسند کریں گی۔۔۔۔

ارے آپ کے پاس کیا ہو گا بتانے کو،،،،، چلو میں خود ہی تعارف کرواتا ہوں۔۔۔۔۔
ایک بے حس،،،،، ظالم،،،،، عورت کے نام پر دھبہ،،،،، ماں کے نام پر دھبہ،،،،، بیٹی کے نام پر دھبہ،،،،، دوست کے نام پر دھبہ،،،،، انسانیت کے نام پر دھبہ،،،،، بیوی کے نام پر دھبہ۔۔۔۔۔ ""

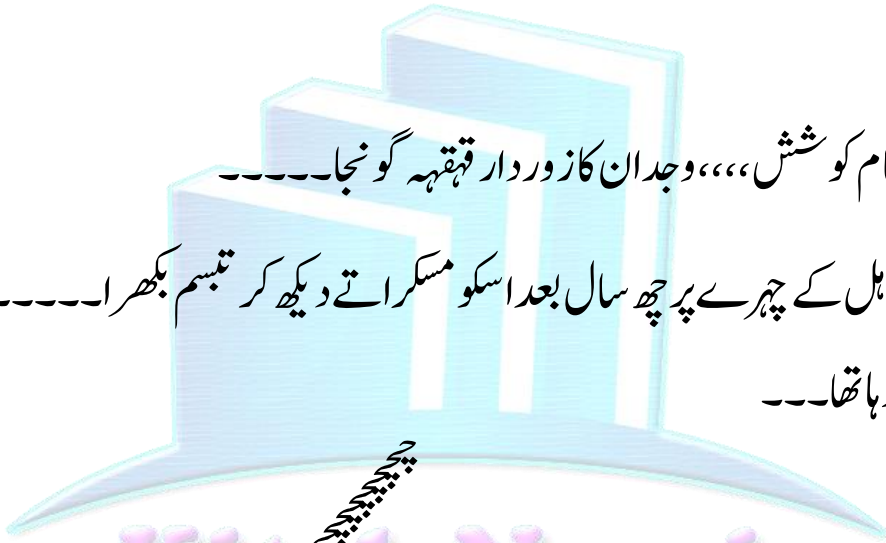
بلیک ٹوپس میں چہرے پر سنجیدگی،،،،، موبائل کو ہاتھوں میں اچھالتا وہ کہیں سے بھی شوخ سا وجدان شاہ نہیں لگ رہا تھا۔۔۔۔۔ سرخ آنکھوں سے اسکو گھورتا وہ نور اور فضا کو حیران کر گیا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نور کو پہلی بار خود پر شرمندگی کی بجائے فخر محسوس ہوا۔۔۔ سامنے کھڑا وہ لڑکا جس طرح لڑ رہا تھا ناچا ہتے ہوئے
نور کی آنکھ سے آنسو لڑھک گیا۔۔۔۔۔ فضا کے چہرے پر بھی مسکان چھا گئی۔۔۔۔۔

""بکواس بند کرو،،،،، مت بھولو کہ تم میرے گھر میں کھڑے ہو،،،،، دو منٹ میں نکلوا کر باہر پھینک دو گی""

مقابل کو ڈرانے کی ناکام کوشش،،،،، وجدان کا زوردار قہقہہ گونجا۔۔۔۔۔
دروازے پر کھڑی منال کے چہرے پر چھ سال بعد اسکو مسکراتے دیکھ کر تبسم بکھرا۔۔۔۔۔ اسے ہادیہ کیلئے
بلکل افسوس نہیں ہو رہا تھا۔۔۔



Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

""ارے سا سوماں،،،،، رسی جل گئی مگر بل نہ گیا۔۔۔۔۔""

پاس پڑے ٹیبل سے ڈرائی فروٹ اٹھا کر منہ میں ڈالتے ہوئے جس اطمینان سے کہا تھا ہادیہ کا رنگ اڑ گیا

Posted On Kitab Nagri

""وہ بزنس میں لاس،،،،، تمہاری وجہ،،،،،

How dare you ""

""ارے میں تو ابھی اور بھی بہت کچھ کرنے کا ارادہ کر رہا ہوں،،،،،

زرا منابل کو بھیجیں میری ماں اور آنٹی کو انتظار کرنے کی عادت نہیں ہے۔۔۔۔۔""

صوفے پر بیٹھتے ہوئے جس استحقاق اور مان سے کہا نور اور فضا مسکراہٹ چھپانے کیلئے رخ موڑ گئیں۔۔۔۔۔



""وہ نہیں جائے گی""

www.kitabnagri.com

ہادیہ حلق کے بل چلائی۔۔۔

""میں نے پوچھا آپ سے،،،،، نہیں نا،،،،، تو پھر۔

Posted On Kitab Nagri

اندر آؤ مناہل ""

اسکی بھاری آواز سے مناہل آپنی جگہ سے اچھلی ----

تینوں نے دروازے پر کھڑی مناہل کو دیکھا جو حیرانی سے یہ سمجھنے کی کوشش کر رہی تھی کہ اس نے کب دیکھا

اسے ----

"" میں ہاسپٹل جا رہا ہوں،،،، آپ لوگ ڈرائیور کے ساتھ جانا چاہیں تو مرضی ہے آپ کی ""



کوٹ کے بٹن بند کرتے ہوئے وہ اٹھ کھڑا ہوا ----

www.kitabnagri.com

فضا اور نور بھی اسکی دیکھا دیکھی اٹھ کھڑی ہوئیں ----

ایک نظر ہادیہ پر ڈالتا وہ نکلتا چلا گیا ----

Posted On Kitab Nagri

جاتے جاتے وہ مناہل کو گھورنا نہیں بھولا تھا،،،، وہ جو پہلے ہی ڈری ہوئی تھی اب مزید سہم گئی۔۔۔ اسکی شعلہ
برساتی نظروں کے سامنے غائب ہونا چاہتی تھی۔۔۔۔

اسکی جانے کے بعد بھی کئی لمحے وہ اسکی نظروں اور اسکی خوشبو کے حصار میں اپنی جگہ ساکت کھڑی رہی۔۔۔

اور پھر ہادیہ کو دیکھے بغیر وہ نور اور فضا کے ساتھ چل پڑی۔۔۔۔

غصے،،، ذلت،،، توہین کے احساس سے ہادیہ کا چہرہ لہو چھلکانے لگا۔۔۔۔۔

ڈرائنگ روم کا پل بھر میں حشر بگاڑ گئی۔۔۔ ملازموں نے تاسف سے اس پاگل عورت کو دیکھا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

"یہ یہاں اتنی ہلچل کیوں ہے۔۔۔ کریم"

Posted On Kitab Nagri

ارد گرد سٹاف کی ہڑ بڑی دیکھ کر وہ بے ساختہ پوچھ بیٹھی۔۔۔۔

""میم ہسپتال کے نئے اونر کا وزٹ ہے آج""

پیون نے ٹیبل پر کافی کا مگ رکھتے ہوئے اسکو آگاہ کیا۔۔۔۔

""نیا اونر،،،، ہسپتال کب سیل ہوا۔۔۔۔""

وہ اچنبھے سے پوچھنے لگی۔۔۔۔ اسے خود پر غصہ آیا کہ وہ اتنی پاگل تھی کہ اپنے ارد گرد کے ماحول کے بارے میں کچھ پتا ہی نہیں۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

""میم تین دن پہلے ہی سیل ہوا ہے،،،، شاہ میڈیکل کمپلیکس کے مالک سالار شاہ نے خریدا ہے۔""

ہاتھ میں پکڑی فائلز بے یقینی سے ٹیبل پر گری۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

""کک،،، ککس،،، نے لیا ہے""

وہ شاید یقین کرنا چاہتی تھی کہ کیا واقعی اس نے سچ سنا ہے یا اسکا وہم ہے

""سالار شاہ صاحب نے""

آنکھیں بے یقینی سے کھلی کی کھلی رہ گئیں ----

پیون اسے خاموش دیکھ کر نکلتا چلا گیا ----

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ کی لمحے ساکت بیٹھی رہی ---- زندگی نے کہاں لا پٹھا تھا اسے ---- سالوں کا ضبط ٹوٹنے لگا ----

اس سے پہلے ہی وہ اپنا بیگ اٹھا کر مردہ قدموں سے باہر نکل گئی ----

کی ڈاکٹروں نے اسے روکا،،، لیکن اندر کا شور اتنا زیادہ تھا کہ باہر کی آوازیں سنائی ہی نہیں دے رہی تھیں ----

Posted On Kitab Nagri

گاڑی میں بیٹھتے ہوئے بھی وہ اپنے ہوش و حواس میں نہیں لگ رہی تھی۔۔۔۔

وہ نہیں جانتی تھی اسے کہاں جانا ہے،،،، بس بلا مقصد سڑکوں پر گاڑی دوڑائے جا رہی تھی۔۔۔۔ کی جگہ سگنل توڑا،،،، کی جگہ ایکسیڈنٹ ہوتے ہوتے بچا۔۔۔۔

دو گھنٹے بلا مقصد گاڑی دوڑانے کے بعد وہ بے یقینی کی سی کیفیت میں جس جگہ رکی اسے اپنی ذہنی حالت پر شبہ ہوا۔۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بے یقینی سے دروازہ کھول کر باہر نکلی۔۔۔۔

اور عنایہ خان،،،، آج بھی وہیں کھڑی تھی جہاں پورے چھ سال پہلے تھی۔ وہی جگہ وہی شہر مگر اب وہ جگہ وقت کے ساتھ خوبصورت ہو گئی تھی جبکہ وہ آج بھی چھ سال پیچھے ہی جی رہی تھی۔ بے اختیاری کے عالم میں وہ اس جگہ کھنچتی چلی آئی جہاں وہ پہلی اور آخری دفع اس سٹنگر سے ملی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ گھراب ویران پڑا تھا۔۔۔ چھ سال پہلے ہی وہ اس گھر کو چھوڑ چکے تھے۔۔۔

نظریں اٹھا کر اس ٹیرس کی کھڑکی کو دیکھا جہاں سے کود کر گئی تھی۔۔۔۔۔ ہونٹوں پر زخمی مسکراہٹ نے احاطہ کیا۔۔۔۔۔

نظریں بھٹک کر اس خوبصورت گیٹ پر گئیں تو کیا کچھ یاد نہیں آیا تھا۔۔۔ مقابل کا دھکے دے کر نکالنا،،، دھتکارنا،،،، خود کا منتیں سما جتیں کرنا۔۔۔۔

"میرے میں اتنا ظفر نہیں ہے کہ ایک بدکردار ماں کی بدکرداری کو اپناؤں،،،، مجھے بے داغ چیزیں پسند ہیں۔۔۔۔۔ محبت میں بھی پاکیزگی کا قائل ہوں،،"

www.kitabnagri.com

ہو نہوں پر ہنسی جبکہ آنکھوں میں نمی گھلنے لگی۔۔۔

""عینا چلی جاؤ،،، ورنہ خدا کی قسم کسی کو منہ دکھانے کے قابل نہیں رہو گی""

Posted On Kitab Nagri

سینے پر ہاتھ رکھے گھرے گھرے سانس لینے لگی۔۔۔۔

"" جارہی ہوں سالار شاہ،،،، کبھی واپس نہ آنے کیلئے،،،، اپنی اس محبت کو الوداع کہ رہی ہوں۔۔۔۔ خدا
کبھی ہم دونوں کو ایک دوسرے کے روبرو نہ کرے۔۔۔۔ ""

نفی میں سر ہلاتے ہوئے وہ اس گھر کو دیکھنے لگی۔۔۔ اس رات کا ایک ایک منظر آنکھوں کے سامنے لہرانے
لگا۔۔۔۔۔



"" کتنی جھوٹی ہوں میں،،،، لعنت ہو مجھ پر ""

خود سے ہی بڑا بڑا نے لگی۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

صبح تک اسے یہ موسم خوشگوار لگ رہا تھا مگر اب نجانے کیوں یہ سوچ کر کے کہ اس فضا میں اس شخص کی
سانسیں اور خوشبو ملی ہوئی ہے، اسے شدید گھٹن محسوس ہوئی تھی

Posted On Kitab Nagri

"ویسے میں نے جب بھی جاب سٹارٹ کی تو تمہارے ہاسپٹل میں ہی کروں گی"

"مجھے کام بھی نہیں کرنا پڑے گا اور پورے ہاسپٹل پر رعب جماؤں گی"

خود پر ہنسی آئی----

۔ شاید قسمت کی ستم ظریفی تھ کہ خواہش جسے اس نے سب خواہشات پر ترجیح دی تھی آج مکمل ہوئی تو اس کا شدت سے دل چاہا تھا کہ کاش باقی خواہشات کی طرح یہ بھی ادھوری ہی رہ جاتی۔ وہ اسے بدعادینا چاہتی تھی مگر اسکے لب اس کا ساتھ نہ دے رہے تھے۔

عشق میں بدعائیں تھوڑی ہوتی ہیں،،، اور وہ جھلی تو اس سے عشق کر بیٹھی تھی۔۔۔۔

عجیب بے بسی ہی بے بسی تھی۔

www.kitabnagri.com

اسکو سانس لینے میں مشکل ہونے لگی۔۔۔۔

نجانے کتنی دیر وہ ویران نظروں سے سامنے دیکھتی رہی۔ اسے ارد گرد کا کوئی ہوش نہ تھا۔

Posted On Kitab Nagri

لوگ عجیب نظروں سے اسے گھورنے لگے جو پچھلے دو گھنٹوں سے ساکت کھڑی سامنے دیکھے جا رہی تھی مگر اسکے پہنے ہوئے کپڑوں اور اسکی مہنگی گاڑی کی وجہ سے وہاں موجود ہر شخص عنایہ خان کے بارے میں کوئی بھی اندازہ لگانے یا کچھ بھی کہنے سے قاصر تھے۔

ہوا سے اس کے ہائی ٹیل میں مقید بال بینڈ سے نکل کر چہرے پر جھول رہے تھے۔ اسکی ویران آنکھیں دیکھنے والوں کو باآسانی اپنے سحر میں جکڑنے کی صلاحیت رکھتے تھے۔ نجانے ایسا کیا تھا اس کے چہرے پر کے لوگ بار بار اسے مر کر ضرور دیکھتے۔ مگر شاید اسے اب ان نظروں کی عادت ہو گئی تھی اسلئے لا پروہہ سی اسی طرح کھڑی سامنے گھورتی رہی۔ اب وہ لوگوں کی نظروں کو نظر انداز کر دیتی تھی،،،، وہ تو لوگ تھے جو صرف دیکھتے تھے،،،، جب وہ اسے اپنی عزت کی دھجیاں بکھیرنے سے ناروک پائی جس سے سب سے زیادہ محبت کرتی تھی تو یہ تو پھر اجنبی لوگ تھے۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پاس ہی مغرب کی اذان کی گونج سنائی دی تو وہ ناچاہتے ہوئے چھ سال پیچھے گی مگر جلد ہی نفی میں سر ہلاتی اپنی سوچوں کو جھٹک چکی تھی۔ اذان سننے ہوئے وہ ایک لمحے کیلئے اس کے چہرے پر تلخ ہسی آئی اسے آج بھی وہ رات یاد تھی جب اسی شہر میں فجر کی اذان سن کر وہ نماز پڑھنے کے بعد اللہ سے کئی شکوے کر گئی تھی۔ اس رات وہ اللہ کے سامنے بے تحاشار ہوئی تھی۔ وہ اس کی آخری نماز تھی۔ اور اس رات اس نے آنسوؤں میں اپنا سارا دکھ سارا

Posted On Kitab Nagri

غبار نکال دیا تھا۔ ان چھ سالوں میں اس نے ایک بھی نماز نہ پڑھی تھی کیونکہ شاید اسکے پاس مانگنے کیلئے کچھ تھا ہی نہیں۔

اب وہ اس جگہ آکر شدید پچھتائی تھی۔ گھٹن تھی کے بڑھتی ہی جا رہی تھی۔ پورے چھ سال جن آنسوؤں پر اس نے بند باندھے رکھا تھا، آج وہ آنسو لگاتار بہتے اسکے گال بھگور رہے تھے۔ مگر اسے کوئی ہوش نہ تھا۔

وہ ساکت کھڑی آنسو بہائے جا رہی تھی۔۔۔۔

چہرے پر گرنے والی بارش کی ننھی ننھی بوندیں محسوس کر کے وہ چونکی تھی۔ غائب دماغی سے ادھر ادھر کا جائزہ لیتی وہ صرف اتنا ہی سمجھ پائی تھی کہ وہ اس وقت اس کھلے آسمان تلے ارد گرد اتنی بھیڑ کے باوجود اکیلی کھڑی تھی۔ بارش آہستہ آہستہ تیز ہوتی جا رہی تھی جبکہ وہ بے دردی سے اپنے گل رنگڑتی فون نکال کر میسج ٹائپ کرتی گاڑی کی جانب چل پڑی شاید وہ جانتی تھی کہ اب اسے تین چار دنوں کیلئے اس فیز سے باہر نکلنے کیلئے تنہائی کی ضرورت تھی مکمل تنہائی۔

Posted On Kitab Nagri

"" آنٹی مجھے کچھ کہنا ہے ""

انگلیاں مڑورتی وہ شدید کنفیوژن کا شکار تھی۔۔۔۔۔

نور گاڑی چلا رہی تھی جبکہ وہ پیچھے بیٹھی انکی باتیں سن رہی تھی۔۔۔۔ جن کا موضوع صرف اور صرف شادی تھی۔۔۔۔

دل اور دماغ میں اڈتے سوال پر جب قابو نہ کر پائی تو ہمت کرتی پوچھ بیٹھی۔۔۔۔

Kitab Nagri

"" You can call me Mama Manahil wajdan Shah ""

اسکا گریز سمجھتے ہوئے نور نے شرارتی انداز میں کہا۔۔۔۔ لمحے کے ہزار ویں حصے میں وہ سرخ ہوئی تھی۔۔۔۔۔
اس شخص کا تعارف اسکو ہمیشہ ہی شرمانے پر مجبور کر دیتا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

""وہ،،،وہ کہ رہے تھے""

""کون""

اسکا اشارہ سمجھتی فضا انجان بنتے ہوئے بولی۔۔۔ نور مسکراتے ہوئے رخ موڑ گئی۔۔۔



""وہ،،،وہی""

""کون ہادیہ""

www.kitabnagri.com

مناہل کو سمجھ نہ آیا کہ وہ ان سے اتنا کنفیوز کیوں ہو رہی ہے۔۔۔

""وجدان""

Posted On Kitab Nagri

بمشکل اسکا نام لیا۔۔۔۔

""اوووو کیا کہ رہا تھا""

فضا اسکو اوپر پہنچانے کا پورا ارادہ کیے بیٹھی تھی۔۔ نور کی گھوریوں کو بھی نظر انداز کیا۔۔۔۔

""کہ وہ رخصتی کے بعد چھوڑ دیں گے""

Kitab Nagri

ہنوز انگلیاں مڑوڑتے ہوئے جواب دیا۔۔۔ نور نے جی بھر کے وجدان کو کو سا۔۔۔ جبکہ فضا کا تہقہہ گونجا۔۔۔۔

""الوووو کا پٹھا ہے وہ""

Posted On Kitab Nagri

نور کی آواز پر اسکے چہرے پر اطمینان کی لہر دوڑ گئی۔۔۔۔

سامنے بیٹھی عورت کا مقام اور بڑھ گیا جو چاہتے ہوئے بھی بدلہ نہیں کے رہی تھی۔۔۔۔ اپنی ماں پر افسوس ہوا
جو اتنی اچھی عورت کے ساتھ دشمنی مول کے چکی تھی۔۔۔۔



'''اگلی بار کہے تو منہ توڑ دینا'''

نور نے مسئلے کا حل بتایا۔۔۔۔ جبکہ وہ اسکی گھورتی آنکھوں میں دیکھ لیتی تو بڑی بات تھی،،،، مارنا تو دور تھا

باقی سارا راستہ تقریباً ٹھیک ہی گزرا تھا۔۔۔۔ اور تھوڑی بہت جھجک بھی کم ہو گئی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"" کتنا برا دن ہے،،، کسی کو میری فکر ہی نہیں ہے۔۔۔۔

عنا یہ کی بچی بتائے بغیر بھاگ گئی،،، اور وجدان اسے الٹا پوچھے۔۔۔

میں اتنا تھک گئی ہوں،،، گاڑیاں بھی لے گئے۔۔۔۔ ""

وہ فٹ پاتھ پر بیٹھی رونے والی تھی۔۔۔۔

وجدان کو بعد میں اسکا یاد آیا تو آریان کو کال کر کے اسے ڈراپ کرنے کا بول دیا۔۔۔۔

اور وہ جو چڑیل کو چھیڑنے کے بہانے ڈھونڈ رہا تھا،،، دل میں لڈو پھوٹنے لگے۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"" کمینے کیک والی حرکت جو کی ہے ماما بتائیں گی تمہیں اسکا۔ ""

آریان نے دانتوں تلے زبان دبائی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"بڑا بے شرم ہے،،، میں نے لگائی تمہاری شکایتیں کبھی،،، وہ جو تو چھپ چھپ کو منا ہل بھا بھی سے،،،" "

معصومیت سے اسکو باور کرایا کہ وہ بھی اسکا باپ ہے۔۔۔

"بکواس بند کرو،، اور جلدی جاؤ ورنہ ملکہ جذبات رونادھونا ڈال دے گی۔۔۔" "

نخل ہوتا فور آبات بدل گیا۔۔ آریان اسکی چالاکی پر قہقہہ لگاتے ہوئے فون بند کر گیا۔۔۔

ہسپتال کے ارد گرد ڈھونڈ ڈھونڈ کر تھک گیا تھا وہ اب۔۔۔ لیکن وہ تو واقعی چڑیلوں کی طرح غائب ہو چکی تھی۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

فٹ پاتھ پر اسے بیٹھے دیکھ کر آریان کا دل چاہا اسے اکیس توپوں کی سلامی دے جو فون کر کے کسی کو بلا تک نہیں رہی تھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

""ہیلو چڑیل""

اسکی سائیڈ پر گاڑی روکتے ہوئے شرارت سے کہا۔۔۔۔

""تمہیں شرم نہیں آتی روڈ پر لڑکی کی تعریف کرے ہوئے۔۔۔۔""

وہیں بیٹھے بیٹھے شرم دلانے کی ناکام کوشش کی۔۔

""او پسسس سوری،،،۔۔۔ چلو گھر چھوڑ کر آؤں تمہیں۔۔۔۔""

www.kitabnagri.com

کچھ دیر سوچنے کے بعد وہ اٹھ کھڑی ہوئی۔۔۔۔۔

""ویسے چڑیل کا مطلب کیا ہوتا ہے""

Posted On Kitab Nagri

کچھ سوچتے ہوئے وہ آریان سے پوچھنے لگی۔۔۔ آریان قہقہہ روکنے کیلئے کھانسنے لگا۔۔۔۔

""پاکستان میں لڑکیوں کی تعریف کیلئے یہ لفظ استعمال کیا جاتا ہے۔۔۔۔۔""



نیہان مسکراتے ہوئے سر ہلا گئی۔۔۔۔

""مطلب بھی تو بتاؤ""

www.kitabnagri.com

پھر سے وہی سوال۔۔۔۔۔

آریان سوچنے کے سے انداز میں آنکھیں گھمانے لگا۔۔۔۔

""چڑیل وہ ہوتی ہے جس کے بال بہت پیارے لمبے خوبصورت ہوتے ہیں۔۔۔ (سانپ کی طرح)

Posted On Kitab Nagri

جس کے پاؤں کی تو کیا ہی بات ہے (ٹیڑھے میڑھے)
جس کی سکن تو بہت ہی پیاری ہوتی ہے (لاحول ولا قوۃ)

جس کے ہونٹوں کی تو تعریف کیلئے الفاظ ہی نہیں ہیں میرے پاس (اللہ معاف کرنا)

اور دانت اتنے پیارے پیارے ہوتے ہیں،، اتنے پیارے ہوتے ہیں میں بتا نہیں سکتا (یا اللہ اتنا جھوٹ)""

آدھے الفاظ دل میں بولے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نیہان کا تو دل بلیوں اچھلنے لگا۔۔۔

""تم بہت اچھے ہو""

خوشی سے اسکی بھی تعریف کر دی۔۔۔ ظاہر ہے وہ تعریف کر رہا تھا تو نیہان پر بھی فرض تھا کہ اسکا احسان نہ رکھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

""تھینک یو.""

مسکراہٹ چھپاتے ہوئے سر خم کیا۔۔۔۔

البتہ اس لمحے کا بے چینی سے انتظار تھا جب اسکو چڑیل کا مطلب پتا چلتا۔۔۔۔



""اپنے بارے میں بتاؤ چڑیل صاحبہ""

گاڑی ڈرائیو کرتے ہوئے بات کا آغاز کیا۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

""میں نہان دا چڑیل،،،،""

جھٹکے سے گاڑی کو بریک لگا۔۔۔۔ کھانس کھانس کر آریان کا برا حال تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

""کیا ہوا تمہیں""

وہ پریشانی سے اس سے پوچھنے لگی۔۔۔۔

""کچھ نہیں کچھ نہیں""

بمشکل خود پر قابو پایا،،،،،



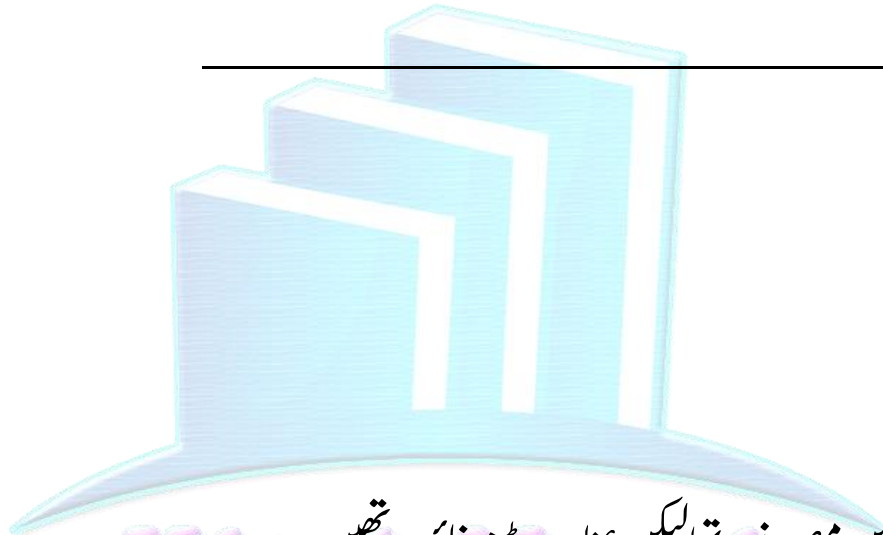
www.kitabnagri.com

اسکو سنبھلتا دیکھ کر دوبارہ پوچھا۔۔۔۔

آریان اثبات میں سر ہلا گیا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور پھر جب جب اس نے خود کو چڑیل کہا آریان کو ہنسی کے ساتھ ساتھ اس معصوم لڑکی پر ترس بھی آیا۔۔۔۔
لیکن اب تو تیر کمان سے نکل چکا تھا۔۔۔۔ اگر سچ بتاتا تو اس لڑکی نے سر پھاڑ دینا تھا۔۔۔۔



""عینا کہاں ہے""

وہ سب شاپنگ دیکھنے میں مصروف تھا لیکن عنایہ میڈم غائب تھیں۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

""پتا نہیں میں نے اسے دیکھا ہی نہیں""

نیہان کپڑوں کو دیکھتی مصروف انداز میں بولی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"وہ آج گی تھی ہاسپٹل"

فون میں مصروف وجدان نہان کی بات پر فوراً بولا۔۔۔۔۔

"ہاں گی تھی،،،، کیا ہوا"

لیکن اس سے پہلے ہی وہ وہاں سے جا چکا تھا۔۔۔۔۔

نور اور فضا بھی پیچھے بھاگیں۔۔۔۔۔



www.kitabnagri.com "Aina open the door"

دروازہ کھٹکھٹاتے ہوئے چلانے لگا۔۔۔۔۔ لیکن جواب نہ در۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"وَجی بتاؤ گے کہ کیا ہوا ہے"

نور پریشانی سے بولی-----

"بھائی سے ملی ہو گی یقیناً"



سر پر ہاتھ پھیرتا وہ ٹینس لگ رہا تھا-----

"اووو سالار نے وہ ہاسپٹل خریدا تھا کیا"

نور سر تھام کر پاس پڑے صوفے پر ڈھے گئی-----
www.kitabnagri.com

"میں جتنا سب ٹھیک کرنا چاہ رہی ہوں،،، اتنا خراب ہوتا جا رہا ہے-----"

Posted On Kitab Nagri

""آپ فکر نہ کریں،،، سب ٹھیک ہو جائے گا""

وجدان انہیں تسلی دینے لگا،،،،، البتہ خود وہ شدید پریشان ہو چکا تھا۔۔۔۔۔

کچھ دنوں میں اسکی شادی تھی اور اسکی بہن کی حالت۔۔۔۔۔

جھنجھلاتے ہوئے پاس پڑی کرسی کو ٹھوکر ماری۔۔۔۔۔

فون کی آواز پر نہان نیچے بھاگی۔۔۔۔۔ ان تینوں کو تو کوئی ہوش نہیں تھا۔۔۔۔۔ جانتے تھے کہ عینا لٹی سیدھی کوئی حرکت نہیں کرے گی،،،،، بس خود کو کمرہ بند کر لے گی،،،،، لیکن پھر بھی وہ سخت ٹینشن میں تھے۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

نور کے فون پر جگمگاتے نمبر کو دیکھ کر نہان نے دانت کچکچائے۔۔۔۔۔ اس انسان کو دیکھے بغیر اس سے چڑھو گی تھی جس کی وجہ سے اسکی اتنی پیاری دوست اس حال میں تھی۔۔۔۔۔

پہلے تو دل چاہا کہ فون کاٹ دے لیکن مقابل کچھ زیادہ ہی ڈھیٹ تھا،،،،، دانت پیستے ہوئے فون اٹینڈ کر لیا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

""کیا ہے""

لٹھ مار انداز،،، سالار نے کان سے ہٹا کر فون دیکھا۔۔۔ لیکن جب یقین ہو گیا کہ نور کا ہی نمبر ہے تو دوبارہ کان سے لگایا۔۔۔

""کون ہے،،، نور آنی سے بات کروائیں""

(""کیسے آرام سے بول رہا ہے نور آنی سے بات کروائیں،،،، منہ نہ توڑ دوں اس کا۔۔۔ گندا،،،، گدھا۔۔۔)

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیوں کرواؤں""

کہا تو صرف اتنا باقی محض سوچ سکی۔۔۔

""آپ نہیہاں ہیں""

Posted On Kitab Nagri

دماغ پر زور دینے سے پتا چلا کہ کوئی نہان نامی لڑکی بھی ان کے ساتھ رہتی ہے

""گندے باس،،،، میں اور عینا تمہارے ہاسپٹل نہیں آئیں گی،،،، تم خود بیٹھ کر مکھیاں مارنا،،،،

تمہاری وجہ سے وہ اتنا روتی ہے،،،،

بلکل گندے ہو تم،،،، جن کی طرح،،،، کھڑوس،،،، گدھے،،،، اور سب گندی گندی چیزیں،،،،""

عینا کے بارے میں بات کرتے ہوئے اسکی خود کی آواز زندہ گئی۔۔۔۔

سالار تو عینا کے رونے والی بات میں ہی پھنسا ہوا تھا۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

""عینا کو کیا ہوا ہے""

وہ فوراً سے پہلے ٹیک چھوڑ کر سیدھا ہوا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

""کیوں بتاؤں،،،،، میں تمہارا نمبر بھی بلاک کرنے لگی ہوں،،،،، پھر کر کے دکھانا تم نور آنٹی سے بات،،،،،
وجی کا فون بھی میرے پاس ہے اسکے فون سے بھی بلاک کروں گی۔۔
کیا کر لو گے جن،،،،،""

سالار کی بات سنے بغیر فون بند کر گئی۔۔۔۔۔

اور واقعی دونوں کے فون سے نمبر بلاک کر کے وہ ہاتھ جھاڑتی،،،،، اوپر گئی جہاں عینا ان کی آوازوں کے باوجود بھی
کمرہ نہیں کھول رہی تھی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

""تمہاری ہمت کیسے ہوئی ان کے ساتھ جانے کی،،،،، میرے منع کرنے کے باوجود منہ اٹھا کر چلی گئی۔۔۔۔۔

بولو کیوں گی""

Posted On Kitab Nagri

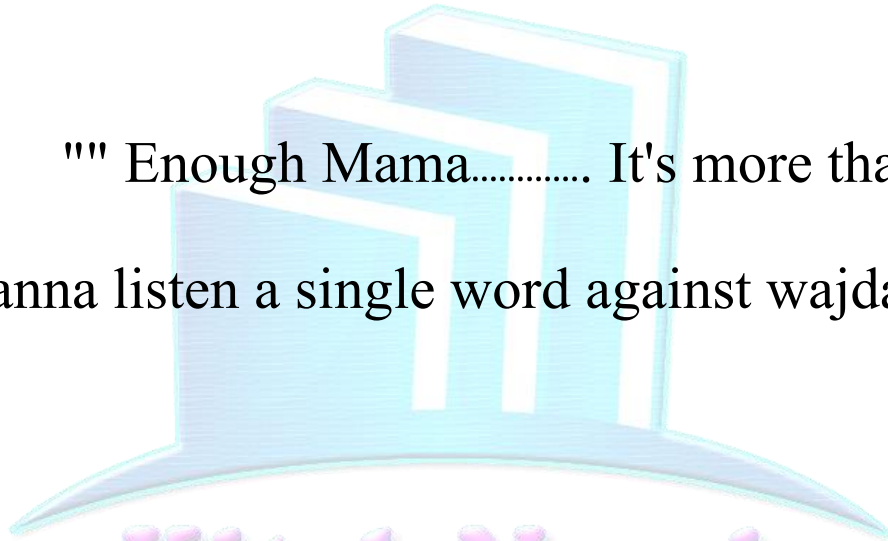
بولتے بولتے اسکی آواز رندھ گئی۔۔۔۔۔ جب سے رخصتی کا پتا چلا تھا،،،،، وہ ہادیہ سے ڈرنا چھوڑ گئی تھی۔۔۔۔۔

"اووووووووو تو اب تم انکی زبان بولو گی،،،،، اس بد کردار ماں کے بیٹے کی"

" Enough Mama..... It's more than enough.....

I don't wanna listen a single word against wajdan and Noor

Ani..... "



ہادیہ کی بات کو ٹوکتے وہ چلائی۔۔۔۔۔ ایک تاسف بھری نگاہ اس عورت پر ڈالی جو بد قسمتی سے اسکی ماں کے رتبے پر فائز تھی۔۔۔۔۔

اگلے لمحے وہ وہاں سے ہٹتی واشروم میں بند ہو گئی۔۔۔۔۔

ہادیہ اپنی ناکامی پر کلس کر رہ گئی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

""سر کچھ انفارمیشن ملی ہے""

فون سے گو نجی آواز سے وہ لمحے کے ہزار ویں حصے ہوش میں آیا۔۔۔۔۔

""میں آرہا ہوں،،،،،، تم رکو""

فون کو جیب میں ڈالتا وہ باہر کی طرف بھاگا۔۔۔۔۔

دعا کرنا میں کامیاب ہو جاؤں،،، تاکہ آپ کے اور اسکے سامنے سر اٹھانے کے قابل ہو سکوں۔۔

www.kitabnagri.com

۔ دعا کرنا میری محنت رائگاں نہ جائے۔۔

دعا کرنا میں اپنا مقصد پالوں۔۔۔۔۔

""سالار،،، آپ یہاں کیا کر رہے ہو،،،،""

Posted On Kitab Nagri

مشال کی گھبراتی آواز سے وہ ڈر کر پیچھے ہوا۔۔۔

""مامانور آنی کو کیا ہوا ہے،،،، وہ کیوں رو رہی ہیں""

مشال پریشانی کے عالم میں کنپٹیاں مسلنے لگی۔۔۔۔
وہ نجانے کتنی دیر سے کھڑا باتیں سن رہا تھا،، مشال کو اپنی بے خبری پر غصہ آیا۔۔۔۔

""بیٹا آپ کو پتا ہے ناکل ریان چاچو آرہے ہیں،،،،، تو ہم کل سکندر ہاؤس جارہے ہیں،،،،، جا کو سونیں،،،
شباباش""

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بھلانے کی ناکام کوشش تھی۔۔۔ لیکن اسکا کچا ذہن اندر کی باتوں میں اٹکا ہوا تھا۔۔۔۔

""ماما برے انکل کون ہیں""

Posted On Kitab Nagri

مشال ہونٹ کچلنے لگی۔۔۔۔۔

""او کے میں آپ کو بتا رہی ہوں،،،،، یہ بات کسی کو نہیں بتانی،،،،، کیونکہ یہ آپ کا میرا اور نور آنی کا سیکرٹ ہے،،،،، اور آپ تو اچھے بچے ہو سیکرٹ رکھو گے نا""

وہ میکا کی انداز میں اثبات میں سر ہلا گیا۔۔۔۔۔

""اس دنیا میں کچھ برے برے لوگ ہوتے ہیں،،،،، بہت برے،،،،، اسی طرح ایک برے کچھ برے لوگوں نے نور آنی کو ہرٹ کیا ہے،،،،، ان کے ماما بابا بھی اسی لیے اللہ جی کے پاس چلے گئے۔۔۔۔۔ اور وہ اکیلی رہ گئی ہیں""

www.kitabnagri.com

""ہم اور عینا ہے تو صحیح انکے پاس""

مشال سمجھ گئی سانسے بیٹھا لڑکا اسکا باپ ہے۔۔۔۔۔ جو نا صرف سن رہا تھا بلکہ سمجھ رہا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

""ہاں ہیں تو صحیح لیکن پھر بھی وہ اکیلی ہیں،،،،، آپ میرے بہادر بیٹے ہونا،،،،، جب آپ بڑے ہو جاؤ تو انکو پیش کرنا۔۔۔۔۔ کرو گے نا""

""میں ان کو بہت ماروں گا بلکل سپائیڈر مین کی طرح""

مشال مسکرا دی۔۔۔

""لیکن یاد رکھنا یہ ایک سیکرٹ ہے،،،،، یہ صرف تب کھلنا چاہیے جب آپ انکو پیش کرو،،،،، پراس کرو کہ کسی کو نہیں بتاؤ گے،،،،،""

www.kitabnagri.com

""پراس،،،،، لیکن میں انہیں کیسے ڈھونڈوں گا،،،،، میں نے تو دیکھا بھی نہیں""

مشال اسے دیکھ کر رہ گئی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"جب آپ بڑے ہو جاؤ گے تب آپ کو مل جائیں گے،،، ابھی کوئی کونسی نہیں،،،، سونے کی دعا پڑھو اور سو جاؤ،،، گڈ نائٹ"

اسکو زبردستی لٹاتی وہ باہر نکل آئی۔۔۔ یہ نہیں جانتی تھی کہ وہ پانچ سالہ اسکے بہلاوے کو اپنی زندگی کا مقصد جان لے گا،،

جانتا ہوں کہ وہ وعدہ آپ نے تب صرف بہلانے کیلئے کیا تھا،،، لیکن سالہاں شاہ اپنی ماں کے ہر لفظ کو ایک وعدہ سمجھتا ہے،،،

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دعا کرنا میں ان کے مجرموں کو سزا دلوانے میں کامیاب ہو جاؤں۔۔۔

گاڑی ڈرائیو کرتے ہوئے وہ خود سے ہمکلام تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دور کہیں اذانوں کی آواز گونجی تو اسکی آنکھ کھلی۔۔۔ خود کو دروازے کے پاس پایا۔۔۔ وہ ہنوز ہسپتال والے
حلیے میں تھی۔۔۔ اور آل بھی ابھی تک اسکے اوپر تھا۔۔۔

دکھتے سر کے ساتھ بمشکل اٹھی۔۔۔ آئینے کے سامنے کھڑے ہو کر خود پر نظر دوڑائی تو اپنے ملگجے حلیے کو دیکھ کر
ہونٹوں پر طنزیہ مسکان پھیل گئی۔۔۔ بالوں کو جوڑے میں باندھتی وہ واشروم میں گھس گئی۔۔۔

واپس آئی تو چہرے پر پانی کی بوندیں جگمگا رہی تھیں۔۔۔ ہاتھ میں جائے نماز پکڑے وہ سر پر دوپٹہ صحیح کرنے
لگی۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

جائے نماز پر کھڑی وہ کی لمحے سوچتی رہی کہ کیا کرے۔۔۔۔۔ چھ سال پہلے ٹوٹی تھی تو رب کے سامنے جھکی
تھی،،،، اور آج پھر جب روح پر نیا وار ہوا تھا تو پھر اس ذات کے سامنے آکھڑی ہوئی تھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کی لمحے وہ نا سمجھی کے عالم میں کھڑی رہی اور پھر گرنے کے انداز میں جائے نماز پر بیٹھ گئی۔۔۔۔

شہادت کی انگلی سے جائے نماز پر آڑھی تر چھی لکیریں کھینچنے لگی۔۔۔۔



”کیا مانگوں،،،“

کیا کیا مانگوں،،،،“

شکوہ کروں،،،“

کس کس چیز پر،،،،“

شکر ادا کروں،،،،“

کس چیز پر،،،“

نا شکری ہوں،،،،“

جانتی ہوں،،،“

بد قسمت ہوں،،،،“

Posted On Kitab Nagri

جانتی ہوں،،،،

زندہ لاش ہوں،،،،

جانتی ہوں،،،،

آزمائش کب ختم ہوگی،،،،

شاید کبھی نہیں،،،،

اچھا وقت کب آئے گا،،،،

کبھی نہیں،،،،

معاف کرنا آسان ہوتا ہے،،،،

نہیں،،،، ہر گز نہیں،،،،

بھولنا آسان ہوتا ہے،،،،

جورگوں میں خون بن کر دوڑیں ان کو بالکل بھی نہیں،،،،،،،،

دعا کیلئے ہاتھ اٹھانا چاہتی ہوں،،،،،،،،

لیکن قبولیت پر یقین ہی نہیں ہے،،،،،،،،



www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کفر کی مرتکب ہو رہی ہوں،،،

جانتی ہوں،،،

ایمان ڈگمگا گیا ہے،،،

جانتی ہوں،،،

یقین اور ایمان کمزور ہے،،،

جانتی ہوں،،، حالات نے کر دیا کمزور،،،

گناہ کیا ہے میرا،،،

لیکن اگر

آزمائش ہے،،،

تو مجھ میں اور سکت نہیں،،،

سزا ہے،،،

تو ختم کر دیں سزا۔۔۔



Posted On Kitab Nagri

جائے نماز پر کی لمحے بیٹھی خود سے ہمکلام رہی۔۔۔۔۔

""ناامیدی مت کرو،،،، کیونکہ اللہ کے ہاں کچھ بھی ناممکن نہیں""

اپنی پشت پر نور کی آواز سے چونکی۔۔۔۔۔ جلدی سے چہرہ صاف کیا،،،، وہ کسی کے سامنے کمزور نہیں پڑنا چاہتی تھی۔۔۔۔۔

نور اسکی بچگانہ حرکت پر مسکرا دی۔۔۔۔۔



""میں تھک چکی ہوں،،،،""

کافی دیر بعد اسکی آواز گونجی۔۔۔۔۔ وہ شاید ابھی بھی رو رہی تھی۔۔۔۔۔

""لا تقنطوا من رحمۃ اللہ (سورۃ الزمر 53)""

خدا کی رحمت سے کبھی ناامید ہونا۔۔۔۔۔""

Posted On Kitab Nagri

فجر کا خوبصورت وقت،،،،، اور اوپر سے نور کی خوبصورت آواز،،،،، وہ مزید اسے سننا چاہتی تھی۔۔۔۔۔

""کوئی امید کی کرن بھی تو نہیں ہے""

مدھم سی سرگوشی گونجی،،،،، نور اسکے پاس نیچے ہی بیٹھ گئی۔۔۔۔۔

""ڈھونڈنے سے تو خدا بھی مل جاتا ہے،،،

کبھی تم نے سوچا ہے کہ رات کتنی بھی اندھیری ہو،،،،،

www.kitabnagri.com

صبح کتنی بھی دھند کیوں نہ ہو

پھر بھی سورج نکلنے کا یقین اور امید ہوتی ہے۔۔۔

اسی طرح حالات کتنے بھی خراب کیوں نہ ہو

Posted On Kitab Nagri

کتنی بھی مشکلات کیوں نہ ہوں

اللہ کی رحمت کے آفتاب پر ہمیشہ یقین رکھنا""

اسکا سراپنی گود میں رکھے سر میں انگلیاں چلا رہی تھی-----

نور نجانے کچھ اور بھی کہ رہی تھی،،،،، لیکن وہ اسکی گود میں سر رکھے پر سکون سی ہو کر نیند کی وادیوں میں جا چکی
تھی----- بے سکونی کے بادل نور کی پر سکون آغوش،،،،، اور خوبصورت آواز سے چھٹ گئے تھے-----



نور جھک کر اسکے ماتھے پر ہونٹ رکھ گئی-----

خدا تمہارے سب دکھ ختم کرے----- دل سے اسکے معصوم چہرے کو دیکھتے ہوئے دعا کی تھی-----

Posted On Kitab Nagri

"سریہ رہی ساری ریسرچ"

"ٹھیک ہے جاؤ،،،،"

سامنے کھڑا بندہ سر خم کرتا جا چکا تھا۔۔۔۔۔

سالار شاہ سامنے پڑی فائزر کو کی لمحے دیکھتا رہا۔۔۔۔۔

پھر ہمت کر کے اٹھالی۔۔۔۔۔ دل رک رک کر چلنے لگا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

کانپتے ہاتھوں کے ساتھ کھولا تو ایک ایک لفظ پڑھتے ہوئے چہرہ پھیکا پڑا۔۔۔۔۔ بے یقینی ہی بے یقینی تھی۔۔۔۔۔

کان سائیں سائیں کرنے لگے۔۔۔۔۔

"خدا بخش"

Posted On Kitab Nagri

اگلے لمحے اسکی دھاڑ سے پورا فلیٹ گونج اُٹھا۔۔۔۔

"" یہ کیا بکواس ہے،،،،، ہمت کیسے ہوئی یہ بکواس لے کر آنے کی،،،، بولو، ""

"" سس،،،، سرپکی ریسرچ ہے،،، ""

اگلا بندہ خوف کے مارے تھر تھر کانپنے لگا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"" جھوٹ ہے یہ،،،، ایسا ہو ہی نہیں سکتا،،،، ""

وہ ہنوز ماننے سے انکاری تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

""سرگواہ بھی ہیں،،،""

""کون""

وہ فوراً چونکا۔۔۔۔۔

""پاشا کی بیوی""

""کون پاشا""

""کینگسٹر""



سالار کے تنے اعصاب ڈھیلے پڑے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسے کون نہیں جانتا تھا،،، آئے دن تو اسکی کوئی نہ کوئی بات چل رہی ہوتی تھی،،، یہ الگ بات ہے کہ اسکے خلاف نہ کوئی ثبوت ہوتا تھا نہ گواہ۔۔۔۔۔

""وہ کیوں دے گی اسکے خلاف گواہی""

وہ ہنوز بے یقین ساتھ۔۔۔۔۔

""وہ تو کب سے اسے سزا دلوانے کی تگ و دو میں ہیں،،، لیکن کوئی بھی ایسی عورتوں کیلئے آواز ہی نہیں اٹھاتا،،، بلکہ بات نہ پھیلے،،، اس لیے زندہ ہونے کے باوجود انہیں مار ہی دیا جاتا ہے،،، انصاف تو دور کی بات ہے۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

اب ان کو موقع مل رہا ہے تو ثبوتوں کے ساتھ گواہی دینے کیلئے تیار ہیں۔۔۔۔۔""

ملازم روبوٹ کی مانند فر فر معلومات دینے لگا۔۔۔۔۔

سالار شاہ تو عالم حیرت اور بے یقینی میں ہاتھ میں پکڑی فائل کو گھورے جارہا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"ملنا ہے مجھے اس سے ،،،،، اور خدا کی قسم خدا بخشا گریہ جھوٹ ہوا تو تمہارے ٹکڑے ٹکڑے کردوں گا،،،،، جانتے ہوں نہ یہ میرے لیے زندگی موت کی جنگ ہے"

غصے میں اسے باور کروا تا وہ کمرے میں بند ہو گیا۔۔۔۔۔

خدا بخش کسی کو کال کرنے لگا۔۔۔۔۔

"کل ملنا ہے صاحب نے ،،،،، میم کو حفاظت سے لے کر آنا"

www.kitabnagri.com

فقط اتنا کہ کرفون کاٹ دیا تھا۔۔۔۔۔ یقیناً وہ سالار شاہ کا خاص بندہ تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہ رات سالار شاہ پر بہت بھاری گزری۔۔۔۔ ساری رات بے یقینی کی نظر ہوئی تھی۔۔۔۔ اگلی صبح ایک لمحے کی تاخیر کیے بغیر وہ اس سے ملنے چلا آیا تھا۔۔۔۔

ہڈی سے آدھا چہرہ چھپا ہوا تھا۔۔۔۔،،،،، آنکھوں پر سن گلاسز،،، تو آدھے چہرہ پر رومال باندھا ہوا تھا۔۔۔۔

اسکو پہچاننا مشکل ہی نہیں ناممکن لگ رہا تھا۔۔۔۔

چابی سے کھیلتا وہ اندر کے طوفان پر قابو پانے کی ناکام کوشش میں تھا۔۔۔۔

انتظار کے لمحات بھی جلد ہی ختم ہو گئے تھے۔۔۔۔ کیونکہ دس پندرہ منٹ بعد ہی کوئی جواں سالہ لڑکی اس کے ٹیبل پر بیٹھی۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

""زل مل پاشا""

آتے ہی تعارف کروایا۔۔۔۔

""سالار شاہ""

Posted On Kitab Nagri

سالار نے اچنبھے سے اس لڑکی کو دیکھتے ہوئے اپنا نام بتایا۔۔۔

۔۔ کالے رنگ کے عباے میں وہ پہچانی نہیں جا رہی تھی۔۔۔۔۔ چہرہ مکمل ڈھانپنا ہوا تھا البتہ آنکھوں گہری اور چمکدار تھیں۔۔۔۔۔

وہ کوئی جوان لڑکی لگ رہی تھی جو ماں بننے کے مراحل میں تھی۔۔۔۔۔ سالار کو اسکی عمر پر حیرت ہوئی۔۔۔۔۔

20 "سال چھوٹی ہوں اس سے"

شاید نہیں یقیناً سامنے والی لڑکی بہت عقلمند تھی جو مقابل کی سوچ پڑھنے کی صلاحیت رکھتی تھی۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

"اووووو،،،،، اتنا تاج ڈیفرنس"

وہ واقعی ذاتی سوال پوچھ بیٹھا تھا جس کا اندازہ سالار کو اسکے دیکھنے کے انداز سے بخوبی ہو گیا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"" ہے تو ذاتی سوال لیکن چلو بتا دیتی ہوں،،،، دو سال پہلے کالج سے اٹھوایا تھا مجھے،،،، ماں باپ کو مار ڈالا اور شادی کر لی،،،، اکیس سال کی ہوں،،،، ہر لمحہ انتظار میں تھی کہ کب اسے سزا دلواؤں،،،، اور آج موقع مل گیا ""

سالار کو سامنے بیٹھی اس چھوٹی سی لڑکی پر ترس آیا۔۔۔۔

"" آپ میری مدد کیوں کریں گی،،،، میں آپ پر کیسے بھروسہ کروں،،،، آپ بیوی ہیں اسکی اور اسکی اولاد کی ماں بھی بننے والی ہیں ""

زمل پاشا کے چہرے پر مسکان پھیلی جسکا اندازہ سالار کو اسکی بولتی آنکھوں سے ہوا تھا۔۔۔۔ وہ لڑکی بولتی آنکھوں کی زندہ مثال تھی۔۔۔۔

"" کس نے کہا میں تمہاری مدد کر رہی ہوں،،،، میں اپنی مدد کر رہی ہوں جس کیلئے تمہاری مدد لینے والی ہوں،،،، اور دوسری بات بیوی زبردستی کی،،،، اور اولاد وہ تو معصوم وجود ہے،،،، اسکی پرورش اچھے سے کر سکتی ہوں،،،، ایک درندے کے ساتھ رہ کر درندہ بنا جاسکتا ہے انسان نہیں ""

Posted On Kitab Nagri

وہ واقعی اسے چاروں شانے چت کر گئی تھی۔۔۔۔۔ یہ دوسری لڑکی تھی سالار شاہ کی زندگی میں جس نے اسے
بری طرح متاثر کیا تھا۔۔۔۔۔

""ڈیل ڈن سمجھیں""

اسکی آواز پر وہ خیالات کی دنیا سے لوٹا۔۔۔۔۔

""ڈن،،،،، لیکن جانتی ہیں نہ کہ مجھے بہت جلدی اس کام کو مکمل کرنا ہے""

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

""مجھے تم سے بھی زیادہ جلدی ہے،،،،، اس لیے بے فکر رہو،،،،، چوبیس گھنٹوں کے اندر کام ہو جائے گا،،،،،
تب تک تم میرے اکاؤنٹ میں پیسے ٹرانسفر کروادینا۔۔۔۔۔

امید ہے ہم کبھی نہیں ملیں گیں۔۔۔۔۔ کیونکہ پرانی زندگی کے ہر حرف کو مٹانا چاہتی ہوں""

Posted On Kitab Nagri

اپنا اکاؤنٹ نمبر ایک کاغذ پر لکھ کر اسکی طرف بڑھایا۔۔۔۔۔

""میری دعا ہے آپ خوش رہیں،،،،، جب بھی کہیں بھی کسی بھی چیز کی ضرورت ہو آپ مجھ سے رابطہ کر سکتی ہیں""

نیک تمناؤں کے اظہار کے ساتھ ساتھ پیشکش بھی کی۔۔۔۔۔

""آفر کا شکریہ لیکن زمر مرتی مر جائے گی کسی کے سامنے ہاتھ نہیں پھیلائے گی،،،،، یہ پیسے میری محنت ہے،،،،، میری کمائی،،،،، میرا معاوضہ۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

خدا تمہیں خوش رکھے۔۔۔۔۔ تمہارے مقصد میں کامیاب کرے۔۔۔۔۔ خدا حافظ ""

سالار نے اس لڑکی کی خودداری کو داد دی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"عینا کی تیسری بہن تو نہیں ہے،،،،، تو بہ اگلے بندے کو بولنے ہی نہیں دیتی بلکل عینا کی طرح،،،،،"

اور پھر اپنی سوچ پر خود ہی مسکرا دیا۔۔۔۔۔

اور رات کے بعد پہلی بار اسکے تکان زدہ چہرے پر مسکراہٹ پھیلی تھی۔۔۔۔۔ منزل نہایت قریب تھی۔۔۔۔۔ اسے یقین تھا کہ اسکی بیس سالہ محنت رائگاں نہیں جائے گی۔۔۔۔۔



دن کے ایک بجے اسکی آنکھ کھلی۔۔۔۔۔ خود کو بیڈ پر پایا۔۔۔۔۔ دوپٹہ ہنوز حجاب کی صورت میں سر پر تھا۔۔۔۔۔ نور کی باتوں سے وہ کافی حد تک نارمل ہو چکی تھی۔۔۔۔۔،،، نور ٹھیک کہتی تھی کہ اسکا ایمان کمزور ہو گیا ہے،،، وہ اسلایر بھروسہ کرنا چھوڑ چکی ہے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسے خود بھی افسوس ہوتا تھا کہ وہ کیوں خود سے جڑے رشتوں کو تکلیف دیتی تھی۔۔۔۔۔

کل وجدان اور مناہل کی شادی تھی،،،،، اور وہ اس طرح کمرہ بند تھی۔۔۔ عینا کو شرمندگی محسوس ہوئی۔۔۔۔۔

مناہل کے گھر تو نہیں جاسکتی تھی کم از کم گھر میں رہ کر تو اسکے استقبال کیلئے کچھ اچھا کر سکتی تھی۔۔۔۔۔

ساری سستی،،،،، کاہلی،،،،، مایوسی،،،،، بے بسی،،،،، کو بھگاتے ہوئے واشر و م کار خ کیا۔۔۔۔۔ سادہ سے کرتے شلواریں فریش ہو کر باہر آئی تو گھر میں کافی رش تھا۔۔۔۔۔

ڈیکوریشن والے اپنا اپنا کام کر رہے تھے،،،،، جبکہ وجدان رف سے حلیے میں کافی کا مگ پکڑے انہیں ہدایات دے رہا تھا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

یہ بھی نور کی ضد تھی ورنہ اسکا بس چلتا تو سادگی سے اس رخصتی نامی بلا کو نمٹا لیتا۔۔۔۔۔

"" Heyyyyy morning sister ""

Posted On Kitab Nagri

اسکو سیڑھیوں پر کھڑے دیکھ کر وجدان بھی پاس جا کھڑا ہوا۔۔۔۔۔

ایک نظر اسکو دیکھتی وہ نیچے بیٹھ گئی۔۔۔۔۔

""طنز تو نہ کرو""

ڈیڑھ بجے صبح بخیر کہنے کی طرف اشارہ تھا۔۔۔۔۔

وجدان بھی مسکراتا ہوا انچلی سیڑھی پر اسکی طرف رخ کیے بیٹھ گیا۔۔۔۔۔



""تمہیں لگ رہا ہو گا طنز،،،،، میری نیت صاف تھی حضور""

www.kitabnagri.com

آنکھ مارتے ہوئے شرارتی انداز اپنایا۔۔۔۔۔ عنایہ کے چہرے پر بھولی بھٹکی مسکان ابھری۔۔۔۔۔

""منابل سے ملنا چاہتی ہوں""

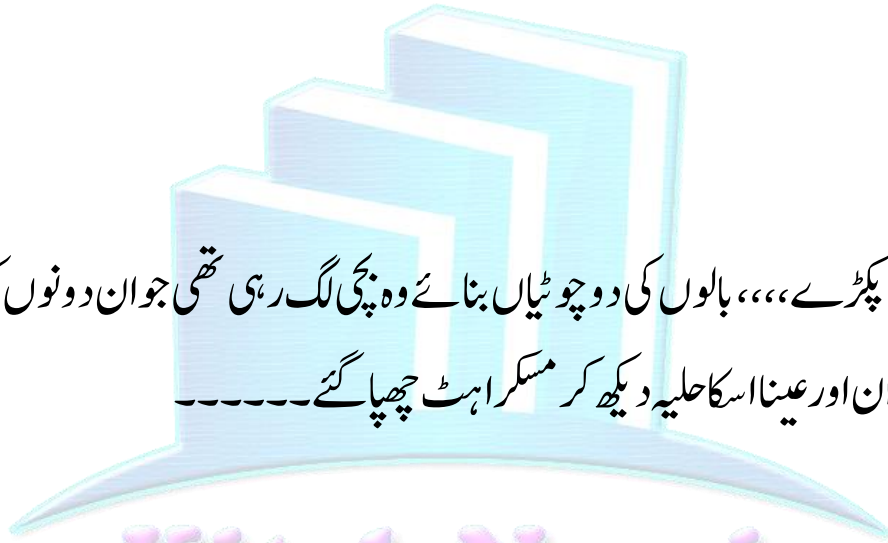
Posted On Kitab Nagri

پروں پر نظریں جمائے پوچھا تھا شاید ----

”میں بھی یہی چاہتی تھی،،،، اتنے دن ہو گئے ہمیں پاکستان آئے ہو اور تم لوگوں نے اس سے ملوایا نہیں،،،،“

”””

ہاتھ میں چپس کا پیکٹ پکڑے،،،، بالوں کی دو چوٹیاں بنائے وہ بچی لگ رہی تھی جوان دونوں کو بیٹھا دیکھ کر بھاگی
آئی تھی ---- وجدان اور عینا اس کا حلیہ دیکھ کر مسکراہٹ چھپا گئے ----



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

”کھل کے ہنس لو، میں کونسا روک سکتی ہوں“

بولتے ہوئے اسکی آنکھیں ڈبڈبائی ---- شاید وہ انہیں مسکراتے ہوئے دیکھ چکی تھی ----

عینا اور وجدان اسکی نم آنکھیں دیکھ کر پریشان ہو گئے ---- لیکن اسکے ہونٹوں پر مچلتی مسکراہٹ دیکھ کر اسکے
ڈرامے کا جلد ہی پتا چل گیا ----

Posted On Kitab Nagri

"" اووونووو یہ تو ناراض ہو گی،،،، میں تو اسے باہر لے کر جانے والا تھا،،،، لیکن چھوڑ دینا تم تیار ہو کر آؤ،،،
مناہل سے بھی ملنے چلیں گے۔۔۔""

جان بوجھ کر اسے سنانے کیلئے آواز میں دکھ اور افسوس کا عنصر شامل کیا۔۔۔۔

"" میں تو مزاق کر رہی تھی،،،، تیار ہو کر آتی ہوں،،،، خبردار جو مجھے چھوڑ کر گئے،،،، میں نور آنی کو بتاؤں
گی۔۔۔۔""

جاتے جاتے دھمکی بھی دی تھی،،،، عینا اسکو دیکھ کر مسکرا دی۔۔۔۔ پھر کمرے سے بیگ اور فون لینے کیلئے
پلی۔۔۔۔

"" سنو ""

Posted On Kitab Nagri

وجدان کی آواز پر پلٹی۔۔۔

”ہمممم“

محض ہنکار ابھرا۔۔۔

وجدان آگے بڑھ کر اسے گلے لگا گیا۔۔۔۔

”تمہارے چہرے پر یہ بارہ نہیں بجنے چاہیے۔۔۔۔۔ میری لائف کے اتنے بڑے دن پر میں تمہیں خوش دیکھنا چاہتا ہوں،،،،، بلکہ پوری زندگی میں خوش دیکھنا چاہتا ہوں،،،،،“

اس لیے یہ رونے دھونے والے ٹیٹپکل کام دوبارہ نہیں ہونے چاہیے،،،،، ویسے بھی رو تو منا ہل بھی تو آرہی ہے،،،،، یہ کام اس پر ہی اچھا لگتا ہے تم ہر نہیں“

لہجے میں مان اور استحقاق محسوس کرتے وہ نم آنکھوں سے مسکرا دی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"" I am lucky to have you ""

اسکے سینے پر سر رکھے وہ پرسکون سی بولی۔۔۔۔ اگر اللہ نے اتنی مشکلات دی تھیں،،،، تو اسکے بدلے بے لوث رشتوں سے بھی تو نوازا تھا۔۔۔۔۔

"" لیکن مجھے روتو بہن نہیں چاہیے تھی،،،، مجھے پرانی عینا چاہیے،،،، ""

"" پرانی عینا کھو گی زندگی کی بھول بھلیوں میں،،،، لیکن روتو نہیں رہوں گی اب میں،،،،

کیونکہ میں نے جان لیا ہے کہ 'ناامیدی کفر ہے' ""

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مسکراتے ہوئے وہ سیڑھیاں پھلانگتی اوپر کارخ کر گئی۔۔۔۔

وجدان بھی مبہم سا مسکرا دیا۔۔۔۔۔

واقعی خدا کے ہاں دیر ہے اندھیر نہیں،،،، اسے یقین تھا کہ ایک دن سب ٹھیک ہو جائے گا۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن کب آئے گا وہ دن،،،،،؟؟؟؟؟

وجدان محض سوچ سکا۔



صبح کی خوشگوار فضا میں پرندے چہچہاتے ہوئے ماحول میں پرسکون ساسر بکھیر رہے تھے۔۔۔۔۔
پردے ہٹاتے ہی تازہ ہوا کا جھونکا جسم کے آر پار ہو گیا۔۔۔۔۔ مانا ہل نے بے ساختہ آنکھیں بند کر کے ٹھنڈ کو
محسوس کیا۔۔۔۔۔

زندگی کی نئی صبح تھی،،،،، پرانی زندگی کی ایک آخری صبح۔۔۔۔۔

کیا کچھ تھا جو یاد آیا تھا،،،،، بچپن سے کے کراب تک کے بے فکری کے دن۔۔۔۔۔

لیکن اب سب بدلنے والا تھا،،،،، نئی زندگی،،،،، نیا ماحول جہاں کی مشکلات اور آزمائشوں کا سامنا کرنا پڑنا

تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

""گڈ یہی امید تھی۔۔۔۔۔ فکر نہ کرو پاشا تو اوپر ہی جائے گا،،، اسکو نہیں ں خشنا،،، البتہ دوسرے مجرم کے بارے میں کچھ نہیں کہہ سکتا۔۔۔۔۔""

سالار گہری سانس لیتا فون کاٹ گیا۔۔۔۔۔

پاس پڑے ٹیبل سے پانی کا گلاس اٹھا کر منہ کو لگا گیا۔۔۔۔۔ لیکن پھر بھی اندر کی گھٹن ختم نہ ہوئی تو دوسرا گلاس منہ کو لگا گیا۔۔۔۔۔ سردی کے موسم میں بھی وہ پسینے میں شرابور تھا۔۔۔۔۔

توقع کے عین مطابق رخصتی ایونٹ میں کافی لوگ شامل تھے۔۔۔۔۔ جو بھی تھا ہادیہ یوں چپ چاپ اسے رخصت کر کے بدنامی مول نہیں لے سکتی تھی۔۔۔۔۔

وجدان لوگوں کی طرف سے بہت کم لوگ شامل تھے۔۔۔۔۔

وجدان اور عینا کے چند کولیگ،،،، اور نور کی این جی او کی کچھ میمبرز۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ پیر پختی وہاں سے چلی گئی،،،، البتہ دور سے لوگ ساس اور داماد کو دیکھ کر رشک کر رہے تھے یہ جانے بغیر یہ مسکراہٹ نہ صرف کھوکھلی تھی بلکہ مقابل کو بھسم کرنے کا کام کر رہی تھی۔۔۔۔۔

سفید شیر وانی پہنے وہ مرکز نگاہ تھا۔۔۔ نور تو کی باراسکی نظر اتار چکی تھی۔۔۔ وہ لگ ہی اتنا پیارا رہا تھا،،،، کی لڑکیوں نے رشک سے اس شہزادے کو دیکھا جس کو پانا ناممکن تھا۔

عینادل پر بھاری پتھر رکھے اس گھر میں کھڑی تھی۔۔۔۔۔ وہ کبھی یہاں نہ آتی لیکن اب وجدان اور مناہل کی خاطر خود پر ضبط کیے کھڑی تھی۔۔۔۔۔ سالار شاہ کو اس سارے معاملے سے بے خبر رکھا گیا تھا،،،،، یہ عینا کی شرط تھی جسے مجبوراً سب کو ماننا پڑا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com
نہان تو یہ سب بہت انجوائے کر رہی تھی۔۔۔۔۔ پہلی بار ایسا ایونٹ دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔ ہر چیز کو دیکھتی بچوں کی طرح خوش ہو رہی تھی۔۔۔۔۔ آریان آج بھی اسے چھیڑنے سے باز نہیں آیا تھا۔۔۔۔۔
مزے کی بات تو یہ تھی کہ وہ چڑیل سن کر فخر محسوس کرتی تھی۔۔۔۔۔ اور آریان کو اسے چھیڑنے کا موقع مل جاتا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وجدان اور نور نے سالار کی کمی کو شدت سے محسوس کیا،،،،، ان دونوں میں سے کسی ایک کو چننا واقعی مشکل امر تھا لیکن مجبوراً عینا کو چننا پڑا۔۔۔۔۔ جانتے تھے کہ سالار کو منانا آسان ہے،،،،، عینا کو نہیں۔۔۔۔۔ لیکن اسکے باوجود بھی دل میں اک کسک سی باقی رہ گئی تھی۔۔۔۔۔

وجدان ٹانگیں ہلاتا جھنجھالا یا ہوا لگ رہا تھا۔۔۔۔۔

عینا اسکی بے چینی محسوس کرتی مسکرا دی۔۔۔۔۔

"تمہاری ہی ہے،،،،، جہاں چھ سال انتظار کر لیا وہاں چھ منٹ بھی کر لو۔۔۔۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

چہرے پر سنجیدگی تھی،،،،، لیکن میٹھا سا طعنے تھا۔۔۔۔۔

"یار واقعی زیادہ دیر ہو گئی ہے۔۔۔۔۔"

گھڑی کو دیکھتے ہوئے کہا تو عینا اسے دیکھ کر رہ گئی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

”ہائے دو لہے میاں اب آپ کو چھپ چھپ کر،،،، او“

پاؤں پر پڑنے والے وجدان کے جوتے سے اسکی چلتی زبان کو بریک لگی۔۔۔۔۔

”اس سے پہلے چڑیل کو صحیح مطلب بتاؤں،،،، اپنی چونچ بند رکھو،،، آریان صاحب“

دونوں کو دیکھ کر یہ اندازہ لگانا مشکل تھا کہ کون کس کا باپ ہے۔۔۔۔۔ دونوں ایک سے بڑھ کر ایک تھے۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس سے پہلے وجدان مزید کچھ کہتا سامنے نظر پڑنے پر نگاہیں ساکت ہو گئیں۔۔۔۔۔

سرخ کامدار لہنگے میں وہ نظر لگ جانے کی حد تک حسین لگ رہی تھی۔۔۔۔۔ وہ یک ٹک اسے دیکھے گیا۔۔۔۔۔
ایک تو معصوم شکل اوپر سے خوبصورتی سے کیا گیا میک اپ،،،، وہ مقابل کو چاروں شانے چت کر گئی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسے بالکل انداز نہ ہوا کہ اس نے اینٹریس سے سیٹج تک کا سفر کیا،،،،، وہ تو محض اس کے ہوش ربا حسن کو دیکھے جا رہا تھا۔۔۔۔۔



"اے ہاتھ آگے کراٹھ کے"

آریان نے اسے ٹھوکا مارا۔۔۔۔۔

"وجہ"

لٹھا جواب،،، آریان نے ہاتھ بڑھا کر اس کا ماتھا چھوا۔۔۔۔۔ جیسے اس کی ذہنی حالت پر شک ہو۔۔۔۔۔

"تماشا کرنا ضروری ہے،،،،، اٹھو"

آہستہ آہستہ وہ قریب پہنچ رہی تھی،،،،، لیکن وجدان ٹانگ پر ٹانگ جمائے شہنشاہوں کی طرح بیٹھا تھا۔

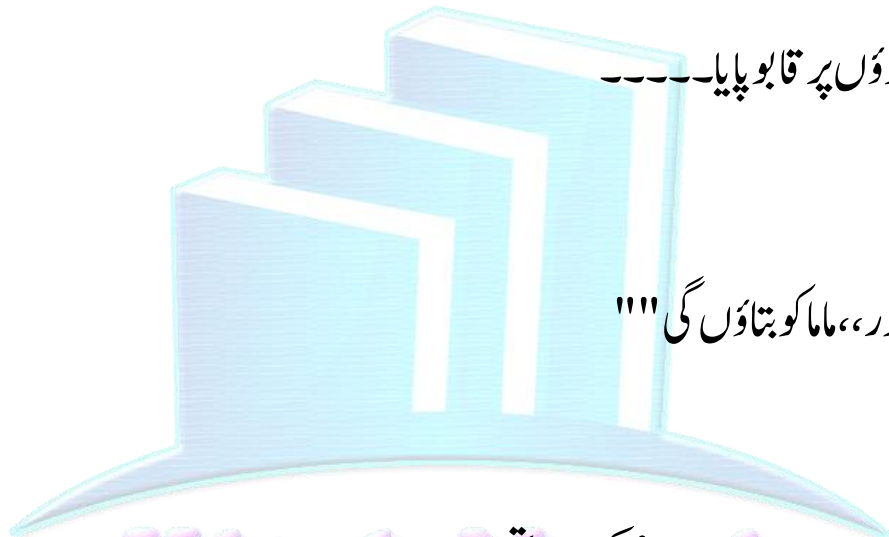
Posted On Kitab Nagri

""وہ خلا کے پیپر یاد سے لے آنا""

منابل جو پہلے ہی ڈری ہوئی تھی،،،،، مقابل کا سرد لہجہ دیکھ کر تھوڑی بہت ہمت بھی اڑن چھو ہوئی۔۔۔۔۔

آنکھیں جھپک کر آنسوؤں پر قابو پایا۔۔۔۔۔

""مم،،،،، میں،،،،، نور،،،،، ماما کو بتاؤں گی""



ساری ہمت مجتمع کر کے اپنے تئیں بڑی دھمکی دی تھی۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

وجدان نے ابرو اچکا کر اسکے کانفیڈینس کو داد دی۔۔۔۔۔

""کیا بتاؤں گی،،،،، نور ماما کو""

Posted On Kitab Nagri

"نوراما" پر زور دے کر سرد لہجے میں پوچھا۔۔۔۔۔

منہاں خوف سے تھوڑا سا دور کھسکی۔۔۔۔۔ لیکن اگلے لمحے وہ اس سے بھی زیادہ قریب ہوا۔۔۔۔۔

"تمیز سے بیٹھی رہو،،،،،"

دانت ہر دانت جمائے سختی سے باور کروایا۔۔۔۔۔



"ورنہ"

عینا کی آواز پر وجدان دور کھسکا۔۔۔۔۔ منہاں نے سکوں کا سانس لیا۔۔۔۔۔

"بات کر رہے تھے ہم"

Posted On Kitab Nagri

حلق تر کرتے ہوئے وضاحت دی۔۔۔۔۔

""میں بچی نہیں ہوں،،،،،""

آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر باور کروایا۔۔۔۔۔

""ٹھیک ہے رومینٹک کپل کی طرح بیہو کر لیتا ہوں""

منابل کی کمر میں ہاتھ ڈالتا وہ اسے قریب کر گیا۔۔۔۔۔ وہ جو پہلے اپنی گلو خلاصی پر شکر گزار تھی اب گھبرا کر پیچھے ہٹنے کی ناکام کوشش کی لیکن اسکی مضبوط گرفت کی وجہ سے ہلنے تک سے قاصر تھی۔۔۔۔۔ اسکی قربت میں سرخ عارض دھک اٹھے۔۔۔۔۔ اتنے لوگوں کی موجودگی میں اسکے اتنا قریب بیٹھنا منابل کی روح فنا ہونے لگی۔۔۔۔۔ لیکن ستم تو یہ تھا کہ اسکی مضبوط گرفت سے نکلنا بھی ناممکن لگ رہا تھا۔۔۔۔۔

عینا افسوس سے سر ہلاتی رخ موڑ گی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

""سا سوماں۔""

ہادیہ کو گزرتے دیکھ کر اونچی آواز سے بلایا۔۔۔۔۔

اور ناچاہتے ہوئے ہادیہ جھوٹی مسکان سجائے اسکی جانب آئی۔۔۔۔۔

""آپ کے دل کا ٹکڑا،،،،، آپ کا کل اثاثہ لے کر جا رہا ہوں،،،،، دعائیں نہیں دیں گی ہمیں۔۔۔۔۔""

چہرے پر طنزیہ مسکراہٹ سجائے نہایت معصومیت سے بولا۔۔۔۔۔ ہادیہ تلملا کر رہ گئی۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

""چاردن کی چاندنی پھر اندھیری رات""

اسکی آواز اتنی آہستہ تھی کہ وجدان بمشکل سن پایا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

""خوش رہو،،،، تمہیں خوشیاں دیکھنا نصیب 'ہو' جائیں،،،، یہ نہ ہو کہ جلد چھن جائیں،،،،

خدا تم دونوں کو ساتھ خوش رکھے۔۔۔۔""

ایک ایک لفظ پر زور دیتے ہوئے باور کروایا۔۔۔۔ مناہل کو ماں پر حیرت ہوئی جو اس اہم موقع پر دعائیں دینے کی بجائے بد دعائیں دے رہی تھی۔۔۔۔ دکھ سے آنسو بہنے لگے۔۔۔۔

"" Stop crying ""

Kitab Nagri

اسکی طرف دیکھے بغیر بھی وہ جان گیا تھا کہ وہ رو رہی ہوگی۔۔۔۔ اسلیے ہادیہ ہر نظریں جمائے بظاہر میٹھے لہجے میں بولا،،،، لیکن اسکی وارنگ سمجھتی مناہل چپ کر گئی۔۔۔۔

""خوش رہیے ساسوں ماں،،،، ہمیں آپ کی دعاؤں کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ میرے پاس ماں کی دعائیں ہیں،،،،، آپ اپنی دعائیں اپنے پاس رکھیں""

Posted On Kitab Nagri

وجدان نے بالکل لحاظ نہیں کیا تھا۔۔۔ ہادیہ کو قطعی اندازہ نہیں تھا کہ وہ یوں سرعام بے عزتی کر دے گا۔۔۔۔
نور،،، فضا اور عینا نے بھی حیرت سے اسے دیکھا۔۔۔۔

"ارے مزاق کر رہا تھا سا سوماں،،، اب اتنا تو بنتا ہے،،، آخر کار اکلوتا اور لاڈلا داماد ہوں آپ کا"

اچھی طرح سنا کر اسے مزاق کا نام دے کر وہ اپنا پہلو بچا گیا۔۔

جبکہ ہادیہ اتنے لوگوں میں بے بس سی کھڑی تھی۔۔۔۔ اسکا بس نہیں چل رہا تھا کہ چھٹانک بھر کے لڑکے کو
اوپر پہنچا دے یا کسی طرح اسکی چلتی زبان روک دے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



Posted On Kitab Nagri

اندر جا کر حیرتوں کے پہاڑ سالار شاہ کے سر پر ٹوٹ پڑے۔۔۔۔۔ بے یقینی ہی بے یقینی تھی۔۔۔۔۔

یہاں کوئی اور ایونٹ نہیں بلکہ اس انسان کی شادی تھی جو اسکا بھائی تھا۔۔۔۔۔ بے شک خون کا رشتہ نہیں تھا لیکن
بیس سال کا ساتھ تو تھا نا۔۔۔۔۔

سٹیج پر بیٹھے وجدان کی بھی اس پر نظر گئی تو سانس رک گیا۔۔۔۔۔
اسے اس طرح پتا چلے گا وجدان کے فرشتوں نے بھی نہیں سوچا تھا۔۔۔۔۔ وہاں بیٹھنا محال لگا۔۔۔۔۔
وجدان کی آنکھوں میں التجا پڑھ کر سالار نے نور کی طرف دیکھا جس میں شرمندگی کے ساتھ ساتھ بے بسی بھی
رقم تھی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

لا شعوری طور پر نگاہ سائیڈ پر بھٹکی تو چھ سال بعد اسے دیکھ کر دل کی دنیا میں انتشار برپا ہوا۔۔۔۔۔ اسکی آنکھوں
میں نفرت،،،، بے رخی بے گانگی دیکھ کر سالار شاہ کا دل ڈوبنے لگا۔۔۔۔۔

""برہان سب کو بھیجو""

Posted On Kitab Nagri

برہان کو کہہ کر وہ پانی کا گلاس منہ کو لگا گیا۔۔۔۔۔ یہاں کھڑا ہونا محال لگ رہا تھا۔۔۔۔۔ وہ اپنے بھائی کی شادی ہر گز خراب نہیں چاہتا تھا لیکن اب وقت ہاتھ سے نکل چکا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

تھوڑی ہی دیر میں پورا لان خالی ہو چکا تھا۔۔۔۔۔ مہمانوں کو نکالنا واقعی ایک مشکل امر تھا کچھ تو اپنی بے عزتی پر غصے میں گئے تھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ہادیہ تو ساکت کھڑی معاملہ سمجھنے کی کوشش میں تھی۔

اب وہاں صرف نور کی فیملی،،،،، ہادیہ،،،،، دانیال شاہ کی فیملی،،،،، اور ریان سکندر شاہ کھڑے تھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

سالار تو عالم حیرت میں یہ یقین کرنے کی تگ و دو میں تھا کیا واقعی وہ اسکے ساتھ ایسا کر سکتے ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

""کیوں آیا ہے یہ یہاں""

Posted On Kitab Nagri

غصے،،، نفرت،،، اور بے حسی سے بھرپور آواز پر سالار نے آنکھیں میچی۔۔۔۔۔۔

"جب ہم میں یہ طے ہوا تھا کہ یہ انسان نہیں آئے گا تو کیوں آیا،،، بتائیں آپ مجھے"

نور کے سامنے کھڑی وہ چلا رہی تھی۔۔۔۔۔۔ اذیت سے آنسو بہنے لگے۔۔۔۔۔۔

نور شرمندگی سے کھڑی تھی۔۔۔۔۔۔ سالار سے نظریں ملانا مشکل ہی نہیں ناممکن لگا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com اس سے جواب ناپا کر وہ سالار کی طرف بڑھی۔۔۔۔۔۔

پھر وہ ہوا جو وہاں موجود کسی انسان نے سوچا تک نہ تھا۔۔۔۔۔۔ عینا کا ہاتھ اٹھا اور اسکے گال پر نشان چھوڑ
گیا۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سب کے منہ کھل گئے۔۔۔۔۔ اتنے لوگوں میں اسکی یہ حرکت سالار شاہ کو طیش دلا گئی۔۔۔۔۔۔۔

""تم ہوتی کون ہو مجھ سے پوچھنے والی،،،،، بھائی ہے وہ میرا،،،،، تمہاری وجہ سے اسکے اتنے بڑے دن پر میں نہیں تھا۔۔۔۔۔""

اسکی دھاڑ پر عینا ایک لمحے کیلئے خوفزدہ ہوئی۔۔۔۔۔۔۔

""اوووووووووو بڑی جلدی بھول گئے،،،،، لیکن میں یاد دلادیتی ہوں،، جس کو تم اپنا بھائی کہ رہے ہو وہ اسی بد کردار ماں کا بیٹا ہے اور اسی بد کردار بہن کا بھائی ہے،،،،،""

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ایک ایک لفظ چباتی وہ پھنکاری۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سالار کا دل رک رک کر چلنے لگا۔۔۔۔۔ وہ اسی کے الفاظ سب کے سامنے اس کے منہ پر مار رہی تھی،،،، سالار
شرمندگی سے نظریں چرانے لگا۔۔۔۔۔ آج اندازہ ہوا تھا کہ وہ مصلحتاً بھی نہایت گھٹیا الفاظ استعمال کر چکا
تھا۔۔۔۔۔

"جہاں تک مجھے یاد ہے تمہیں بے داغ چیزیں پسند ہیں تو،،،"

"Stop"

اس کے الفاظ سالار شاہ کو افیت کی گہرائی میں دھکیل رہے تھے۔۔۔۔۔ اس لیے اس کو روکنا زیادہ بہتر تھا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"جاؤ یہاں سے"

اب کی بار اس کی آواز اونچی نہیں تھی،،،، شاید وہ اپنا ضبط کھور ہی تھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"جانے کیلئے نہیں آیا"

"پھر میں جارہی ہوں ماما،،،، آپ لوگ انجوائے کریں"

قہر آلود نظروں سے اسے گھورتے ہوئے وہ نکلنے لگی،،، لیکن اسکے نکلنے کے سے پہلے ہی سالار اسکی کلائی تھام گیا۔۔۔۔۔

"جو کرنے آیا ہوں وہ تم بھی دیکھ کر جاؤ،،،"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ہاتھ چھوڑو"

وہ چیخی۔۔۔۔۔

سالار ہاتھ چھوڑ کر جلدی سے برہان کو اشارہ کرنے لگا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

”مجھے کچھ سمجھ نہیں آ رہا کہ میں کیا بولوں،،،،، کیا کہوں،،،،، 31 سالہ زندگی کا مقصد آج پورا ہونے لگا ہے لیکن اتنی بھیانک حقیقت دیکھ کر دل چاہ رہا ہے کہ کاش میں نور آنی کی بات مان کر سچ کی جستجو میں نہ نکلتا۔۔۔۔۔“

اسکے لہجے میں دکھ اور اذیت وہاں موجود لوگوں نے بخوبی محسوس کی۔۔۔۔۔

ریان کو اندازہ ہو گیا کہ وہ نور کے مجرم کو ڈھونڈ چکا ہے،،،، لیکن اتنی اذیت میں کیوں تھا وہ،،،، ریان بے چینی سے اسکے بولنے کا انتظار کرنے لگا۔۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

"نور آئی،،، آج اپنا وعدہ پورا کر رہا ہوں،،،،، آپ کا مجرم اور کوئی نہیں یہاں ہی موجود ہے۔۔۔۔"

نور لڑکھڑاتے ہوئے پاس پڑے صوفے کا سہارا لے گئی۔۔۔۔۔ ارد گرد نظر دوڑائی تو کوئی بھی تو نہیں تھا جس کو وہ مورد الزام ٹھہراتی،،،

Posted On Kitab Nagri

تو پھر سالار نے کیوں کہا تھا یہ ----

"" آج سے اکیس سال پہلے آپ کے ساتھ جو کچھ ہوا،،، وہ کسی اور نے نہیں ----

وہ ایک لمحے کیلئے رکا ----

بلکہ ہادیہ خالانے کروایا ---- ""

سر پر حیرتوں کے پہاڑ ٹوٹے تھے ---- بے، یقینی ہی بے یقینی تھی۔ ریان سکندر شاہ نے سامنے کھڑی اس
سفاک عورت کو دیکھا جس کے چہرے کی اڑی ہوئی ہوائیاں سالار کی بات کی گواہی دے رہی تھیں ----

Kitab Nagri

عینا اور وجدان تو ساکت سے کھڑے تھے ---- www.kitabnagri.com

مناہل ماں کی اصلیت جاننے کے بعد صوفے پر گرسی گی ----

""ی،،، یہ کیا بکواس ہے،،، پ،،، پ،،، پاگل ہو کیا تم،،، ""

ہادیہ ہزیانی انداز میں چلائی،،، زبان اور لہجے میں لڑکھڑاہٹ صاف واضح تھی ----

Posted On Kitab Nagri

نور نے ایک نظر اس عورت کو دیکھا جو ایک زمانے میں اسکی دوست ہوا کرتی تھی،،،،، جس پر وہ سب سے زیادہ
بھروسہ کرتی تھی،،،،، جس سے بات کیے بغیر نور الحیا کو اپنا دن بے کار لگتا۔۔۔۔۔

وہ اتنا کیسے گر سکتی تھی۔۔۔۔۔

""جھوٹ ہے یہ ہادیہ ایسا کیوں کرے گی،،،،، سالار مجھے نہیں چاہیے انصاف بس کر دو یہ فضول کام،،،،،""

روتے ہوئے وہ سالار کے سامنے ہاتھ جوڑ گئی۔۔۔۔۔ سالار کا دل کٹ گیا۔۔۔۔۔ اب بھی کتنا بھروسہ تھا اس
عورت کو اپنی دوست پر،،،،،۔۔۔۔۔

""نور آئی یہ سچ ہے،،،،، میرے پاس نہ صرف ثبوت ہیں بلکہ گواہ بھی ہیں""

Posted On Kitab Nagri

ہادیہ کارنگ پھیکا پڑا۔۔۔ حلق تر کرتی وہ بھاگنے کے چکروں میں تھی،،،، لیکن برہان اسکی کوشش ناکام کر گیا

"" Arrest her ""

"" نہیں سالار تمہیں غلط فہمی ہوئی ہے،،،،، ہادیہ کیوں کرے گی ایسا بھلا۔۔۔۔۔ چھوڑو اسے ""

"" نور آنی،،،،، تھوڑی ہی دیر میں وہ خود اقرار جرم کرے گی۔۔۔۔۔

برہان پاشا کو لے کر آؤ ""

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اور پورے اکیس سال بعد اس نام کو سن کر ہادیہ کا اوپر کا سانس اوپر اور نیچے کا سانس نیچے رہ گیا۔۔۔۔۔

ہتھکڑی میں جکڑے اس وجود کو دیکھ کر ہادیہ کو لگا کہ اسکی ساری بازی پلٹ گئی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

""اب بھی نہیں مانیں گی آپ،،،،، یہ ہے آپ کا مجرم نور آنی،،،،، آپ کی عصمت کسی اور نے نہیں بلکہ اس بے غیرت انسان نے پامال کی ہے،،،،، ریان چاچو کے کپڑے،،،،، انکی گھڑی،،،،، ہادیہ خالانے اس تک پہنچائی،،،،، ان کا گیٹ اپ چیلنج کروایا۔ ہیوی ڈوز کی وجہ سے آپ کسی اور کو اپنا مجرم سمجھتی رہیں کیونکہ ان کا پلان تھا ہی اتنا طاقتور،،،،، اس سب کے پیسے ہادیہ خالانے دیے تھے اسے،،،،، آپ کی بربادی کے ذمہ دار یہ دو لوگ ہیں،،،،،

اپنے وعدے کے مطابق انہیں آپ کے روبرو لے کر آیا ہوں""

ریان سکندر شاہ ساکت کھڑا سفاکیت کی انتہا دیکھ رہا تھا،،،،، باقی سب بھی سانس روکے بمشکل اپنے پیروں پر کھڑے تھے۔۔۔۔۔

نور گہرے سانس لینے لگی۔۔۔۔۔ چہرہ لٹھے کی مانند سفید ہو گیا تھا۔۔۔۔۔ دل کی دھڑکن رک رک کر چلنے لگی۔۔۔۔۔

""تم پاگل ہو گئے ہو،،،،، اس جھوٹی مکار عورت کی وجہ سے اپنی ماں جیس خالہ پر الزام تراشی کر رہے ہو""

Posted On Kitab Nagri

ہادیہ چلائی ----

""خبردار ایک لفظ نہیں،،،، میں بتا نہیں سکتا مجھے کتنی شرمندگی ہو رہی ہے آپ کو اپنی خالا کہتے ہوئے۔""

ہادیہ گھبراہٹ کے مارے ہونٹ تر کرنے لگی ----

""اس بدکردار عورت نے جادو کر دیا ہے تم پر سالار""

""بس،،،، نہ صرف نور آنی کی مجرم ہیں بلکہ میری بھی مجرم ہیں،،،،،""

آپ کی وجہ سے میں نے اپنا بھائی کھویا تھا۔ ----

ہادیہ کا تو کاٹو تو بدن میں لہو نہیں والا حال تھا۔ --

Posted On Kitab Nagri

'''اس دن ہسپتال میں نور آنی پر حملہ کر دیا تھا لیکن بد قسمتی سے میری ماں سامنے آگئی۔۔۔۔۔ نہ صرف اپنا بچہ کھو یا بلکہ ہمیشہ کیلئے انکی گود بھی اجڑ گئی۔۔۔۔۔'''

اور بھی آپ کے کالے دھندوں کے ثبوت ہیں۔۔۔۔۔ کوئی اتنا بے حس اور ظالم کیسے ہو سکتا ہے،،،، کیسے ہادیہ خالا عورت کا دل تو نازک ہوتا ہے،،،، آپ کو زرا ترس نہ آیا۔۔۔۔۔ زرا اثر مندگی نہیں ہوتی،،،، آپ کا ضمیر جھنجھوڑتا نہیں ہے آپ کو،،، کیسے سکوں کی نیند آتی ہے۔۔۔۔۔

"'"/>

عناویہ کی آواز پر سالار پلٹا،، نور سیٹیج کے پاس ہی ہوش و خرد سے بیگانہ ہو چکی تھی۔۔۔۔۔

سب اسکی طرف بھاگے۔۔۔۔۔ ہادیہ بھاگنے کو تھی جب ریان سکندر شاہ کی آواز گونجی۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

”بھاگ رہی ہے وہ ایس بی صاحب،،،،“

گرفتار کریں 'اسے' "

Posted On Kitab Nagri

برہان جلدی سے آگے بڑھ کر اسے ہتھکڑی لگا چکا تھا۔۔

اسکو تقریباً کھینچتے ہوئے وہاں سے لے کر گئے۔۔۔ وہ چلا رہی تھی،،، دھمکیاں دے رہی تھی،،، لیکن وہ سب تو نور کی طرف متوجہ تھے۔۔۔۔۔۔

منابل سکتے کے عالم میں بیٹھی ہوئی تھی۔۔۔۔ اسکی زندگی کے اہم ترین دن پر قسمت نے کتنا گھناؤنا مزاق کیا تھا۔۔۔ وہ تو پہلے ہی ان سے نظریں ملانے کے قابل نہیں تھی،،، اب کیسے رہے گی ان کے ساتھ، انکے سامنے،،، کیسے انکا سامنا کرے گی،،، ماں کا اتنا گھناؤنا چہرہ دیکھ کر اسکا دل چاہ رہا تھا کہ کاش وہ مر جاتی۔۔ یا وہ اس عورت کی بیٹی نہ ہوتی۔۔۔۔۔

وہ نہیں جانتی تھی کہ کب نور کو ہسپتال لے کر گئے۔۔۔۔ وہ تو محض ساکت نگاہوں سے نیچے دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

""بھابھی""

Posted On Kitab Nagri

آریان کی آواز پر خالی خالی نظروں سے اسے دیکھنے لگی۔۔۔۔۔

"وجی نے کہا ہے کہ آپ کو گھر چھوڑ کر آؤں"

وہ کیسے وہاں جاسکتی تھی،،،، وہ لوگ اس عورت کی بیٹی کو کیسے برداشت کر سکتے تھے جو ان کی ماں کی گنہگار تھی۔۔۔ مناہل خود سے ہی تانے بانے بننے لگی۔۔۔

"مممم،،،، مجھے کہیں نہیں جانا،،،"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آریان کو اسکی دماغی حالت پر شک ہوا۔۔۔۔۔

"یہاں اکیلی رہیں گی،،،، ویسے بھی رخصتی ہو ہی گئی ہے۔۔۔"

"میں نے کہیں نہیں جانا،،، جاؤ تم"

Posted On Kitab Nagri

وہیں بیٹھے بیٹھے اسکو جھٹکا۔۔

آریاں تھوڑا دور جا کر وجدان کو کال ملانے لگا۔۔

"یار وہ نہیں مان رہیں،،،،"

دوسری طرف وجدان کی پیشانی پر بل پڑے۔۔۔۔ گہری سانس کھینچ کر غصے پر قابو پایا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

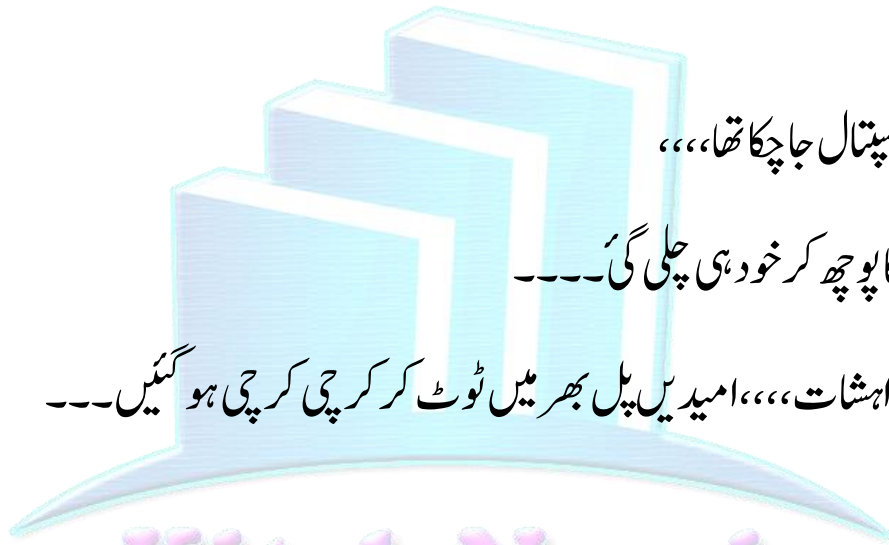
"بات کرواؤ"

آواز میں غصہ صاف جھلک رہا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

خاموشی سے وہ آریان نے ساتھ اپنے گھر چلی گی۔۔۔۔ اتنی سجاوٹ دیکھ کر آنکھوں میں جلن ہونے لگی۔۔۔۔۔

خوبصورت پھولوں سے آراستہ گھر یقیناً یہ سب اس کیلئے ہی تھا،،،، لیکن اب وہاں کوئی ذی روح اس کے استقبال تک کیلئے نہ تھا۔۔۔۔



آریان اسے چھوڑ کر ہسپتال جا چکا تھا،،،، وہ ملازمہ سے کمرے کا پوچھ کر خود ہی چلی گی۔۔۔۔۔
سارے خواب،،،، خواہشات،،،، امیدیں پل بھر میں ٹوٹ کر کرچی کرچی ہو گئیں۔۔۔۔۔
خود کو بھاری جیولری سے آزاد کرتی وہ اس وقت اپنی قسمت پر ماتم کناں تھی،،،، کیسی دلہن تھی وہ جس کی رخصتی بھی عجیب طریقے سے ہوئی اور اب گھر پر بھی کوئی نہیں تھا اس کے استقبال کیلئے۔۔۔۔۔

ایک پر تکان دن،،،، بلکہ بدترین دن نے اسے بری طرح ذہنی اور جسمانی طور پر تھکا دیا تھا۔۔۔۔۔ شام کے مناظر یاد کرتے ہوئے نور کیلئے بے پناہ رونا آیا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اپنی قسمت پر بھی کہ وہ ایسی ماں کی بیٹی تھی جسے دوسروں کی عصمت کا خیال تک نہیں تھا۔۔۔۔۔

خود سے شکوہ کرتی وہ بیڈ کی پائنٹی سے ٹیک لگائے زمین پر ہی سوچکی تھی۔۔۔۔۔

ہسپتال کے کوریڈور میں موت سانسٹا تھا۔۔۔

۔۔۔ آئی سی یو کے سامنے بیٹھے وہ لوگ نور کیلئے دعا گو تھے جو نروس بریک ڈاؤن کے بعد خطرے سے باہر تھی
لیکن ابھی بھی دوائیوں کی وجہ سے بے ہوش تھی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"" I am sorry ""

سالار کی آواز پر وجدان نے چونک کر اسے دیکھا۔۔۔۔۔ سرخ آنکھیں رونے کی گواہی دے رہی
تھیں۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

""کس لیے""

اچنبھے سے سوال آیا۔۔۔۔

""تمہاری زندگی کا اہم ترین دن میری وجہ سے برباد ہو گیا۔۔۔ لیکن خدا کی قسم اگر تم لوگ بتا دیتے تو میں کبھی ایسا نہ کرتا۔۔۔""



اسکے لہجے میں دکھ اور شرمندگی کا عنصر صاف واضح تھا۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

""آپ کیوں شرمندہ ہیں،،،، میں آپ کے احسان نے بوجھ تلے دب گیا ہوں،،،،۔۔۔۔ آپ نے میری ماں کو انصاف دلایا،،،، اپنوں کے خلاف جا کر،،،، جانتا ہوں مشکل ہوتا ہے،،،،""

""میں اب بھی ایک غیر شخص ہی ہوں تم لوگوں کیلئے""

Posted On Kitab Nagri

اسکی ہنسی میں کیا کچھ نہیں تھا،،، دکھ،،، کرب افزیت،،، بے بسی،،، وہ کیا واقعی ایک غیر انسان تھا جو وہ اسکا شکریہ ادا کر رہے تھے۔۔۔۔

""نہیں میرا وہ مطلب نہیں تھا،،،""

وجدان فوراً صفائی پیش کرنے لگا۔۔۔۔

""ایک بات مانو گے،،، میں سمجھوں گا تم نے میرا احسان اتار دیا""

www.kitabnagri.com

احسان پر زور دے کر کہا،،، وجدان اسکا طنز سمجھتا نظریں چرا گیا۔۔۔

""آپ بھی تو غیروں والا سلوک کر رہے ہیں،،، آپ کا کام ہے حکم دینا،،، اجازت لینا نہیں""

Posted On Kitab Nagri

""ان چھ سالوں نے بہت کچھ بدل دیا ہے وجی،،،،، ان دیکھے فاصلے سے آگئے ہیں،،،،، تھوڑا وقت لگے گا،،،،،
خیر پرسوں کورٹ کی پہلی پیشی بھی ہے،،،،، کیس بہت مضبوط ہے دو تین پیشیوں میں ہی فیصلہ ہو جائے گا،،،،،
پاشا تو سیدھا اوپر جائے گا لیکن ہادیہ خالا کے بارے میں کچھ کہ نہیں سکتا۔۔۔۔۔""

سالار اسے ساری معلومات دینے لگا۔۔۔۔۔ نظریں آئی سی یو کے دروازے پر ٹکی تھیں۔۔۔۔۔

""انشاللہ،،،،، ہم ہی جیتیں گیں""

امید کامل تھی وجدان شاہ کو ذات باری تعالیٰ پر،،،،،

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

""گھر جاؤ""

چند ثانیے کی خاموشی کو سالار شاہ کی گھمبیر مگر مدہم آواز نے توڑا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

""جی""

شاید یقین نہیں آیا تھا۔۔۔

""حکم ہے میرا""

اسکی آنکھوں میں جھانکتے باور کروایا۔۔۔ انکار کی گنجائش ہی نہیں بچی تھی وجدان شاہ کے پاس۔۔۔



""ماما کی حالت دیکھی ہے،،،""

www.kitabnagri.com

انکار نہیں کیا تھا بلکہ عذر پیش کیا تھا،،،

""میں جانتا ہوں نو آنی کو وہ خود بھی یہی چاہتی،، تمہیں کبھی یہاں نہ رکنے دیتیں۔۔۔۔،

Posted On Kitab Nagri

اسے گھر بھی تمہیں خود چھوڑ کر آنا چاہیے تھا،،،،، پر جو ہونا تھا ہو گیا
اب وہ اکیلی ہو گی،،،،، نیا گھر ہے،،،،، ملازموں کے سہارے نہیں چھوڑ سکتے

اور تم نہان کو بھی لے جاؤ کب سے رو رہی ہے،،،،، تھوڑا آرام کر لے گی

یہاں کی فکر نہ کرو،،، میں اور ریاں چاچو ہیں۔۔۔۔۔"

انکار کی رتی برابر گنجائش بھی نہیں چھوڑی تھی۔۔۔۔۔

جیسے سارا فیصلہ پہلے سے ہی کیا ہوا تھا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"عینا مجھے نہیں جانا گھر،،،،،"

Posted On Kitab Nagri

وجدان کی بات پر پہلے تو وہ ہتھے سے ہی اکھڑ گئی،،،، لیکن جب وہ ٹس سے مس نہ ہوا تو اپنا مقدمہ عنایہ کی عدالت میں لے آئی،،،

""وجی ٹھیک کہ رہا ہے،،، کل صبح آریان سے کہوں گی تمہیں جلدی لے آئے،،، ابھی جا کر ریسٹ کرو""

رونے کی وجہ سے عینا کا گلہ بیٹھ چکا تھا اسیلئے آرام سے اسے سمجھانے لگی۔۔۔۔

""میں نہیں جاؤں گی،،،، بس۔""

Kitab Nagri

وہ ضدی انداز میں پاس پڑی کرسی پر بیٹھ گئی۔۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

""نیہان،،،،، یار ماما کو کل ہوش آئے گا،،،،، چلو میں وعدہ کرتی ہوں جب تک تم نہیں آؤ گی کوئی نہیں ملے گا ان سے،،،،، سب سے پہلے تم ملو گی۔۔ جسے ہی انکو ہوش آئے گا تمہیں یہاں لے آئے گا وجی یا آریان،،،

ویسے بھی اتنے لوگ نہیں رک سکتے یہاں

Posted On Kitab Nagri

فضا آئی،،، ریاں انکل،،، اور سا-----

اور بھی لوگ تو ہیں نایہاں پر ""--

اسکا نام لیتے لیتے وہ رک گئی----- سامنے بیٹھے سالار کے چہرے پر تلخ مسکان ابھری-----

نیہاں منہ بسورتی آٹھ گئی----- اسکو گلے ملنے کی بجائے اسکی کھلی بانہوں کو نظر انداز کرتے وہ باہر نکل گئی-----

ناراضگی کا واضح اظہار تھا----- عینا تاسف سے اسکی پشت کو کی لمحے دیکھتی رہی----- جب وہ نظروں سے اوجھل ہو گئی تو تھکے ہارے انداز میں واپس کرسی پر بیٹھ گئی-----

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کرسی پر بیٹھا سالار شاہ پر نظر پڑتے ہی نفرت سے رخ موڑ گئی----- اور اس ایک نگاہ میں کیا کچھ نہیں تھا-----
ہجر کے لمحات،،،، شکوے،،،، دکھ،،،، بے اعتباری،،، نفرت،،، شکایات،،،، بکھری محبت کی کرچیاں،،،،

سالار وہاں بیٹھا اسے دیکھے گیا-----

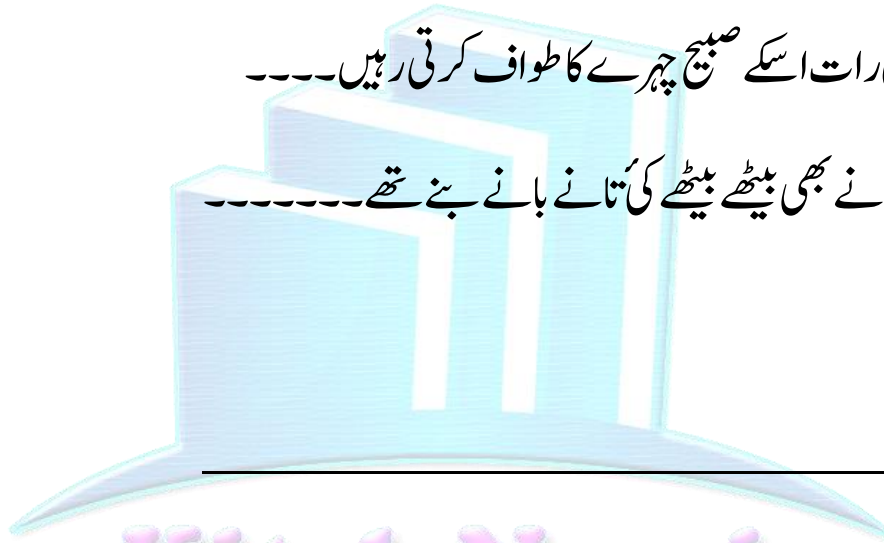
Posted On Kitab Nagri

اسکی پر تپش نگاہوں کو محسوس کرتے ہوئے بھی وہ بری طرح نظر انداز کرتی رہی۔۔۔۔

تھک ہار کر وہ وہیں کرسی سے ٹیک لگا کر آنکھیں موند گئی۔۔۔۔۔

سالار کی نظریں ساری رات اسکے صبح چہرے کا طواف کرتی رہیں۔۔۔۔

دور بیٹھی فضا کے دماغ نے بھی بیٹھے بیٹھے کی تانے بانے بنے تھے۔۔۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



Posted On Kitab Nagri

گاڑی جو نہی پورچ میں رکی،،،،، نیہان ناراضگی سے اندر چلی گی۔۔۔

جاتے جاتے زور سے گاڑی کا دروازہ بند کرنا نہیں بھولی تھی۔۔۔۔۔ وجدان مسکراہٹ چھپاتا آرام سے اندر کی طرف بڑھا۔۔۔۔۔

کمرے میں جا کر بھی اس نے دھاڑ سے دروازہ بند کیا،،،،، وجدان اسکے دروازے کو دیکھ کر رہ گیا۔۔۔۔۔

ساری ڈیکوریشن اتر وادی گی تھی۔۔۔۔۔ وجدان ارد گرد نظریں دوڑاتا دکھ سے نفی میں سر ہلا گیا۔۔۔۔۔

بالوں میں ہاتھ پھیرتا وہ کمرے کی طرف گیا تو دروازہ لاک دیکھ کر ٹھٹکا۔۔۔۔۔

پھر کمرے میں کسی اور کی موجودگی کا احساس ہوا تو تنے اعصاب ڈھیلے ہوئے۔۔۔۔۔ اس کے معصوم حفاظتی اقدام پر شدید ٹینشن میں بھی ہونٹوں پر تبسم پھیلا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

انہی قدموں پر واپس لوٹا،،،،، کچن کے پاس موجود کی سٹینڈ سے کمرے کی چابی لے کر آیا۔۔۔۔۔

کلک کی آواز سے دروازہ کھلا تو کمرے کے خوابناک ماحول دیکھ کر پیل بھر کیلئے ساکت ہو گیا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سرخ گلاب کے پھولوں سے سجا کرہ،،،،، اور جگہ جگہ پڑی موم بتیاں،،،،، کمرے میں مدہوشی طاری کیے ہوئے تھی۔۔۔۔۔

سامنے ہی وہ دشمن جان سرخ جوڑے میں زمین پر ہی خواب خرگوش کے مزے لے رہی تھی۔۔۔۔۔ کسی بھی قسم کی جیولری سے آزاد وجود،،،،، دوپٹہ زمین پر گرا پڑا تھا،،،،، اور وہ بھاری جوڑے میں بے پرواہ سی پڑی تھی۔۔۔۔۔ چہرے آنسوؤں کے مٹے مٹے نشانات کے ساتھ ساتھ بے سکونی اور تھکن کے تاثرات تھے۔۔۔۔۔ وہ دروازے پر کھڑا کی لمحے اسے دیکھتا رہا۔۔۔۔۔ ہلکی ہلکی روشنی میں اسکا چہرہ مزید خوبصورت لگ رہا تھا۔۔۔۔۔ لب نیم وا کیے وہ گہری نیند میں تھی۔۔۔۔۔

گہرا سانس کھینچ کر اپنی پشت پر دروازہ بند کر کے لائٹ آن کی۔۔۔۔۔ سب سے پہلے موم بتیاں بجھائیں۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

گھڑی،، چابی اور والٹ ڈریسنگ پر رکھا جہاں منا ہل کی سارے زیورات بکھرے پڑے تھے۔۔۔۔۔

""کتنی نکی بیوی ملی ہے""

Posted On Kitab Nagri

خود سے بڑبڑاتا وہ اسکے زیورات سمیٹنے لگا۔۔۔۔۔

ڈریسنگ روم سے اپنے کپڑے نکال کر وہ واش روم میں بند ہو گیا۔۔۔۔۔

کمرے میں ہونے والی مسلسل کھٹپٹ سے وہ نیند میں کسمپائی۔۔۔۔۔ نیند سے چور آنکھیں بمشکل کھول کر ماحول کو پہچاننے کی کوشش کی۔۔۔۔۔

شام کا واقعہ یاد آیا،،،، توپٹ سے آنکھیں کھولیں۔۔۔۔۔

فور آ اٹھ کر سیدھی ہوئی۔۔۔۔۔

ڈریسنگ پر پڑا اسکا فون اور دیگر سامان،،، اور واش روم سے پانی گرنے کی آواز اس کی موجودگی کی گواہ تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سٹپٹا کر فور آ اٹھی۔۔۔۔۔ لیکن بد قسمتی سے اپنے ہی لہنگے میں الجھ گئی،،،، بیڈ کا سہارا کے کر خود کر گرنے سے

بچایا،،، ورنہ رہی سہی کسر بھی نکل جاتی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کچھ سوچ کر فوراً کفر ٹر میں گھس گئی۔۔۔ سختی سے آنکھیں میچ کر سونے کی کوشش کرنے لگی۔۔۔ لیکن ایک تو کچی نیند خراب ہو چکی تھی اور دوسرا اس کا خوف،،،،

وہ تو پہلے ہی سیدھے منہ بات نہیں کرتا تھا،،،، اور اب تو اتنا کچھ ہو چکا تھا،،،، وہ نجانے کیا کرتا اسکے ساتھ۔۔۔۔۔ یہ سوچ ہی مناہل کیلئے سو حان روح تھی۔۔۔۔۔

کفر ٹر میں دہکی وہ سونے کے چکروں میں ہلکان ہو رہی تھی۔۔۔۔۔ دروازہ کھلنے کی آواز سے دل اچھل کر حلق میں آیا،،،، کفر ٹر پر گرفت مضبوط ہوئی۔۔۔۔۔ اور وہ سانس روکے اسکے رد عمل کا انتظار کرنے لگی۔۔۔۔۔

وہ جو اپنے دھیان میں بالوں کو تولیے سے رگڑتا باہر آیا تھا،،،، سامنے اسکی جگہ خالی دیکھ کر ٹھٹکا۔۔۔۔۔

نظریں گھما کر بیڈ کی طرف دیکھا تو اسکی چالاکی کو داد دی۔۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

کچھ سوچ کر وہ دروازے کے پاس گیا۔۔۔۔۔ دروازے کو کھول کر بند کیا،،،، یہ تاثر دینے کی کوشش کی تھی کہ وہ جا چکا ہے۔۔۔۔۔ اور کامیاب بھی ہو گیا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

گھبراہٹ کے مارے کچھ نہ سو جھاتو فوراً سے نور کی طبیعت پوچھنے لگی۔۔۔۔۔ البتہ اسکو دیکھنے سے گریز کیا۔۔۔۔۔ نظریں زمین پر جمی تھیں۔۔۔۔۔

وجدان آرام سے اسکی طرف بڑھا،،، اسکے ہر قدم پر مقابل کی گھبراہٹ اور دھڑکن دونوں میں اضافہ ہو رہا تھا۔۔۔۔۔

""کیسا ہونا چاہیے.""

الٹا سوال داغا،،، مناہل نے نظریں اٹھا کر اسے دیکھا جس کے چہرے پر تھکن،،، بے بسی،،، اور دکھ کے تاثرات تھے۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

وہ شرمندگی سے واپس نظریں جھکا گئیں۔۔۔۔۔

"" I am sorry ""

Posted On Kitab Nagri

کیا وہ اس سے بدلہ نہیں لے گا۔۔۔۔

کیا اسکی ماں کے اعمال کی سزا اسے نہیں دے گا۔۔۔۔

کیا اپنی ماں پر بیتہ ظلموں کا حساب اس سے نہیں لے گا۔۔۔۔

کیا وہ اسے معاف کر چکا ہے۔۔۔۔۔

سوچتے ہوئے وہ اسکو دیکھنے لگی۔۔۔۔

""مانا کے کافی ہینڈ سم ہوں لیکن اس طرح مت دیکھو ورنہ محبت ہو جائے گی۔۔۔۔""

Kitab Nagri

اسکے چہرے کے تاثرات دیکھتا وہ اندازہ لگا گیا کہ وہ کیا سوچ رہی تھی۔۔۔۔۔ اسلیے بات بدلنے کو بولا۔۔۔۔۔

وہ سرخ ہوتی ادھر ادھر نظریں دوڑانے لگی۔۔۔۔۔ وہ اسے کیا بتاتی ہے اسے تو پہلے ہی اپنے شوہر سے عشق ہو چکا ہے۔۔۔۔۔

""تمہیں نیند میں چلنے کی بیماری ہے کیا""

Posted On Kitab Nagri

چہرے پر سنجیدگی ہی سنجیدگی تھی۔۔۔۔

مناہل الجھتے ہوئے نفی میں سر ہلا گئی۔۔۔

"جب میں آیا تھا تب تو تم یہاں تھی،،، وہاں کیسے پہنچی"

زمین اور بیڈ کی طرف اشارہ کرتا وہ اسے نخل کر گیا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

وہ اسکو دیکھتی سائیڈ سے نکلنے کے چکروں میں تھی جب وہ اسکا ارادہ بھانپتا اسکی کلائی پکڑ گیا۔۔۔۔۔

"خانا نامہ کہاں ہے"

Posted On Kitab Nagri

اب کی بار اسکی لہجہ سرد اور کسی بھی تاثر سے پاک تھا۔۔۔۔۔ مناہل کا چہرہ لٹھے کی مانند سفید ہو گیا۔۔۔۔۔

""بتاؤ""

ہاتھ سے اسکا چہرہ اوپر کر کے اپنے روبرو کیا۔۔۔۔۔

""تم نے بھی تو چھ سال میرے ساتھ برا کیا،،،، اور نور آنی نے کہا تھا کہ،،،""

روانی میں بولتے ہوئے اسکی نظروں سے اندازہ ہوا کہ وہ کچھ زیادہ ہی بول گئی ہے۔۔۔۔۔ رات کا پہرہ،،،، کمرے کا خوابناک ماحول،،،، اسکی پر تپش نگاہیں اور خود کا دوپٹے سے بے نیاز وجود،،،،۔

اسے اپنی سنگین غلطی کا احساس ہوا۔۔۔۔۔ اس لمحے کو کو صاحب کفر ٹر سے نکلی تھی۔۔۔۔۔ ادھر ادھر دوپٹہ دیکھنے کی کوشش کی تو وہ زمین کو سلامی پیش کر رہا تھا۔۔۔۔۔ تو کیا وہ تب سے یو نہی کھڑی تھی اسکے سامنے،،،،، دل کیا خود کو جی بھر کے کو سے۔۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

""توڑو""

اطمینان سے کہتا اسکے قریب ہوا۔۔۔۔۔ بمشکل چند انچ کا فاصلہ بچا تھا۔۔۔۔۔

آگے وہ پیچھے دیوار،،،،، منابل کا دل کیا کہ وہ کہیں غائب ہو جائے۔۔۔۔۔

""توڑو""



www.kitabnagri.com

اسکی طرف مزید جھکتے ہوئے اپنے الفاظ دہرائے۔۔۔۔۔

اسکی سانسوں کی تپش اپنے چہرے پر محسوس کر کے منابل فرار کی راہیں ڈھونڈنے لگی۔۔۔۔۔

اسکے چہرے کو چند لمحے دیکھتا وہ اسکے گرد بازو حائل کرتا اسکے دل ہونٹوں پر جھک کر اپنی قید میں لے گیا

۔۔۔۔۔۔۔ وہ پھٹی نگاہوں سے اسے دیکھنے لگی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاتھوں سے اسے پیچھے دھکیلنے کی کوشش کی لیکن وہ ناگواری سے اسکے دونوں ہاتھوں کو پیچھے موڑ گیا البتہ اسے
آزادی پھر بھی نہ بخشی۔۔۔۔۔ سزا کے طور پر ہونٹوں پر گرفت مزید سخت کی۔۔۔۔۔

اپنی مرضی سے پیچھے ہٹا تو وہ اکھڑتی سانسوں سے خود کو نارمل کرنے کی کوشش میں ہلکان تھی۔۔۔۔۔ ہونٹوں پر
نمی محسوس کی تو چھو کر دیکھا۔۔۔۔۔ خون کی بوند دیکھ کر حیرت سے سامنے والے کو دیکھا جو نارمل انداز میں
کندھے آچکا گیا۔۔۔۔۔



”سزا ہے تمہاری،،،،“

”Be careful next time“

www.kitabnagri.com

آرام سے کہتا وہ بیڈ کر گر گیا۔۔۔۔۔ منابل موقع غنیمت جانتی اسے گھوریوں سے نوازتی و اشروم میں بند ہو
گی۔۔۔۔۔

پیچھے وہ بالوں میں ہاتھ پھیرتا اپنی بے اختیاری پر جی بھر کے خود کو کوسنے لگا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آدھے گھنٹے کے بعد اسکے سوچنے کا یقین کر کے وہ دبے قدموں باہر آئی۔۔۔۔۔
وہ واقعی سویا ہوا تھا۔۔۔۔۔ منابل شکر کا کلمہ پڑھتی بیڈ کی طرف بڑھی۔۔۔۔۔

اپنی طرف سے پوری کوشش کی تھی کہ آواز نہ نکلے۔۔۔۔۔

کونے پر ہو کر لیٹتی وہ کی لمحے یک ٹک اسے دیکھے گی۔۔۔۔۔ اسکی بند آنکھیں بھی اسے گھبراہٹ کا شکار کر رہی
تھیں۔۔۔۔۔ پیشانی پر ابھری لکیریں اسکے تنے تاثرات کی نشاندہی کر رہی تھیں۔۔۔۔۔

چہرے پر تھکن اور بے سکونی کے آثار تھے۔۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

چھ سالوں کے طویل انتظار کے بعد اسے اپنی منزل مل گئی تھی۔۔۔۔۔ اسے اسکے صبر کا پھل پہلو میں لیٹے اس
خوبرو مرد کی صورت میں مل گیا۔۔۔۔۔ جو اسکی محبت تھا،،، شوہر تھا،،، خواہش تھا،،، دعا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسے لگا کہ دکھوں اور تکلیفوں کا مداوا ہو گیا ہے۔۔۔۔۔

سارے واہموں،،،، شک و شبہات کو مقابل نے پل بھر میں دور کر دیا تھا۔۔۔۔۔ اسکا مقام دل میں مزید بڑھ گیا۔۔۔

ہاتھ بڑھا کر اسے چھونے کی خواہش دل میں جاگی۔۔۔۔۔ وہ اسکا تھا صرف اسکا۔۔۔۔۔ دل کی آواز پر لبیک کہتی اسی کی طرف ہاتھ بڑھانے لگی۔۔۔۔۔

اسکی طرف بڑھتا ہاتھ ہوا میں ہی رہ گیا جب مقابل نے پٹ سے آنکھیں کھولیں۔۔۔۔۔
مناہل پر گھڑوں پانی بھر گیا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آپنا ہاتھ واپس کھینچا لیکن اگلے ہی لمحے وہ ہاتھ بڑھا کر اسے اپنی طرف کھینچ گیا۔۔۔۔۔
وہ سیدھا اسکے سینے سے لگی۔۔۔۔۔ دل کی دھڑکنوں میں انتشار برپا ہوا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسکے حصار میں کسمپاسے ہوئے نکلنے کی ناکام کوشش کرنے لگی۔۔۔۔۔ وہ آرام سے لیٹا اسکی کوششوں کو ناکام بناتا رہا۔۔۔۔۔

""چھوڑو مجھے،،،،، سونے دو۔""

تھک ہار کر آہستہ آواز میں غرائی۔۔۔۔۔

""میں کو نسا کچھ کر رہا ہوں،،،،، سو ہی رہا ہوں،،،،، مجھے لگا دور سے دیکھنے میں مشکل ہوگی،،،،، اسلیے قریب سے دیکھ لو""

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آنکھوں میں نیند اور اسکی قربت کا خمیر لیے وہ اسکی چوری پکڑتا اسے حواس باختہ کر گیا۔۔۔۔۔

""چھوڑو مجھے""

Posted On Kitab Nagri

اس سے نظریں چراتی دوبارہ کوشش کرنے لگی۔۔۔۔۔ رات کے اس پہر اسکی اتنی قربت اسے گھبراہٹ میں مبتلا کر رہی تھی۔۔۔۔۔

"چپ کر کے سو جاؤ،،،، اس پہلے کے میں اپنا گولڈن نائٹ پلان شروع کروں"

اسکے کان کے پاس سرگوشی نما انداز میں بولتا وہ اسکے رہے سہے اوسان بھی خطا کر گیا۔۔۔۔۔
ساری کوششیں ترک کر کے اسکے سینے تھک ہار کر سرٹکاگی۔۔۔۔۔ جانتی تھی اس بلا سے الجھنا اپنے پاؤں پر
کلہاڑی مارنے کے برابر تھا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

اسکی دھڑکنوں کے شور کو سنتی وہ سونے کی کوشش کرنے لگی۔۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

وجدان اسکے بالوں میں منہ دیے آنکھیں موند گیا۔۔۔۔۔ دن بھر کی تھکن اور ٹینشن کے باعث اسکے پہلو میں
جلد ہی نیند کی وادی میں چلا گیا۔۔۔۔۔

منابل کی لمحے جاگ کر اسے دیکھتی رہی۔۔۔۔۔ خود پر فخر اور رشک محسوس ہوا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہسپتال میں فضا،، نیہان اور عینا نور کے کمرے میں موجود تھے۔۔۔۔۔ نیہان پھولے منہ کے ساتھ نور کے علاؤہ
کسی کو لفٹ نہیں کروا رہی تھی۔۔۔۔۔
نور جب سے ہوش میں آئی تھی،،،، سالار کی منتظر تھی۔۔۔۔۔
وہ اسکی احسان مند تھی۔۔۔۔۔
اسکا شکریہ ادا کرنا چاہتی تھی۔۔۔۔۔
ایک لمبے عرصے کے بعد اسکے مجرم کو اسکے روبرو لاکھڑا کیا تھا۔۔۔۔۔

لیکن عینا کی موجودگی کی وجہ سے وہ ابھی تک اس سے ملنے نہیں آیا تھا۔۔۔۔۔
وہ یہ بھی جانتی تھی کہ سالار ہسپتال میں ہی ہوگا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسے ابھی بھی یقین نہیں تھا کہ ہادیہ اس حد تک جاسکتی ہے۔۔۔۔

اب جب کے سب کچھ سامنے آگیا تھا،،،،، سب کچھ ٹھیک ہو گیا تھا تو نور کو لگا کہ سالار کی خواہش پوری کرنی چاہیے۔۔۔۔۔ وہ نہیں چاہتی تھی کہ اس شخص کو اپنی وجہ سے دکھ دے،،،،، یا اسکی بیٹی اس شخص کے دکھ کی وجہ بنے۔۔۔۔۔

اس نے ناصر ف اس سفر میں اپنا بھائی کھویا،،،،، بلکہ ماں باپ بھی کھو دیے۔۔۔۔۔ پھر بھی نور کیلئے انصاف کی جدوجہد کرتا رہا۔۔۔۔۔

فضا والی بات پر اسکا سختی سے عمل کرنے کا ارادہ تھا۔۔۔۔۔

فضا کے بقول اسے عینا پر سختی کرنی چاہیے تھی،،،،، کیونکہ وہ جانتی تھی کہ عینا کو سالار سے اچھا انسان ملنا ناممکن ہے۔۔۔۔۔

اور سالار،،،،، اسے بھی عینا سے اچھی لڑکی نہیں مل سکتی تھی۔۔۔۔۔

""نور آئی،،،،، اس عینا نے مجھے زبردستی گھر بھجوا دیا تھا۔۔۔۔۔""

Posted On Kitab Nagri

نیہان کی دکھی شکایت پر نور مہبم سا مسکرا دی۔۔۔۔۔

""لیکن فائدہ بھی نہیں تھا یہاں رکنے کا""



عینا نے صفائی پیش کرنا چاہی۔۔۔۔۔

""خود کیوں رکی پھر""

وہ شاید لڑنے کے موڈ میں تھی۔۔۔۔۔ عینا نے خاموش رہنا زیادہ بہتر سمجھا۔۔۔۔۔

""سالار کہاں ہے""

Posted On Kitab Nagri

بلاخرہ مت کر کے پوچھ ہی لیا۔۔۔۔۔

میڈیکل فائل پڑھتی عینا کا ہاتھ تھما۔۔۔۔۔ خود کو لا تعلق رکھنے کی کوشش کرنے لگی۔۔۔

""باہر ہی ہے،،،، ساری رات یہیں تھا،،،، کل پیشی بھی ہے تو اسکی تیاری بھی کر رہا ہے۔۔۔۔۔""

فضا کی طرف سے جواب آیا،،، عینا بے مقصد سی صفحہ پلٹنے لگی،،، البتہ سارا کا سارا دھیان ان کی باتوں پر تھا۔۔۔۔۔



""ملنا ہے مجھے اس سے""

فضا اثبات میں سر ہلاتی باہر نکل گئی،،، عینا ڈھیٹ بنی وہیں بیٹھی رہی۔۔۔۔۔

""میں نے نہیں ملنا اس گندے کھڑوس بوس سے،،، میں جا رہی ہوں نور آنی،،،""

Posted On Kitab Nagri

فضا کے جاتے ہی نہان بھی اٹھ گی،،، سالار سے متعلق اسکی رائے اب بھی وہی تھی۔۔۔

""عینا""

نور کی آواز پر وہ چونکی۔۔۔ اسکی نگاہوں کے مفہوم سمجھ کر عینا نفی میں سر ہلانے لگی۔۔۔۔

""نوماما،،،،،"

میں اسے ایک برا خواب،،،، ایک برا حادثہ سمجھ کر بھولنا چاہتی ہوں،،،، پلیز زمت مجبور کریں مجھے۔۔۔""

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ روہا نسی ہو گی۔۔۔۔

نور نے دکھ سے اسے دیکھا۔۔۔۔۔

""ادھر آؤ""

Posted On Kitab Nagri

تکیے کے سہارے بیٹھتے ہوئے اسے اپنے پاس بلایا۔۔۔

""معاف کرنے والے کا اعلیٰ مقام ہوتا ہے""

""میں نہیں ہوں اعلیٰ ظرف،،،، اس کے الفاظ مر کر بھی نہیں بھول سکتی،،،، اور آپ معافی کی بات کر رہی ہیں۔۔۔""

اندر آتا سالار مٹھیاں بھیج گیا۔۔۔۔۔ وہ خود بھی اپنے الفاظ مر کر بھی نہیں بھول سکتا تھا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

""تم ہمیشہ سے میری بہت اچھی بیٹی ہو،،،، تمہارے ساتھ زیادتی کی میں نے،،،، جانتی ہوں،،،،

تمہیں صبر کرنا آتا ہے،،،، برداشت کرنا آتا ہے،،،، حالات کا مقابلہ کرنا آتا ہے۔۔۔۔۔ دل بڑا کر کے جینا آتا ہے۔۔۔۔۔

سالار کو معاف کر دو میری جان۔۔۔""

Posted On Kitab Nagri

دکھ اور تاسف سے بھرپور آواز عینانے گہرا سانس کھینچ کر خود کو کو سا۔۔۔۔۔ باہر کھڑا سالار بھی لب بھینچ گیا۔۔۔

""وہ خود ہی اس دن کے انتظار میں تھا جب اپنے کہے گئے الفاظ کا مداوا کر سکے،،،،، میری لاکھ ضد کے باوجود بھی وہ تمہارا منتظر تھا۔۔

وہ تب تک تمہارا سامنا نہیں کرنا چاہتا تھا جب تک اپنے مقصد میں کامیاب نہیں ہو جاتا،،، اور تم کہ رہی ہو کہ میں احسان کا بدلہ چکانے کیلئے تمہیں اسکو سونپ رہی ہو،،،،،

اگر دنیا کے سب مردوں میں سے میں کسی پر بھروسہ کر سکتی ہوں تو وہ سالار شاہ ہے،،،،، اور خدا کی قسم اس سے بہتر شخص نہیں ملے گا تمہیں۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

نور اسے پیار سے سمجھانے لگی۔۔۔ اس پر سختی کا کوئی فائدہ ہی نہیں تھا۔۔۔۔۔

""بہتر اور بہترین کی تلاش چھوڑ دی ہے میں نے،،،،،

Posted On Kitab Nagri

پاکیزہ عورتوں کیلئے پاکیزہ مرد ہوتے ہیں ماما،،،،

لیکن اسکے نزدیک میں ایک بد کردار عورت ہوں،،،، تو کیسے وہ مجھے اپنا سکتا ہے،،،، اسے کہنا اپنے لیے پاکیزہ عورت ڈھونڈ لے میری قسمت میں بد کردار مرد ہی ہوگا۔۔۔۔۔"

نور کو لا جواب کرتی وہ واپس صوفے پر بیٹھ گئی۔۔۔۔۔ نور کی نگاہوں نے نجانے کتنی دیر اسکے چہرے کا جائزہ لیا تھا،،،، جسے عینا جان بوجھ کر نظر انداز کرتی رہی۔۔۔۔۔

باہر کھڑے سالار شاہ میں ہمت نہیں تھی کہ وہ اسکا سامنا کرتا سیلیے خاموشی سے پلٹ گیا۔۔۔۔۔ اس سے زیادہ سننا برداشت سے باہر تھا۔۔۔۔۔ اسکے منہ سے بد کردار کا لفظ سن کر دل میں درد ہونے لگا۔۔۔۔۔ وہ کیسے خود کو بد کردار کہہ سکتی تھی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اگر تمہارے سامنے ہاتھ جوڑ کر بھیک مانگوں کے اس سے شادی کر لو تو بھی نہیں مانو گی۔"

کمرے کی خاموشی میں ابھرتی نور الحیا کی آواز عنایہ خان پر سکتہ طاری کر گئی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

الفاظ مل رہے تھے نہ ہی زبان ساتھ دے رہی تھی،،،،،
پھٹی نگاہوں سے وہ نور کے جڑے ہوئے ہاتھ دیکھنے لگی،،،،
بے بسی،،،،، مجبوری،،،،، کیا ہوتی ہے،،،،، عنایہ کو آج پتا چلا تھا،،،،،
مان اور بھروسہ کیا ہوتا ہے نور کے جڑے ہاتھ بتا گئے تھے۔۔۔۔۔
پاؤں میں بیڑیاں بندھ گئی تھیں۔۔۔۔۔

مرے قدموں سے اٹھتی وہ نور تک پہنچی جس کی نگاہیں ابھی بھی جواب کی منتظر تھیں۔۔۔۔۔

""اگر آپ جان بھی مانگتی ناما تو دے دیتی،،،،، یہ تو محض ایک عام سی بات تھی۔۔۔۔۔ میں خود پر لگائی گئی
تہمت،،،،، خود پر اچھالے گئے کیچڑ،،،،، اپنی کردار کشی،،،،، سب معاف کرتی ہوں۔۔۔۔۔
میں سالار شاہ سے شادی کرنے کیلئے تیار ہوں،،،،، کبھی بھی کہیں بھی۔""

اسکے جڑے ہاتھوں کو تھامتی وہ بولی،،،،،

Posted On Kitab Nagri

آنسوؤں کا گولا حلق میں اٹک سا گیا تھا۔۔۔۔۔ اگلے لمحے وہ منہ پر ہاتھ رکھتی باہر کی طرف بھاگی تھی۔۔۔۔۔
زندگی اتنی بڑی قربانی مانگے گی اسے قطعی اندازہ نہیں تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

نور بہتے آنسوؤں کے ساتھ تکیے پر سر گرا گی۔۔۔۔۔ جانتی تھی کہ عینا آخری دفعہ روئے گی،،،،، اس کے بعد زندگی میں
محض خوشیاں ہی خوشیاں ہوں گی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

سورج کی کرنیں آنکھوں پر پڑنے سے اس کے پر سکون چہرے پر ناگواری کے تاثرات ابھرے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کروٹ بدل کر منہ پر کمفر ٹر تانا۔۔۔۔۔ کچھ یاد آنے پر جھٹ سے اٹھ بیٹھی۔۔۔۔۔

بیڈ کا دوسرا کونہ خالی دیکھ کر چہرے پر اداسی پھیل گئی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جھنجھلاتے ہوئے تکیے اٹھا کر پھینکنے لگی۔۔۔۔۔

""پاگل ہو""

آواز کے تعاقب میں دیکھا تو وجدان کو ہاتھ میں تکیہ پکڑے خود کو خونخوار نظروں سے گھورتا پایا۔۔۔۔۔ یقیناً یہ تکیہ اس کے چہرے کو سلامی پیش کر چکا تھا۔۔۔۔۔

اسکے خونخوار تیور دیکھ کر مسکرا نے کی ناکام کوشش کی،،،،، جلدی سے بیڈ سے اتری مبادا وہ وہیں سے اوپر نہ پہنچا دے۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

""وہ غلطی سے ہو گیا مجھ سے""

اسکا ڈرا ہوا چہرہ دیکھ کر وجدان نے بمشکل ہنسی روکی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بلکل اسی کے انداز میں تکیہ اچھالا،،، جو سیدھا اسکے منہ پر جا لگا۔۔۔۔۔

""وہ غلطی سے ہو گیا مجھ سے""

مسکراتے ہوئے اسی کا جملہ اسے لوٹایا۔۔۔۔۔

منہاں دانت پیس کر رہ گئی،، کیونکہ تکیہ کچھ زیادہ ہی زور سے لگا تھا۔۔۔۔۔

""کہیں جا رہے ہو""

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسکو جوتے پہنتا دیکھ کر فوراً بولی۔۔۔۔۔

""تم خالص بیوی نہیں بن رہی""

Posted On Kitab Nagri

جوتے پہنتے ہوئے مصروف سے انداز میں کہا۔۔۔۔۔

""بیوی ہوں تو بننے کی کیا ضرورت ہے۔""

وہ اتنا آہستہ بڑبڑائی کے وجدان اگر اسکی طرف متوجہ نہ ہوتا تو بالکل بھی سن ناپاتا۔۔۔۔۔



""میں ہاسپٹل جا رہا ہوں بیگم صاحبہ""

سر سری سا بتا کر وہ گھڑی باندھنے لگا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

""میں بھی جاؤ گی۔۔۔""

بیگم صاحبہ کو نظر انداز کرتی وہ فوراً سے پہلے اس تک پہنچی جو اسکی اپنے گھر والوں کیلئے جلد بازی دیکھ کر اندر تک سرشار ہوا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

""تمہارے جانے کا کوئی فائدہ نہیں ہے""

وہ اب بالوں میں برش پھیر رہا تھا۔۔۔ منابل ہاتھ کی انگلیاں مڑورتی اسکی کاروائی دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔

""پلیئر ز ز ز ز ز ز ز ز""

برش کرتا ہاتھ تھما۔۔۔۔۔ گردن تر چھی کر کے اسے دیکھا جو ہنوز نروس سی اسکے جواب کی منتظر تھی۔۔۔۔۔
برش ٹیبل پر رکھ کر اسکی طرف متوجہ ہوا۔۔۔۔۔

"کوئی یہ نہیں کہے گا کہ منابل نہیں آئی،، یا منابل کیوں نہیں آئی،،،، ماماڈ سچارج ہوگی ہیں،،، میں بس لینے جا رہا ہوں،،،"

اسکو اپنے روبرو کرتا آرام سے بولا۔۔۔۔۔ وہ جانتا تھا کہ اپنے چھوٹے سے دماغ میں کچھ الٹا سیدھا ہی سوچ رہی ہو گی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسکی بات پر وہ اثبات میں سر ہلا گئی۔۔۔۔

"ایک گڈ نیوز بھی ہے"

اسکے ماتھے پر ہونٹ رکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔

وہ سرخ ہوتی پیچھے ہٹی۔۔۔۔

چھ سال پہلے عنایہ کی سا لگرہ والا دن یاد آیا تو دونوں کی نظریں ملیں،،،، ہونٹوں پر مسکراہٹ دوڑ گئی۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

"آج بھی ضدی ہو"

پچھلی دفعہ کا حوالہ دیا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

""اب صبر کرنا آگیا ہے""

اسکا عام سالجہ بھی وجدان کو نجانے کیوں طنزیہ لگا۔۔۔۔۔ وہ لب بھینچ گیا۔۔۔۔۔

""خیر یہ تھوڑا حلیہ بدلو،،، مجھے تو کوئی اعتراض نہیں ہے لیکن ماما ضرور غصہ ہوں گی،،،،، ویسے بھی فی نویلی دلہن ہو""

شرارت سے کہتا وہ اسے نجل کر گیا۔۔۔۔۔ اشارہ اسکے سادے سے کرتے شلووار پر تھا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

پرفیوم اٹھا کر وہ لگانے لگا،،،،، پھر کچھ سوچ کر پاس کھڑی منابل کو بھی خوشبو میں نہلا گیا۔۔۔۔۔

اس اچانک افتاد پر وہ پیچھے ہٹی لیکن مقابل شاید آج سارا پرفیوم اس ہر ختم کرنے والا تھا۔۔۔۔۔

وجدان ہنستے ہوئے باہر نکلنے لگا لیکن پھر کچھ سوچ کر پلٹا۔۔۔۔۔

اسکے دونوں گالوں پر زوردار بوسہ دیتا اسے حواس باختہ کر گیا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جاتے جاتے آنکھ مارتے ہوئے اسے مزید شرمندہ کر گیا۔۔۔۔۔

مناہل کی لمحے اسکے پرفیوم کے حصار میں آنکھیں موندے کھڑی رہی۔۔۔۔۔ اپنے چہرے پر اسکے ہونٹوں کا لمس محسوس کرتے،، ہونٹوں پر شرمیلیں مسکان پھیل گئی۔۔۔۔۔

”مجھے معاف کر دینا عینا کے تمہیں اتنی بڑی قسم دے ڈالی،،،، تمہیں اتنے بڑے وعدے کا پابند کر ڈالا،،،،،
لیکن مجھے یقین ہے کہ میرا یہ فیصلہ تمہارے حق میں اچھا نہیں بلکہ بہترین ثابت ہو گا۔۔۔۔۔
سالار سے اچھا ہمسفر تمہیں کبھی بھی نہیں مل سکتا اور نہ ہی اسے تم سے اچھی ہمسفر مل سکتی ہو۔۔۔۔۔
تم دونوں صرف ایک دوسرے کیلئے ہو۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

سالار اپنی زندگی کے اہم اور خوبصورت سال ایک نام نہاد بدلے اور انصاف کے پیچھے ضائع کر چکا ہے،،،، اب اس کا بھی خوشیوں پر حق ہے،،،، اور اس کی خوشی صرف اور صرف تم سے مشروط ہے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں جانتی ہوں کہ تمہارے دل کے کورے کاغذ پر آج بھی اسی کا نام رقم ہے،،،،، ہاں تھوڑا دھندلا ضرور ہو گیا ہے لیکن مجھے یقین ہے کہ سالار کی محبت اس گرد کو مٹا دے گی۔۔۔۔۔

میں جانتی ہوں تم آج بھی اس سے محبت کرتی ہو،،،،، ہر آہٹ پر تمہارا چونک جانا،،،،، اس کے ذکر پر نظریں چرانا،،،،، اس کے نام پر کی لمحے ساکت رہنا،،،،، یہ محبت نہیں تو اور کیا ہے۔۔۔۔۔

مجھے اپنے فیصلے پر کوئی شرمندگی نہیں ہے،،،،، ہاں دکھ ہے کہ تمہیں مجبور کیا،،،،، لیکن جب زندگی کی تمام خوشیاں تمہارے قدموں میں ہوگی تو یہ کسک بھی مٹ جائے گی،،،،، اور مجھے یقین ہے کہ وہ دن ہر گز دور نہیں ہے۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کھڑکی کے پاس کھڑی وہ خود سے ہمکلام تھی۔۔۔۔۔

چودھویں کے چاند کی روشنی میں اسکا صبیح چہرہ چمک رہا تھا۔۔۔۔۔ ماحول میں ٹھنڈک کا احساس تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کل عدالت کی پہلی پیشی تھی اور اسی کی ضد پر شام کو نکاح کی سادہ سی تقریب رکھی ہوئی تھی اور اسی کے ساتھ رخصتی بھی۔۔۔۔

[illegible]

کل کا دن یقیناً نور کیلئے خوبصورت ہونے والا تھا جہاں ایک طرف انصاف کی راہ میں پہلی کامیابی ملنے والی تھی تو دوسری طرف دنیا جہان کی خوشیاں اسکے دونوں قریب ترین رشتوں کو ملنے والی تھیں۔۔۔۔۔

نکاح کے اس فیصلے سے سب ہی خوش تھے،،،، سب سے زیادہ خوش تو وجدان تھا،، ایک طرف اسکے بھائی کی خواہش اور مراد پوری ہونے والی تھی تو دوسری طرف دنیا جہان کی خوشیاں اسکی اکلوتی بہن کی مقدر ہونے والی تھیں۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

عینا کی طرف سے مکمل خاموشی تھی،،،،، نور نے کسی کو بھی اس سے زیادہ بات کرنے سے منع کیا تھا کیونکہ وہ نہیں چاہتی تھی کہ عینا کسی کی بھی ہمدردی پا کر اپنے فیصلے میں کمزور پڑے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

منابل تھوڑی اداس تھی کیونکہ وہ اسکے ساتھ وقت گزارنا چاہتی تھی لیکن وہ سب اسکی اتنی جلدی شادی کر رہے تھے۔۔۔۔۔

اور آخر کار زندگی کے دکھوں کی ایک طویل شام کے بعد خوشیوں کی ایک نئی صبح طلوع ہونے والی تھی۔۔۔۔۔



فارم ہاؤس کا منظر تھا جہاں سالار صوفے پر بیٹھا کاغذوں پر جھکا ہوا تھا۔۔۔۔۔
کل نہ صرف عدالت کی پہلی پیشی تھی بلکہ اسکی زندگی کا اہم ترین دن جس کیلئے اس نے پچھلے چھ سالوں میں پر لمحہ انتظار کیا تھا۔۔۔۔۔

ایک وقت تو ایسا بھی آیا تھا جب وہ بالکل ناامید ہو گیا تھا۔۔۔۔۔

وہ نہیں جانتا تھا کہ نور نے عینا کو کیسے منایا ہے،،،،، بلکہ اسے تو ابھی بھی یقین نہیں تھا کہ عینا نے ہاں کر دی ہے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پورے چھ سالوں بعد انکا وہ گھر اج کھلا تھا۔۔۔۔۔ وہ اپنی نئی زندگی کی شروعات وہیں سے کرنا چاہتا تھا جہاں سے
سب خراب ہوا تھا۔۔۔۔۔ وہ اس گھر میں اتنی خوبصورت یادیں بنانا چاہتا تھا کہ عنایہ اس رات کو بھول
جائے۔۔۔۔۔

جس جگہ انکی محبت کا آغاز ہوا،،،، جس جگہ انکی محبت میں فاصلے آئے،،،، جس جگہ انکے بیچ دیواریں آئیں،،،،،
سالار شاہ اسی جگہ سے ایک نئی زندگی کا خوبصورت آغاز کرنا چاہتا تھا۔۔۔۔۔

نکاح کی تیاری کے ساتھ ساتھ وہ پیشی پر بھی محنت کر رہا تھا،،،،، بیشک کیس مضبوط تھا اور انکے ہاتھ میں بھی تھا
لیکن پھر بھی وہ مقابل کو ایسی کوئی کمزوری نہیں دینا چاہتا تھا کہ وہ ان پر وار کر سکیں۔۔۔۔۔ اپنے دشمن کو خود سے
کمزور سمجھنا سب سے بڑی بے وقوفی ہے اور سالار شاہ ایسی بے وقوفی ہر گز نہیں کرنا چاہتا تھا۔۔۔۔۔

اس لیے وہ کیس پر توجہ دے رہا تھا جبکہ وجدان اور آریان نکاح اور رخصتی کی ساری تیاریاں کر رہے
تھے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri



احاطہ عدالت میں اس وقت گہما گہمی تھی۔۔۔۔۔ نور اپنا بیان ریکارڈ کروا چکی تھی۔۔۔۔۔ سالار،،،،،
وجدان،،،،، ریان سکندر شاہ،،،،، زمل پاشا،،،،، اور نور الحیا وکیل کے ساتھ بحث کر رہے تھے۔۔۔۔۔ کیس
واقعی مضبوط تھا،،،،، اور اوپر سے نامور وکیل عمر جہانگیر کے سپرد تھا۔۔۔۔۔

مقابل پارٹی پانی کی طرح پیسا بہا رہی تھی۔۔۔ انکے ساتھ منسٹرز بھی تھے،،،، کیونکہ پاشا کو ناجائز کاموں میں مکمل عبور حاصل تھا۔۔۔۔۔ وزیر اعلیٰ کے بڑے سے بڑے کام کرنا اسکے بائیں ہاتھ کا کھیل تھا۔۔۔۔۔

لیکن سالار شاہ جس کی زندگی کا مقصد ہی اسے جہنم واصل کرنا تھا اس نے بھی پکے ثبوتوں اور گواہوں کے ساتھ اس کیس کو لڑنے کا فیصلہ کیا تھا۔۔۔۔۔

2 گھنٹے کی ایک طویل ملاقات کے بعد وکیل کو الوداعی کلمات کہ کر وہ عدالت سے باہر آ گئے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"خوش ہیں؟؟؟؟؟"

زل کی بات پر نور آنکھیں موند گئی۔۔۔۔

"بہت زیادہ،،، مطمئن بھی پر سکون بھی"

زل مسکرا دی۔۔۔۔



"آپ ایک بہادر خاتون ہیں،،،، مجھے بہت اچھا لگا آپ سے مل کر"

www.kitabnagri.com

"آپ سے زیادہ بہادر اور باہمت نہیں ہوں،،،، اپنے شوہر کے ساتھ اعلان جنگ کرنا وہ بھی تب جب آپ
اسکی اولاد کو جنم دینے والی ہوں،،،، یہ ایک واقعی مشکل کام ہے۔۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

عدالت کے باہر بیچ پر وہ دونوں دکھوں اور اذیتوں کی ماری ایک دوسرے سے باتوں میں مشغول تھیں۔۔۔۔۔
ان سے تھوڑا فاصلے پر مرد حضرات ہنوز وکیل کے ساتھ لگے ہوئے تھے۔۔۔۔۔

"" ایک قاتل،،،،، خونی،،،،، ذاتی،،،،، بد کردار مرد کو سزا دلوانا چاہتی ہوں،،،،، صرف یہی مقصد ہے
میرا۔۔۔۔۔ ""



"" ڈر نہیں لگتا کہ اگر وہ یہ کیس جیت گیا تو تمہیں مار ڈالے گا ""

جان بوجھ کر پوچھا،،،

"" وہ یہ کیس جیت ہی نہیں سکتا،،،،، اگر سارے ثبوت اس کے حق میں بھی ہوں نہ تو پھر بھی جیت نہیں
سکتا۔۔۔۔۔ کیونکہ میں نے اس لڑکے کی آنکھوں میں چمک دیکھی ہے،،،،، لگن دیکھی ہے،،،،، جنون دیکھا
ہے،،،،،

وہ ضرور جیتے گا،،،،، ""

Posted On Kitab Nagri

دور کھڑے سالار شاہ کی طرف اشارہ کیا جو کالے رنگ کی شلوار قمیض میں غضب ڈھارہا تھا۔۔۔۔۔

نور بھی مسکرا دی۔۔۔۔۔

""آگے کا کیا سوچا""

""سوچنا کیا ہے،،،،، ایک الگ دنیا قائم کروں گی،،،،، جہاں صرف میں اور میری آنے والی اولاد ہو گی۔۔۔۔۔ اسے ایک اچھا انسان بنانا چاہتی ہوں،،،،، پاشا سے بالکل مختلف۔۔۔۔۔""

Kitab Nagri

سامنے لوگوں کی بھیڑ کو دیکھتی وہ کھوئے کھوئے لہجے میں بولی۔۔۔۔۔ نور کی سال پیچھے کھوگی جب مشال کی گود میں سر رکھے اس نے بھی یہی الفاظ استعمال کیا تھے۔۔۔۔۔

ایک گہری سانس کھینچی۔۔۔۔۔ ساتھ بیٹھی اس لڑکی کی آنے والی زندگی کیلئے ڈھیروں دعائیں مانگی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"" یہ کیا ہے ""

دن کے تین بج رہے تھے،،،،، وہ مکمل اندھیرا کیے ماتم کناں تھی۔۔۔۔۔ اسکی تنہائی میں مناہل نے آکر خلل ڈالا ،،،،

چہرے پر پھیلی ناگواری اس کے ہاتھ میں موجود جوڑے اور زیورات کو دیکھ کر شدید غصے میں بدل گئی۔۔۔۔۔



"" وہ عینا ،،،،، ماما نے بھیجا ہے یہ ""

www.kitabnagri.com

اسکے خطرناک تیور دیکھ کر بیچاری گھبرا گئی۔۔۔۔۔ دونوں بہن بھائی اسکا خون خشک کیے رکھتے تھے۔۔۔۔۔ نہان اور نور ہی تھے جس کے سامنے وہ بنا گھبرائے بات کر لیتی تھی وگرنہ وہ دونوں بہن بھائی تو اسے اوپر ہی پہنچا دیں۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

”کبھی لاش کو سجتے دیکھا ہے تم نے“

اسکی آوازاں کی بار مدھم تھی،،، شاید وہ تھک گئی تھی چیخ چیخ کر۔۔۔۔۔ چلا چلا کر۔۔۔

”عینا“

مناہل تڑپ کر اسکی طرف بڑھی۔۔۔۔۔

”لاش کو اتنا نہیں سجا یا جاتا،،،، محض سفید کپڑا ہوتا ہے،،،، میں بھی زندہ لاش ہوں،،،، مجھے مت سجاؤ منو و

www.kitabnagri.com

وہ اپنا ضبط کھور ہی تھی۔۔۔۔۔ ایک نہایت مشکل فیصلہ تھا،،، جس پر قائم رہنا اور بھی مشکل تھا۔۔۔۔۔

جوں جوں نکاح کا وقت قریب آ رہا تھا،،، عنایہ کی افیت اور بے بسی میں اصفافہ ہو رہا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آگے بڑھ کر وہ مناہل کے گلے لگ گئی۔۔۔۔۔ اپنا سارا دکھ، غبار اسکے گلے لگے وہ آنسوؤں کے ذریعے نکال رہی تھی۔۔۔۔۔

مناہل بھی اسکی یہ حالت دیکھ کر رو پڑی۔۔۔۔۔۔۔

"مجھے نہیں پہننا یہ۔۔۔۔۔ لے جاؤ،،،"

خود پر ضبط کرتی وہ پیچھے ہٹی۔۔۔۔۔ بیڈ پر پڑے جوڑے اور زیورات کو دھکیلا۔۔۔۔۔

"نور ماما کیلئے پہن لو،،،،،" "Kitab Nagri"

www.kitabnagri.com

عینا اذیت سے آنکھیں میچ گئی۔۔۔۔۔ وہ سب کیوں اسکو ذہنی ٹارچر کر رہے تھے۔۔۔۔۔ کیوں اسے ایسے وعدوں اور قسموں کا پابند کر رہے تھے جن کو وہ چاہ کر بھی توڑنے سے قاصر تھی۔۔۔۔۔۔۔

"مت کرو منو،،،،، میں نہیں پہن سکتی۔۔۔۔۔ پلیز جاو ووو۔۔۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

کانوں پر ہاتھ رکھے حلق کے بل چلائی۔۔۔۔۔

مناہل ایک نظر اسکو دیکھتی سامان اٹھا کر باہر نکل گئی۔۔۔۔۔

پیچھے وہ اٹھ کر الماری کی طرف بڑھی۔۔۔۔۔

الماری سے سفید رنگ کرپروں کو چھوتی فراک نکالی اس سے پہلے ہی کسی نے پیچھے سے پکڑ لیا۔۔۔۔۔

نور کو سامنے دیکھ کر وہ نظریں چراگی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

""تم مجھے کیوں یہ باور کروا رہی ہو کہ زیادتی کر رہی ہوں،،،،، ٹھیک ہے نہیں کرنا چاہتی شادی نہ کرو۔۔۔۔۔
میں اپنے ہر وعدے اور قسم سے تمہیں آزاد کرتی ہوں۔۔۔۔۔""

""ایسا نہیں ہے،،،،،""

Posted On Kitab Nagri

""تو پھر وہ کپڑے واپس بھجوانے کا مقصد،،،، شادی ہے کوئی سوئم نہیں جو یہ بدرنگ لباس پہن رہی ہو

میں مناہل کو بھجوار ہی ہوں،،،، تیار ہو جانا،،،، ورنہ ابھی بھی انکار کر سکتی ہو""

ہاتھ میں پکڑے ہینگر کو واپس الماری میں رکھتے ہوئے نور باہر چلی گئی۔۔۔۔۔

مناہل کچھ ہی دیر میں واپس آئی تو وہ خاموشی سے جوڑا پہن کر اسکے سامنے بیٹھ گئی۔۔۔۔۔ مناہل نے ایک دو دفعہ بات کرنے کی کوشش کی لیکن وہ تو جیسے چپ کار وزہ رکھے بیٹھے تھی۔۔۔۔۔

مناہل خود ہی اسے ہلکا سا میک اپ کرنے لگی۔۔۔۔۔ توقع کے برعکس وہ کوئی رد عمل دکھائے بغیر خاموشی سے بیٹھی رہی۔۔۔۔۔

اسکو تیار کر کے وہ چلی گئی۔۔۔۔۔ عینا خود کو دیکھتی طنزیہ مسکرائی۔۔۔۔۔

قسمت نے عجیب دورا ہے پر لا کھڑا کیا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

""واہ واہ کمال""

اسکو تیار ہوتا دیکھ کر وجدان جو ابھی نہا کر نکلا تھا،، واہ واہ کرنے لگا۔۔۔۔۔

""میک اپ بھی کیا چیز ہے یار،،،، بندے کو کیا سے کیا بنا دیتی ہے۔۔۔۔۔""

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسکے چہرے پر لگے بلش آن کو انگلی سے اتارتا برو آچکا کر بولا۔۔۔۔۔

""تعریف نہیں آتی تو ایسے بھی نہ بولو۔۔۔۔۔""

Posted On Kitab Nagri

اتنی تیاری پر ایسی تعریف سے بیچاری کا منہ ہی بن گیا۔۔۔۔۔ اسلیے ہاتھ میں پکڑا میک اپ برش ڈریسنگ پر
تقریباً پٹختے ہوئے بولی۔۔۔۔۔

"یار اپنے منہ کی سیٹنگ کوریسٹور کرو،،، میں تو تمہیں دیکھنا پاؤں کون سمجھ بیٹھا۔۔۔۔۔"

الہا پوچھے میک اپ والوں سے۔۔۔۔۔ توبہ توبہ استغفار۔۔۔۔۔"

باقاعدہ کانوں کو ہاتھ لگاتا وہ اسے تپا رہا تھا۔۔۔۔۔

"خود تو جیسے شاہ رخ خان ہو۔۔۔۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ باقاعدہ رونے والی ہو گئی تھی۔۔۔ اسلیے آہستہ آواز میں منمنائی۔۔۔۔۔

"وہ شاہ رخ خان بڑھا،،، اس سے ملواری ہی ہو۔۔۔۔۔ سر جریاں کروا کروا کے اپنا اصلی منہ ہی کھودیا ہے اس

نے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مجھے تو لگتا ہے کہا اسکی ماں بھی اسے پہچانتی ہوگی جانہیں۔۔۔۔۔

ہم تو نیچرل بیوٹی ہیں بھی۔۔۔ ہمارا کیا مقابلہ اس بابے سے۔۔۔۔۔

شاہ رخ خان کوپل بھر زلیل کر کے رکھ دیا تھا اس نے۔۔۔۔۔ لہجے میں جیلیسی صاف واضح تھی۔۔۔۔۔

""میری بھی نیچرل بیوٹی ہی ہے""

برش کرتا ہاتھ تھما۔۔۔۔۔ اسکی طرف رخ موڑا جو منہ پھلائے گھور رہی تھی۔۔۔۔۔ چند لمحے بغور اسکو دیکھتا رہا اور اگلے لمحے ایک چھت پھاڑ قہقہہ گونجا۔۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

منابل نے جلدی سے دروازہ بند کیا اس سے پہلے کہ کوئی اسے پاگل سمجھ کر اندر آ جاتا

""یا اللہ،،،،، یہ نیچرل ہے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

منابل تم ٹھیک سے سوئی نہیں ہو،،، بچا تمہارے دماغ پر اثر ہو گیا ہے۔۔۔۔۔"

اسکا چہرہ تھپتھپاتے ہوئے مزید سلگایا۔۔۔

وہ منہ بناتی ٹیبل سے میک اپ ریموور اٹھا کر اچھا خاصا میک اپ خراب کرنے لگی تھی۔۔۔۔۔ وجدان اسکا ارادہ بھانپتا فوراً سے آگے بڑھا۔۔۔

”کیا کر رہی تھی،،، یا گل ہو“

اسکے ہاتھ سے چیزیں پکڑ کے واپس رکھتا ہوا بولا۔

""میں واقعی اچھی نہیں لگ رہی ہوں کیا۔""

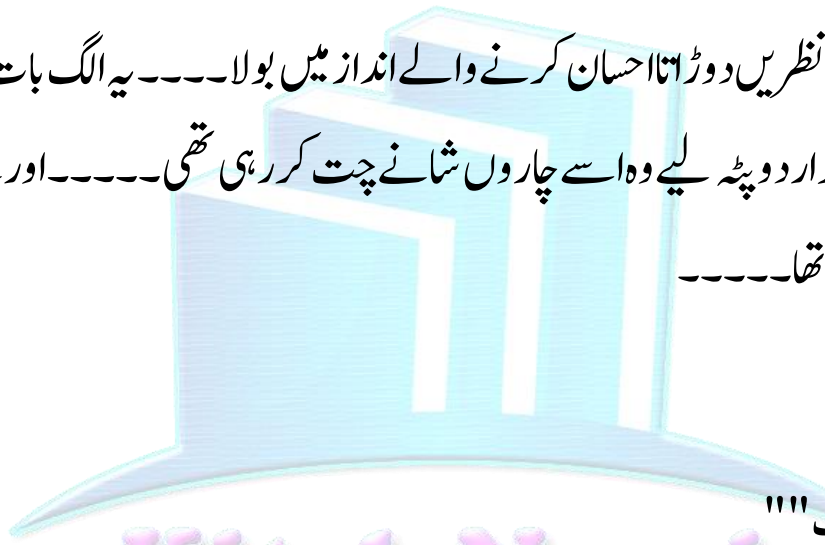
اسکوا گنور کرتی وہ خود کو شیشے میں دیکھنے لگی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وجدان نے مسکراہٹ ضبط کرتا لب دبا گیا۔۔۔

""نہیں ٹھیک ہی لگ رہی ہو""

اسکے خوبصورت سراپے پر نظریں دوڑاتا احسان کرنے والے انداز میں بولا۔۔۔۔۔ یہ الگ بات تھی کہ سنہرے رنگ کی فراک پر سرخ کا مدار دوپٹہ لیے وہ اسے چاروں شانے چت کر رہی تھی۔۔۔۔۔ اور سے اسکا لاپرواہ اور بے نیاز وجود جو مزید بہکا رہا تھا۔۔۔۔۔



بسسسسٹھیک ""

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسکا ارادہ شاید اپنی شان میں غزل یاد یوان سننے کا تھا۔۔۔۔۔ جبکہ وجدان کا ایسا کوئی ارادہ نہیں تھا۔۔۔۔۔ خوا مخواہ میں شوخی ہی ہو جاتی۔۔۔۔۔

""ابھی بتاؤں یا بعد میں""

Posted On Kitab Nagri

پرسوج انداز میں پوچھا۔۔۔

"" ابھی اسی وقت ""

صدا کی جلد باز اسکی چالاکی سمجھے بغیر بولی۔۔۔

"" Okkk as you wish ""

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہاتھ میں پکڑا برش ڈریسنگ پر رکھتا وہ کندھے آچکا کر بولا۔۔۔۔۔

"" اب پاس تو آؤ،،، دیکھ کر ہی بتاؤں گا،،، ""

Posted On Kitab Nagri

وہ اسکو جانچتی نظروں سے دیکھتی تھوڑا آگے ہوئی۔۔۔

اسکو کچھ بھی سمجھنے کا موقع دیے اپنی طرف کھینچا۔۔۔۔۔ اسکی شرارت کو سمجھتے ہوئے اوسان خطا ہوا۔۔۔۔۔
لیکن خراب قسمت کہ اسکے قریب اسکے رحم و کرم پر کھڑی تھی۔۔۔۔۔ مزاحمت کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا
تھا۔۔۔۔۔

""بتاؤں""

منابل نے فوراً نفی میں سر ہلایا۔۔۔۔۔ وہ جو پہلے پوچھنے میں جلد بازی کر رہی تھی اب اتنی ہی جلد بازی میں انکار
کیا تھا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

""لو خود ہی تو کہہ رہی تھی۔۔۔۔۔""

""مم،،، منہ سے کریں ت،،، تعریف""

Posted On Kitab Nagri

اٹکتے ہوئے بولی تو وجدان لب دبا گیا۔۔۔۔۔

""تو میں بھی منہ سے ہی کرنے لگا ہوں""

”منو و نور آنی بلار ہی ہیں تمہیں،،، نیچے آؤ۔“

دروازے پر ہونے والی دستک سے وہ اچھل کر پیچھے ہٹی۔۔۔ ایک لمحے کی تاخیر کیے بغیر موقع کا فائدہ اٹھاتے ہوئے باہر بھاگی۔۔۔ نہان پر کتنا پیار آیا تھا اس لمحے،، وہ بتا نہیں سکتی تھی۔۔۔

'''چوہیا اچھی قسمت ہے تمہاری،،، ہر دفعہ نہیں بچوگی۔۔۔'''

اسکی پھرتیاں دیکھ کر وجدان ہانک لگا گیا۔۔۔

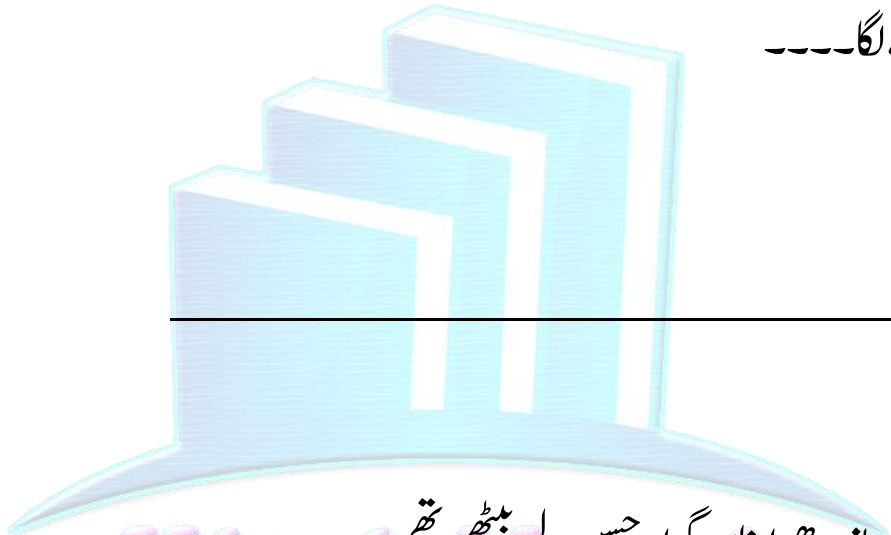
'''چوہیا کے شوہر کو چوہا کہتے ہیں۔۔۔'''

Posted On Kitab Nagri

ناک چڑھا کر بولتے ہوئے کھٹاک سے دروازہ بند کر کے یہ جاوہ جا۔۔۔

وجدان اسکی بہادری اور ہمت پر حیران رہ گیا جو صرف دور ہی موجود ہوتی تھی۔۔۔ پاس آ کر تو یوں بھیگی بلی بن جاتی جیسے ابھی ابھی آسمان سے لینڈ ہوئی ہو۔۔۔۔۔

سر جھٹکتا وہ تیار ہونے لگا۔۔۔



وہ گھٹنوں کے گرد بازو باندھے اپنا سو گوار حسن لیے بیٹھی تھی۔۔۔۔۔
نکاح خواہ کے ساتھ وجدان اور گھر والوں کو دیکھ کر گھٹن ہونے لگی۔۔۔ موت کا پروانہ تھا جو کچھ ہی دیر میں جاری ہونے والا تھا۔۔۔۔۔

باپ کے نام پر پاشا کا نام پکارا گیا تو عینا کے ساتھ ساتھ نور بھی مٹھیاں بھینچ گئی۔۔۔۔۔ چہرے پر کرب اور اذیت پھیلی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

" Don't you dare to touch me,,,,, Every time you touch me
I hate that part of my body "

قبول ہے (اپنے وجود سے کتنی نفرت ہو رہی ہے،،، تمہیں اندازہ نہیں ہے۔۔۔۔۔ میں ایک بد کردار ماں کی
بد کردار بیٹی اج ایک با کردار مرد کے ساتھ مضبوط تعلق میں بندھنے والی ہوں۔۔۔۔۔"

"کیا آپ کو قبول ہے"

قبول ہے (میں عنایہ خان خود پر لگی تہمتوں اور الزامات کے ذمہ دار،،،،، خود پر کیچڑا چھالنے والے،،، اپنی ذات
کی دھجیاں بکھیرنے والے کو پورے ہوش و حواس میں اپنا مجازی خدا قبول کرتی ہوں۔۔۔۔۔)"

ایک آنسو نہ بہا تھا اس نازک اور معصوم لڑکی کا۔۔۔۔۔ البتہ نور کو دکھانے کیلئے،،، اس کا دل رکھنے کیلئے،،، اسکی
خوشی کیلئے چہرے پر جھوٹی مسکان ضرور سجالی تھی۔۔۔۔۔ نور بچی تو نہ تھی کہ کچھ سمجھ نہ آتی اسے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

""میری دعا ہے کہ آنے والی زندگی میں تمہارے لیے محض خوشیاں اور محبتیں ہی ہوں،،،،، زمانے کا کوئی دکھ کوئی غم تمہارے پاس بھی نہ بھٹکے۔۔۔۔۔ تم پر بیتے ہر دکھ کا مداوا ہو جائے۔۔۔۔۔ مجھے امید ہے کہ میرا فیصلہ تمہارے حق میں بہترین ہو گا۔۔۔۔۔ آج میں تم سے ہر زیادتی کی معافی مانگتی ہوں جو جو بچپن سے لے کر اب تک تمہارے ساتھ کی۔۔۔۔۔""



اسکے ماتھے پر ہونٹ رکھتے ہوئے رندھی ہوئی آواز میں بولی۔۔۔۔۔

""اما""

وہ تڑپ کر پیچھے ہٹی۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

""اسے ایک حادثہ،،، ایک بھیانک شام سمجھ کر بھول جائیں۔۔۔۔۔ زندگی کے خوبصورت سورج کو محسوس کریں۔۔۔۔۔ جس میں صرف خوشیاں ہیں۔۔۔۔۔ وہ سب ختم ہو گیا۔۔۔۔۔ اب آپ کے پاس تین سیٹیاں ہیں۔۔۔۔۔ ایک بیٹا بھی۔۔۔۔۔ زندگی بہت خوبصورت ہو گئی ہے۔۔۔۔۔ اسے محسوس کریں۔۔۔۔۔ بھول جائیں تلخ یادیں۔۔۔۔۔""

Posted On Kitab Nagri

نور آگے بڑھ کر اسے گلے لگا گئی۔۔۔۔

لاکھ بے رخی برتنی،،، لاکھ دفعہ روک ٹوک کرتی،،، لاکھ دفعہ پابندی لگاتی،،، لاکھ دفعہ ڈانٹتی۔۔۔۔

لیکن وہ ایک ماں تھی،،،، اکیس سال محض اسکے سہارے گزارے تھے۔۔۔۔ جب اندھیری اور ویران راتوں میں کوئی اپنا پاس نہیں ہوتا تھا تو محض وہی تو اسکے جینے کا سہارا تھی۔۔۔۔ اور آج اس سے جدا ہونا نور الحیا کیلئے سو حان روح تھا۔۔۔۔۔

لیکن اسے یقین تھا کہ وہ ایک محفوظ پناہ گاہ میں جا رہی ہے،،،، جہاں محض خوشیاں اور محبتیں ہوں گی۔۔۔۔ اسے بھروسہ تھا سالار شاہ پر خود سے بھی زیادہ۔۔۔۔ مان تھا جو کبھی نہیں ٹوٹ سکتا تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسکے سر پر دوپٹہ ٹھیک کرتی وہ باہر نکل گئی۔۔۔۔

مناہل اٹھ کر اسکے پاس جا بیٹھی۔۔۔۔ اپنا نکاح یاد کر کے بھولی بھٹکی مسکان ہونٹوں پر پھیل گئی جب سب نے مل کر اسکو رونے تک نہیں دیا تھا اس نے،،،، ان سب کی موجودگی میں زندگی کا خوبصورت ترین لمحہ تھا لیکن اتنا کم دورانیہ تھا اس لمحے کا کہ آج چھ سال بعد بھی ویسی کوئی خوشی نہیں آئی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

""تمہیں پتا ہے جب میں نہیں جانتا تھا کہ تم میری بہن ہو تو میں بھائی کو ایک سو ایک طریقے بتاتا تھا تمہیں پٹانے کا،،، تمہاری قینچی جیسی زبان روکنے کا،،، تم سے ڈھیر سارے کام کروا کے بدلے لینے کا،،،، لیکن اگر اب بھائی نے ان میں سے کسی ایک پر بھی عمل کیا تو میں بتا رہا ہوں کہ وجدان شاہ چھوڑے گا نہیں سالار شاہ۔۔۔

بھائی میں اپنے سارے مشورے واپس لیتا ہوں ""

Kitab Nagri

اتنی غمگین صورت حال میں بھی سب کے چہرے پر خوشی دوڑ گئی۔۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

ساری بچہ پارٹی ایک دوسرے کی ٹانگیں کھینچنے میں مصروف تھی،،، جن میں وجدان اور آریان پیش پیش تھے۔۔۔۔۔ نور اس خوبصورت گھرانے کو دیکھتی مطمئن سی دور کھڑی مسکرا رہی تھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

""مبارک ہو،،،""

ریان سکندر کی آواز پر چونکی۔۔۔

""اس ایک لمحے کیلئے میں نے طویل جدوجہد کی ہے۔۔۔۔۔ اور آخر کار صبر کا خوبصورت انعام مل گیا""

سامنے بچوں کو مسکراتا دیکھ کر وہ ایک لمبے عرصے بعد پر سکون تھی۔۔۔۔۔ سب کچھ انتہائی سادگی سے ہونے کے باوجود بھی وجدان، نہان اور آریان نجانے کیا گل کھلا رہے تھے۔ کہ سب کچھ مکمل لگ رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔ اس گھر میں شاید پہلی بار قہقہوں کی کھکھلاہٹوں کی آوازیں گونجی تھی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

""ایک عظیم عورت ہو تم""

دونوں کی نگاہوں کا مرکز سامنے موجود بچے ہی تھے۔۔۔۔۔ فضا اور دانیال شاہ بھی انکے ساتھ بچے بنے ہوئے

تھے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

""ہاہاہا،،،، شاید آپ کو آج بھی اندازہ نہیں ہوا کہ بدکردار عورت سے عظیم عورت کا سفر کتنا کٹھن تھا۔۔۔۔۔
کتنی قربانیاں تھیں۔۔۔ ایک طویل جدوجہد۔۔۔ دکھوں کے انبار۔۔۔۔۔ اذیتوں کی انتہا۔۔۔۔۔ کرب کی طویل
داستانیں۔۔۔۔۔

پھر کہیں جا کر نور الحیا ایک عظیم عورت بنی ہے""

ریان اسکو کی لمحے دیکھے گیا۔۔۔۔۔ سامنے دیکھتی وہ آہستہ سے بولتی کسی مصور کا خوبصورت شاہکار ہی لگ رہی
تھی۔۔۔۔۔ اس کی ذات میں پختگی،،،، اور مضبوطی کے ساتھ ساتھ وقار بھی آگیا تھا۔۔۔۔۔ وقت نے شاید اس
کے ساتھ وفا کی تھی جو وہ آج بھی اتنی ہی حسین تھی جتنی چھبیس سال پہلے۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

""بدل گی ہو""

اب کی بار نور نے مڑ کر اسے دیکھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"" آپ کو نہیں لگتا خاصا بے وقوفانہ سوال ہے۔۔۔۔

لیکن بتا دیتی ہوں نورالحیا اسی دن بدل گی تھی جب جستجوئے عشق میں رسوا ہوئی تھی۔۔۔۔""

یہ کہ کروہر کی نہیں تھی بلکہ وہاں سے چلی گی تھی۔۔۔۔۔

ریان سکندر شاہ کی لمحے دکھ اور کرب سے اسے دیکھتا رہا۔۔۔۔۔

"" آپ سب کو ایک بات بتاؤ،،،،""

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نیہان کے با آواز کہنے پر سب اسکی طرف متوجہ ہوئے۔۔۔۔۔

"" یہ آریان بہت اچھا ہے،، تعریف بھی کرتا ہے میری ""

Posted On Kitab Nagri

آریان جو مزے سے گلاب جامن کھا رہا تھا،،،،، اسکی بات سن کر گلاب جامن حلق میں اٹک گئی۔۔۔۔۔

""نیہان چھوڑو نہ،،،،،""

بمشکل آواز نکلی،،،،، کھانس کھانس کر برا حال تھا۔۔۔۔۔

""کیوں سب اس گندے باس کی تعریف کیے جا رہے ہیں کب سے۔۔۔ میں تمہاری بھی تعریف کرواتی ہوں۔۔۔""

اس سے شاید سالار کو دی جانے والی اہمیت برداشت نہیں ہو رہی تھی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

""یہ نہ بہت اچھا ہے،،،،، مجھے چڑیل کہتا ہے""

آخر کار ہنستے ہوئے تھیلے میں سے بلی نکال ہی دی تھی۔۔۔۔۔

آریان نے جلدی سے پانی کا گلاس منہ کو لگا لیا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہاں موجود سب لوگوں نے بمشکل قہقہہ روکا۔۔۔

""لیکن چڑیل تو""

سدا کی بھولی معصوم مناہل اسکی غلط فہمی کے چکر میں یہاں جنگ عظیم شروع کرنے والی تھی جب وجدان اس کے گرد بازو حائل کرتا اپنے ساتھ لگا لیا۔۔۔۔۔

نیکی کے شوق کی جگہ شرمندگی نے لے لی،،،، چہرہ پیل بھر میں سرخ ہوا۔۔۔ لیکن وہ ڈھیٹوں کی طرح سب کی ہونٹنگ کے باوجود اسے نہیں چھوڑ رہا تھا،،،، بلکہ مزید قریب کر لیا۔۔۔۔۔ وجدان جانتا تھا اگر آج اس نے ریان کو ناجایا تو وہ اس کے کی راز کھولنے میں زرا دیر نہیں لگائے گا۔۔۔

ایک دوسرے کی پردہ پوشی کرنی انہیں اچھی طرح سے آتی تھی۔۔۔

دوسری طرف آریان بال بال بچنے پر شکر ادا کرنے لگا۔۔۔ یہ تو طے تھا کہ اب وہ اسے چڑیل کبھی نہیں بلائے گا ورنہ سب کے سامنے اس سر پھری لڑکی نے عزت افزائی کر دینی تھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہلکے سنہرے رنگ کے کامدار جوڑے میں عنایہ خود پر جبر کیے اس شخص کے ساتھ بیٹھی تھی،،،،، چہرہ پر زبردستی کی مسکان نور کی زیرک نگاہوں سے اوجھل نہیں تھی۔۔۔۔۔ سب کی خوشی دیکھ کر دل کا بوجھ تھوڑا ہلکا ہو گیا تھا۔۔۔۔۔

اور سالار،،، سالار شاہ کو تو یوں محسوس ہو رہا تھا جیسے دنیا تسخیر کر لی ہو۔۔۔۔۔ خوشی سنبھالے نہیں سنبھل رہی تھی۔۔۔۔۔ جس کا اندازہ اس کے چمکتے چہرے سے وہاں موجود لوگوں کو بخوبی ہو رہا تھا۔۔۔۔۔ عنایہ کے لہنگے سے ملتے جلتے رنگ کی شیر وانی میں وہ غضب ڈھارہا تھا۔۔۔۔۔ مطمئن،،،،، پر سکون،،،،، پر مسرت چہرہ،،،،، اس کے اندر کی خوشی کی عکاسی کر رہا تھا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

""زندگی کی قیمتی چیز تمہیں سونپ رہی ہوں،،،،، اپنی متاع جان۔۔۔۔۔ اپنی کل کائنات۔۔۔۔۔ اپنی زندگی،،، اپنا سب کچھ۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

خود سے زیادہ بھروسہ ہے تم پر۔۔۔۔۔ یقین ہے کہ سالار شاہ مر کر بھی عنایہ خان کو تکلیف نہیں دے گا۔۔۔۔۔ تھوڑی سر پھری سی ہے،،،،، پاگل ہے،،،،، بے وقوف بھی ہے،،،،، لیکن مجھے یقین ہے تم اسے سنبھال لو گا۔۔۔۔۔

مایوس نہیں کرو گے مجھے۔۔۔۔۔"

رخصتی کے وقت نور کے کہے گئے الفاظ،،،،، اسکے چہرے پر موجود اطمینان،،، سکون،،،،، اسکے لہجے میں چھپا مان،،،،، بھروسہ،،،،، سالار شاہ تو مر کر بھی یہ مان نہیں توڑ سکتا تھا۔۔۔۔۔

ڈرائیونگ کرتے ہوئے ایک نظر ساتھ بیٹھی لڑکی پر ڈالی جو اسکو مکمل طور پر نظر انداز کیے باہر کے نظاروں میں یوں محو تھی جیسے باہر کے نظاروں سے اہم کوئی چیز ہی نہ ہو۔۔۔۔۔

ایسی خاموشی تو کبھی نہ تھی ان دونوں میں۔۔۔۔۔ لیکن وہ شاید بھول رہے تھے کہ چھ سال کے ایک طویل عرصے نے دلوں میں فاصلے بڑھا دیے تھے۔۔۔۔۔

اسے بلانے کی حماقت سالار شاہ نے ہر گز نہیں کی تھی۔۔۔۔۔ وہ جانتا تھا کہ یہ فیصلہ اسکی مرضی سے ہر گز نہیں کیا گیا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دوسری طرف عنایہ کیلئے اس شخص کے ساتھ سفر کرنا ایک مشکل امر تھا جو اسے ساری زندگی کرنا تھا۔۔۔۔۔
ساری زندگی کیلئے وہی اسکا ہمسفر تھا۔۔۔۔۔

کتنے خواب دیکھے تھے،،،، لیکن ایسی تعبیر تو نہیں سوچی تھی۔۔۔۔۔

نومبر کا آغاز تھا پھر بھی اسے گرمی لگ رہی تھی۔۔۔ شاید اندر کی گھٹن اتنی زیادہ تھی۔۔۔
گاڑی کا شیشہ کھول کر گہرے سانس لینے لگی۔۔۔۔۔

گاڑی میں موجود وحشت ناک خاموشی تھی۔۔۔۔۔ وہ جو تا عمر ایک دوسرے کے ہمسفر تھے،،، ایک دوسرے
کو مخاطب تک کرنے کی ہمت نہیں تھی۔۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

پورچ میں گاڑی رکی تو وہ چونکی۔۔۔۔۔ پیچھے پلٹ کر گیٹ کی طرف دیکھا۔۔۔۔۔ سالار اسکی نظروں کے
تعاقب میں دیکھتا لب بھیج گیا۔۔۔۔۔

وہ گیٹ کو دیکھتی چھ سال پیچھے جا چکی تھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسے اندازہ ہی نہ ہوا کہ کب سالار اسکی طرف آیا،،، اور دروازہ کھول کر اسکے آگے ہتھیلی پھیلانے کھڑا تھا۔۔۔

”آہ، ہمدم آہ، ہمدم“

اسکے کھنکھارنے پر وہ ہوش کی دنیا میں لوٹی۔۔۔

ایک نظر اسکو دیکھا،،، اسکے ہاتھ کو،،،

”تمہارے سہارے کی نہ پہلے ضرورت تھی نہ اب“

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نخوت سے اسے دیکھتی وہ اندر کی طرف بڑھ گئی۔۔۔۔۔

اسکا کاٹ دار لہجہ،،، نفرت بھری نگاہیں،،، وہ

کی لمحے ساکت کھڑا رہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

گھٹن کا احساس بڑھا تو شیر وانی کرسی پر پھینکتا وہ گاڑی لے کر نجانے کہاں نکل گیا۔۔۔۔۔



تھکے مسافر کی مانند وہ گھر واپس آیا۔۔۔ پورا گھر اندھیرے میں ڈوبا ہوا تھا۔۔۔۔۔ خود کو سنبھالتا وہ اندر کی طرف مردہ قدم بڑھا گیا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دروازے پر رک کر گہری سانس کھینچی،،،،، اندر کا منظر دیکھ کر ٹھٹھکا۔۔۔۔۔ وہ کھلی سی شرٹ اور ٹراؤزر میں
بالوں کا جوڑا باندھے صوفے پر بیٹھی کاغذوں پر کچھ لکھنے میں مصروف تھی۔۔۔۔۔ ساتھ ساتھ فون سے بھی شاید
دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔

سالار کو اسکی ذہنی حالت پر شک ہوا۔۔۔۔۔ وہ دنیا کی پہلی دلہن ہوگی جو شادی کی پہلی رات پتا نہیں کیا کرنے میں
مصروف تھی۔۔۔۔۔ اسے یہ امید تو نہیں تھی کہ وہ گھونگھٹ نکال کر اسکے انتظار میں بیٹھی ہوگی،،، لیکن یہ
بھی امید نہیں تھی کہ وہ یوں بیٹھی ہوگی۔۔۔۔۔

وہ تو تباہ حال کمرے کا تصور کر کے آیا تھا،،،،، لیکن یہاں تو ایسا کچھ نہیں تھا،،، وہ واقعی ہر کام میں الگ اور انوکھی
تھی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

""سنو""

ہمت مجتمع کر کے خود ہی اسکو مخاطب کیا۔۔۔۔۔ لیکن جواب ندارد۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"میں تم سے بات کر رہا ہوں"

اپنی انورنس برداشت نہ ہوئی تو اب کی بار لہجہ تھوڑا سخت ہوا۔۔۔۔۔

"میں نے کہا مجھ سے بات کرو"

سر دلہجہ،،،،، اسکی طرف دیکھنے کی زحمت تک نہیں کی تھی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"دیکھو،،،،، ایسے نہیں چلے گا"

وہ اسکی طرف دھیان دیے بغیر ہاتھ میں پکڑی پینسل سے کچھ لکھنے میں مصروف تھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سالار ایک نظر اس پر ڈال کر آگے بڑھ کر کاغذ اٹھانے لگا۔۔۔۔

""کیا بد تمیزی ہے""

صوفی سے اترتی اس کے روبرو ہوئی۔۔۔۔

""بات کرو مجھ سے،،،،""



اسکی آنکھوں میں آنکھیں گاڑے آہستہ لہجے میں بولا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

""ایسی کونسی مجبوری آن ٹھہری ہے کہ ایک باکردار مرد کو بد کردار عورت سے بات کرنے کی ضرورت پر

گی۔۔۔۔۔""

وہ اس کو زچ کرنے کیلئے جان بوجھ کر غلط الفاظ استعمال کر رہی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

""وضاحت دینے دو""

اب کی بار منت بھرالہجہ تھا۔۔۔

""مجھے وضاحتیں سننا نہیں پسند،،،،،""

ایک ایک لفظ پر زور دیتی وہ واپس صوفے پر بیٹھ گئی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

""تمہیں نہیں پتا کہ اپنوں کو وضاحت دینا کتنا تکلیف دہ ہے۔۔۔۔۔ اور تم پھر بھی نہیں سننا چاہتی۔۔۔۔۔""

""کوی وضاحت دینے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔ کیونکہ دل توڑنے کی کوی وضاحت نہیں ہوتی۔۔۔""

Posted On Kitab Nagri

سالار کے ہر سوال کا جواب تھا اسکے پاس،،

"" غلط فہمیاں رشتوں کو کمزور کر دیتی ہیں ""

عناویہ کے چہرے پر مسکراہٹ پھیلی ---- سالار اسکو دیکھے گیا ----

"" تمہیں اب بھی لگتا ہے کہ ہمارے درمیان ان تین لفظوں کے علاوہ کوئی مضبوط رشتہ ہے ""



طنزیہ کاٹ دار لہجہ،، سالار لب بھینچ گیا ----

www.kitabnagri.com

"" ان تین لفظوں کے رشتے سے زیادہ کوئی مضبوط رشتہ نہیں ہے ---- یاد رکھنا ---- ""

سالار کی بات پر وہ تفاخر بھری نگاہ ڈال کر رخ موڑ گئی ----

Posted On Kitab Nagri

سالار بھی کی لمحے اسکو دیکھتا خاموشی سے واشر و م میں بند ہو گیا۔۔۔۔۔
کافی دیر بعد نکلا تو وہ انا کی پجاری صوفے پر شدید نیند کے باوجود بھی جوں کی توں بیٹھی تھی۔۔۔
آنکھیں رونے کی شدت اور نیند کے خمار کی وجہ سرخ ہو رہی تھیں۔۔۔۔۔

اسکے کہنے پر تو وہ کبھی نہ سوتی،،، سالار اچھے سے جانتا تھا۔۔۔۔۔

""اٹھو یہاں سے""

""کیوں""

نا سمجھی سے اسے دیکھا۔۔۔۔۔

""مجھے کام کرنا ہے یہاں""



Posted On Kitab Nagri

عینا نے گردن گھما کر گھڑی کی طرف دیکھا جو ڈھائی بج رہی تھی۔۔۔۔

""رات کے اس وقت جو بھی ضروری کام کرنا ہے وہ کہیں اور جا کر کرو۔۔۔ میرے منہ لگنے کی قطعی ضرورت نہیں ہے۔۔۔""

وقت کے طعنے کے ساتھ ساتھ اٹھنے سے بھی انکار کر دیا تھا۔۔۔۔

""منہ لگنے کی ابھی نوبت ہی کہاں آئی ہے""



اسکی گھوری پر اپنی جلد بازی کا اندازہ ہوا۔۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

""اٹھو""

اپنی پرانی بات کا اثر زائل کرنے کیلئے اب کی بار تھوڑا رعب سے کہا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اسکو دھیان دیے بغیر ٹانگیں پھیلا کر بیٹھ گئی۔۔۔۔۔

"" ایسے تو ایسے سہی۔۔۔ ""

اسکو آگے بڑھ کر گور میں اٹھا کر بیڈ کی طرف بڑھا۔۔۔۔۔

عینا اسکی اتنی جرات پر دانت پیس گئی۔۔۔۔۔ غصے سے اسکے چہرے حشر بگاڑنا چاہا لیکن وہ بروقت سنبھلتا چہرہ پیچھے کر گیا۔۔۔۔۔ اپنے لمبے ناخن اسکے بازو میں چبھوئے لیکن وہ ضبط کرتا اسے بیڈ پر لٹا گیا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

"" گھٹیا انسان ہمت کیسے ہوئی مجھے چھونے کی ""

وہ پھنکاری،،،،

Posted On Kitab Nagri

"" ایسے، ""

اسکے چہرے کو ہونٹوں سے چھوتا وہ اسکا سانس روک گیا۔۔۔۔۔

اسکے جوابی حملے سے پہلے ہی وہ جلدی سے پیچھا ہٹا۔۔۔۔۔

غصے کی تمازت سے سرخ چہرہ،،، اسکی حرکت پر مزید سرخ ہو گیا۔۔۔۔۔

"" جنگلی بلی ""



منہ میں بڑبڑاتا وہ صوفے کی طرف بڑھ گیا۔۔۔۔۔

پیچھے عنایہ بیچ و تاب کھاتی منہ پر کمفر ٹرٹان گی۔۔۔ وہ خود سے عہد کر چکی تھی کہ اس شخص کی زندگی جہنم بنا دے گی۔۔۔۔۔ اسکے اچھے بننے کا ڈرامہ جلد ہی ختم کر دے گی۔۔۔۔۔ دل میں موجود نفرت اور غصہ مزید بڑھ گیا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دل ہی دل میں ارادے باندھتی وہ نجانے کب سو گئی۔۔۔ سالار اسکے سوچنے کا یقین کرنے کے بعد دبے
قدموں بیڈ کی طرف بڑھا۔۔۔

سب کچھ اپنی جگہ لیکن سالار شاہ آج بھی اس آفت سے ڈرتا تھا۔۔۔۔

آرام سے دوسری طرف لیٹا اسے اپنے ساتھ لگا گیا۔۔۔۔۔

ہمیشہ کی طرح گدھے گھوڑے بیچ کر سونے والی عیناجوں کی توں گہری نیند میں تھی۔۔ سالار کو پہلی بار اسکی
گہری نیند سے خوشی محسوس ہوئی۔۔۔۔۔

اسکا سر اپنے سینے پر رکھے وہ اسکو دیکھتا رہا۔۔۔ ایک طویل انتظار کا صلہ تھی وہ۔۔۔۔۔ محبت تھی،،، انعام
تھی،،، زندگی تھی،،،،، جینے کی وجہ تھی،،،،، متاع جان تھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسکے چہرے پر جا بجا اپنے ہونٹوں کا لمس چھوڑتا وہ اسکی موجودگی کا یقین کر رہا تھا،،، اسے محسوس کر رہا
تھا۔۔۔۔۔ ایک ایک نقش کو چومتا وہ چھ سالوں کے ہجر کا مداوا کرنے کی ناقص کوشش کر رہا تھا،،،

جاگتے ہوئے جتنی جنگلی اور خطرناک لگتی تھی سوتے ہوئے اتنی ہی معصوم لگتی تھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسکے بالوں کو دیکھ کر سالار شاہ کو حیرت ہوئی۔۔۔۔۔

کیا اس نے ضد کے طور پر بال کٹوائے تھے۔۔۔۔۔ اس لڑکی کی معصوم ضدوں اور بدلوں پر دل کھول کر پیار آیا۔۔۔۔۔

"تم مجھے ہر طرح،،، ہر لحاظ سے خوبصورت لگتی ہو۔۔۔۔۔"

"I am blessed to have you"

Kitab Nagri

گھمبیر لہجے میں مدھم سی سرگوشی کرتا اسکے چہرے پر ہونٹ رکھ گیا۔۔۔۔۔ اسکی موجودگی،،، اسکی قربت نے
نہیں مدبھک سے اڑائی تھی۔۔۔۔۔ ساری رات وہ اسے یک ٹک دیکھے گیا۔۔۔۔۔ کبھی کبھی اسکی گہری نیند
ہر حیرت بھی ہوئی،،،، لیکن یہ بھی اچھا ہی تھا اس کیلئے،،، ورنہ اسکے جاگتے ہوئے اسکے پاس بھٹکنا بھی جان
جو کھوں کا کام تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کچن میں ہونے والی کھٹ پٹ سے نور کچھ سوچتے اندر کی طرف بڑھی۔۔۔۔۔ ناشتہ تو وہ اور فضا بنوا چکے تھے،،، کیونکہ عینا کیلئے بھی بھجوانا تھا تو اب کون تھا کچن میں۔۔۔۔۔

سامنے مناہل کو آٹے میں لت پت دیکھ کر پہلے تو حیرانی ہوئی لیکن پھر ہنسی کا فوارہ چھوٹا۔۔۔۔۔

آٹا اسکے منہ پر جگہ جگہ لگا ہوا تھا۔۔۔۔۔ کپڑوں کا بھی برا حال تھا۔۔۔ سامنے ہی برتن کا بھی بڑا حال تھا جس میں وہ آٹا گوندھ رہی تھی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

""ہنسیں تو مت ""

وہ جو پہلے ہی روہانسی تھی،،،،، اسے مزید رونا آنے لگا۔۔۔۔۔ نور مسکراہٹ روک کر اسکی طرف بڑھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"یہ وجہ کی حرکت ہوگی"

نور نے پوچھا نہیں تھا کیونکہ اسے یقین تھا کہ صبح صبح وہ اکیلی اسی کی وجہ سے میدان جنگ بنا کر کھڑی ہو سکتی تھی۔۔۔۔۔

منابل کو صبح کا منظر یاد آیا جب ٹھنڈے پانی سے اسکے ظالم شوہر نے اسکو صبح بخیر کہا تھا۔۔۔۔۔

اتنی ٹھنڈ میں ٹھنڈا پانی اسے چھٹی کا دودھ یاد دلا گیا۔۔۔۔۔

اسکی غلطی صرف اتنی سی تھی کہ رات کو وجدان کے منع کرنے کے باوجود بیچاری سو گئی تھی۔۔۔۔۔ اب سارے دن کی تھکن کے بعد وہ پرانے زمانے کی ہیروئن کی طرح اسکا انتظار تھوڑی کر سکتی تھی۔۔۔۔۔

وہ بھی وجدان تھا،،،، بدلہ لیے بغیر اسکا کھانا ہضم نہیں ہوتا تھا۔۔۔۔۔

صبح کے 5 بجے اسکو ٹھنڈے پانی سے اٹھا کر اس سے کپڑے بھی استری کروائے۔۔۔۔۔ اس دوران اپنا ٹھڑک جھاڑنے سے بھی باز نا آیا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نہانے کیلئے جانے سے پہلے وہ اسے پراٹھانے کا حکم نامہ جاری کر کے گیا تھا۔۔۔ اور فروزن پراٹھا تو سختی سے منع کیا تھا۔۔۔۔

اور اب وہ بیچاری اتنی بری صبح کے بعد پہلی بار پراٹھانے کی ناکام کوششوں میں تھی۔۔۔۔

نور کو آٹا گوند ہتے ہوئے دھیان سے دیکھنے لگی،، کیا پتا وہ کب حکم کر ڈالے۔۔۔ ہر بار نور تھوڑی ہوگی۔۔۔۔

""ایک بات بتائیں،،، آپ نے کیا کھا کر اسے پیدا کیا تھا۔۔۔""

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com منابل نور کو آٹا گوند ہتے دیکھ کر پر سوچ انداز میں بولی۔۔۔۔

""کیوں تم نے بھی وہی کھانا ہے""

وجدان کی بے باکی پر پانی کا گلاس منابل کے ہاتھ سے چھوٹے چھوٹے بچا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نور مسکراہٹ ضبط کرتی آٹے پر دھیان دینے لگی۔۔۔۔۔

""ماما اسکوزر اپنا ڈائٹ پلان بتا دینا،،،، وہ کیا ہے نہ کہ اسے میں اتنا پسند ہوں کہ یہ چاہتی ہے کہ ہمارے بچے بھی مجھ جیسے ہی ہوں""

منابل کی گھوریوں کا بھی اسکی قینچی کی طرح چلتی زبان پر کوئی خاطر خواہ اثر نہیں ہوا تھا۔۔۔۔۔

""ماما سے بھیجیں یہاں سے""

Kitab Nagri

اسکو مزید پڑی سے اترتا دیکھ کر نور کی مدد لینا چاہی۔۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

""کیوں زیادہ پرائیویٹ ہے،،،، خیر ہے تم پوچھ لو میں کانوں پر ہاتھ رکھ لیتا ہوں""

""ماما""

Posted On Kitab Nagri

منابل دوبارہ منمنائی۔۔۔۔

""وجدان جاؤ باہر،،،، بہت فضول بولتے ہو تم""

منابل کی روتی صورت دیکھ کر نور وجدان کو آڑھے ہاتھوں لینے لگی۔۔۔۔

""اب تو سپریم کورٹ سے حکم آیا ہے،،،، جانا ہی پڑے گا،،،،""

اسے ناچاہتے ہوئے بھی جانا پڑا،،،، ورنہ اسکا ابھی منابل کو مزید تنگ کرنے کا ارادہ تھا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

""اب تو واقعی بتا ہی دیں کے کیا کھایا تھا"" www.kitabnagri.com

منابل تاسف سے اسکو سوچتی نور سے پوچھنے لگی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

""ہااااا ہائے ہائے

میرے سامنے پوچھ لیتی،،،، میں کونسا کچھ کہ رہا تھا۔۔۔۔۔
وہ شاید گیا ہی نہیں تھا اس لیے دروازے سے منہ نکالتا بولا۔۔۔۔۔

""وجیسیسیسیسیسی

نور کا تنبیہی انداز وہ کانوں کو ہاتھ لگاتا وہاں سے بھاگا تھا۔۔۔۔۔



""ویسے بدلہ لینے میں مدد کر سکتی ہوں تمہاری""

www.kitabnagri.com

پراٹھوں کے لیے پیڑے بناتے ہوئے مناہل کو مشورہ دیا۔۔۔۔۔

""کیسے،،،،،""

Posted On Kitab Nagri

"اپنے ہاتھوں کے پراٹھے کھلاؤ اسے،،،، اس سے اچھا بدلہ کیا ہوگا"

دانتوں تلے لب دباتے ہوئے مشورہ دیا۔۔۔۔



"یہ کیسی سزا ہے"

منہ بناتے ہوئے کہا،،،

"بیٹا جیسا آپ پراٹھا بناؤ گی،،، سزا سے کم تھوڑی ہوگا"

اسکا چہرہ تھتھپاتے ہوئے آرام سے کہا۔۔۔

منال کے لب واؤ کے انداز میں پھیلے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

""ہاں یہ تو میں نے سوچا ہی نہیں،،،، کتنا اچھا آئیڈیا ہے""

وہ خوش ہوتے ہوئے بولی،،،، اس سے بدلہ لینے کی خوشی میں یہ بھی اندازہ نہ ہوا کہ یہ تعریف نہیں تھی۔۔۔۔



""یہ تعریف تھی یا""

چونکتے ہوئے نور سے پوچھا۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

""یا کے بعد والا""

منستے ہوئے کہا۔۔۔۔

منابل نخل ہوتی مسکرا دی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

”مجھے بھی سکھائیں نا،،،“

اسکے گول پراٹھوں کو دیکھتی وہ اشتیاق سے بولی----

نور اسکا خوشی سے تمنا تا چہرہ دیکھ کر مسکرا دی----

مندی مندی آنکھیں کھول کر ارد گرد کا ماحول پہچاننے کی کوشش کی۔۔۔ جب یاد آیا کہ وہ عنایہ خان سے عنایہ سالار شاہ بن چکی ہے تو فوراً سے اٹھ بیٹھی۔۔۔ صبح صبح ہی موڈ خراب ہو گیا تھا۔۔۔۔۔

ارد گرد نظریں دوڑائیں تو سالار کہیں نہیں تھا۔۔۔۔۔ صوفے پر اسکا فون اور کاغذات جوں کے توں پڑے تھے۔۔۔۔۔

لیکن پاس ہی ایش ٹرے پڑی دیکھ کر پیشانی پر لکیریں ابھریں۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

""چرسی""

دانت پس کر بولا،،، اندر آتا سالار اسکی نظروں کے تعاقب میں دیکھتا تھا پیٹ گیا۔۔۔

سکندر شاہ ٹھیک کہتے تھے اسے واقعی چوری چھپے کام کرنا نہیں آتا تھا۔۔۔

""مارنگ مسز شاہ""



ہونٹوں پر دلفریب مسکراہٹ سجائے بولا۔۔۔

www.kitabnagri.com

وہ اسے ایک نظر دیکھ کر رخ موڑ گئی۔۔۔ پاس پڑے کیچر سے بالوں کو باندھتے ہوئے اسے مکمل نظر انداز کیا۔۔۔۔۔

سالار کی مسکراہٹ تھمی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

""جواب تو دے سکتی ہو،،،، اتنی بھی کیا ناراضگی""

تاسف بھرالہجہ جسے نظر انداز کرتی وہ صوفی کی طرف بڑھی۔۔۔ اپنا فون اٹھا کر یوں دکھانے لگی جیسے نجانے کتنا ضروری کام کر رہی ہو۔۔۔ حالانکہ اسکی انگلیوں کی حرکت بتا رہی تھی کہ وہ سوشل میڈیا کی کوئی سائٹ استعمال کر رہی ہے۔۔۔۔

""کیوں کر رہی ہو ایسا""



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اپنی طرف سے دوبارہ کوشش کی۔۔۔

""تھک گئے،،،، اتنی ہی ہمت تھی تم میں،،،، چچو بڑا مان ہے ماما کو تم پر،،،، اور یہاں ایک ہی دن میں موصوف کی بس ہو گئی۔۔۔۔""

Posted On Kitab Nagri

اسکو دیکھے بغیر کہا،،، اس کے لہجے میں چھپا طنز،، اس کا تمسخرانہ انداز،، سالار لب بھیج گیا۔۔۔۔

"" سالار شاہ ابھی تو امتحان شروع ہوا ہے۔۔۔۔ چھ سال پہلے والے الفاظ بھولی نہیں ہوں،،،، تمہیں بھی وقتاً فوقتاً یاد دلاتی رہوں گی،،، فکر نہ کرنا ""

فون چار جنگ پر لگاتی وہ واٹر روم میں بند ہو گئی۔۔۔ سالار نے مٹھیاں بھیج کر اپنے اشتعال کو قابو کیا۔۔۔۔۔
جب مزید برداشت نہ ہوا تو سیگریٹ کا ڈبہ اٹھا کر بالکونی میں نکل گیا۔۔۔۔



عینا بے حد خراب موڈ کے ساتھ بیٹھی تھی۔۔۔۔ ڈرائیونگ کرتا سالار اس کا تپا ہوا چہرہ دیکھ کر بمشکل مسکرا ہٹ
روکے ہوئے تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تھوڑی دیر پہلے وہ تھوڑا بہت خوش تھی کیونکہ مناہل،،، وجدان،،، اور نیہان کے ساتھ وہ کچھ دنوں کیلئے رسم کے طور پر اپنے گھر جانے والی تھی۔۔۔۔

رسموں سے اسے شدید چڑ تھی لیکن موقع کے حساب سے یہ والی رسم اسے بہت پسند آئی تھی۔۔۔۔۔

لیکن ساری خوشی پر پانی تب پھر اجب نور نے سالار کو بھی آنے کا کہا۔۔۔۔۔ اور وہ تو پہلے ہی موقع کی تلاش میں تھا بنا چوں چرا کیے مان گیا۔۔۔۔۔

اور اب عینا کابس نہیں چل رہا تھا کہ ساتھ بیٹھے سالار کو کہیں غائب کر دے۔۔۔۔۔

گھر جا کر سالار کو خالص داماد والا پروٹوکول ملتا دیکھ کر حلق تک کڑوا ہو گیا۔۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

سالار سالار سالار سالار

وہ تنگ آ گئی تھی سب کے منہ پر ایک ہی لفظ سن کر۔۔۔۔۔

"" کہاں جا رہی ہو ""

Posted On Kitab Nagri

اسکو سب میں سے اٹھتا دیکھ کر نور پوچھ بیٹھی۔۔۔۔۔

""کمرے میں""

مطلب حد ہو گی تھی وہ اپنے ہی گھر میں اپنی مرضی کے بغیر کہیں جا ہی نہیں سکتی تھی۔۔۔۔۔

""ہاں ویسے کافی رات ہو گی ہے،، سو جانا چاہیے تم لوگوں کو،، سالار تم بھی جاؤ اسکے ساتھ""



www.kitabnagri.com

""آپ لوگ کریں نہ باتیں سالار صاحب سے،،،، میرا ہی کمرہ ہے میں خود چلی جاؤں گی""

ایک ایک لفظ چباتے ہوئے وہ کچھی بھی کہے سنے بغیر سیڑھیاں پھلانگتی اوپر چلی گی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سالار کو سب کے سامنے اسکا یہ رویہ اشتعال دلا گیا۔۔۔۔۔ اسے سالار پر غصہ تھا تو دوسروں کے سامنے کیوں
تماشا نگار ہی تھی۔۔۔۔۔ کیوں سب کے سامنے یہ فضول قسم کار و نادھونا ڈالا تھا۔۔۔۔۔
اور تو اور کسی قسم کی وضاحت اور صفائی کا موقع تک نہیں دے رہی تھی۔۔۔۔۔



تھوڑی دیر پہلے والے خوشگوار ماحول میں کھنچاؤ سا آ گیا۔۔۔۔۔

سالار کو ڈھیروں شرمندگی نے آن گھیرا۔۔۔۔۔

نور کا شرمندہ چہرہ اسے مزید پریشان کر گیا۔۔۔۔۔

""نور آنی،،،، آپ مجھے اگر بیٹا سمجھتی تو اسکی حرکت پر شرمندہ نہ ہوتی۔۔۔۔۔

پلیزز ززنہ کریں،،،، ٹھیک ہو جائے گی وہ،،،، آپ جب یوں کرتی ہیں تو مجھے لگتا ہے کہ میں کوئی پرایا

ہوں۔۔۔۔۔""

نور کے دونوں ہاتھ تھامتا وہ مدھم لہجے میں بولا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نور مسکرا دی۔۔۔ یقیناً سامنے بیٹھا اعلیٰ ظرف مرد ایک بہترین انسان تھا۔۔۔۔۔

"" چلیں صبح باقی باتیں ہوں گی،،،، ڈاکٹر نہان تو ویسے ہی نیند میں جھول رہی ہیں،،،، تو ہمیں سو جانا چاہیے۔۔۔۔۔""

"" آپ جو بھی کریں،،، رہیں گے گندے اور کھڑوس باس ""

وہ جب سے آیا تھا نہان کے ساتھ دوستانہ رویہ رکھے ہوئے تھا۔۔۔ نہان کو بھی وہ ایک اچھا انسان لگا لیکن اتنی جلدی اپنی بات سے کیسے مکر جاتی،،،، انا بھی کوئی چیز ہوتی ہے۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سالار مسکرا ہٹ ضبط کرتا اوپر چل دیا۔۔۔۔۔

"" بیگم صاحبہ رات یہیں گزارنی ہے۔۔۔۔۔""

Posted On Kitab Nagri

سب اپنے کمروں میں چلے گئے لیکن مناہل ہنوز جوں کی توں بیٹھی تھی۔۔۔۔

""نن،،، نہیں،،،""

قینچی کی طرح زبان محض دوسروں کی موجودگی میں چلتی تھی،،، ورنہ اسکے سامنے تو معصومیت کے ریکارڈ توڑ دیتی تھی۔۔۔۔

""تواٹھو،،،""



""نہیں دیکھو کتنا اچھا موسم ہے،،،، لان میں چلتے ہیں""
www.kitabnagri.com

""واہ واہ،،، کیا بات ہے،،، بیگم صاحبہ عقل سے پیدل ہیں کیا،،، اتنی ٹھنڈ میں انجوائے کرنا ہے تمہیں،،،
کہیں تم میرے بدلے سے تو نہیں ڈر رہی۔۔۔""

Posted On Kitab Nagri

مسکراہٹ ضبط کرتے ہوئے اسے جانچتی نگاہوں سے دیکھا۔۔۔۔۔

""کونسا بدلہ""

آنکھیں گھماتے ہوئے انجان بننے کی کوشش کی۔۔۔

""جان من،،، اتنا اچھا پراٹھا کھلایا ہے،،، انعام تو بنتا ہے نا""

""قسم لے لو جی،،، میں نے کچھ نہیں کیا وہ تو نور آنی نے کہا تھا""

www.kitabnagri.com

فور آسے پہلے بھانڈا پھوڑا،،،

""ہاااا تم ماں بیٹے میں لڑائی کروانا چاہتی ہو،،،

Posted On Kitab Nagri

بچو و سزا تمہیں ملے گی،، غلطی جس کی بھی ہو ""

"" پھر میں نہیں جاؤں گی کمرے میں،،،، بلکہ نہان کے ساتھ سوؤں گی ""

"" اچھاااااااا جیسی ""

اسکو سمجھنے کا موقع دیے بغیر اسے گود میں اٹھاتا اوپر کی طرف بڑھاتا تھا۔۔۔۔۔ وہ بری طرح مچلی،،، تھپڑ مکوں کا بھی کوئی خاطر خواہ اثر نہ ہوا۔۔۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس وقت کو کو سا جب اس بلا کو چھیڑنے کی حماقت کی تھی۔۔۔۔۔

لیکن اب پچھتانے کا کیا فائدہ۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ کوئی کتاب کھولے بیٹھی تھی جب سالار آیا۔۔۔ سائیڈ ٹیبل پر اپنا فون اور والٹ رکھتا وہ اسکی طرف آیا۔۔۔۔

"نیچے سب کے سامنے کیا حرکت کی تھی۔۔۔"

"اگر تمہیں میری حرکت بری لگی تو مجھے یہ سن کر خوشی ہوئی۔۔۔"

بالوں کو کھلا چھوڑے،،، وہ بے پرواہ حلیے میں اسکا ضبط آزما رہی تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"تم کیوں تماشا بنا رہی ہو"

"چھ سال پہلے بھی تماشا لگا تھا۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

اور یہاں آکر سالار کے الفاظ ختم ہو جاتے تھے۔۔۔ غصہ جھاگ کی طرح بیٹھا۔۔۔

اسکے روبرو بیٹھتا وہ اسکا ہاتھ اپنے مضبوط ہاتھ میں تھام گیا۔۔۔

""،،، مانتا ہوں کے الفاظ غلط تھے لیکن نیت غلط نہیں تھی۔۔۔۔۔ مجھے لگا کہ میں اپنے مقصد کے قریب ترین پہنچ گیا ہوں اور تمہیں نقصان بھی پہنچ سکتا ہے،،،،،

اس رات محض اسلیے بولا تھا وہ سب تاکہ تم تھوڑا بدگمان ہو جاؤ،،،،، مجھے لگا کہ میرے قریب رہ کر تمہیں خطرہ ہو گا تم نورانی کی بیٹی تھی،،،،، وہ تمہیں بھی نقصان پہنچاتے۔۔۔۔۔

میں پریشان ہو گیا تھا کہ ہادیہ خالا وہ سب کیسے جانتی تھیں،،،،، مجھے کچھ سمجھ نہیں آیا۔۔۔۔۔
اسلیے تمہیں خود سے دور کرنے کیلئے کچھ بھی بول دیا۔۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

مجھے نہیں پتا تھا کہ ہم میں اتنی دوریاں آجائیں گی،،،،، تم اتنی شدید نفرت کرنا شروع کر دو گی مجھ سے۔۔۔۔۔
نہیں جانتا تھا کہ چھ سال کے طویل فاصلے آجائیں گے۔۔۔۔۔

تم نے آج تک مجھے صفائی کا موقع ہی نہیں دیا۔۔۔۔۔ بات کرنے کی ہر کوشش کو تم نے ناکام کر دیا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور تمہیں اتنا سا بھی بھروسہ نہیں تھا مجھ پر،،،، تم نے ایک بار بھی ٹھنڈے دماغ سے نہ سوچا،،، میری محبت اتنی کمزور تھی کہ کسی کی بھی بات پر آنکھیں بند کر کے یقین کر لیتا۔۔۔۔۔"

پوری بات تحمل سے بتاتا وہ اس سے سوال کر رہا تھا۔۔۔۔۔

وہ دونوں کی لمحے ایک دوسرے کو دیکھتے الفاظ ڈھونڈتے رہے۔۔۔۔۔ دونوں کی بولتی آنکھیں ہر سوال کا جواب دے رہی تھیں۔۔۔۔۔ جب الفاظ ختم ہو جائیں تو چہرے بول پڑتے ہیں،،،، آنکھیں بولتی ہیں،،،، ایسا ہی ان دونوں کے ساتھ ہو رہا تھا۔۔۔۔۔

"تمہاری یہ جھوٹی کہانی،،،، تمہاری وضاحتیں،،،، تمہارے من گھڑت قصے میرے چھ سال کے دکھوں،،، اور اذیتوں کا کبھی مداوا نہیں کر سکتے۔۔۔۔۔ یہ جا کر کسی اور کو سناؤ۔۔۔۔۔"

اسکے ہاتھ سے اپنا ہاتھ چھڑاتی وہ بیڈ کی طرف بڑھ گئی۔۔۔۔۔

سالار اپنے خالی ہاتھ کو کی لمحے دیکھتا رہا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

زندگی اتنی بھی آسان نہیں تھی جتنی اس نے سوچی تھی۔۔۔۔۔

خاموشی سے اٹھتا وہ بیڈ کی دوسری طرف جا کر لیٹ گئے۔۔۔۔۔

وہ دوسری طرف منہ کیے یقیناً جاگ رہی تھی۔۔۔۔۔

""معافی مل سکتی ہے""



اسکے لہجے میں ایک آس تھی۔۔۔۔۔ امید تھی۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

""ہر گناہ کی معافی نہیں ہوتی سالار شاہ""

دوسری طرف کروٹ لیے وہ سالار کو مایوس کر گئے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"" معافی نہیں ہے،،،،۔ مدد اواتو کر سکتا ہوں نا ""

ایک نئی امید تھی۔۔۔۔

"" ہنسنے،،،، مدد اواتو،،،،

تمہیں پتا ہے معافی مانگنا بہت آسان ہوتا ہے،،،، لیکن جب خود پر بیتے نہ تب معاف کرنا نہایت مشکل۔۔۔۔



وہ اب سیدھی ہو کر چھت کو گھور رہی تھی۔۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

"" معافی مانگنا آسان نہیں ہوتا۔۔۔۔۔ انامارنی پڑتی ہے۔۔۔۔۔ دل بڑا کرنا پڑتا ہے۔ ""

وہ صاف گوئی سے بولا تھا۔۔۔۔۔ باتیں گھمانا شاید نہیں آتا تھا اسے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

""ہر گناہ کا مدد ادا بھی نہیں ہوتا۔۔۔""

اسکی دلیل سے لا جواب ہوتی بات بدل گئی۔

معافی مانگنا واقعی ایک مشکل امر ہے،،،، ہر کوئی معافی مانگتا بھی نہیں ہے۔۔۔۔

""سو جاؤ،،،، مجھے نیند آئی ہے""



www.kitabnagri.com

ایک نظر اسکو دیکھا جو آنکھیں موند گئی تھی۔۔۔۔۔ پلکوں کی جنبش اسکے جاگنے کی گواہ تھی۔۔۔۔

چہرے کے تاثرات تنے ہوئے تھے۔۔۔۔۔ اسکو دیکھتے دیکھتے سالار کو قطعی اندازہ نہ ہوا کہ وہ کب سو گیا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri



"یہ کیا ہے"

سامنے پڑے کاغذ کو دیکھتے ہوئے پوچھا جو عنایہ نے اسکے سامنے رکھا نہیں بلکہ پھینکا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ریزیگنیشن لیٹر ہے"

آرام سے کہہ کر وہ واپس پلٹی،،، جب کہ اگلے لمحے اسکی کلائی سالار کے ہاتھ میں تھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

!!! ”کیا ہے یہ“ !!!

اپنا سوال دوبارہ دہرایا،، کیونکہ وہ کل رات اس کے لیپ ٹاپ میں دیکھ چکا تھا،، اور اب وجہ جاننا چاہتا تھا۔۔۔۔۔

”پہلی بات ہاتھ چھوڑو میرا،، دوسری بات مجھے نہیں کرنی یہاں نوکری،، میں کل انٹرویو کیلئے جارہی ہوں۔۔۔۔۔“

اسکی آنکھوں میں آنکھیں گاڑے باور کروایا۔۔۔۔۔

سالار نے جھٹکے سے اپنی طرف کھینچا،،، نتیجتاً وہ اسکے سینے سے آگئی۔۔۔۔۔

"پہلی بات ہاتھ پکڑنے کے علاوہ بھی بہت کچھ کر سکتا ہوں،،، دوسری بات اگر یہاں نہیں کرو گی جاب تو کہیں نہیں کرو گی۔۔۔۔۔۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

اسکے الفاظ کے مقابلے میں لہجہ خاص نرم تھا۔۔۔۔۔ ہوا کے دوش سے اڑتے بالوں کو ہاتھ سے کانوں کے پیچھے کرتا وہ اسے دانت کچکچانے پر مجبور کر گیا۔۔۔۔۔

”دیکھتی ہوں کیسے روکو گے تم مجھے،“

چیلنجنگ انداز،،، سالار نے متاثر کن انداز سے اسے دیکھا۔۔۔۔۔

”ایک شوہر کو چیلنج کر رہی ہو،،،“



اسکے کان کے کی طرف جھکتا سر گوشہ نما انداز میں بولا۔۔۔۔۔

”میرے فیصلوں میں مداخلت مت کرو،،، یہی ہم دونوں کے حق میں بہتر ہو گا۔۔۔۔۔“

اب کی بار مصالحانہ رویہ اختیار کیا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

""تم مجھے ایک مقررہ وقت بتادو،،،،، بتادو کہ کتنی سزا ہے اور کب تک جھیلنی ہے،،،""

اسکی بے رخی سالار شاہ کو ہر بار نئی اذیت دیتی تھی۔۔۔۔۔ وہ ہر بار پہلے سے بڑھ کر وار کرتی تھی۔۔۔ ایک ہی چھت کے تلے رہتے وہ کو سوں دور تھے۔۔۔۔۔ یہ خاموشیاں،،،،، یہ دوریاں،،،،، یہ بے رخیاں،،،،، یہ نفرتیں،،،،، سالار شاہ کو ہر پل مارتی تھیں۔۔۔۔۔

اس رات کے بعد ان دونوں کی کوئی تفصیلی بات نہیں ہوئی تھی۔۔۔۔۔ دونوں پاس ہوتے ہوئے بھی میلوں دور تھے۔۔۔۔۔ سالار کے بات شروع کرنے سے پہلے یا تو وہ اٹھ کر چلی جاتی،،،،، یا تو اس طرح مگن دکھائی دیتی کہ سالار کو بات کرنا مشکل لگتا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

""سزا نہیں ہے یہ،،،،، مجھ سے شادی تک تو کر لی،،، اب کیسی سزا،،،،، تمہیں تمہاری تمام تر زیادتوں، کے ساتھ قبول کیا تھا،،،،، میں اب بھی وہی ہوں ویسی ہی ہوں،،،،، فرق صرف اتنا ہے کہ پہلے والی عینا محبت کرتی تھی تم سے،،،،، مرتی تھی تم پر،،،،، لیکن اب محبت نہیں رہی مجھے تم سے،،،،، نفرت کرتی ہوں تم سے،،،،، صرف نفرت۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن یہ کوئی بڑا مسئلہ نہیں ہے،،،، پاکستان میں 80 فیصد سے زائد ایسے جوڑے ہیں جو نفرت اور ناپسندیدگی کے باوجود بھی ساتھ رہتے ہیں،،،،، درجن درجن بچے بھی ہوتے ہیں،،، کچھ نہیں ہوتا تو وہ محبت نہیں ہوتی،،،، ہمارے درمیان بھی سب کچھ ہو سکتا ہے،، سوائے محبت اور اعتبار کے۔۔۔۔۔"

لیٹر اسکے ہاتھ میں تھمتی وہ باہر نکل گئی۔۔۔۔۔ ان چند جملوں میں کیا کچھ باور نہیں کروا گئی تھی۔۔۔۔۔ اسکی مزاق میں کہی گئی شوہر والی بات کا بھی اچھے سے جواب دے گئی تھی۔۔۔۔۔

سالار کوٹ اور فون اٹھاتا باہر نکل آیا۔۔۔۔۔ اب مزید یہاں رکنا افیت کے علاوہ کچھ نہیں تھا۔۔۔



www.kitabnagri.com

کمرے کے گھپ اندھیرے میں سکرین سے ابھرنے والی رنگ برنگی لائٹیں جگمگا رہی تھیں۔۔۔۔۔ آواز اتنی آہستہ تھی کہ کمرے سے باہر نہیں جاسکتی تھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سامنے کوئی اینیمیٹڈ کارٹون مووی چل رہی تھی۔۔۔۔۔ رنگ برنگی خوبصورت پریاں سکرین پر رنگ
بکھیرے ہوئے تھیں۔۔۔۔۔

مناہل تھوڑی تلے ہاتھ ٹکائے اکسائیٹڈ سی مووی دیکھنے میں مصروف تھی۔۔۔۔۔

وجدان دانت کچکچاتا وی کو گھورنے میں مصروف تھا جیسے ساری غلطی ہی اس بے جان چیز کی ہو۔۔۔۔۔



""کتنی رہتی ہے""

بیسویں دفعہ دہرایا جانے والا سوال دوبارہ دہرایا۔۔۔۔۔

""ارے کاش یہ ختم ہی نہ ہو،،،، دیکھو کتنی مزے کی ہے،،،، یہ جولیزا ہے نایہ انکی ملکہ ہے اور وہ جو پنک فرائک
میں ""-----

اور ہر بار کی طرح اب بھی وجدان یہ سوال کر کے پچھتا یا۔۔۔۔۔ کیونکہ وہ پوری کہانی بتانا شروع ہو گئی
تھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"" مناہل یار کل دیکھ لیں گے باقی،،، مجھے کل سے ہاسپٹل بھی جوائن کرنا ہے۔۔۔۔۔""

وہ باقاعدہ منتوں پر اتر آیا تھا۔۔۔۔۔

بس اسی کام میں وجدان کی ایک نہ چلتی تھی،،، اور نہ ہی وہ ڈرتی تھی اس سے۔۔۔۔۔

وجدان کو وہ وہ قسمیں دیتی تھی کہ وہ دل پر پتھر کی بجائے پہاڑ رکھ کر مان جاتا۔۔۔۔۔ اور مناہل میڈم تھی کہ شیطان کی آنت کی طرح بڑھتی جا رہی تھی،،،، اسکی راتوں کی نیندیں حرام کر دی تھی۔۔۔۔۔ اس کے آنے سے پہلے ہی کوئی نہ کوئی فلم نکال کر رکھتی لیکن مجال ہے رو مینس کا دور دور تک واسطہ ہو۔۔۔۔۔ یا تو انیمیٹڈ فیوری ٹیلیز ہو تیں یا پھر ایکشن۔۔۔۔۔ اور وجدان کی ساری امیدوں پر بالٹی بھر کر پانی پھر جاتا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"" تمہیں نیند نہیں آئی۔۔۔۔۔""

تھوڑی دیر بعد کہنی کے بل اٹھتے ہوئے پوچھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"" نہیں،،""

آرام سے بیڈ کراون سے ٹیک لگائے وہ سکریں کی طرف متوجہ تھی۔۔۔۔

""تھوڑی سی بھی نہیں""

""ارے کہا ہے نہ نہیں آئی،،،، چپ کر کے سو جاؤ،،، ساری فلم کا مزا خراب کر رہے ہو۔۔۔۔۔""



وہ اسکی بہکتی نگاہوں سے انجان جھاڑ پلائی۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

دومنٹ اسکو دیکھتا رہا،،، اگلے ہی لمحے اسکو کھینچ کر اپنے اوپر گرایا تھا۔۔۔۔۔ ساری ہٹ دھرمی،،،، پل بھر میں
ہوا ہوئی جب اسکے ہونٹ اپنے چہرے پر محسوس ہوئے۔۔۔۔۔

""وجہ میری مووی""

Posted On Kitab Nagri

ہ بھیگی بلی بنی منمنائی۔۔۔۔ اسکی بڑھتی جسارتیں دکھ کر ہوش اڑے تھے۔۔۔۔

"سویٹ اپنی مووی پردھیان دو،،،، تمہیں ویسے ہی نیند نہیں آرہی تھی،،،، میری تم برباد کر چکی ہو،،،، اب
چپ ہو جاؤ"

اسکی ساری مزاحمتوں کو نظر انداز کرتا وہ بہکتا چل گیا۔۔۔۔ منہاں نے اس وقت کو کو سا جب مووی دیکھنے کا بخار
چڑھا تھا۔۔۔۔۔ آئندہ کیلئے توبہ کی تھی۔۔۔۔

اور ابھی کیلئے چپ چاپ اسکی منمنائیاں سہتی گی،،،، اسکے علاوہ کر بھی کیا سکتی تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دور ازہ کھلنے کی آواز پر اس نے ایک نظر اسے دیکھا پھر دوبارہ فون میں گم ہو گئی۔۔۔۔۔ اس ایک نظر میں وہ اسکا
مکمل جائزہ کے چکی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کمنیوں تک شرٹ کے بازو فولڈ کیے،،،،، کندھے پر لٹکتا کوٹ،،،،، ماتھے پر بکھرے بھورے بال وہ صدیوں کا تھکا
ہوا لگ رہا تھا۔۔۔۔۔

""پانی پلاؤ""

اسکے حکمیہ انداز پر عینانے آنکھیں سکیر کر اسے دیکھا گویا اسکی ذہنی حالت پر شک ہو۔۔۔۔۔

""ایسے کیا دیکھ رہی ہو،،،،، پانی پلاؤ""

Kitab Nagri

کوٹ صوفے پر پھینکنا وہ اس کے پاس بیڈ پر پیچھے کی طرف لیٹنا بولا،،،،، ٹانگیں نیچے لٹک رہی تھیں۔۔
۔۔۔۔۔ عینا کھسک کر پیچھے ہوئی۔۔۔۔۔

""نشے میں ہو""

Posted On Kitab Nagri

چڑ کر پوچھا،،، وہ خوا مخواہ اسکے دماغ کا دہی کر رہا تھا۔۔۔۔۔

"" پاکستان میں نناوے فیصد خواتین اپنے شوہروں کی آمد پر انہیں کھانے کا اور پانی کا پوچھتی ہیں،،، بے شک انہیں اپنے شوہروں سے شدید محبت ہو یا شدید نفرت ہو۔۔۔۔۔

اس میں نشے والی کیا بات ہے۔۔۔۔۔""

اسکی طرف رخ موڑتے ہوئے اسی کے اعداد و شمار لوٹائے۔۔۔۔۔
وہ محض دانت پیس کر رہ گئی۔۔۔۔۔



"" میرے ساتھ پیروگری کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔۔۔""

پاس پڑے جگ سے پانی کا گلاس بھرتے ہوئے باور کروایا۔۔۔۔۔

ایک نظر اسکو دیکھتی وہ گلاس ٹیڑھا کر گئی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نومبر کے مہینے میں ٹھنڈا پانی سالار شاہ کے حوش اڑا گیا۔۔۔۔۔

"" یہ کیا حرکت کی عنایہ ""

جلدی سے اُٹھتے ہوئے گیلری شرٹ جھاڑنے لگا۔۔۔۔۔

"" میں تو ایسی ہی ہوں پھوہڑ،،،، آئینہ کوئی کام کہنے یار عجب جمانے سے پہلے سو بار سوچنا۔۔۔۔۔ ""

سالار سوائے ضبط کے کچھ بھی کرنے سے قاصر تھا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"" آیا بڑا پانی پلاؤ،،،، ""

اسکی نقل اتارتی وہ اترنے لگی جب وہ واپس اسے بیڈ پر دھکا دیتا،،، ایک لمحے کی تاخیر کیے بغیر پورا جگ اس پر الٹا گیا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اب کی بار وہ چلائی تھی ----

""ورنہ""

آرام سے پوچھتے ہوئے اسکے ٹھنڈ سے سرخ پڑتے گال پر ہونٹ رکھے۔

""ورنہ یہ""

عینادانت کچکچاتے ہوئے پوری طاقت لگا کر اپنے ناخن اسکے ہاتھ میں گاڑے۔۔۔۔۔ جلن کا احساس ہوا تو وہ فوراً پیچھے ہٹا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

خون کی ننھی بوندیں اسکی سرخ و سفید کلائی پر چمکنے لگیں۔۔۔۔۔

اپنے گیلے کپڑوں کو جھاڑتی وہ منہ ہی منہ میں بڑبڑانے لگی۔۔۔۔۔ بال بھی گیلے ہو گئے تھے۔۔۔۔۔

اسکو خونخوار نظروں سے گھورتی وہ واشروم میں بند ہو گئی،،،

پیچھے سالار کالر جھاڑتا اپنے کارنامے پر خود کو داد دینے لگا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ سوچ چکا تھا کہ اگر سیدھی طرح وہ نہیں مان رہی تو وہ اسے اتنا زچ کر دے گا،،، کہ وہ خود ہی اس سے محبت کرنے پر مجبور ہو جائے گی۔۔۔۔۔

اج وہ سارا دن سوچنے کے بعد اسی نتیجے پر پہنچا تھا کہ اس کو اسی کے انداز میں سنبھالے۔۔۔۔۔
اپنی گیلی شرٹ کو دیکھ کر اپنا بدلہ یاد آیا تو ایک بار پھر سے خوشی ہوئی لیکن کلائی میں ہونے والی جلن سے خوشی مانند پڑ گئی۔۔۔۔۔

""جنگلی بلی،،،، تمہارے ناخنوں کا بھی علاج کرتے ہیں تم بس دیکھتی جاؤ سویٹ ہارٹ ""



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

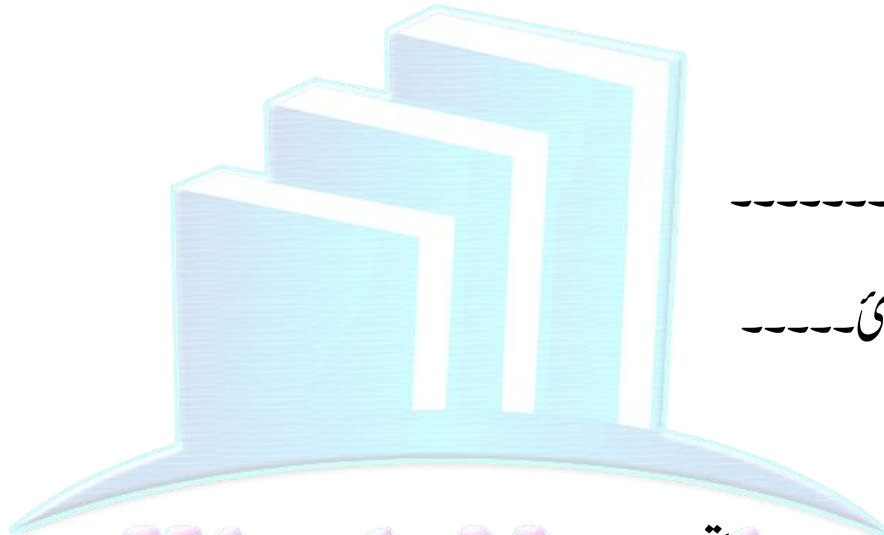
واشر روم کے دروازے کو گھورتا وہ کچھ سوچنے لگا۔۔۔۔۔

""ہیلو میڈم ""

Posted On Kitab Nagri

آریان جو وجدان سے ملنے آیا تھا،، لان میں نیہان کو بیٹھا دیکھ کر ارادہ بدلتا اسکی طرف چلا گیا۔۔۔۔۔

""تم اب مجھے چڑیل کیوں نہیں بولتے""



معصومیت کی انتہا تھی۔۔۔۔۔

آریان کو شرمندگی ہوئی۔۔۔۔۔

""ویسے ہی،،، خیر بتاؤ کیا کر رہی تھی""

www.kitabnagri.com

اسکو پھولوں کے ساتھ لگا دیکھ کر پوچھا۔۔۔۔۔

""گلدستہ بنا رہی ہوں،،،،""

Posted On Kitab Nagri

وہ بچوں کی طرح خوش ہوتی بتانے لگی۔۔۔۔

""میرے لیے""

اسکی بات پر مسکراہٹ سمٹی۔۔۔

""نہیں عینا کیلئے،،، تمہیں چاہیے تو تمہیں بھی بنا دیتی ہوں،،، تم اداس مت ہو""

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسکا تراچہرہ دیکھ کر جلدی سے بولی۔۔۔

آریان نے بمشکل اپنے قہقہے کا گلا گھونٹا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

""میں ناراض ہوں""

خفگی سے رخ موڑا تھا۔۔۔۔۔

""چلو تم یہ والا لے لو،،،، بلکہ رکود و بنا کے دیتی ہوں""

پہلے سے بنا ہوا خوبصورت گلدستہ اسکے ہاتھ میں پکڑاتی مزید پھول توڑنے لگی۔۔۔۔۔

""ہاں پھر ٹھیک ہے""



www.kitabnagri.com

احسان کرنے والے انداز میں بولا۔۔۔۔۔

""تم کرتے کیا ہو""

Posted On Kitab Nagri

پھولوں کی چھانٹی کرتی پوچھنے لگی----

""عیاشی کرتا ہوں""

کندھے اچکاتے ہوئے نارمل انداز میں کہا----

""کام نہیں کرتے تم""

پھولوں کو چھوڑ کر حیرت سے اسے دیکھا----

""میرے باپ کی اتنے سالوں کی محنت کا کیا فائدہ جو انہوں نے میرے لیے کیا،،،، اگر میں بھی کماؤں گا تو

www.kitabnagri.com

عیاشی کون کرے گا پاگل""

انداز ایسا تھا جیسے نجانے کتنے پتے کی بات بتائی ہو----

نہیان منہ کھولے اسکی نرالی منطق سننے لگی----

Posted On Kitab Nagri

”تم کوئی کام نہیں کرو گے“

”نہیں ایک ضروری کام کرنا ہے“،،،،

اسکے ساتھ مدد کرتے ہوئے آرام سے بولا۔۔۔۔۔

”کیا“

وہ پھولوں کو چھوڑ کر اسکی طرف متوجہ تھی۔۔۔۔۔



www.kitabnagri.com

”شادی“

نیہان کا دل کیا پاس پڑا بیلچہ اٹھا کر اسکے سر پر دے مارا۔۔۔۔۔

”تم سے نہیں کرنی کسی نے شادی“

Posted On Kitab Nagri

نہی میں سر ہلاتے ہوئے کسی بڑے بابے کی طرح کہا۔۔۔۔

""کیوں جی،،، میں لنگڑا ہوں،،، گونگا ہوں،،، یا بھینگا ہوں""

چڑتے ہوئے بولا۔۔۔۔ امریکہ میں لڑکیاں مڑتی تھی اس پر،،، اور یہ کہ رہی تھی کہ کوئی اس سے شادی نہیں کرے گی۔۔۔۔ چڑنا تو بنتا تھا۔۔۔۔



www.kitabnagri.com

""تم نکمے ہو""

آریان کا منہ کھل گیا۔۔۔۔

""پسیا بہت ہے میرے پاس""

Posted On Kitab Nagri

باور کروایا تھا کہ اسے غریب سمجھنے کی غلطی نہ کرے۔۔۔۔۔۔۔۔

"" اپنا تو نہیں ہے ""

دو بدو جواب آیا۔۔۔۔۔

"" اچھا اگر خود کماؤں گا تو کریں گی لڑکیاں مجھ سے شادی ""

آنکھیں گھماتے ہوئے پوچھا،،،،، اسکی منطق کچھ خاص پسند نہیں آئی تھی اسے۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

"" ہاں پھر کوئی سوچ سکتی ہے ""

اسکے ہونٹوں پر مچلتی مسکراہٹ آریان کی نگاہوں سے چھپی نہ تھی۔۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یعنی وہ کب سے آریان کو بے وقوف بنا رہی تھی،،،،

""چلو ایک ڈیل کر لیتے ہیں،،،،

اگر میں خود کمانا شروع کر دوں تو تمہیں مجھ سے شادی کرنا پڑے گی""

اسکے چہرے کے تاثرات کا جائزہ لیتے ہوئے بولا۔۔۔

""نا""



www.kitabnagri.com

جھٹ سے انکار آیا۔

""کیوں""

Posted On Kitab Nagri

حیرت سے بھرپور آواز تھی۔۔۔۔

""میری مرضی۔۔۔۔

اور ویسے بھی میں نے لوو میرج کرنی ہے،،،۔""



رازدارانہ انداز میں اسے بتایا۔۔۔۔

""چلو پھر پہلے لوو کر لیتے ہیں ہم،،، بعد میں شادی کر لیں گے،،،""

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مسکراہٹ دباتے ہوئے سنجیدگی بولا۔۔۔

""بدھو،،، لوو کرتے نہیں،،، یہ خود ہوتا ہے""

Posted On Kitab Nagri

سر پر ہاتھ مارتے ہوئے اسکی عقل پر افسوس کیا۔۔۔

”خود کیسے ہوتا ہے،،،“

کچھ بھی خود سے نہیں ہوتا،،،، یہ پھول خود سے ہوئے کیا،،، نہیں نا۔۔۔

یہ میز خود سے بنا کیا،،،

ہم لوگ خود سے بنے کیا،،،

یہ دنیا خود سے بنی ہے کیا،،،

نہیں نا،،،



www.kitabnagri.com

اسے باتوں میں اچھی طرح گھماتا وہ ہاتھ جھاڑ کر اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔۔ وہ عقل کی دشمن کی لمبے سوچوں میں پھنسی

رہی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"" چلو اب جلدی سے کرو مجھ سے محبت،،،، پھر تم نے شادی بھی تو کرنی ہے مجھ سے تب تک میں بھی کوئی کام دھندھاڑھونڈتا ہوں ---- ""

پھول اٹھاتے وہ اندر کی طرف بڑھ گیا ---- پیچھے وہ سر کھجاتی سوچنے لگی ----

"" یہ تو بتایا ہی نہیں کہ کیسے کروں محبت،،،، آدھی بات بتاتا ہے،،،، چلو میں خود سے ہی کر لوں گی ""

بڑبڑاتے ہوئے دوبارہ پھولوں کی طرح متوجہ ہو گئی ----

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"" آچھو،،،، آچھو ""

پچھلے دو گھنٹوں سے وہ چھینکوں پر چھینکیں مار رہی تھی ---- ناک سرخ ہو چکی تھی ----

Posted On Kitab Nagri

سالار کی چائے اور دوائی کی پیشکش کو بری طرح رد کر چکی تھی۔۔۔۔۔

سالار کو افسوس ہو رہا تھا اپنی حرکت پر،،،،، اسکی وجہ سے بیمار ہو گی تھی وہ۔۔۔۔۔

""دیکھو یار کھا لو دوائی۔۔۔۔۔""

اسکے سرہانے پانی اور دوائی لئے آدھے گھنٹے سے کھڑا تھا۔۔۔۔۔

""دفعہ ہو جاؤ (آچھو) پاگل (آچھو) انسان""

www.kitabnagri.com

کفر ٹر سے منہ نکال کر پھر سے انکار کر دیا۔۔۔۔۔

سالار اسکے بولنے کے انداز پر ہنسی چھپا گیا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

""اسلام علیکم نور آنی""

تھوڑی دیر بعد اسکی آواز کانوں میں پڑی تو عینا دانت پیس کر رہ گئی۔۔۔۔۔

پہلے جاب چھوڑنے والی بات پر بھی نور اسے اچھی خاصی سناچکی تھی اور اب وہ نیا مقدمہ لے کر پہنچ چکا تھا۔۔۔۔۔

""جی جی وہ بھی ٹھیک ہے،،،، بس لان میں گھومتی رہی تھی شام میں،،،، بیمار ہو کر بیٹھ گئی ہے،،،، میری کونسا سنتی ہے،،،،""



""اب پچھلے گھنٹے سے۔۔۔۔۔""

www.kitabnagri.com

""دوائی کہاں ہے (آچھو)""

اسکی آواز پر سالار کے ہونٹ پھیلے۔۔۔۔۔ دائیں گال پر ڈمپل ابھرا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

""میں بعد میں بات کرتا ہوں،،،،

جی جی دوائی کھالی ہے اس نے،،،،۔ اب ٹھیک ہے خدا حافظ ""

عینا اسکی ڈرامے بازی پر مٹھیاں بھیج کر رہ گئی۔۔۔۔۔

""یہ لو""

""میں خود (آچھو) کھا (آچھو) لوں گی (آچھو)""



www.kitabnagri.com

ایک ایک لفظ چبا چبا کر بولی۔۔۔۔۔ فلو بھی ہو چکا تھا۔۔۔۔۔

سالار آرام سے دوائیاں پکڑا گیا۔۔۔۔۔ ایک ہی باری میں ساری دوائیاں نگلتی وہ گلاس اسکے ہاتھ میں تھا کر
کمفرٹر منہ تک تان گئی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

چھینکیں ابھی بھی جاری تھیں-----

"" کچھ کھاؤ گی ---- ""

انسانیت کے ناطے پوچھ بیٹھا-----

"" نہیں تمہارا (آچھو) خون پیوں (آچھو) گی ---- ""

وہ کاٹ کھانے کو دوڑی تھی----- سالار ہاتھ اٹھاتا پیچھے ہٹ گیا----- اسکو مزید چھیڑتا تو وہ واقعی اسکا
خون پی جاتی----- اسلیے اس پر کمفرٹ ٹھیک کر کے لائٹ بند کر دی۔۔۔ خود اپنا لپ ٹاپ اٹھا کر سٹدی کارخ کر
گیا۔۔۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri



""وہ دیکھو پلیز زرز زرز زمان جاؤ،،،""

وہ منتیں کرتی اسکے آگے پیچھے گھوم رہی تھی جو اس کو نظر انداز کرتا تیار ہو رہا تھا۔۔۔

وہ آگے آگے مناہل پیچھے پیچھے،،،،، وجدان اپنے ہی دھیان میں پلٹا جب پیچھے سے آتی مناہل کی زوردار ٹکڑ ہوئی۔

Kitab Nagri

وہ اپنی ناک سہلاتی جان بوجھ کر آنکھوں میں آنسو لانے لگی۔۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

""زیادہ زور سے لگی ہے کیا،،،،، دیکھاؤ زرا۔۔

کس نے کہا تھا کہ یوں پیچھے پیچھے آؤ،،،،، لگ گئی ناں۔۔۔""

Posted On Kitab Nagri

اسکو صوفے پر بٹھاتا آرام سے بولا۔۔۔۔۔

""اب رونا تو بند کرو،،، کیوں رو رہی ہو،،، اتنی بھی نہیں لگی تمہیں۔۔۔۔۔""

اسکی کمر سہلاتا اسے چپ کروانے لگا،،، لیکن وہ تھی کہ ٹسوے بہائے جا رہی تھی۔۔۔۔۔

""اچھا بابا سوری،،،""

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

""نہیں میری بات مانو تم،،، پھر معاف کروں گی۔۔۔۔۔""

نادیدہ آنسو صاف کرتی اب اصلی بات پر آئی تھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"اوووووو،،،، تم تو رہو ناراض،،،، ڈرامے باز"

وجدان کو اب ساری کہانی سمجھ آئی تھی۔۔۔۔ صبح صبح اسکو میڈیکل کالج کے ایڈمیشن فارم تھمائے،،،، جس کو سن کر نیند بھی سے اڑی،،، اور وہ تب سے محبت،،، ضد،،، بلیک میلنگ،،، حتیٰ کے ہر حربہ استعمال کر چکی تھی،،،، لیکن ناکام ٹھہری۔۔۔۔ آخری کوشش کے طور پر آنسو بہائے لیکن سامنے بھی وجدان تھا جو اس سے بھی بڑا ڈھیٹ اور چالاک۔۔۔۔

"وجی مجھ سے نہیں ہوتی اب پڑھائی۔۔۔۔ دیکھو عینا میرے جتنی ہے اور وہ ڈاکٹر ہے،،، تم چاہتے ہو کہ میں بچوں کی طرح کالج جاؤں،،،،

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نو

نیور،،

تم جو بھی کرو میں نے نہیں جانا،،،

لے کر جاؤ اسے واپس۔۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

اسکی پٹر پٹر چلتی زبان کو حیرت سے دیکھنے لگا۔۔۔۔۔ نور اور فضا کی حمایت کی وجہ سے وہ ضدی ہوتی جا رہی تھی۔۔۔۔۔ وجدان سے بھی اب نہیں ڈرتی تھی۔۔۔۔۔

""گھرداری کی ضرورت نہیں ہے،،،،، اتنے پیسے ہیں کہ کام والی رکھ لوں،،،،، بچے جب آئیں گے تب کی تب دیکھی جائے گی،،،،، ویسے بھی ماما اور فضا آنی سنبھال لے گی انہیں۔۔۔۔۔

تمہارے سارے بہانے فضول ہیں،،،،،
اگلے ہفتے سے جانے کیلئے تیار ہو جاؤ""

دومنٹ میں اسے سارے مسئلے کا حل بتا دیا تھا۔۔۔۔۔ وہ برے برے منہ بناتی کھڑی رہی،،،،،

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

""چلو اب گڈ بائے بولو مجھے بے بی""

اپنی تیاری کا مکمل جائزہ لے کر اسکی طرف ایاجورونے کو تھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"نہ بولو،،،، میں ہی بول دیتا ہوں،،،،"

اسکے ہونٹوں کو چھوتا پیچھے ہٹا،،،، لیکن وہ ہنوز ناراض سی کھڑی تھی۔۔۔۔۔

"یار پڑھنا تو ہے ہی،،،، اس لیے منہ بنانے کا کوئی فائدہ نہیں ہے،،،،"

پڑھائی کے معاملے میں مار بھی پڑ سکتی ہے تمہیں۔۔۔۔"

وہ شرارت سے بولا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

"تمہاری وجہ سے چھوڑی تھی میں نے پڑھائی،،،، اگر تم یوں نہ جاتے تو اب میں بھی ڈاکٹر ہوتی،،،،"

اسکی آواز رندھ گئی۔۔۔ شکوہ بجا تھا،،،، وجدان شاہ ہجر نے کہیں کا نہیں چھوڑا تھا اسے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

" I am sorry for that sweetheart,,,,,, extremely sorry,,,,,
But you have to study,,,,, I want you to be a doctor,,, I want
your father's dream come true "

اسکو اپنے ساتھ لگائے آرام سے سمجھانے لگا۔۔۔۔۔ وہ محض سوسوں کر رہی تھی،،، اب تک کوئی اعتراض
نہیں اٹھایا تھا۔۔۔۔۔

وجدان جانتا تھا وہ سمجھ گئی ہے،،،،

اگر وہ یوں بے رخی نہ برتا تو شاید حالات مختلف ہوتے۔۔۔۔۔ کم سے کم رابطہ تو رکھنا چاہیے تھا نا۔۔۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

لیکن اب کیا ہو سکتا تھا،،،،، کیا وقت پھر ہاتھ نہیں آتا۔۔۔۔۔

لیکن ہاں آنے والے وقت کو خوبصورت بنایا جاسکتا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ناشتے کی میز پر اسکا خراب موڈ فضا اور نور نے محسوس کیا تھا۔۔۔۔۔

""ٹھیک سے ناشتہ کرو منا ہل""

اسکی غائب دماغی دیکھتی فضا اسکی توجہ ناشتے کی طرف کروانے لگی۔۔۔۔۔

""جی جی کر رہی ہوں""



""موڈ کیوں آف ہے""

www.kitabnagri.com

اسکے تاثرات کا جائزہ لیتے ہوئے نور نے پوچھا۔۔۔۔۔

""وجہی چاہتا ہے کہ میں بچوں کی طرح بیگ ڈال کر کالج جانا شروع کر دوں،،،،،""

Posted On Kitab Nagri

مناہل نے غور سے نور کو دیکھا جس کے چہرے پر مزاق کا شائبہ تک نہ تھا۔۔۔۔۔

جی۔۔۔

رندھی سی آواز نور اسکی بچوں جیسی حرکتوں پر مسکرا دی۔۔۔۔۔



سورج کی ہلکی سی روشنی پردوں سے ہوتی اندر کی طرف آنے کی کوشش میں تھی۔۔۔۔۔

موسم آج اچھا تھا،،، صبح ہی سورج نکل آیا تھا۔۔۔۔۔

عناہ کسمساتے ہوئے اٹھی،،، منہ کا ذائقہ عجیب ہو رہا تھا ساتھ ساتھ ناک بھی بند تھا۔۔۔۔۔ سالار کی حرکت یاد
آئی تو دانت کچکا گیا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نظریں گھما کر دیکھا تو وہ اسکی طرف کروٹ لیے سویا ہوا تھا۔۔۔۔۔

ماتھے پر بکھرے بھورے بال،،،، سرخ و سفید رنگت اور اس پر وجاہت،،، وہ واقعی ایک خوبصورت مرد تھا۔۔۔۔۔

پر سوچ نظریں اس پر ٹکائے کی لمحے دیکھتی رہی۔۔۔۔۔

دبے قدموں اٹھ کر ڈریسنگ ٹیبل کی طرف بڑھی۔۔۔۔۔ لوشن کی بوتل اٹھا کر بنا آواز پیدا کیے واپس آئی۔

ہونٹوں پر ایک لمبے عرصے کے بعد شیطانی مسکراہٹ تھی۔۔۔۔۔ وہی جو آج سے چھ سال قبل گم چباتے چہرے پر رقصاں ہوتی تھی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بوتل کھول کر اسکے بالوں پر گرانا چاہی لیکن ساری محنت پر پانی تب پھرا جب وہ پھرتی سے رخ موڑتا تکیہ آگے کر گیا۔۔۔۔۔ سارالوشن تکیہ کی زینت بن گیا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اپنی محنت ضائع ہوتے دیکھ کر بوتل اسکی طرف پھینکی جو سیدھا اسکے ماتھے پر لگی۔۔۔ ہونٹوں کی بجھی مسکراہٹ
واپس آئی۔۔۔ جتنی نظروں سے اسے دیکھا جو اپنا سر سہلارہا تھا۔۔۔۔۔

"" Be careful next time Mr husband ""



جلدی سے رنچر ہو کر واشروم کی طرف بھاگی۔۔۔۔۔

ایک دفعہ

دو دفعہ

تین دفعہ لاک گھمایا لیکن ناکام۔۔۔۔۔

گہری سانس کھینچی،،، پلٹ کر اسے دیکھا جو بیڈ کراؤن سے ٹیک لگائے اسے فلائنگ کس کا اشارہ کر رہا

تھا۔۔۔۔۔

اسکی یہ حرکت طیش دلائی لیکن ابھی وہ اسکے رحم و کرم پر تھی جو ڈریسنگ روم اور واشروم کو لاک کیے آرام سے
بیٹھا چھپھوری حرکتیں کر رہا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"جانی کہاں ہے"

انا کو مار کر خود سے پہلی بار اسے مخاطب کیا تھا۔۔۔۔

"مجھے کیا پتا میں تو سو رہا تھا،،،"

فون ہاتھ میں اچھالتا معصومیت سے بولا۔۔۔۔ عینا کا دل چاہا وہی فون اسکے سر پر دے مارے۔۔۔۔



"جانی کہاں ہے"

www.kitabnagri.com

مٹھیاں بھیج کر سوال دہرا گئی۔۔۔۔ یہ شخص اسکے ہاتھوں شہید ہونے کا ارادہ رکھتا تھا۔۔۔۔

"مجھے کیا ملے گا بدلے میں"

Posted On Kitab Nagri

بیڈ سے اتر کر اس تک آیا جو غصے سے سرخ چہرہ لیے اسکی حرکتوں کو با مشکل برداشت کر رہی تھی۔۔۔۔

""شہادت ملے گی وہ بھی میرے ہاتھوں""

ایک ایک لفظ چبا چبا کر کہا۔۔۔ سالار مسکرا ہٹ چھپا گیا،،

""جان من شہید تو آپ کر رہی ہیں اپنی آنکھوں سے،،،""

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مخمور لہجے میں اسکی آنکھوں کو چھوا۔۔۔

وہ بدک کر پیچھے ہٹی۔۔۔۔

""لاک کھولو""

Posted On Kitab Nagri

آنکھیں بند کرتی غصے سے بولی۔۔۔۔۔ زکام کی وجہ سے بولنے میں مشکل ہو رہی تھی۔۔۔۔۔

”ہائے یہ محبوب کا انداز بیان

واللہ ہم نازک دل والے ہیں

کچھ تو خیال کریں جان من”

عینا نے آنکھیں سکیر کر اسے دیکھا جو صبح صبح بہکی بہکی باتیں کر رہا تھا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com ”ہوش میں آؤ،،، اور لاک کھولو سالار شاہ“

اسکی آنکھوں کے سامنے چٹکی بجا کر گویا ہوش دلانا چاہا تھا،،

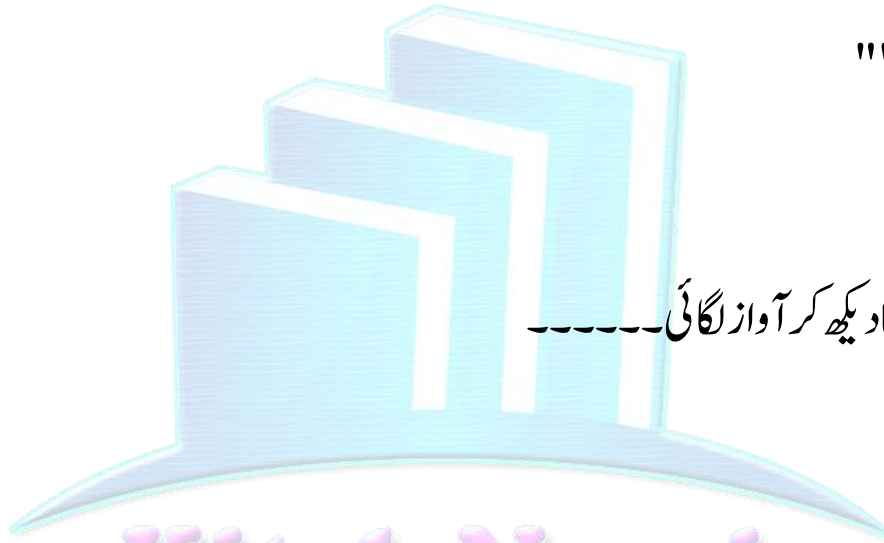
Posted On Kitab Nagri

"ہوش میں ہی ہوں،،، یہ الگ بات ہے کہ تمہیں دیکھ کر ہوش کھو بیٹھتا ہوں۔۔۔"

عینا نفی میں سر ہلاتی دوبارہ کوشش کرنے لگی۔۔۔

"ڈیل کر لیتے ہیں"

اسکو بار بار کوشش کرتا دیکھ کر آواز لگائی۔۔۔۔۔



"Kiss me and I will unlock the door"

www.kitabnagri.com

عینا نے پلٹ کر اسے دیکھا جو اسکے جواب کا منتظر تھا۔۔۔۔۔ غصے سے اس پر اور دروازے پر لعنت بھیجتی وہ کمفرٹر میں جا گھسی۔۔۔

سالار مسکرا ہٹ ضبط کرتا دراز سے چابی نکالنے لگا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دروازے کھلنے کی آواز کے باوجود بھی وہ ڈھیٹ بنی لیٹی رہی۔۔۔۔۔

تھوڑی دیر بعد خود ہی اٹھ کر جانے لگی،،، جب وہ ناجانے کہاں سے نمودار ہوتا اسے کے دونوں گال چوم گیا۔۔۔۔۔



'''میں کوئی کام مفت میں نہیں کرتا'''

اسکا سرخ چہرہ دکھتا وہ آنکھ مارتا بالکونی کی طرف بھاگ گیا۔۔۔۔۔

عینا کا بس نہیں چل رہا تھا اس انسان کا منہ کوچ ڈالے جو اسکو زچ کرنے پر تلا ہوا تھا۔۔۔

ہر بار کوئی نہ کوئی ایسی حرکت کرتا کہ وہ کڑوے گھونٹ بھر کے رہ جاتی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

""کسی کو میرا خیال ہی نہیں ہے،،، اتنا بھی نہیں پتا آج میرا بر تھڈے ہے،،،،،

بس آج کے بعد میں بھی کسی کو ش نہیں کروں گی۔۔۔۔۔""

چاکلیٹ کھاتے ہوئے وہ ساتھ ساتھ رونے کا شغل بھی فرما رہی تھی۔۔۔۔۔

آج اسکی سالگرہ تھی،،، یک اور پارٹی تو دور کی بات کسی نے اسے جھوٹے منہ و ش تک نہ کیا۔۔۔

وہ صبح صبح ہی نئے کپڑے پہن کر ادھر ادھر منڈلا رہی تھی لیکن پھر بھی ہر کسی نے انکو رکھا۔۔۔

لیکن اب نیہان کی بسس ہو چکی تھی،،،،، کمرے میں آتے ہی چاکلیٹ اٹھائی اور ہوگی شروع دل کی بھڑاس

www.kitabnagri.com

نکالنا۔۔

ہاں یہ الگ بات ہے صرف سو سو ہی کر رہی تھی،،، آنسوؤں کا دور دور تک نام و نشان نہ تھا۔۔۔

""نیہان،،،،، نیہان،،، کہاں ہو""

Posted On Kitab Nagri

نور کی پکار پر سیدھی ہو کر بیٹھی۔۔۔

"" یہاں ہوں آنی،،، ""

اپنے لہجے میں دنیا جہاں کا دکھ سموئے بولی۔۔۔۔

"" مناہل کے ساتھ بک شاپ چلی جاؤ،،،، وجدان کو دیر ہو جائے گی،،، مناہل کو آج میبکس چاہیے۔ اسکا کالج شروع ہونے والا ہے۔۔۔۔ ""



اسکے دکھی چہرے کو دیکھ کر بمشکل مسکراہٹ ضبط کی۔۔۔۔

"" ٹھیک ہے،،، میں آتی ہوں پانچ منٹ میں ""

نور مسکراہٹ چھپاتی باہر نکل گئی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نیہاں پاس پڑی چاکلیٹ اٹھا کر بڑے بڑے ٹکڑے کھاتی غصے کو قابو کرنے لگی۔۔۔۔۔ چاکلیٹ کھانے کا انداز ایسا تھا جیسے چاکلیٹ کی بجائے گھر والے ہیں جنہیں وہ دانتوں تلے پیس رہی ہو

""توبہ توبہ استغفار،،، یا اللہ مجھے معاف فرما،،،

کیسی چھپھوری باتیں کرنی پڑ رہی ہیں،،، عینا اللہ پوچھے تمہیں،،، تمہاری وجہ سے ٹھڑکی بن گیا ہوں میں،،،""

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ بالکونی میں ادھر ادھر ٹہلتا سیگریٹ کے کش لگا رہا تھا۔۔۔۔۔
ساتھ ساتھ آواز خود کو کوس بھی رہا تھا۔۔۔۔۔ اپنے تھوڑے دیر پہلے والے جملوں پر وہ نجانے کتنی بار توبہ توبہ کر چکا تھا۔۔۔۔۔

""یا اللہ یا تو اسے ہدایت دے دے،،، یا پھر مجھے ٹھڑک پن جاری رکھنے کی ہمت اور حوصلہ دے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ورنہ ہماری نیا پار نہیں لگنی ""

سیگریٹ کو ایش ٹرے میں مسلتا،،، وہ اندر کی طرف بڑھ گیا۔۔۔۔

"" کہاں جانے کیلئے اتنا تیار ہو رہی ہو سویٹ ہارٹ ""

وہ جو کانوں میں جھمکے ڈال رہی تھی،،، دانت کچکا کر اسکی طرف مڑی جو محض چند قدموں کے فاصلے پر ہاتھ
باندھے کھڑا اسے محبت سے دیکھنے میں مصروف تھا۔۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

"" جہنم میں،،، ""

غصے سے کہتی وہ جانے لگی جب وہ اسکے دائیں بائیں ڈریسنگ ٹیبل پر ہاتھ ٹکاتا فرار کے تمام راستے بند کر گیا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"مجھے بھی لے جاؤ"

آگے کو جھکتے ہوئے سرگوشیانہ انداز میں کہا۔۔۔۔

"دور رہ کر بات کیا کرو ورنہ"

انگلی اٹھا کر اسے تنبیہ کرنے لگی،،، اسکی قربت اسے حواس باختہ کر دیتی تھی،،، اسے اسکے فیصلوں میں کمزور کرتی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ورنہ پیار ہو جائے گا کیا"

اسکی وہی انگلی ہونٹوں سے لگتا وہ پھر پٹری سے اتر رہا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

""اپنی چھپھوری حرکتوں،،، نظروں،، بے لگام جذبات اور زبان کو لگام دو، سالار شاہ،،، مجھے کوئی عام اور کمزور سی لڑکی نے سمجھنا جو سب بھول بھال کے خوشی خوشی تمہارے گلے لگ جائے گی،،،،""

سالار کا چہرہ ذلت اور اہانت کے احساس سے سرخ ہوا تھا۔۔۔۔۔ تھوڑی دیر پہلے والی نرمی اور شوخی غائب ہوئی۔۔۔۔۔ اسکے ہتک آویز الفاظ پر آنکھوں میں سرخ ڈورے نظر آنے لگے۔۔۔۔۔ دماغ کی ابھری رگیں اسکے شدید غصے کی عکاسی کر رہی تھیں۔۔۔۔۔

اگلے ہی لمحے اسکا ہاتھ اٹھا تھا،، ایک زوردار آواز کے ساتھ عینا اپنی آنکھیں میچ گئی۔۔۔۔۔



www.kitabnagri.com

ڈرتے ڈرتے آنکھیں کھول کر اسے دیکھا جو سرخ آنکھیں اس پر گاڑے ہوئے تھا۔۔۔۔۔ بھینچی مٹھیاں،،،، تنی رگیں،، عینا نے حلق تر کیا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

رخ موڑ کر دیکھا تو قیمتی پرفیوم فرش پر گر کر کرچی کرچی ہو چکا تھا۔۔۔۔

اس پر اٹھا ہوا ہاتھ وہ آخری لمحے میں روک گیا،،، عورت پر ہاتھ اٹھانا اس کی تربیت میں تھا ہی نہیں،،

لیکن غصے کی انتہا تھی،،، ڈریسنگ پر پڑے پرفیوم کو پوری قوت سے زمین پر دے مارا تھا،،،

غصہ ابھی بھی کم نہیں تھا،،، دانتوں پر دانت جمائے وہ ضبط کے کڑے مراحل میں تھا۔۔۔۔۔ منہ پر قفل لگائے اپنی غلطی ڈھونڈ رہا تھا،،،

کیا اسکی غلطی اس سے محبت کرنا تھی یا پھر اسکی غلطی اسکی حفاظت کی خاطر چند جملے کہ کر اسے خود سے بدگمان کرنا تھا،،،

سالار شاہ اس وقت اپنا منہ بالکل نہیں کھولنا چاہتا تھا،،، جانتا تھا کہ وہ کوئی نہ کوئی سخت بات کہ دے گا،،، جو شاید مقابل کو ایک بار پھر اس سے متنفر کر دے۔۔۔۔

"تیار ہو کر دو منٹ میں نیچے آؤ"

Posted On Kitab Nagri

اس پر نگاہ غلط ڈالے بغیر،، سرد لہجے میں کہتا وہ فون اور چابی اٹھاتا لمبے لمبے ڈنگ بھڑتا کمرے سے نکل گیا،،، عینا لڑکھڑاتے قدموں کے ساتھ صوفے پر ڈھے گی۔۔۔۔

بالوں میں انگلیاں پھنسائے اسکے غصے کو یاد کرتے ہوئے بے ساختہ جھجھر جھری لی۔۔۔۔

اسکی سرخ انگارہ آنکھیں اب بھی اپنے وجود میں دھنستی محسوس ہو رہی تھیں۔۔۔۔

گھڑی پر نگاہ ڈالی تو آٹھ بج رہی تھی،،، جلدی سے دوپٹہ کندھے پر ڈالتی باہر نکل گی۔۔۔۔

گاڑی میں دونوں کے درمیان خطرناک حد تک خاموشی تھی۔۔۔۔ سٹیرنگ پر گرفت مضبوط کیے وہ بمشکل سامنے دھیان دے پارہا تھا،،، ورنہ دماغ میں چلنے والی اسکے جملوں کی بازگشت سے گاڑی چلانا محال لگ رہا تھا۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

عیناسیٹ کے ساتھ ٹیک لگائے باہر دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

ایک چورنگاہ اس پر بھی ڈالی جو لب بھینچے مکمل طور پر ڈرائیونگ پر دھیان دیے ہوئے تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

گہری سانس کھینچتی وہ واپس رخ موڑ گئی۔۔۔۔

سارا دن مناہل نے اسے گھن چکر بنائے رکھا۔۔۔۔

وجدان کا کریڈٹ کارڈ جو وہ صبح جلدی میں ڈریسنگ ٹیبل پر ہی بھول گیا تھا اسے وہ خالی کرنے پر تلی ہوئی
تھی۔۔۔۔

فضول میں شاپنگ کرتی وہ کالج والی بات کا بدلہ لے رہی تھی۔۔۔۔ جبکہ نیہان کو تو اپنا ہی دکھ تھا۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

""کم سے کم آریاں ہی وش کر دیتا،،،، ویسے تو بڑا چڑیل چڑیل کرتا ہے،،،، اور جب وش کرنے کی باری آئی،،،، تو
جھوٹے منہ برتھڈے وش نہیں کیا،،،، میں نے بھی اس سے کوئی محبت و حبت نہیں کرنی،،،،""

Posted On Kitab Nagri

گاڑی واپسی کے راستے پر گامزن تھی۔۔ آریان کا خیال آیا تو آنکھوں میں پانی بھرنے لگا۔۔۔۔۔ جسے وہ بے
دردی سے ہاتھ کی پشت سے رگڑ گئی۔۔۔۔۔

جھٹکے سے گاڑی رکی تو وہ ہوش میں آئی۔۔۔۔۔ ڈرائیور اندر جانے کی بجائے باہر گاڑی روک چکا تھا وجہ باہر کھڑی
کی گاڑیاں تھیں۔۔۔۔۔

اپنی طرف کا دروازہ کھولتی حیران نگاہ گاڑیوں کی لمبی قطار پر ڈالتی وہ اندر کی طرف بڑھنے لگی۔۔۔۔۔

لان میں اتنے لوگوں کو اور خوبصورت ڈیکوریشن کو دیکھ کر منہ کھل گیا۔۔۔۔۔ سامنے پھولوں کے درمیان
لائٹوں کی لڑیوں سے

Kitab Nagri

"" HAPPY BIRTHDAY NAIHAN ""

www.kitabnagri.com

لکھا جگمگا رہا تھا،،،،، ایک لمحے کیلئے یقین ہی نہ آیا تو آنکھیں مسلتی دوبارہ دیکھنے لگی۔۔۔۔۔

جب یقین ہوا کہ خواب نہیں حقیقت ہے تو ہاتھ میں پکڑے شاپنگ بیگ وہیں پھینکتی وہ نور کا نام پکارتی سیٹیج کی
طرف بھاگی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سیدھا اسکے گلے لگی،،،، اور چٹاچٹ اسکے گال چوم ڈالے۔۔۔۔

نور اسکی حرکت پر دل کھول کر مسکرائی۔۔۔۔ ماتھے پر بکھرے بے بی کٹ بال،،،، اور باقی بالوں کو ہائی ٹیل میں باندھے وہ بچی ہی لگ رہی تھی۔۔۔۔

اسکی حرکت پر سب نے داد دینے والے انداز میں تالیاں بجائی۔۔۔۔

وہ خوش ہوتی ادھر ادھر دیکھنے لگی۔۔۔۔ ساتھ ساتھ اپنی پونی ہلار ہی تھی،،،، چہرہ خوشی سے جگمگا رہا تھا۔۔۔۔

"جلدی سے چینج کر کے آؤ سویٹ ہارٹ،،،، ہم انتظار کر رہے ہیں"

Kitab Nagri

نور نے اسکے ماتھے پر بوسہ دیتے ہوئے بھیجا۔۔۔۔ www.kitabnagri.com

ساڑھی پہنے وہ اسکی بڑی بہن ہی لگ رہی تھی۔۔۔۔۔

جاتے جاتے فضا کے گلے میں جھول گئی۔۔۔۔ فضا صوفے پر گری جبکہ نہان اسکے اوپر۔۔۔۔۔

لان میں زندگی سے بھرپور قہقہے گونج اٹھے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

منابل جو اندر کی طرف بڑھ رہی تھی،، کسی نے اسے اپنی طرف کھینچا،،،۔

اسکے پرفیوم کو محسوس کرتی وہ ایک ہی لمحے میں اسے پہچان گئی تھی۔۔۔۔۔

اسکا ہاتھ پکڑ کر وہ واپس گاڑی کی طرف بڑھا۔۔۔۔۔

""وجی،، کہاں لے کر جا رہے ہو،،،، نیہان کا برتھڈے چل رہا ہے اندر""

www.kitabnagri.com

""سویت ہارٹ ابھی پتا چل جائے گا""

ہواؤں میں گاڑی اڑاتے آدھے گھنٹے کا فاصلہ اس نے دس منٹ میں کیا تھا۔۔۔۔۔ پارلر کے باہر اترے ہوئے

منابل کو اپنے زندہ ہونے پر شک ہوا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"وَجِی اللہ پوچھے تمہیں،،،، مر ہی جاتی میں"

سینے پر ہاتھ رکھے وہ کھلی فضا میں گہرے سانس لے رہی تھی۔۔۔۔

"میرے ہوتے ہوئے تمہیں کچھ ہو سکتا ہے بھلا"

اسکے ماتھے پر اپنے لب رکھتے ہوئے پوچھا تھا۔۔۔۔ وہ مسکراتے ہوئے نفی میں سر ہلا گئی۔۔۔۔

Kitab Nagri

"چلو جلدی سے اندر جاؤ،،،، صرف پندرہ منٹ ہیں،،،، میں یہی ہوں،،،،"

اسکو اندر بھیجتا وہ گاڑی کے پاس ہی پنٹ کی جیبوں میں ہاتھ ڈالے ٹہلنے لگا۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

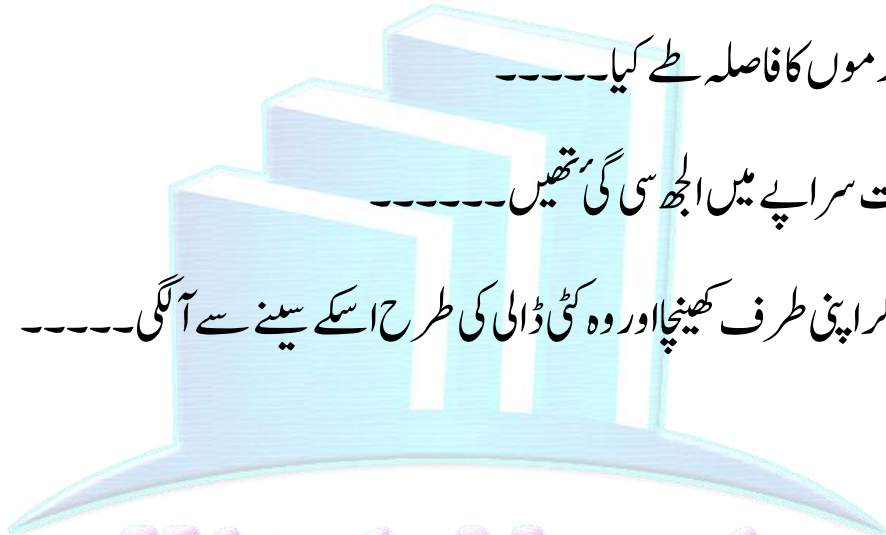
اور پورے پندرہ منٹ میں وہ ساڑھی میں انگلیاں چٹھاتی اسکے سامنے تھی۔۔۔۔

وجدان کی نظریں اسکے خوبصورت سراپے میں الجھ گئیں۔۔۔۔

میکانکی انداز میں چند قدموں کا فاصلہ طے کیا۔۔۔۔۔

نظریں اسکے خوبصورت سراپے میں الجھ سی گئی تھیں۔۔۔۔۔

اسکی کمر میں ہاتھ ڈال کر اپنی طرف کھینچا اور وہ کٹی ڈالی کی طرح اسکے سینے سے آگئی۔۔۔۔



"" Looking damn beautiful sweetie ""

www.kitabnagri.com

اسکے کان کے پاس سرگوشی کرتے اسکی گردن پر ہونٹ رکھے تھے۔۔۔۔ وہ آنکھیں میچ گئی۔۔۔۔

وقت اور جگہ کا خیال کرتا وہ پیچھے ہٹا اور اسکا ہاتھ پکڑ کر گاڑی کی طرف بڑھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سارے سارے راستے نگاہیں اس پر جمی تھیں۔۔۔۔۔ جو اسکی نظروں سے جھجھکتی باہر نظریں ٹکائے ہوئے تھی۔۔۔۔۔

گھر کے سامنے اترے ہوئے اسکا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیا،،،، انچی ہیل اور اوپر سے ساڑھی وہ تقریباً اسکے سہارے ہی چل رہی تھی۔۔۔۔۔

اندر داخل ہوئے تو کالے رنگ میں ایک دوسرے کا ہاتھ تھامے وہ سب کی نگاہوں کا مرکز بنے تھے۔۔۔۔۔

نور دونوں کو دیکھ کر مسکرا دی۔۔۔۔۔ اسکی،،،، فضا کی اور مناہل کی ایک جیسی ساڑھی تھی،،،، جو کہ وجدان کی خواہش پر بنوائی گئی تھیں۔۔۔۔۔

""کیسی ہو سوئیٹی،،،،""

Posted On Kitab Nagri

عنا یہ جو نیہان کے بال بنار ہی تھی،،، مناہل کو اندر آتا دیکھ کر بولی۔۔۔۔

""ٹھیک ہوں،،، تم بہت پیاری لگ رہی ہو،،،

بلکہ لڑکی لگ رہی ہو""

اشارہ اسکی پیروں کو چھوتی فراک اور دوپٹے کی طرف تھا،،، عینا آنکھیں گھما گئی۔۔۔۔

""جلدی کرو یا ر""



www.kitabnagri.com

پچھلے پندرہ منٹوں میں نیہان یہ جملہ ہزار بار بول چکی تھی۔۔۔۔

""ہو گیا""

Posted On Kitab Nagri

عنا یہ اسکے ماتھے پر بوسہ دیتی بولی۔۔۔

””” چلیں ”””

ہلکے گلابی رنگ کی گھیر دار فراک میں خود کو آئینہ میں دیکھتے ہوئے نیہان کے ہونٹوں پر مسکراہٹ پھیلی گئی



سب لوگ ہنستے ہوئے اس زندگی سے بھرپور پیاری سی لڑکی کو دیکھ رہے تھے جو پھولوں کے درمیان اٹھکیلیاں کرتی فوٹو شوٹ کر رہی تھی۔۔۔۔۔

ہر دو منٹ بعد اسکی لکھلاہٹیں گونجتی تو لوگ مڑ کر اسے دیکھتے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

”چلیں کیک کاٹیں“

نور کی آواز پر وہ اسکے ساتھ چل پڑی۔۔۔۔

آریان وجدان کو اشارہ کرنے لگا،،، جبکہ وجدان تو اسے کھا جانے والی نظروں سے گھورنے میں مصروف تھا۔۔۔۔

”آہ، ہم آہ، ہم آہ، ہم آہ، ایک منٹ رکھیں“



گلا کھنکھارتا وہ سب کو متوجہ کرنے لگا۔۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

ایک نظر نور پر ڈالتا وہ سیٹج کی طرف بڑھا جہاں نہان حیران نظروں سے اسے اپنی طرف بڑھتا دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہ ایک اپنے اوپر کچھ گرتا محسوس کر کے وہ اوپر کی طرف دیکھنے لگی،،،، پھولوں کی نرم پتیاں محسوس کرتے ہوئے
بے ساختہ آنکھیں موند گئی۔۔۔

"" Will you marry me NAIHAN ""

ہلکے ہلکے میوزک کی آواز میں اسکی خوبصورت آواز وہاں موجود ہر شخص کے چہرے پر حیرانی کے ساتھ ساتھ
خوشی کے تاثرات پھیلے۔۔۔۔۔

وہ آنکھیں کھول کر اسے دیکھنے لگی،،، جو براؤن پینٹ کوٹ میں گھٹنوں کے بل بیٹھا وجاہت کا نمونہ لگ رہا
تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"" آریان تم نے تو کہا تھا پہلے محبت کرنی ہے ""

ہوش میں آتے ہی وہ حیران پریشان سی ادھر ادھر دیکھتی اس سے پوچھنے لگی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"یار جتنی محبت ہوگی ہے کافی ہے باقی بعد میں کر لیں گے،،، میری ٹانگوں میں شدید قسم کا درد شروع ہو گیا ہے،،، اس سے پہلے میں گروں،،، ہاں بول دو"

باتوں میں گھما کر مطلب کی بات پر آیا،،،

یہ لڑکی اتنی بھی کاکی نہیں تھی جتنی اس نے سمجھی تھی۔۔۔۔

وہ تذبذب سے ادھر ادھر دیکھتی سوچنے لگی۔۔۔۔ سامنے سب کے اشارے پر ہونٹوں پر مسکان ابھری۔۔۔۔

ایک نظر نور کو دیکھا،،، جو مسکراتے ہوئے سر ہلار ہی تھی۔۔۔۔

نیہان بھی مسکرا کر جھجھکتے ہوئے ہاتھ آگے کر گئی۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

آریان شکر کا کلمہ پڑھتا اسکے ہاتھ میں انگوٹھی پہنا گیا۔۔۔۔

پھولوں کی بارش میں کھڑے وہ دونوں مسکرا رہے تھے،،، زندگی کے نئے آغاز پر۔۔۔

کیمرے نے پھرتی سے ان حسین مناظر کو قید کر لیا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

زندگی کا خوبصورت دن تھا کہ جنم دن کے ساتھ ساتھ ہمسفر بھی ملا تھا۔۔۔ چہرہ خوشی سے جگمگا رہا تھا۔۔۔۔۔

یہاں کوئی بھی اسکا سگارشہ نہیں تھا،،

لیکن کوئی بھی بیگانہ نہیں تھا۔۔۔ وہ نہان تھی عینا اور وجدان کی بہن،،، نور کی بیٹی اور دانیال سکندر شاہ کی ہونے

والی بیوی۔۔۔۔

بس یہی اسکا تعارف تھا۔۔۔ ایک خاموش آنسو، خوشی اور تشکر کا احساس لیے پلکوں کی باڑ توڑتا چہرے پر پھیل گیا۔۔۔ جسے وہ بروقت چھپاتی سب کی طرف متوجہ ہو چکی تھی۔۔۔۔



"" سالار بھائی گانا سنائیں ""

www.kitabnagri.com

سالار جو فون میں گم تھا مناہل کی بات پر چونکا۔۔۔ آنکھیں سکیر کر اسے دیکھا جیسے نجانے کتنی انہونی بات کر دی

ہو۔۔۔۔

وہ گاتا بھی ہے عینا نے حیرت سے اسے دیکھا جو مناہل کو گھور رہا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

""یس بگ برو،،، میری قید بامشقت (منگنی) کی خوشی میں سنائیں۔۔۔۔۔""

آریان کی بات پر سب کے قہقہے گونجے۔۔۔۔۔

نیہان کو کچھ خاص سمجھ نہ آئی تو کندھے آچکا گی۔۔۔۔۔

سب مہمان جاچکے تھے جب کہ وہ سب گرماگم کافی سے لطف اندوز ہوتے ٹھنڈے آسمان تلے بیٹھے
تھے۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

""بانو عینا جاگٹار لے کر آؤ،،،،، یہ گٹار بجائے گی،،،""
www.kitabnagri.com

فضا کی بات پر عینا پہلو بدل کر رہ گئی۔۔۔۔۔

اب کی بار سالار نے اسے حیرت سے دیکھا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

""منو و کی بچی بتایا کیوں نہیں کبھی""

سب کو ہی حیرت ہوئی تھی ----

""یہ اکیلے میں بجاتی ہے صرف،،، ہم بھی چھپ چھپ کر ہی سنتے تھے۔۔۔""

فضا کی بات پر عینا نے حیرت سے ان دونوں کو دیکھا،،، وہ جواز کار کرنے ہی والی تھی سب کے چمکتے چہرے دیکھتی
ایک بار پھر اپنی خواہش کا گلا گھونٹ گئی ----

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

""چلیں سٹارٹ کریں""

وجدان موبائل کا کیمرہ آن کرتا بولا ----

""بھابھی جان،،، زرا اپنے 'ان' کے پاس چلی جائیں،، تاکہ کیمرے میں آسکیں آپ""

Posted On Kitab Nagri

آریان کے بھابھی جان اور 'ان' کہنے پر جہاں سب مسکرائے وہیں عینانے گھور کر اسے دیکھا۔۔۔

تو سفر میرا۔ ہے تو ہی میری منزل

تیرے بنا گزارا اے دل ہے مشکل۔

تو میرا..... تو ہی دعائیں شامل

تیرے بنا گزارا اے دل ہے مشکل۔



مجھے آزماتی ہے تیری کمی، میری ہر کمی کو ہے تو لازمی۔
www.kitabnagri.com

جنون ہے میرا، بنو میں تیرے قابل

تیرے بنا گزارا اے دل ہے مشکل۔

Posted On Kitab Nagri

گٹار کی مدھم دھن پر اسکی خوبصورت آواز ماحول میں عجب سماں طاری کر گئی۔۔۔ ہر کوئی سانسیں روکے دونوں
پر نظریں جمائے بیٹھا تھا۔۔۔۔۔

عینا اسکی آواز پر دل تھام گئی،،، اسکی آواز کے ساتھ ساتھ گانے کے بول اسکی دھڑکنوں میں انتشار پیدا کر رہے
تھے۔۔۔۔۔

یہ روح بھی میری، یہ جسم بھی میرا،
اتنا میرا نہیں جتنا ہوا تیرا،

سالار جو تھوڑی دیر کیلئے رکا تھا،،،، عینا آگے سے اسکا گانا مکمل کرنے لگی۔۔۔۔ سالار نے حیرت سے اسے دیکھا
جو سامنے نظریں جمائے گٹار کی دھن کے ساتھ ساتھ اپنی خوبصورت آواز کا سر بکھیر رہی تھی۔۔۔۔ اسے یقین
ہو چلا تھا کہ یہ لڑکی اس سے اچھا گاتی ہے۔۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

نور اور فضا نے ایک دوسرے کو دیکھا،، اس عرصے میں وہ جان ہی نہ پائیں تھیں کہ سامنے بیٹھی یہ لڑکی گانا بھی
گا سکتی ہے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تو نے دیا ہے جو وہ درد ہی صحیح

تجھ سے ملا ہے تو انعام ہے میرا۔

گانے کے بول سالار کو اسکی طرف دیکھنے پر مجبور کر گئے۔۔۔۔۔ لیکن وہ بے نیاز سی سامنے دیکھتی گٹار پر اپنی انگلیاں تیزی سے چلا رہی تھی۔۔۔۔۔

میرا آسمان ڈھونڈے تیری زمین،

میری ہر کمی کو ہے تو لازم۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

زمین پہ نہ صحیح تو آسمان میں آمل

تیرے بنا گزارا اے دل ہے مشکل۔

وہ رک گئی،،، سالار اسکا اشارہ سمجھتا خود گانے لگا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مانا کہ تیری موجودگی سے یہ زندگانی محروم ہے،
جینے کا کوئی دوجا طریقہ نہ میرے دل کو معلوم ہے،

تجھ کو میں کتنی شدت سے چاہوں، چاہے تو رہنا تو بے خبر،
محتاج منزل کا تو نہیں ہے یہ ایک طرفہ میرا سفر،

ایک آنسو اسکی گال پر گرا تھا،،، لیکن اندھیرے کی وجہ سے کوئی بھی دیکھنے سے قاصر تھا۔۔۔۔
اب کی بار سالار نے رک کر اسکا انتظار کیا شاید وہ گاتی،،، لیکن وہ خاموشی سے گٹار بجاتی رہی۔۔۔۔۔

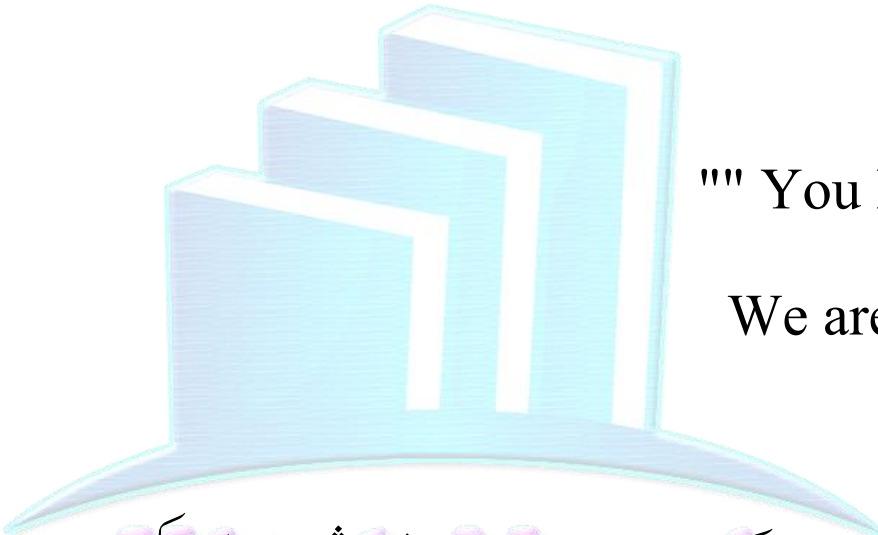
www.kitabnagri.com

سفر خوبصورت ہے منزل سے بھی،
میری ہر کمی کو ہے تو لازمی۔

Posted On Kitab Nagri

ادھوراہو کہ بھی ہے عشق میرا کامل
تیرے بنا گزارا اے دل ہے مشکل۔

سب نے دل کھول کر تالیاں بجائی تھیں۔۔۔ عینا گٹار سائیڈ پر رکھتی چہرہ صاف کرنے لگی۔۔۔



"" You Both rocked

We are shocked ""

آریان کی آواز پر سب مبہم سا مسکرا دیے۔۔۔ عینا ایک نظر دشمن جان کو دیکھتی رخ موڑ گئی،،، البتہ سالار کی
لمحے اسے دیکھتا رہا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ جوا بھی فریش ہو کر آئی تھی کمرے میں دھواں ہی دھواں تھا۔۔۔ سانس لینے میں مشکل ہو رہی تھی۔۔۔۔۔

سامنے ہی وہ لیپ ٹاپ کھولے سیگریٹ پر سیگریٹ پی رہا تھا۔۔۔ پاس پڑی ایش ٹرے بھری پڑی تھی۔۔۔۔۔

ناچاہتے ہوئے اتنی سردی میں بھی بالکونی کا دروازہ کھولنا پڑا،،، ورنہ شاید اس کا دم ہی گھٹ جاتا۔۔۔۔۔ لیکن اس سے بھی کوئی آفاقہ نہ ہوا۔۔۔۔۔



'''باہر جا کر پیو،،،'''

شام والے واقعے کے بعد وہ اسے ہر گز مخاطب نہیں کرنا چاہتی تھی۔۔۔۔۔ لیکن مجبوری تھی۔

وہ ہنوز لیپ ٹاپ پر نظریں جمائے گہرے کش لے رہا تھا۔۔۔۔۔ ٹراؤزر شرٹ،،،، اور ماتھے پر بکھرے بال،،، وہ سیگریٹ پیتے ہوئے وجیہ مرد لگ رہا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جواب نا ملنے پر دوبارہ آواز لگائی۔۔۔ لیکن ایک بار پھر جواب ندارد۔۔۔

اسکے نظر انداز کرنے پر اسے نئے سرے غصہ آنے لگا۔

آگے بڑھ کر سیگریٹ کا ڈبہ اٹھا کر زمین پر پٹختا تھا لیکن سالار نے اسی تیزی سے اسکو صوفے پر پٹختا تھا۔۔۔
وہ جو سیگریٹ پر سیگریٹ چڑھاتا اسکے الفاظ کا اثر زائل کرنے کی کوششوں میں تھا،، اسکی یہ حرکت طیش دلا
گی۔۔۔

اسکے دونوں ہاتھوں کو پکڑے اسکو خونخوار نظروں سے گھورا،، جو اسکی گرفت میں پھڑپھڑا رہی تھی۔۔۔

شدید پچھتاوا ہوا تھا اسکے منہ لگنے سے۔۔۔
www.kitabnagri.com

"" پیچھو ہٹو میرے اوپر سے ""

اسکی سانسیں اپنے چہرے پر محسوس کرتی رخ موڑتے ہوئے بولی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"" میں جس مشکل سے اپنا غصہ کنٹرول کرتا ہوں تم اندازہ نہیں لگا سکتی عینا سالار شاہ،،،،

تم ہر بار مجھے توڑ دیتی ہو،،،

تم ہر بار میرا ضبط آزماتی ہو،،،،

میں خود کو کس مشکل سے کچھ بھی کہنے سے باز رکھتا ہوں تم اندازہ نہیں لگا سکتی۔۔۔۔۔""

اسکے ہاتھ چھوڑتا وہ ہارے سے لہجہ میں بولتا اسکی گود میں سر رکھ گیا۔۔۔۔۔

عینا آنکھیں پھاڑے اسکی حرکت پر اسے دیکھے گی۔۔۔۔۔ لیکن شاید وہ پناہ کا متلاشی تھا،، سکون کا منتظر تھا،،،
اکتیس سالازندگی جس بے سکونی سے گزری تھی،، صرف سالار کو ہی اندازہ تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

اسکا سر ہٹانے کیلئے ہاتھ بڑھایا تھا جب اسکی آواز پر ہاتھ واپس کھینچ گی۔۔۔

"" میں محبت نہیں کرنا چاہتا تھا تم سے،،،، لیکن مجھ سے ہوگی خود بخود،،، پتا نہیں کیسے۔۔۔۔۔""

Posted On Kitab Nagri

اسکی گود میں سر رکھے بچوں کی طرح کہنے لگا۔۔۔۔۔

عینا لب بھینچتی اسے سنے گی،،، شاید وہ سننا چاہتی تھی اسے۔۔۔۔۔

"" میں صرف نور آنی کو انصاف دلوانا چاہتا تھا،،،، جس رات تم کمرے میں بے ہوش ہوئی تھی،، اس رات پتا چلا تھا کہ تم نور آنی کی بیٹی ہو۔۔۔ انکی تصویر دیکھی تھی تمہارے کمرے میں۔۔۔ زندگی کی سب سے بری رات تھی ایک طرف تمہیں خون میں لت پت دیکھا تھا۔۔۔۔۔ تو دوسری طرف نور آنی کا ایک لمبے عرصے بعد پتا چلا تھا۔۔۔""

وہ اپنا آپ اس پر آشکار کر رہا تھا،،،، ضد،،،، انا کی دیواروں کو توڑنا چاہتا تھا۔۔۔۔۔ اپنے اور اسکے درمیان برف کی دیواروں کو پگھلانا چاہتا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

عینا نے بے یقینی سے اسے دیکھا۔۔۔۔۔

اس رات ہسپتال پہنچانے والا کوئی اور نہیں اسکی گود میں سر رکھ کر لیٹا ہوا وجود تھا۔۔۔۔۔ وہ آنکھیں جھپکتی نمی کو اندر دھکیلنے لگی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"زندگی میں کسی رشتے کو کھونے سے ڈر نہیں لگا،،،، لیکن یاد ہے جب آسٹریلیا جاتے ہی تم سے بات کرنا چاہی تو تم نے یہ کہا کہ میں مر گئی تمہارے لیے۔۔۔۔۔

اس رات نے مجھے نشی اور چرسی بنا دیا۔۔۔۔۔

ہر رات تمہارے لیے دعائیں مانگی۔۔۔۔۔ صرف تمہیں مانگا تھا،

ہر آتی جاتی سانس کے ساتھ،، ہر دھڑکن کے ساتھ،،،

آج مل کر بھی نہیں ملی تم،،،

کبھی دیکھا ہے مجھ جیسا بد قسمت انسان۔۔۔۔۔ نہیں نا۔۔۔۔۔

مجھے دیکھ لو،،، میں ہی وہ بد قسمت انسان ہوں جو جیت کر بھی ہار اہوا ہوں،،،

سب کچھ پا کر بھی خالی ہاتھ ہوں۔۔۔۔۔" www.kitabnagri.com

وہ زندگی میں دوسری بار رو رہا تھا۔۔۔۔۔ پہلی بار بھی اسکے رونے کی وجہ وہی لڑکی تھی،،، اور اب بھی وہی لڑکی۔۔۔۔۔

اسکے الفاظ سالار کو خون کے آنسو رو لارہے تھے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سالار شاہ جانتا تھا کہ عنایہ نے یہ الفاظ محض خود سے دور ہٹانے کیلئے بولے تھے،،،

اس نے بھی تو خود سے دور کرنے کیلئے ہی اس رات اسکو اتنے تلخ الفاظ بولے تھے۔۔۔۔

ہمارے منہ سے جانے انجانے میں نکلے ہوئے الفاظ کتنی تکلیف دیتے ہیں،، سالار شاہ کو آج اندازہ ہوا تھا۔۔۔۔

گھما پھرا کر اسکی محبت کو ہوس کا نام دے گی تھی وہ۔۔۔۔۔

پورے فنکشن میں وہ کس قدر ضبط کیے ہوئے تھا،، یہ صرف سالار ہی جانتا تھا۔۔۔ صرف دل خون کے آنسو رویا تھا۔۔۔



لیکن اب اسکے سامنے اس نے خود پر بند باندھنے کی زحمت ہر گز نہیں کی تھی،،، اپنے اندر کی گھٹن اور بے سکونی ختم کرنا چاہتا تھا۔۔۔

اپنی گود میں نمی محسوس کرتے عنایہ چونکی۔۔۔

کیا وہ رورہا تھا۔؟

Posted On Kitab Nagri

جواب دھڑکنیں روک گیا۔۔۔

اسکی بے رخی کے باوجود بھی اسکیلے رو رہا تھا۔۔۔؟

بمشکل آنسوؤں کا گلا گھونٹا۔۔۔

کیا مرد بھی کسی کیلئے رو سکتا ہے۔؟

عناہ کو حیرت ہوئی۔۔۔ لیکن اسکی گود میں سر رکھے لیٹا مرد رو رہا تھا۔۔۔۔۔

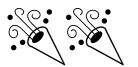
ہاتھ بے ساختہ اسکے آنسو صاف کرنے کی غرض سے اسکی طرف بڑھا تھا۔۔۔ لیکن وہ انا کی پجاری ایک دفعہ پھر

محبت کو دل کے کونے میں تھپک کر سلاتی بے رخی اور خود غرضی کا لبادہ اوڑھ گی۔۔۔۔۔

اسکی اگلی بات پر سانسیں تھم گئیں،،، تو دل دھڑکنا بھول گیا۔۔۔۔۔ بے یقینی سے اسے دیکھا

تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com



Posted On Kitab Nagri

""میں ایسی زندگی ہر گز نہیں گزارنا چاہتا،،، نہ تمہیں پابند کرنا چاہتا ہوں،،،

مجھے لگتا ہے نور آنی کا فیصلہ غلط تھا،، تمہیں نہیں ہوئی مجھ سے محبت نہ ہی تم نے معاف کیا مجھے۔۔۔

ہمیں الگ ہو جانا چاہیے،،، ""

وہ کتنی مشکل سے کہ رہا تھا یہ تو سالار شاہ جانتا تھا یا اس کا خدا۔۔۔۔۔

عناہ عالم حیرت میں اسے دیکھے گی۔۔۔۔۔ کیا وہ واقعی اس سے الگ ہو کر زندہ رہ پائے گی۔۔۔۔۔ دل نے بے

اختیار سوچا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

""میں نے بہت سوچا،،، غلطی میری تھی،،، مان لیا۔۔۔

معافی بھی مانگی۔۔

بار بار مانگی،،،

Posted On Kitab Nagri

لیکن مجھے اندازہ ہے کہ معاف کرنا بہت مشکل ہوتا ہے،،، دل بڑا کرنا پڑتا ہے۔ اسی لیے تم نے آج تک نہیں کیا
معاف۔۔۔

ہم کب تک یوں رہیں گے،،، ایک چھت تلے رہتے ہوئے کوسوں دور،،،

عنا یہ جس نے کچھ کہنے کیلئے منہ کھولا ہی تھا،،، اسکی اگلی بات پر لب بھیج گی۔۔۔ ادھر ادھر دیکھتی آنسوؤں کا
گولہ اپنے اندر اتارنے لگی۔۔۔

”بہت جلد ہم اپنی راہیں الگ کر لیں گے،،، اور نور آنی کی فکر مت کرنا! نہیں سمجھا دوں گا،،، کہ ہم زبردستی
زندگی گزار سکتے ہیں،،، زندگی جی نہیں سکتے۔۔۔“

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

”مم، میں،،“

”کل کا دن بہت تھکا دینے والا ہو گا،،، کیس کی آخری پیشی ہے،،،“

میں تھوڑی دیر سکون چاہتا ہوں،،،

Posted On Kitab Nagri

میں یہی سونا چاہتا ہوں،،، پلیززززززززز"

اسکی بات کا ثاواہ اسکی گود میں منہ دے گیا۔۔۔۔ کی آنسو پلکوں کی باڑ توڑتے عینا کا چہرہ بھگو گئے۔۔۔۔

لیکن وہ سانس روکے وہیں بیٹھی رہی،،، اٹھ کر جانے کی ہمت چھوڑی ہی کہاں تھی مقابل نے۔۔۔۔

کچھ ہی دیر میں کمرے کی گہری خاموشی میں بھاری سانسوں کی آواز گونجنے لگی،،،،
جھک کر اسے دیکھا تو وہ سوچکا تھا۔۔۔۔

چہرے پر دکھوں،،، کرب،،، اذیتوں،،، بے سکونی،،، بے چینی کے کی باب لیے وہ نیند میں بھی بے سکون تھا،،، ایک ہاتھ اب بھی اسکے ہاتھ میں تھا،،، شاید اسے لگا تھا کہ وہ اٹھ کر چلی جائے گی۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

عینا ایک ہاتھ سے اپنا چہرہ صاف کرتی،، اس کے بالوں میں انگلیاں چلانے لگی۔۔۔۔۔
نیند میں ہی اس کے تاثرات بدلے،، گو پاؤہ سکون محسوس کر رہا ہو۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ نہیں جانتی تھی کہ اسے دیکھتے دیکھتے،، اس کے بالوں میں آہستہ سے انگلیاں چلاتے وہ کب نیند کی وادیوں میں کھوئی لیکن اتنا ضرور جانتی کہ اس شخص کی موجودگی اس کے لیے ہمیشہ سکون کا باعث ہی بنی تھی۔۔۔۔۔
اب اسکی باتوں سے اسے وحشت ہو رہی تھی، اسکی دوری کا خیال سو حان روح تھا۔۔۔۔۔

ریان صاحب باہر چھوٹی بی بی کی امی آئی ہیں۔۔۔۔۔

ریان جو کچن میں کھڑا اپنے لیے کافی بنا رہا تھا ملازم کی بات پر چونکا۔۔۔۔۔ کپ ہاتھ سے چھوٹے چھوٹے بچا تھا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

کک،،، کون آیا ہے؟۔۔۔۔۔

بے یقینی سے سوال دہرایا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

""نور الحیا صاحبہ آئی ہیں،،، میں نے انہیں ڈرائینگ روم میں بٹھا دیا ہے""

""ہاں ٹھیک ہے جاؤ تم""



اے سمجھ نہیں آرہی تھی کہ وہ خوش ہو یا حیران ----

عجب کیفیت تھی ----

کافی کاکپ وہیں رکھتا وہ آہستہ آہستہ قدم اٹھاتا ڈرائینگ روم کی طرف بڑھا ----

وہ سامنے صوفے پر بیٹھی موبائل میں گم تھی ---- کالے رنگ جوڑے میں ٹانگ پر ٹانگ جمائے ایک پر اعتماد عورت لگ رہی تھی ---- کندھے پر جھولتی بھورے رنگ کی شال اسے صوبر بنا رہی تھی ----

خود پر نظروں کی تپش محسوس کرتی وہ آنکھیں اٹھاگی ----

Posted On Kitab Nagri

""گڈ مارنگ""

پر اعتماد لہجہ ریان سکندر شاہ متاثر کن انداز میں ہلکا سا مسکرایا۔۔۔

""صبح بخیر،،،""

آہستہ آہستہ قدم اٹھاتا اسکے سامنے والے صوفے پر ٹک گیا۔۔۔۔



""کیسے ہو""

موبائل سائیڈ پر رکھتی اسکی طرف متوجہ تھی۔۔۔۔

طنز تھا یا سادہ سوال،،، ریان سکندر شاہ کو سمجھ نہیں آیا۔۔۔۔

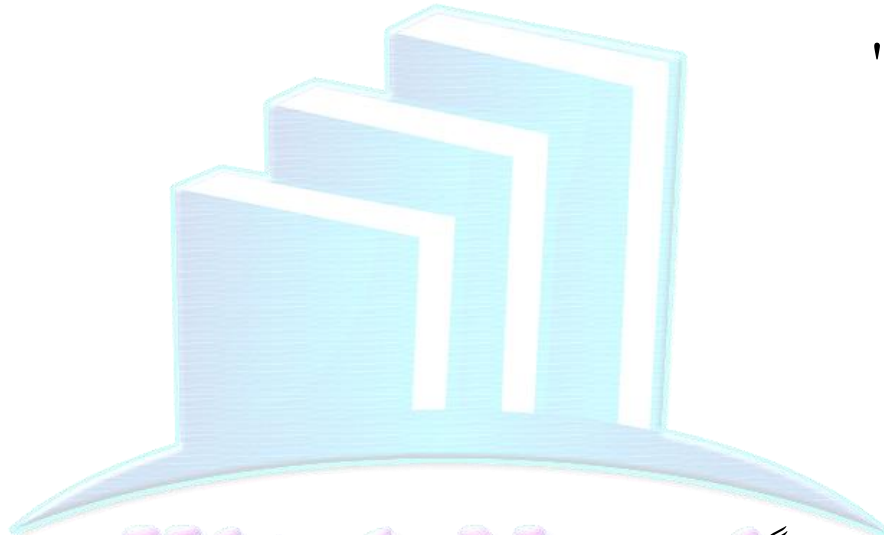
Posted On Kitab Nagri

""ظنر نہیں ہے،،،، مروتا تمہارا حال چال پوچھ رہی ہوں""

اسکی سوچیں پڑھتی خود سے ہی بولی۔۔

""کیسا ہونا چاہیے""

الٹا سوال داغا۔۔۔



وہ صوفے کی پشت سے ٹیک لگا گی۔۔۔

www.kitabnagri.com

""ماضی کے بھنور میں پھنسا ہوا شخص سب سے بڑا بے وقوف ہوتا ہے۔۔۔""

گویا باور کروایا تھا کہ آگے بڑھنا ہی عقلمندی ہے۔۔۔

""خیر،،، عینا سے ملنے آئی ہو""

'''اگر کہوں تم سے ملنے آئی ہوں تو-----'''

”یقین کر لوں گا،“

عادت ہوگی ہے حیرتوں کے پہاڑ سہنے کی ""

Posted On Kitab Nagri

"" آج آخری پیشی ہے کورٹ کی،،، آؤ گے ""

وہ اب مدعے پر آئی تھی۔۔۔۔

"" نہیں ""

نور آسے جواب آیا،، نور الحیا نے اثبات میں سر ہلایا،، جیسے اسی جواب کی امید ہو۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"" اگر میں کہوں آجانا تو ""

شاید یقین تھا کہ وہ اسکی بات رد نہیں کرے گا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"ہمت نہیں ہے"

نظریں جھکائے جواب دیا۔۔۔۔

"میں چاہتی ہوں کہ تم سے شروع ہونے والی کہانی کا اختتام بھی تمہاری موجودگی میں ہو۔۔۔۔

اسلیے درخواست کرنے آئی تھی کہ عدالت آجانا۔۔۔۔

تمہاری منتظر رہوں گی۔۔۔۔"



www.kitabnagri.com

اپنا بیگ کندھے پر ڈالتی وہ اٹھ کھڑی ہوئی۔۔۔۔

"خدا حافظ"

اسکے جوتوں کی چاپ آہستہ ہوتی ہوتی بلکہ ختم ہو گئی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ریان سکندر شاہ نے آنکھیں اٹھا کر خالی جگہ جو دیکھا۔۔۔۔

آنکھیں سرخ ہو چکی تھیں۔۔۔

گہرے سانس لیتا وہ بھی اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔

کنپٹی مسلتا کمرے کی طرف بڑھ گیا۔۔۔ جانا واجب ہو گیا تھا۔۔۔۔

انکار کی کوئی گنجائش ہی نہیں چھوڑی تھی اس نے۔۔۔۔



کسمساتے ہوئے آنکھیں کھولیں تو خالی خالی نظروں سے کمرے کو گھورا۔۔۔۔

خود کو بیڈ پر دیکھ بدک کر لمحے کے ہزار ویں حصے میں نیچے اتری تھی۔۔۔۔۔

صوفے کی طرف نظر دوڑائی تو خالی صوفہ منہ چڑا رہا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نظریں اسکی تلاش میں ادھر ادھر دوڑائی تو ڈرینگ ٹیبل پر چسپاں نوٹ کو دیکھ کر حیرت ہوئی۔۔۔۔

پاؤں میں جوتاڑیستی جلدی سے اس تک پہنچی۔۔۔

""تم گہری نیند میں تھی اسلیے مجھ سے اٹھایا نہیں گیا۔۔۔۔

میں کورٹ جا رہا ہوں۔۔۔

تم مناہل کو لے کر آجانا۔۔

فقط تمہارا سالار شاہ""

Kitab Nagri

یہ سادہ سانوٹ،،، سادہ سے الفاظ بھی اسکے ہونٹوں پر مسکراہٹ بکھیر گئے۔۔۔۔ اسکا "تمہارا سالار شاہ" کہنا صبح کو حسین بنا گیا۔۔

جلدی سے کپڑے نکالتی واشروم میں بند ہو گئی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اگلے آدھے گھنٹے میں وہ اپنے گھر کے باہر کھڑی ہارن پر ہارن بجا رہی تھی۔۔۔۔۔ اور مناہل تھی کہ نکلنے کا نام نہیں لے رہی تھی۔۔۔۔۔

""عینا شور تو مت کرو۔۔۔ آرہی ہے وہ""

مناہل تو نہیں البتہ نہان ضرور نیند میں جھولتی باہر آگئی تھی۔۔۔۔۔
ایک توکل رات سب اتالیٹ فارغ ہوئے تھے اوپر سے آج کورٹ کی پیشی۔۔۔۔۔



""ڈر تو نہیں لگے گا""

www.kitabnagri.com

لب دبا کر شرارت سے پوچھا۔۔۔۔۔

""نہیں،،،، فضا آئی ہیں۔۔۔۔۔""

ناک چڑھا کر جواب دیا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

""آریان نے نہیں آنا،،، یہ ناہو کہ نہان میڈم اسکے انتظار میں بیٹھی رہے""

ایک بار پھر اسے چھیڑا تھا جو دروازہ کھول کر اندر بیٹھ چکی تھی۔۔۔۔

""عینا،،،""

منابل کو آتا دیکھ کر نہان اسکے گلے لگتی گاڑی سے باہر نکل گئی۔۔۔



www.kitabnagri.com

""نہان ڈور لاک کر لو""

منابل اسکو آواز لگاتی بیٹھ گئی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"تم روی ہو"

گاڑی چلاتے ہوئے اسکی سو جھی آنکھوں کو دیکھا۔۔۔

"نہیں،،، یہ تو بس ویسے ہی"

ایک بار پھر اسکی آواز رندھ گئی تھی۔۔۔۔



"ہر جرم کی سزا ہوتی ہے۔۔۔ بشرطیکہ ہم کوشش کریں۔۔۔"

www.kitabnagri.com

اور مجرم صرف مجرم ہوتا ہے۔۔۔

نہ ماں نہ باپ نہ بیٹا۔۔۔ نہ بہن نہ بھائی نہ شوہر۔۔۔ بلکہ صرف مجرم۔۔۔"

نظریں سامنے ٹکی ہوئی تھیں۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

""ایک عرصہ گزارا ہے انکے ساتھ""

اسکی آواز زندہ گئی تھی۔۔۔ عینا لب بھیج کر اسے دیکھے گی۔۔۔۔۔ یہ لڑکی پہلے دن سے اسے معصوم لگتی تھی،،
آج بھی ویسے کی ویسے تھی۔۔۔۔۔ چھوٹی چھوٹی باتوں پر ہنسنے والی۔۔۔۔۔ چھوٹی چھوٹی باتوں پر رونے والی۔۔

لیکن یہ دکھ بہت بڑا تھا۔۔۔۔۔ ماں کو اپنی آنکھوں سے سزا پاتا دیکھنا۔۔۔۔۔ یہ معصوم لڑکی اس آزمائش کی مستحق
نہیں تھی۔۔۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تو کیا وجدان یا وہ خود اس سب کے مستحق تھے۔۔۔؟؟؟

کیا نور اس سب کی مستحق تھی۔۔۔؟؟؟

کیا سالار شاہ اس سب کا مستحق تھا۔۔۔؟؟؟

ان سب میں سے کوئی بھی تو مستحق نہیں تھا اتنی کڑی آزمائش کا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

""جانتی ہوں،،،، لیکن صرف اتنا سوچو کہ وہ عورت کی لوگوں کی بربادی کی وجہ ہے۔۔۔۔

جس میں سے بد قسمت لوگ تمہارے ساتھ موجود ہیں۔۔۔۔

تمہارا شوہر۔۔ میں اور ماما۔۔۔۔""

""کوشش کرتی ہوں لیکن پھر ناکام ہو جاتی ہوں۔۔۔۔

میرے پاس کچھ بھی نہیں بچا۔۔۔۔ بابا پہلے ہی چلے گئے۔۔۔۔ اور ماما""



وہ منہ پر ہاتھ رکھے سسک پڑی۔۔۔۔۔
عینا آنکھیں میچتی بمشکل گاڑی چلانے لگی۔۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

""ایک وقت ایسا تھا کہ میرے پاس بھی کچھ نہیں تھا،،،، ماما ہوتے ہوئے بھی نہیں تھی میرے پاس۔۔۔۔

لیکن اب دیکھ دکھوں کی طویل ترین شام کے بعد چمکتا اور روشن سورج طلوع ہو چکا ہے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تمہارے پاس وجہ ہے،،، ماما ہیں،،، فضا آنی ہیں،،، سب ہیں،،،،،"

عدالت کے باہر گاڑی روکتے ہوئے اسے اپنے ساتھ لگایا۔۔۔۔۔

دوپٹہ اسکے کندھے سے اسکے سر پر ڈالتے ہوئے اسکی آنکھیں صاف کی۔۔۔۔۔

جبکہ مناہل یہ سوچ رہی تھی کہ یہ سب لوگ اسکی کس نیکی کا انعام ہیں۔۔۔۔

ایک دفعہ پھر آنکھیں بھرا گئی۔۔۔۔۔

اپنا دوپٹہ ٹھیک کرتی وہ اسکی طرف جادروازہ کھولنے لگی۔۔۔

"" بلکل نہیں رونا اب۔۔۔ آجاؤ ""

Posted On Kitab Nagri

اسکو یونہی اپنے ساتھ لگائے نور کی طرح بڑھا۔۔۔ جبکہ وہ اسکا حصار توڑتی نور کے گلے لگ چکی تھی۔۔۔۔

"" I know my daughter is a strong girl,,, ""

اسکا ماتھا چومتے کہا۔۔۔ وہ بھی آنسو صاف کرتی خود کو رونے سے باز رکھنے لگی۔۔۔۔

عناہ ایک نظر سب کو دیکھتی سالار کی طرف بڑھی جو آنکھوں پر چشمہ لگائے کاغذوں کے انبار پر جھکے سینسل سے نجانے کیا لکھ رہا تھا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بیچ پر موجود تھوڑی سی جگہ پر بیٹھتی اسے دیکھنے لگی۔۔۔۔۔
وہ ایک نظر اس کو دیکھ کر واپس کام میں مشغول ہو گیا۔۔۔۔۔

"" مجھے وہاں کچھ کہنا ہے،،، وکیل سے بول دو مجھے اجازت لے کر دے جج سے ""

Posted On Kitab Nagri

اسکو دیکھتے ہوئے آہستہ سے کہا۔۔۔۔

""کہ دوں گا،، فکر نہ کرو""

پانی کی بوتل کو منہ لگتا وہ گہرے سانس لے کر بولا۔۔۔۔
عجیب ہی حالت تھی اسکی۔۔۔۔ اتنی سردی میں بھی پسینے چھوٹ رہے تھے۔۔۔۔
ہاتھوں کی کپکپاہٹ صاف واضح تھی۔۔۔۔ عینا اس شخص کو عقیدت سے دیکھے گی۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

""ایک اچھے انسان ہو تم""

بے ساختگی میں کہا گیا جملہ سالار پہلے چونکا پھر محفوظ ہوتا مسکرا دیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"" اگر اچھا انسان ہوتا تو میری بیوی کو مجھ سے محبت ہو جاتی،،،،، مجھے معافی مل چکی ہوتی۔۔۔۔۔""

اسکے بچگانہ انداز پر عینا مسکرا دی۔۔۔۔۔

"" معافی تب ہی مل گئی تھی جب تم سے نکاح کیا تھا۔۔۔۔۔""

محبت کل رات ہو گئی۔۔۔۔۔

اب آہستہ آہستہ عشق ہو رہا ہے سالار شاہ کی بیوی کو سالار شاہ سے۔۔۔۔۔""

یہ کہ کروہر کی نہیں بلکہ اٹھ گئی تھی۔۔۔۔۔

وہ بے ساختہ اوپر کی طرف دیکھ کر اللہ سے شکر ادا کر گیا۔۔۔۔۔ شکر کے احساس سے آنکھوں میں نمی گھلنے لگی۔۔۔۔۔

خوشی کے مارے کچھ نہ سو جھا تو ایک بار پھر پانی کی بوتل منہ کو لگا گیا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

”یہ لو۔“

اسکی آواز پر چونکا،، جو اسکے آگے پانی کی دو بوتلیں لیے کھڑی تھی۔۔۔۔

”ابھی تھوڑی دیر تک ان سب کی ضرورت پڑے گی۔۔۔۔

مجھے نہیں پتا تھا میرا شوہر خوشی میں پانی پیتا ہے۔۔۔۔“

اسکے بالوں کو بکھیرتی وہ اندر کی طرف بڑھ گی جہاں کی افرا تفری بتا رہی تھی کہ عدالتی کاروائی شروع ہو گئی
یہ۔۔۔۔

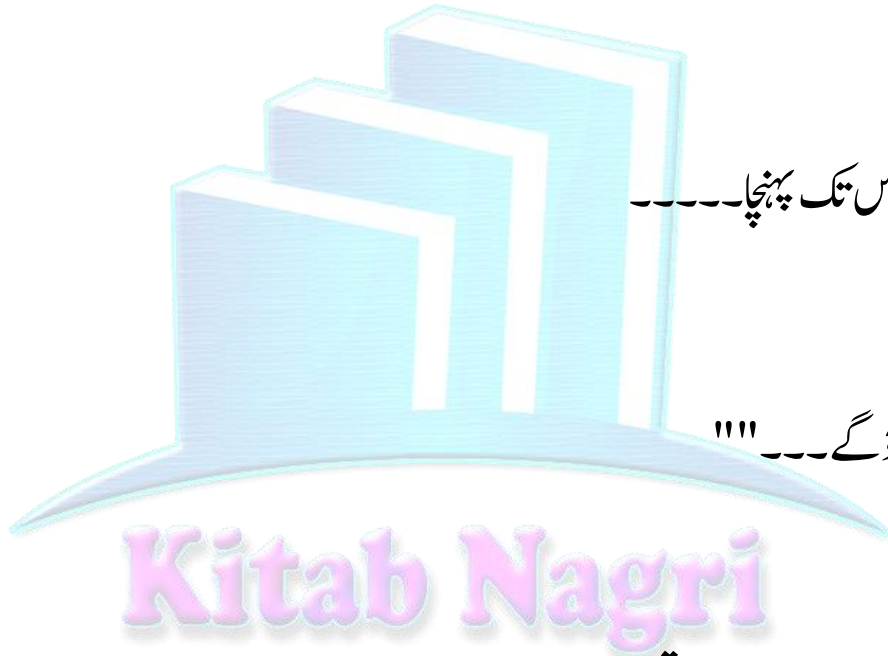
سالار اسکی حرکت پر حیران کھڑا تھا لیکن بڑھتا شور دیکھ کر ایک لمحے کی تاخیر کیے بغیر اندر کی طرف بڑھا۔۔۔۔
پانی کی بوتلیں ہنوز ہاتھ میں پکڑی تھیں۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

""حیا""

اپنے نام کی پکار پر وہ پیچھے پلٹی۔۔۔

وجدان اور منابل اندر چلے گئے جبکہ وہ وہیں کھڑی رہی۔۔۔۔



ریان مردہ قدم اٹھاتا اس تک پہنچا۔۔۔۔

""مجھے یقین تھا تم آؤ گے۔۔۔""

دونوں ہاتھ باندھے وہ پر اعتماد لگ رہی تھی۔۔۔۔ چہرے پر ہارنے کے خوف کا شائبہ تک نہ تھا۔۔۔۔

""مجبوری تھی،،، درخواست کی تھی تم نے،،، پہلی بار""

Posted On Kitab Nagri

"" آجاؤ تمہیں جستجوئے عشق کا انجام دکھاتی ہوں ""

وہ ہنوز وہیں کھڑا رہا۔۔۔۔۔

نور الحیا پلٹ کر دوبارہ اس کے پاس پہنچی۔۔۔۔۔

"" اتنی اذیت مت دو ""



لہجے میں بے چارگی تھی،،، نور الحیال بھینچ گئی۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

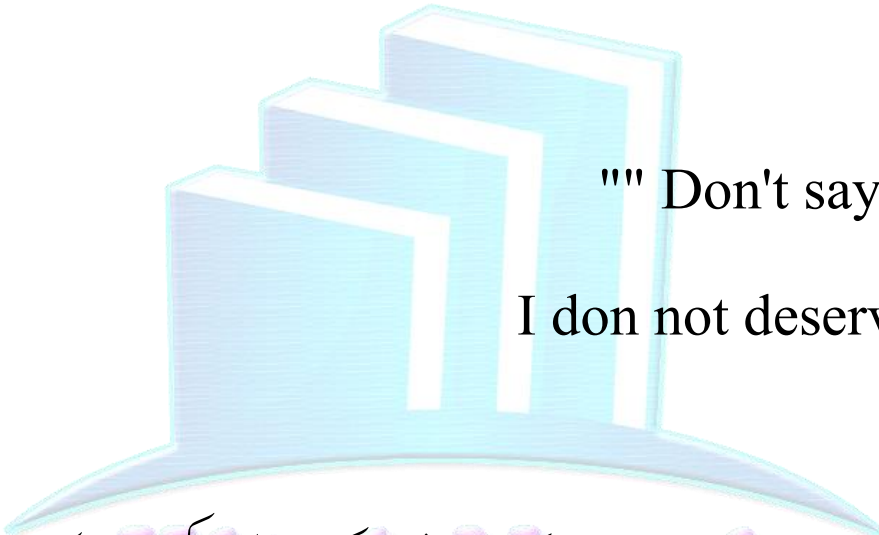
"" آجاؤ ریان سکندر شاہ،،،، تم سے شروع ہوئی تھی یہ کہانی،،، میں چاہتی ہوں انجام بھی تم اپنی آنکھوں سے دیکھو۔۔۔۔۔ ""

اور ریان سکندر شاہ عجب دورا ہے پر کھڑا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"" پلیز زرزرزرز ""

نورالحیا کی منت بھری آواز،،،، وہ تڑپ کر آگے ہوا جواب اسکی منتیں کر رہی تھی۔۔۔۔۔



"" Don't say please.....

I don not deserve this..... ""

وہ رکا نہیں تھا۔۔۔ بلکہ اندر چلا گیا۔۔۔ نورالحیا بھی ایک نظر اسکی پشت کو دیکھتی اندر کی طرف بڑھ گئی۔۔۔

www.kitabnagri.com

"" عدالت اپنے تمام دلائل مکمل کر چکی ہے۔۔۔ کوئی فریق کچھ کہنا چاہتا ہے اپنے حق میں۔۔۔ ""

Posted On Kitab Nagri

گہری خاموشی میں جج کی آواز پر عینا نے سالار کی طرف دیکھا جو وکیل کے کان میں سرگوشی کر رہا تھا۔۔۔۔۔

""جج صاحب میری موکلہ وکٹم نورالحیا کی بیٹی عنایہ سالار شاہ کو اجازت دی جائے وہ کچھ کہنا چاہتی ہیں۔۔۔۔۔

""

جج صاحب کی اشارے پر وہ ایک نظر سب ہر ڈالتی اپنا دوپٹہ ٹھیک کر کے آگے بڑھ گئی۔۔۔۔۔
جاتے جاتے سالار کو دیکھا جو آنکھوں کے اشارے سے اسے پرہمت رہنے کا اشارہ کیا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

""پورا آنر۔۔۔۔۔

میری ایک خواہش ہے جسے میں پورا کرنا چاہتی ہوں۔۔۔۔۔

فیصلہ چاہے ہمارے حق میں ہو یا ہمارے خلاف۔۔۔۔۔ کوئی فرق نہیں پڑتا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

البتہ اگر اجازت ہو تو میں عنایہ سالار شاہ ولد پاشا ابراہیم،، نہایت دکھ سے نہایت اذیت سے کہنا چاہ رہی ہوں کہ اپنے نام نہاد باپ سے بات کرنا چاہتی ہوں۔۔۔۔۔"

نور ہونٹ کچلتی اسے دیکھے گی۔۔ جو مٹھیاں بھینچے ضبط کی انتہاؤں پر تھی۔۔۔۔۔

اجازت ملنے پر آہستہ آہستہ قدم اٹھاتی اسکی طرف بڑھی جو پر سکون سا کھڑا تھا۔۔۔ چہرے پر شرمندگی کا شائبہ تک نہ تھا۔۔۔۔۔

شاید اسے یقین تھا کہ وہ یہ کیس جیت جائے گا،،، ظاہر ہے بڑے بڑے وزراء اس کے ساتھ تھے۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"خدا غارت کرے تمہیں،،،،،"

میری دعا ہے کہ جہنم میں جاؤ۔۔۔۔۔

میری ماں کے اوپر بیتی ہر اذیت کا حساب خدا تم سے لے۔۔۔۔۔

دنیا میں تو ذلیل ہونا ہی ہے تم نے،،، آخرت میں بھی میرا خدا ذلیل کرے گا تمہیں۔۔۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

خاموش کمرے میں اسکی سسکتی آواز ہر شخص پر سکتی طاری کر گئی۔۔۔۔۔

یہ وہ لڑکی تھی جس نے سب سے زیادہ تکلیف سہی تھی۔۔۔ اور آج تک سہ رہی تھی۔۔۔۔۔ جستجوئے عشق
کی اس کہانی میں سب سے زیادہ نقصان اس لڑکی نے اٹھایا تھا۔۔۔۔۔

کمرے میں محض اسکی سسکیاں گونج رہی تھیں۔۔۔۔۔

سالار ضبط سے اسے دیکھے گیا۔۔۔۔۔

""باپ کے رشتہ سے گھن آتی ہے مجھے،،،،، کراہیت محسوس ہوتی ہے مجھے۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

تمہاری وجہ سے زندگی کے چھبیس سال اکیلے گزارے میں نے۔۔۔۔۔""

اگلے ہی لمحے اسکا ہاتھ اٹھا اور پوری قوت سے اسکے چہرے پر نشان چھوڑ گیا تھا۔۔۔۔۔

پاشا جو اس سب کیلئے تیار نہیں تھا،،،،، لڑکھڑا کر پیچھے کو ہوا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسکا وکیل فوراً آٹھ کھڑا ہوا لیکن جج کے اشارے پر جلتا کڑھتا واپس بیٹھ گیا۔۔۔۔

وجدان جو مٹھیاں بھینچے یہ سب دیکھ رہا تھا جھٹکے سے اپنی جگہ سے اٹھا۔۔۔۔

جیب سے کالی سیاہی کی ڈبی نکالی۔۔۔۔ اسکو کچھ سمجھنے کا موقع دیے بغیر اسکے منہ پر اچھالی تھی۔۔۔۔

کچھ چھینٹے اپنی سفید شرٹ پر بھی گر گئے۔۔۔۔

پاشا کا چہرہ مکمل کالا ہو چکا تھا۔۔۔۔

عناہ نے نخوت سے سامنے کھڑے وجود کو دیکھا تھا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

جج نے اسے بالکل نہیں روکا تھا۔۔۔۔ خونخوار نگاہیں اسکے کالے چہرے پر ڈالے کھڑا تھا۔۔۔

"" Thank you your honor ""

Posted On Kitab Nagri

ایک آواز میں کہتے وہ دونوں اپنی اپنی نشستوں پر جا بیٹھے۔۔۔۔۔
کمرے میں موت سا سناٹا چھا گیا۔۔۔۔۔

""ہو سکتا ہے یہی اولاد تم پر بیٹے ہر ایک ظلم کا بدلہ لے""

پاس ہی کہیں مشال کی آواز گونجی تو نور دکھ سے آنکھیں میچ گئی۔۔۔۔۔

""ہادیہ حسین آپ اپنے حق میں کچھ کہنا چاہتی ہیں""

www.kitabnagri.com

وٹنس باکس میں سر جھکائے کھڑی ہادیہ کو دیکھتے ہوئے جج نے پوچھا۔۔۔۔۔

وہ ہنوز ویسے ہی کھڑی تھی۔۔۔۔۔ ایک نظر اٹھا کر سامنے وجدان کے ساتھ لگی مناہل کو دیکھا جو دیکھ اور تاسف
اسے دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔ سرخ آنکھیں روچکنے کی عکاسی کر رہی تھیں۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"" تمام ثبوتوں اور گواہوں کو مد نظر رکھتے ہوئے یہ عدالت و کٹم نور الحیا کے مجرم پاشا برہیم کو سزائے موت سناتی ہے،،،، ""

نور آنکھیں میچ گی۔۔۔ سالار ناچاہتے ہوئے بھی رو دیا۔۔۔۔۔

"" ملزمہ ہادیہ کو پاشا برہیم کی پشت پناہی اور دیگر غیر قانونی کاموں کے جرم میں دو کروڑ کے محکمے جمع کروانے کا حکم دیتی ہے اور اسکے ساتھ سات سال قید بامشقت کی سزا دیتی ہے۔۔۔ ""

منابل سسک پڑی۔۔۔۔۔ وجدان کو اسے چپ کروانا مشکل ترین کام لگا جو اسکے سینے سے لگی زار و قطار رو رہی تھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

""زیادتی کے بڑھتے واقعات کی روک تھام کیلئے عدالت ایک کمیٹی تشکیل دینے کا حکم دیتی ہے،،،،، اور ساتھ ساتھ جگہ جگہ ہر تھانے کو پابند کرتی ہے کہ زیادتی کے واقعات کو کسی بھی تاخیر کے بغیر رپورٹ کیا جائے۔۔۔۔۔ وگرنہ عدالت قانونی چارہ جوئی کا حق محفوظ رکھتی ہے۔۔۔۔۔

The court is over..... ""

پولیس ہادیہ اور پاشا کو لے کر جا چکی تھی،،،،، سالار پیچھے مڑے بغیر اپنے آنسوؤں کو صاف کرتا رہا۔۔۔۔۔
تشکر کے احساس سے وہ احاطہ عدالت میں ہی سجدہ ریز ہو چکا تھا۔۔۔۔۔ نور لوگوں کی بھیڑ سے بھاگتی ہوئی اس تک پہنچی جو زمین پر سجدہ ریز تھا۔۔۔۔۔



www.kitabnagri.com

""سالار شاہ""

سالار کا آنسوؤں سے ترچہ دیکھ کر وہ آگے بڑھ کر اسے گلے لگا گئی۔۔۔ جو ہنوز رو رہا تھا۔۔۔

""میں نے اپنا وعدہ پورا کر دیا نور آنی،،،،، میں نے اپنی ماما کی زبان کی لاج رکھ لی۔۔۔

یا اللہ! تو ہی سب سے بڑا منصف ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یا اللہ! تو رحیم ہے۔۔۔

یا اللہ! تو قادر ہے۔۔۔

یا اللہ! تو رحمان ہے۔۔۔۔۔"

اسکی بلند آواز وہاں موجود ہر شخص کو زار و قطار رونے پر مجبور کر گئی۔۔۔۔۔

"پانی پیو"

پانی کی بوتل اسکی طرف بڑھائی،،، جو وہ ایک ہی گھونٹ میں ختم کر گیا۔۔۔

www.kitabnagri.com

"عینا کہاں ہے،،،، وہ ٹھیک کہتی ہے کہ اسکا شوہر خوشی میں پانی پیتا ہے"

اسکا خیال آتے ہی وہ روتے روتے مسکرا دیا۔۔۔۔۔ وہاں موجود سبھی مدھم سا مسکرا دیے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تھوڑے فاصلے پر اسکو دیکھتی وہ خوشی اور دکھ کے ملے جلے تاثرات لیے رو رہی تھی۔۔۔۔۔ سالارا ٹھکرا سکی
طرف بڑھا۔۔۔۔۔

اسکو خود میں بھینچتا وہ خوشی سے نہال تھا۔۔۔۔۔



"" I am sorry for..... ""

روتے ہوئے بولنا چاہا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

"" Just feel the moment of Justice,, moment of success,,,,,
moment of happiness,,,,, moment of blessings.....

Forget about everything..... ""

Posted On Kitab Nagri

اسکے بالوں پر ہونٹ رکھتا باہر کی طرف بڑھا جہاں میڈیا کی بڑی تعداد نور کے ارد گرد کھڑی تھی۔۔۔۔۔



"میڈم 27 سال بعد انصاف ملا ہے آپ کو،،، کیسا محسوس ہو رہا ہے"

رپوٹر کے سوال پر مسکرا دی۔۔۔

"آنکھوں میں آنسو ہیں،،، ہونٹوں پر مسکراہٹ ہے،،، خود ہی اندازہ لگالیں کہ کیسا محسوس کر رہی ہوں"

"میڈم سنا ہے ہادیہ آپ کی ایک زمانے میں دوست ہوا کرتی تھی،،،،،

کیا اب آپ دوستی کو ایک لعنت سمجھتی ہیں؟؟؟"

Posted On Kitab Nagri

""نہیں،،، دوستی کو اب بھی نعمت سمجھتی ہوں،،،،،"

واضح مثال فضا ہے جو تب میرے ساتھ تھی جب کوئی نہیں تھا،،، اور آج بھی میرے ساتھ ہے جب سب ہیں میرے پاس۔۔۔"

ٹی وی کے آگے بیٹھی نہان اور فضا روتے ہوئے مسکرا دی۔۔۔

""ذرائع کے مطابق یہ کہانی آپ کی ناکام محبت سے شروع ہوئی کیا یہ سچ ہے""

Kitab Nagri

عدالت کے باہر ماحول میں سناٹا چھا گیا۔۔۔ سالار آگے بڑھنے لگا جب عینا اسکا ہاتھ تھام گئی۔۔۔

نور کی لمحے نیوز رپورٹر کو دیکھتی رہی جو خباثت سے مسکرا رہا تھا۔۔۔۔

""ان ذرائع سے ایک سوال ہے کہ پانچ سالہ زینب کی کہانی کونسی ناکام محبت سے شروع ہوئی تھی۔۔۔۔۔
زینب زیادتی اور قتل کیس بھولے تو نہیں ہوں گے،،،۔"

Posted On Kitab Nagri

چھوٹے بچوں میں دن بدن بڑھتے واقعات میں کونسی ناکام محبت شامل ہے۔۔۔۔۔
لعنت ہے ہماری ایسی سوچ پر جو لڑکی پریتے ظلم کو لے دے کرا سکی محبت کے ساتھ جوڑتے ہیں۔۔۔۔۔
خدا را یہ میچ سوچ بدل لیں۔۔۔۔۔

اسکا جواب وہاں موجود لوگوں پر سکتہ طاری کر گیا۔۔۔۔۔ رپورٹر کے منہ پر طمانچہ تھا جو پوری میڈیا کے سامنے پڑا
تھا۔۔۔۔۔ کان میں لگے ڈیوائس میں کچھ کہتا وہ لوگوں کے ہجوم سے نکل گیا۔۔۔۔۔ نور نے نخوت سے اسے جاتے
ہوئے دیکھا۔۔۔۔۔

""زیادتی کے واقعات میں اضافہ رہا ہے،،، لیکن انصاف کی جستجو لوگ نہیں کرتے۔۔۔۔۔
اسکی کیا وجہ ہے،،،""
www.kitabnagri.com

""دیکھیں،،، اسکی وجہ ہماری عدلیہ کا ناقص نظام ہے،،، مجھے انصاف ملا ہے تو میں یہاں کھڑی ہو کر انکی شان
میں قصیدے نہیں پڑھ سکتی۔۔۔۔۔ کیونکہ انصاف ملنے کی سب سے بڑی وجہ ہمارے پاس موجود پیسہ تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پیسے کے بغیر کوئی بات ہی نہیں سنتا۔۔۔ ہمیں انصاف فراہم کرنا عدلیہ کی مجبوری تھی کیونکہ وہ جانتے تھے کہ
میں گاؤں کی وہ ان پڑھ لڑکی نہیں ہوں جو زیادتی کے بعد چپکے سے موت کو گلے لگا لیتی ہے۔۔۔

انصاف ناپید ہے ہمارے ملک میں۔۔۔۔ انتہائی افسوس ہے مجھے۔۔۔

میں نورالحیا آج ایک این جی او کا اعلان کرتی ہوں جس کا مقصد لوگوں کو انصاف دلوانا ہوگا۔۔۔

این جی او کا نام ہوگا۔۔

"" I am victim ""



کوئی پیغام جو آپ دینا چاہیں۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

"" خدار اپنے بیٹوں کو انسان بنائیں بھیڑیا نہیں۔۔۔۔

ہم شروع سے ہی بیٹوں کو اتنی چھوٹ دے دیتے ہیں کہ بعد میں وہ معاشرے کا ناسور بن کر ہماری ماؤں بہنوں
بیٹیوں کو نوچتے ہیں۔۔۔۔

بات صرف اور صرف تربیت کی ہوتی ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور خود پر بیتے ہوئے مظالم پر خاموش نہ رہیں۔۔۔۔

اپنا حق مانگیں،،، نالے تو چھین لیں۔۔۔۔



بول کے لب آزاد ہیں تیرے۔۔۔۔

بول کے لب آزاد ہیں تیرے

شکریہ۔۔۔۔"

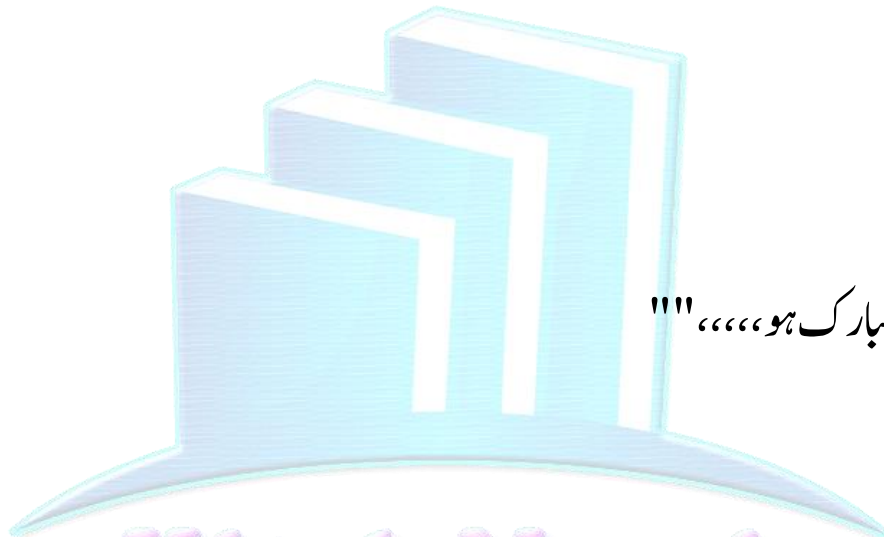
کندھے پر ڈھلکتی چادر ٹھیک کرتی وہ پر سکون مسکراہٹ لیے کونے میں کھڑے اپنے عزیزوں کی طرف دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

متلاشی نگاہیں ادھر ادھر دوڑائی لیکن ناکام واپس آئی۔۔۔ ہونٹوں کی مسکراہٹ مدھم پڑی،،، لیکن پھر خود پر قابو پاتی آگے بڑھی جب عینا اور وجدان اس کے گلے لگے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"" Congratulations... ""

سالار جو مسکراتے ہوئے نور عینا اور وجدان کو دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔ سامنے نظر پڑنے پر بھاگتے ہوئے گیا۔۔۔۔۔



"" زل میم ""

"" ارے ے تم،، مبارک ہو،،،، ""

وہ خوشی سے اسے دیکھتے ہوئے بولی۔۔۔۔۔
Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"" ایک درخواست ہے،،،، ""

منت بھرا لہجہ۔۔۔۔۔ زل سمجھتے ہوئے مسکرا دی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

""نہیں،،،،""

""آپ کی عقلمندی کبھی کبھی مجھے لاجواب کر دیتی ہے۔۔۔""



""تمہاری بیوی تمہیں لاجواب نہیں کرتی۔۔۔""

اسکو جان بوجھ کر تنگ کیا۔۔۔

""وہ لاجواب نہیں کرتی بلکہ بولنے ہی نہیں دیتی۔۔۔""
www.kitabnagri.com

وہ بھی اسی کے انداز میں بولا۔۔۔۔۔

""آپ کہیں نہیں جائیں گی۔۔۔""

Posted On Kitab Nagri

سالار مسکراہٹ چھپا گیا۔۔۔

""آپ کو دیر ہو رہی ہو گی""

عینا نے آنکھیں ٹپٹپاتے ہوئے کہا۔۔۔

زمل گہرا سانس کھینچتی سالار کی طرف مدد طلب نگاہوں سے دیکھنے لگی،، جو کندھے آچکا گیا۔۔



""زمل ،،،

درخواست سمجھیں، منت،،، حکم یا جو بھی،،،

لیکن آپ کہیں نہیں جانے والی۔۔۔""

نور کی آواز پر اسے دیکھا،،، جو آنکھوں ہی آنکھوں سے اسے اشارہ کر رہی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ ہونٹ کچلتی گاڑی کی طرف بڑھ گئی۔۔۔

سالار بھی مسکراتا ہوا عینا کو لے کر اسکے پیچھے چلا گیا۔۔۔۔۔

اور احاطہ عدالت سے نکلتے ہوئے آگے پیچھے ایک دوسرے کے ساتھ ریس لگاتی گاڑیوں میں زندگی سے بھرپور
قہقہے گونج رہے تھے۔۔۔ سالار اور وجدان ایک دوسرے سے جان بوجھ کر ریس لگا رہے تھے۔۔۔۔۔

وجدان کے کہنے کے باوجود بھی منابل نے ہادیہ سے ملنے سے انکار کر دیا تھا۔۔۔ اور اب وہ مطمئن تھی،،، پر سکون
تھی۔۔۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"" اور خدا بہترین منصف ہے۔۔۔ ""

نور الحیا پہلی بار کھل کر سانس لے رہی تھی۔۔۔

گاڑیاں فراٹے بھرتی منزل کی جانب رواں دواں تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ایک گاڑی میں وجدان،،، منابل،،، نور اور تھے۔۔۔

جبکہ دوسری گاڑی میں سالار زل اور عنایہ۔۔۔۔

سب کچھ مکمل تھا مگر نجانے کیوں ابھی ابھی کچھ ادھورا سا تھا۔۔۔۔۔ یوں جیسے زندگی کے پزل باکس میں
گمشدہ ٹکڑے۔۔۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



Posted On Kitab Nagri

اج پھر اسکے سر میں ٹیسیں آٹھ رہی تھیں---- ہمیشہ کی طرح آج بھی انور کرنا چاہا لیکن درد تھا کہ بڑھتا ہی
چلا جا رہا تھا-----

احاطہ عدالت میں جب جب اسے وکٹم کہا گیا،، ریان سکندر شاہ کو لگا کہ کوئی تیز دھار خنجر ہے جو اسکے دل میں
گھونپا گیا ہو-----

اس رپورٹر کو بھی وہ اچھا سبق سکھا چکا تھا جو اسے محبت کا حوالہ دے رہا تھا-----



لیکن اب درد تھا کہ ناقابل برداشت ہو چکا تھا-----

www.kitabnagri.com

سائیڈ ٹیبل کے دراز سے نیند کی کوئی گولیاں حلق میں اتاریں-----

لیکن درد میں پھر بھی افاقہ نہ ہوا--- نیند کی گولیاں آہستہ آہستہ اثر دکھا رہی تھیں-----

Posted On Kitab Nagri

"" حیا اللہ نے بہت اچھا بدلہ لیا ہے تمہارا،،،،،

اذیتوں کے باب رقم ہو رہے ہیں۔۔۔

دل پھٹ رہا ہے۔۔۔۔

معافی چاہتا ہوں،،،،

معاف کر دینا مجھے،،، بے شک میرے مرنے کے بعد۔۔۔۔۔

لیکن کر دینا معاف۔۔۔۔ ""

جنونی انداز میں چلاتا ہوا وہ برسوں کا بیمار لگ رہا تھا۔۔۔ لڑکھڑاتے قدم بمشکل زمین پر ٹکے ہوئے تھے۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

نیند کی گولیاں مکمل حاوی ہو چکی تھیں۔۔۔۔۔ آخری منظر جو لہرایا تھا وہ اسکا اور حیا کا ڈانس کرنے والا لمحہ

تھا۔۔۔۔۔

اگلے لمحے وہ لڑکھڑا کر زمین بوس ہو چکا تھا۔۔۔۔۔ پاس پڑا گلدان چھناکہ کی آواز سے ٹوٹا تھا۔۔۔۔۔

"" حج،،، حیا،،، مم،،، معاف،،، کر،،، دینا ""

Posted On Kitab Nagri

مدھم سرگوشی کرتا وہ ہوش و خرد سے بیگانہ ہو گیا۔۔۔۔

پردے ہٹے تو روشنی کا چھنا کہ اندر آیا۔۔۔۔۔ سورج کی تیز روشنی آنکھوں میں پڑی تو وہ بگڑے تاثرات کے ساتھ
آنکھوں پر ہاتھ رکھ گیا۔۔۔۔۔



لیکن پھر بھی روشنی جوں کی توں چھ رہی تھی۔۔۔۔۔

ناچاہتے ہوئے اٹھ بیٹھا۔۔۔۔۔ سامنے ہی اسے کھڑا دیکھ کر یقین نہ آیا تو دوبارہ حیرت سے آنکھیں مسل کر اسے
دیکھا۔۔۔۔۔

منظر جوں کا توں موجود تھا۔۔۔۔۔ وہ ہنوز ہاتھ باندھے اسے دیکھنے میں مصروف تھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نظریں گھما کر دیکھا تو ٹیبل پر پھولوں کا گلدستہ پڑا تھا۔

""اب تو میں ٹھیک ہو گیا ہوں،،، پھولوں کی ضرورت نہیں ہے۔۔""

زبان سے شکوہ پھسلا۔۔۔

نور الحیا نے گھوری سے نوازا۔۔۔۔

""بیماروں کی عیادت کی جاتی ہے،،، ذہنی بیماروں کو پاگل خانے بھجوا دیا جاتا،،، انکی عیادت نہیں کی جاتی۔۔۔

""

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پاس پڑے صوفے پر بیٹھتے ہوئے طنز کیا۔۔۔

""معمولی سا تو ہے۔۔۔""

Posted On Kitab Nagri

""میرادل تو کر رہا ہے کہ جلی کٹی سناؤں،،،، ان سالوں میں تمہارا ذہنی توازن کھو چکا ہے۔۔۔

برین ٹیو مر برین ٹیو مر ہی ہوتا ہے،، چاہے معمولی ہی کیوں نہ ہو""

دانت کچکچاتے ہوئے اسے کہا جو بچوں والی حرکتیں کر رہا تھا۔۔۔۔ کل پورے ایک ہفتے بعد وہ ہسپتال سے واپس آیا تھا۔۔۔ نورالحیا سے ملنے کی اس نے کی درخواستیں کی لیکن ہر دفعہ انکار ہی آتا۔۔۔۔
اسی لیے تو آج صبح اسے دیکھ کر حیرت کا جھٹکا لگا تھا۔۔۔۔

""عدالت سے کیوں چلے گئے تھے۔۔۔۔""

Kitab Nagri

""ضروری تھا،،،، اتنی ہی ہمت تھی،،،،""
www.kitabnagri.com

اس سے زیادہ برداشت نہیں کر سکتا تھا۔۔۔۔""

اسکا نم اور شرمندہ لہجہ اسکے الفاظ کی سچائی کی گواہی دے رہا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

""تم بھی تو نہیں آئی ہسپتال،،،""

ایک دفعہ پھر زبان سے شکوہ پھسلا۔۔۔۔۔ ریان سکندر شاہ نے خود کو کوسا۔۔۔۔۔

""شادی کرو گے مجھ سے""

اسکی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے اتنے آرام سے کہا جیسے کوئی پینسل مانگ رہی ہو۔۔۔۔۔



""کک،،، کیا کہا۔""

www.kitabnagri.com

پورے پانچ منٹ کی خاموشی کے بعد ریان سکندر کی آواز گونجی۔۔۔۔۔

""غریب کا ٹائٹل ہٹ گیا ہے لیکن ایک ریپ وکٹم کا ٹائٹل لگ چکا ہے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"میں اتنا خوش قسمت نہیں ہو سکتا۔۔۔"

وہ ہنوز بے یقین ساتھ۔۔۔ رتی برابر بھی یقین نہیں آیا تھا۔۔۔



"میں بھی خاصی بد قسمت ہوں۔"

"ترس کھا رہی ہو مجھ پر۔۔۔"

نور الحیا بے ساختہ ہنستی چلی گی تھیں۔۔۔ ریان جانتا تھا کہ وہ ہنسی نہیں ہے دکھ اور کرب ہے جو اتنے سالوں سے اس کے اندر چھپا ہے۔۔۔

"میں تو خود ترس کے قابل ہوں۔۔۔"

ایک ریپ و کٹم،،، سب کھاتے ہیں مجھ پر ترس۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تم پر میں ترس کیسے کھا سکتی ہوں۔۔۔۔۔

اپنی آنکھ میں آئی نمی کو انگلی کے پور سے صاف کرتی بظاہر مسکراتے ہوئے لیکن کرب سے بولی۔۔۔

""معاف کر دیا ہے کیا۔۔۔۔۔""

مان تھا لہجے میں ،،،،، یا شاید بے یقینی۔۔۔۔۔

""نہیں۔۔۔۔۔ ہر گناہ کی معافی نہیں ہوتی۔۔۔۔۔""

کفارہ ادا کرنے کا موقع دے رہی ہوں۔۔۔۔۔ www.kitabnagri.com

""یہ کفارہ میری زندگی کی سب سے خوبصورت جزا ہے۔۔۔۔۔

یہ سزا زندگی کی سب سے بڑی خوشی ہے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

چاہے دیر سے ہی سہی لیکن مل گئی۔۔۔۔۔"

"تمہارا بے یقین چہرہ اور اڑی رنگت بتا رہی ہے کہ تم اب بھی بے یقین ہو۔۔۔۔۔"

لیکن ریان سکندر شاہ یقین کر لو۔۔۔۔۔

کیوں کہ جتنی جلدی یقین کرو گے،، اتنی جلدی سرجری ہوگی۔۔۔۔۔

اور اتنی جلدی شادی۔۔۔۔۔"

پھولوں کا گلہ دستہ اسکے ہاتھوں میں دیتی وہ باہر جانے کیلئے پر تو لنے لگی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"سرجری۔۔۔۔۔"

"جی ہاں،، اس اتوار۔۔۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

وہ پہلے ہی سب طے کر چکی تھی۔۔۔۔۔ ریان سکندر شاہ کا چہرہ کھل اٹھا اسکی اتنی فکر پر۔۔۔۔۔

""جلد ملیں گے۔۔۔۔۔ خدا حافظ۔۔۔۔۔""

مسکراہٹ اسکی طرف اچھالتی وہ دروازے سے او جھل ہو گئی۔۔۔۔۔ ریان کی لمحے اس جگہ کو دیکھتا رہا جہاں سے وہ ابھی گئی تھی۔۔۔۔۔

ہاتھ میں پکڑے پھولوں پر نظر پڑی تو ہونٹوں پر دلفریب مسکراہٹ پھیلی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پھولوں کو ہوا میں اچھالتا وہ خوشی سے پاگل ہونے کو تھا۔۔۔۔۔

کمرے میں اسکے خوشی سے بھرپور تہقہے گونجے۔۔۔۔۔

دانیال سکندر شاہ آہستہ آہستہ قدم اٹھاتا اس تک گیا جو آدھے گھنٹے کی اس ملاقات کے بعد چاق و چوبند

تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

چہرے کھل چکا تھا۔۔۔۔۔ ساری ناامیدی کے بادل چھٹ چکے تھے۔۔۔۔۔

""یار ایک آخری گیم،،،، بس آخری""

برہان،،، وجدان اور سالار اس وقت دولہا بنے آریان سے اگلے پچھلے سارے بدلے لے رہے تھے۔۔۔۔۔

لڈو پھیلائے وہ پانچویں دفعہ کھیل شروع کرنے والے تھے۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

""نور آنی""

پچھلے دو گھنٹوں سے وہ انہی منتیں تر لے کر کر کے تھک چکا تھا اور وہ لوگ تھے کہ شیطان کی آنت کی طرح پھیلتے

جارہے تھے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"کیا ہے آریان اور تم یہاں کیا کر رہے ہو"

"نور آئی یہ تینوں"

"کون تینوں"

ہاتھ باندھ کر مسکراہٹ ضبط کرتے ہوئے پوچھا جبکہ خالی صوفے دیکھ کر وجدان دانت پیس کر رہ گیا۔۔۔

"وہ کچھ نہیں،،، سوری آپ کو ڈسٹرب کیا۔۔۔ آپ انجوائے کریں ان کے ساتھ۔۔

www.kitabnagri.com

میں چلتا ہوں گڈنائٹ"

کان کھجاتا وہ کھسکا۔۔۔۔۔ جاتے جاتے چھیڑنا نہیں بھولا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

نور نے مسکراتے ہوئے صوفے کے پیچھے انکو چھپا دیکھا۔۔۔۔۔

انکی بچوں والی حرکتیں کبھی کبھی اسے حیران کر دیتی۔۔۔۔۔ لیکن جو بھی تھا دکھوں کی شام کے بعد ایک خوشگوار صبح کا سورج طلوع ہو چکا تھا۔۔۔۔۔



کمرے میں داخل ہوتے ہی پرفیوم اڑتا اڑتا اس تک آیا۔۔۔

آخری لمحے میں وہ پیچھے ہٹا اور پرفیوم دیوار کے ساتھ لگتا کرچی کرچی ہو گیا۔۔۔

اور پھر یکے بعد دیگرے ڈریسنگ پر پڑی ساری چیزیں آریان کی طرف آئی تھیں۔۔۔۔۔ کچھ تو لگ گئی تھی البتہ زیادہ تر چیزوں سے وہ بچ گیا تھا۔۔۔۔۔

جب اور کوئی چیز نہ ملی تو صوفے پر پڑے کشن اسکو دے مارے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آہستہ سے اس تک جاتے ہوئے بے چارگی سے پوچھا۔۔

""اس سے پہلے میں تمہاری گولڈن نائٹ کولاسٹ نائٹ بناؤں،،،، نکلو یہاں سے۔۔۔""

اسکی ساری منتوں ترلوں کو نظر انداز کیا تھا۔۔۔۔

""یہ بتا دو بس کہ ہوا کیا ہے،،،، پھر پکا وعدہ چلا جاؤں گا،،،، دیکھو باہر میرے کینے دوست میرا مزاق اڑا رہے ہوں گے،،،،

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیوں تماشا بنوا رہی ہو۔۔۔۔""

جانتا تھا کہ وہ سب دروازے سے کان لگائے کھڑے ہوں گے۔۔۔۔ آخر جس طرح جانوروں کی طرح وہ چلا رہے تھے محلے والوں کا آنا بھی بنتا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"" تمہیں بتاؤں تمہاری غلطی ----

مجھے چڑیل کہتے تھے ----

چڑیل وہ ہوتی ہے جس کے بال بہت پیارے لمبے خوبصورت ہوتے ہیں

جس کے پاؤں کی تو کیا ہی بات ہے

جس کی سکن تو بہت ہی پیاری ہوتی ہے

جس کے ہونٹوں کی تو تعریف کیلئے الفاظ ہی نہیں تھے تمہارے پاس

اور دانت اتنے پیارے پیارے ہوتے ہیں،،، اتنے پیارے ہوتے ہیں تم بتا ہی نہیں سکتے تھے ----

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یہی کہتے تھے نا،،، میری لاعلمی کا فائدہ اٹھایا تم نے،،،،

دفعہ ہو جاؤ یہاں سے ""

"" یا ار،،، وہ بات یہ ہے کہ ---

Posted On Kitab Nagri

میرا مطلب تھا کہ۔۔

وہ،، یہ، یا اااااااااااااا رررراچھا سوری۔۔۔"

اسے کچھ سمجھ نہ آیا کیا بولے۔۔۔۔۔ بھانڈا پھوٹا بھی تو کتنے غلط ٹائم پر۔۔۔۔۔

آریان خود کو کوسنے کے سوا کچھ نہیں کر سکتا تھا۔۔۔۔۔

""کوی سوری نہیں،، تم بس نکلو۔۔""

""سویت گرل ایک موقع تو دے دو۔۔۔۔۔

One chance please madam "

پردے کے پیچھے سے چھت پھاڑ قہقہوں سے وہ ہوش میں آیا۔۔۔۔ ابھی اس جھٹکے سے سنبھلا نہیں تھا جب

دروازہ کھول کر وہ تینوں کمینے (بقول آریان) لوٹ پوٹ ہوتے اندر آئے۔۔۔۔۔

عنایہ کے ہاتھ میں فون دیکھ کر آریان اس کی طرف بھاگا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

""عینا ایسا کوئی مزاق نہیں ہے،،، ڈیلیٹ کرو ویڈیو۔۔۔""

""نہ میرا بچہ رونا نہیں،،،، چلو ہمارا کام یہیں تک ہی تھا۔۔۔۔

چلو بچو شو ختم،،، آ جاؤ چلیں۔""

شرارتی لہجے میں وہ تپے ہوئے آریان کو مزید تپاگی۔۔۔۔

""مجھے پتا ہے ابنارمل شادیوں والو،،، میری نارمل شادی تم لوگوں سے ہضم نہیں ہوئی۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

یہ منحوس پلان کس کا تھا۔۔۔""

اپنی طرف سب کی انگلیاں دیکھ کر زمل گھبرا کر بھاگنے کے چکروں میں تھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"" وہ شاہزین رورہا ہے،،، اسے سلانا ہے۔۔۔

گڈنائٹ ""

آریان کے تاثرات دیکھتی سرپٹ دوڑ لگا گی۔۔۔ پیچھے ایک بار پھر زوردار قہقہہ گونجاتھا۔۔۔

"" زمل بھابھی پولیس والے کی بیوی ہو کر بھاگ رہی ہیں۔۔۔ ""

وجدان کی ہانک پر محفل ایک بار پھر زعفران بنی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"" یار تم لوگوں نے اچھا نہیں کیا۔۔۔

اتنی محنت سے کمرہ تیار کروایا تھا تم لوگوں نے کباڑ خانہ بنوا دیا۔۔۔ ""

کمرے کی ٹوٹی پھوٹی حالت دیکھ کر وہ بھیگی بلی بنی نہان کو گھور کر بولا۔۔۔ جو سارا تماشا لگا کر اب معصوم پیکر بنی ہوئی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"" یہ تو مسئلہ ہے۔۔۔

چل یار تو بھی کیا یاد رکھے گا،

یہ پکڑو چابی،،، تمہارا گفٹ۔۔۔""

سالار نے اسکی طرف چابی اچھالی جسے وہ پھرتی سے کیچ کر گیا۔۔۔

"" کس چیز کی چابی ہے ""



www.kitabnagri.com

"" تمہارا نیا گھر ""

"" واقعی ""

Posted On Kitab Nagri

وہ حیرانی سے بولا۔۔۔۔

"" I love you bro.....""

"" وہاں ڈیکوریشن ہم نے کروائی ہے،،، ہمیں بھی آئی لو ویو بول دے ""

وجدان اور برہان نے دہائی دی۔۔



"" تم دونوں پر لعنت ""

www.kitabnagri.com

شرارت سے کہتا وہ مناہل کا ہاتھ پکڑتا باہر کی طرف بھاگا،،

وہ دونوں ہنوز منہ کھولے کھڑے تھے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سالار نے بمشکل مسکراہٹ ضبط کی۔۔۔

""بھائی ایڈریس بھیج دیں مجھے""

آریان کی آواز پر وہ فون پر ایڈریس ٹائپ کرتا باہر نکل گیا۔۔۔۔۔

عناہ بھی فوراً اسکے پیچھے لپکی۔۔۔۔۔

""یار اس نے ہم دونوں پر لعنت بھیجی ہے""

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ دونوں پر سوچ آواز میں ایک دوسرے سے پوچھنے لگے۔۔۔۔۔

""ہاں""

Posted On Kitab Nagri

برہان منہ لٹکا کر بولا۔۔۔۔

""تو ٹھیک ہی کیا ہے۔۔۔۔

اسی قابل ہیں ہم۔۔۔۔۔۔""

وہ ایک بار پھر پاگلوں کی طرح ہنسنا شروع ہو چکے تھے۔۔۔۔۔۔

سکندر ہاؤس زندگی سے بھرپور قہقہوں سے گونج اٹھا تھا۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

""آریاں آہستہ چلو۔۔۔ میرا پاؤں مر جائے گا۔۔۔""

Posted On Kitab Nagri

وہ اپنے نئے گھر کے باہر کھڑے تھے۔۔۔

""تمہیں اپنے معصوم شوہر کے ساتھ یہ سب کرتے ہوئے زرا افسوس نہ ہوا""

اسکو اچانک بازوؤں میں اٹھاتے ہوئے پوچھا۔۔۔

خود کو اسکی بانہوں میں محسوس کرتی وہ سٹیٹا کر نیچے اترنے کی کوشش کرنے لگی۔۔۔



""پہلے جواب دو""

www.kitabnagri.com

پھولوں سے سجے اس خوبصورت گھر میں قدم رکھتے ہوئے اسکی مزاحمت کو نظر انداز کرتے پوچھا۔۔۔

""وہ زمل آپ کی آئیڈیا تھا۔۔۔""

Posted On Kitab Nagri

اسکے معصومیت سے کہنے پر وہ سر جھٹک گیا۔۔۔۔

""تمہیں چڑیل کا مطلب واقعی نہیں پتا تھا۔۔۔۔""



اسکو بیڈ پر اتارتے ہوئے پوچھا۔۔۔۔

""پتا تھا۔۔۔۔""

""جھوٹ""

""پتا تھا مجھے،،،""

Posted On Kitab Nagri

ناک چڑھا کر اپنی بات پر زور دے کر بولی۔۔۔

آریان دل کی آواز پر لبیک کہتا اسکی ناک پر ہونٹ رکھ گیا۔۔۔

وہ بدک کر پیچھے ہٹی۔۔۔۔

""تو پھر منع کیوں نہیں کرتی تھی۔۔۔۔""

""اچھا لگتا تھا۔۔۔۔""



نظریں جھکائے بولتی وہ آخر میں دانتوں تلے لب دبا گی۔۔۔۔
آریان دل کھول کر مسکرایا۔۔۔ جبکہ وہ اسکی کھنکھتی آواز پر دل تھام کر رہ گی۔۔۔۔

""اور کیا کیا اچھا لگتا ہے۔۔۔۔""

Posted On Kitab Nagri

"چاکلیٹ کیک،،، برگر،،، چپس،،، ڈونٹ،،، بریانی،،، اور۔۔۔"

اسکو چڑانے کو جان بوجھ کر الٹا جواب دیا۔۔۔۔

"میں نے انسانوں میں پوچھا ہے۔۔۔۔"

چڑ کر دوبارہ پوچھا۔۔۔۔ وہ اپنا نام سننا چاہتا تھا۔۔۔۔

"عینا،،، وجدان،،، نیہان،،، شاہزین،،، زمل،،، سالار بھائی،،، نور آنی،،، فضا آنی،،، مناہل،،، ریان انکل

www.kitabnagri.com

بس اتنے ہی۔۔۔"

سوچ سوچ کر بولتی وہ اسکی ساری امیدوں پر بالٹی بھر کر پانی پھیر گی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

""میرا گفٹ""

اسکو خود کو تکتا پا کر وہ جلدی سے بولی۔۔۔

""گفٹ نور آنی،، فضائی،، وجی، عینا، مناہل،، ریان چاچو، زمل، اور سالار سے جا کر لے لو""

چڑ کر باور کروایا۔۔۔۔



""ان سے تھوڑی محبت ہوئی۔۔۔""

www.kitabnagri.com

آریان کے ہونٹوں پر دلفریب مسکراہٹ پھیلی۔۔

""اچھا محبت ہو گئی ہے نہان میڈم کو""

Posted On Kitab Nagri

اسکی بہکتی نگاہوں سے نظریں چراتی وہ لب کچلتی سر ہلا گئی۔۔۔۔۔

""گفٹ پھر بھی نہیں ملنا۔۔۔""

اسکے کچھ بولنے سے پہلے ہی وہ اسکے ہونٹوں پر اپنی شدتیں لوٹنا شروع ہو چکا تھا۔۔۔۔۔
اسکی ساری مزاحمتوں کو نظر انداز کرتا وہ اپنی منمنائیاں کرتا رہا۔۔۔۔۔

""گفٹ کل ملے گا،،، پہلے ہی تم ہماری آدھی گولڈن نائٹ کا قیمہ بنا چکی ہو۔۔۔۔۔""

www.kitabnagri.com

اس پر جھکتا وہ فرار کے سارے راستے بند کر گیا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

(چند ماہ بعد)

""زل زل زل""

پورے گھر میں آوازیں گونج رہی تھی۔۔۔
لیکن وہ صوفے پر فون کان کو لگائے بیٹھی تھی۔۔۔۔۔ اسکو اپنے سامنے دیکھ کر آنکھوں ہی آنکھوں سے
خاموش رہنے کا اشارہ کیا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

""ہاں ضرور تم فکر نہ کرو،،، بعد میں بات کرتے ہیں۔۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

السلام حافظ۔۔۔""

""رات کہاں تھے آپ۔""

Posted On Kitab Nagri

اسکے ہاتھ سے شاہزین کو پکڑتے ہوئے استفسار کیا۔۔۔

""تھانے میں تھا،،، میں نے کہاں جانا ہے۔۔۔""

اوپن کچن میں شاہزین کا دودھ بناتے ہوئے بے اختیار نظریں چرائی۔۔۔

""برہان،،،""



www.kitabnagri.com

""ایک منٹ عنایہ کا فون تھا۔۔۔""

خشک دودھ کا ڈبہ سائیڈ پر رکھ کر اس سے پوچھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

”””

””” اسکا مطلب ہے سب پتا چل گیا ہے تمہیں،،، پھر پوچھ کیوں رہی ہو۔۔۔”””

دودھ کی بوتل ہلاتے ہوئے اسکی گود سے شاہزین کو لیا جو کھکھکلاتے ہوئے اسکی طرف ہاتھ بڑھا رہا تھا۔۔۔۔۔

””” سدھر جائیں۔”””

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسکے پیچھے سیڑھیاں چڑھتے ہوئے آہستہ سے کہا۔۔۔۔۔

””” اب اتنی محنت سے بگڑے ہیں،،، کیسے سدھر جائیں ”””

Posted On Kitab Nagri

زل اسے دیکھ کر بے ساختہ مسکرا دی۔۔۔۔

""کل ہم سکندر ہاؤس جائیں گے۔""

""آپ کا حکم سر آنکھوں پر""

شاہزین کو لے کر کمرے میں سٹلتے ہوئے بولا،،،، صبح صبح برہان کے ہاتھ سے فیڈر پیے بغیر اسکی صبح نہیں ہوتی تھی۔۔۔۔



""آپ کو کبھی احساس نہیں ہوا کہ یہ آپ کا بیٹا نہیں ہے۔۔۔""

کی لمحے ان دونوں کو کھکھکلاتے دیکھ کر بے ساختہ بولی۔۔۔۔

برہان کی مسکراہٹ سمٹی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"" اگر زین گود میں نہ ہوتا پھر میں تمہیں اس بات کا اچھے سے احساس دلاتا کہ آئندہ یہ بات منہ سے نہ نکلے۔۔۔۔۔""

اسکی تنی رگیں بتا رہی تھیں کہ یہ بات اسے کتنی بری لگی ہے۔۔۔۔۔

"" سچائی سچائی ہی ہوتی ہے برہان،،، آپ اچھے انسان ہیں لیکن یہ بھی سچ ہے کہ شاہزین آپ کا بیٹا نہیں ہے۔۔۔۔۔""



وہ نجانے کیا جاننا چاہ رہی تھی۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

"" کل تمہارا دماغی ڈاکٹر سے اپائنٹمنٹ لیتا ہوں،،، صبر کرو۔۔۔۔۔""

اسکے دودھ کا خالی بوتل سائیڈ پر رکھتے ہوئے اسے بیڈ پر بٹھایا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پاس پڑی ٹوکڑی سے چند کھلونے اس کے سامنے رکھے۔۔۔۔۔

پیچھے مڑ کر دیکھا تو کمرے میں کوئی نہ تھا۔۔۔۔۔

برہان گہری سانس بھرتا کپڑے لے کر واشروم چلا گیا۔۔۔۔۔ جاتے جاتے شاہزین کے گرد تکیوں کی دیوار بنانا
ہر گز نہیں بھولا تھا۔۔۔۔۔



باہر آیا تو وہ شاہزین کو گود میں لیے نجانے کیا باتیں کر رہی تھی۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

'''شام کو تیار رہنا، سکندر ہاؤس جانا ہے۔'''

شیشے کے سامنے کھڑے ہو کر بال بناتے ہوئے مصروف انداز میں کہا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"" آپ کہاں جا رہے ہیں۔۔۔ ""

اسکو پولیس کی وردی میں تیار دیکھ کر فوراً اسکے پاس آئی۔۔۔ پر فیوم چھڑکتا ہاتھ تھما،، رخ موڑ کر اسے یوں دیکھا کروہ گڑ بڑا کر رہ گئی۔۔۔

"" نہیں میرا مطلب ہے ابھی تھوڑی دیر پہلے آئے ہیں،، تو دوبارہ کہاں جانا ہے ""

"" ضروری کام ہے،،، دو بجے تک آ جاؤں گا۔۔۔ ""

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

شاہزین کا منہ چومتے ہوئے بولا۔۔۔۔

زل اثبات میں سر ہلا گئی۔۔۔۔

"" اپنا خیال رکھنا،،، اور اپنے دماغ کو کم چلایا کرو،،، کسی دن فیوز ہو جائے گا۔۔۔ ""

Posted On Kitab Nagri

شاہزین کھلکھلا دیا،،، جیسے بات سمجھ آگئی ہو۔۔۔ برہان کا بھی زور دار قہقہہ گونجا۔۔۔
زل ان دونوں کو خفگی سے گھور کر رہ گئی۔۔۔ لیکن ان دونوں کو مسکراتے دیکھ کر خود بھی مبہم سا مسکرا دی۔۔۔



"" ڈاکٹر مناہل باہر ڈاکٹر وجدان آپ کو بلارہے ہیں۔۔۔""

نرس کی بات سن کر اسکا حلق تک کڑوا ہو گیا۔

ہاتھ میں پکڑے چائے کے کپ سے بڑا سا گھونٹ بھرا،،، نتیجتاً اپنی ہی زبان جل گئی۔۔۔

www.kitabnagri.com

"" آہ،،، وجدان کے بچے۔۔۔""

پیر پٹختی وہ باہر کی طرف بڑھی جہاں وہ پارکنگ میں نیلی جینز پر سفید شرٹ پہنے،،، آنکھوں پر کالے چشمے لگائے
ہر آنے جانے والے کی توجہ کا مرکز بنا ہوا تھا۔۔۔ سب کی نظریں اس پر جمی دیکھ کر وہ جل بھن گئی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

""ہیلوووو،،،، کیسی ہو سوئی۔۔۔""

وہ جواب دینے کی بجائے گاڑی کا دروازہ کھول کر بیٹھ گئی۔۔۔۔

وجدان کے ہونٹ واؤ کے انداز میں پھیلے۔۔۔۔ اسکی جیلیسی وجدان کا دل خوش کر دیتی تھی۔۔۔۔

""مجھے جلنے کی بدبو کیوں آرہی ہے""



ناک چڑھاتا اسے سر تا پیر سلگا گیا۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

""تم ایک نمبر کے چیٹر ہو۔۔۔۔""

اور کچھ نہ سو جھاتا دانت پیس کر یہی بول دی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

”اور تم مسز چیٹر،،،“

آنکھ دباتا وہ آج اسے مکمل زچ کرنے کا ارادہ رکھتا تھا۔۔۔۔



”میں نور آنی کو بتاؤں گی،،،“

معصوم دھمکی،،، جس کا وجدان پر رتی برابر اثر نہ ہوا۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

”ایسہ میرا بچہ،،،، بتا دینا،،،،

شوق سے بتانا۔“

ناک پر سے مکھی اڑائی تھی۔۔۔ وہ خفگی سے رخ موڑ گئی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"" اچھا سنو ""

"" اسی سرخ ہونٹوں والی چڑیل کے پاس جاؤ،، اسی کو سناؤ ""



وجدان نے بمشکل قہقہہ دیا۔۔

"" میں اسے کہوں گا کل پنک لپ سٹک لگا کر آئے۔۔ ""

منابل جو اس سے معافی کی امید پر بیٹھی تھی اس کے جواب پر آنکھیں جھپک کر خود کو رونے سے باز رکھنے لگی۔۔۔۔ پچھلے دو مہینوں سے وہ اسکی اسٹنٹ تھی،،، اور اسکے ساتھ یوں چپکتی تھی جیسے وجدان نے اسے گود لیا ہو۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"یار اسسٹنٹ ہے میری اور کچھ نہیں،،، بیوی تو تم ہو۔۔۔ اسے جیلس ہونا چاہیے تم خوا مخواہ میں اس سرخ ہونٹوں والی چڑیل کیلئے اپنا سیر وں خون جلا رہی ہو۔۔۔"

بے بسی سے کہا،،، کیونکہ وہ ہیلتھ منسٹر کی بیٹی تھی جو ہاؤس جاب کیلئے آئی تھی،،، اور سالار نے اسکے گلے یہ مصیبت باندھ دی تھی۔۔۔۔۔



"دودن تک بات مت کرنا،،، سزا ہے یہ تمہاری"

"تم نے کہا اور میں نے مان لیا۔۔۔ ہنسہ"

www.kitabnagri.com

جیسے کوئی فرق نہ پڑتا ہوا سکی دھمکی سے۔۔۔

"میں سالار بھائی کے گھر جاؤں گی،،، وہ بھی دودن کیلئے"

Posted On Kitab Nagri

مسکراتے ہوئے اسکی طرف پلٹی۔۔۔۔

وجدان کی مسکراہٹ تھی۔۔۔

""چوہیا خبردار،،، میں بتا رہا ہوں ایسی ویسی حرکت مت کرنا۔۔۔""

سالار اور عنایہ کے سامنے اسکی ایک نہ چلتی تھی اور منابل اسی بات کا فائدہ اٹھاتے ہوئے اکثر وہاں جانے کی دھمکیاں دیتی تھی۔۔۔



""میں لپچ کر واتا ہوں تمہیں اچھے سے ریسٹورینٹ سے""

www.kitabnagri.com

""رشوت نہ دو مجھے""

مسکراہٹ دباتے اسکے تاثرات دیکھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

""تمہاری کارٹون مووی بھی دیکھ لیں گے۔۔۔ اب خوش""

دل پر پتھر رکھ کر یہ بات بولی تھی،،، وگرنہ تین گھنٹے فضول فلم دیکھنا ایک مشکل امر تھا۔۔۔۔۔
پتا نہیں کونسے جوڑے ہوتے تھے جو ہر ہفتے رومینٹک فلمیں دیکھنے جاتے تھے،،، اور یہاں اسکی زوجہ محترمہ تھی
جو فضول ترین اینیمیٹڈ فلموں کو شوقین تھی۔۔۔۔۔

""سوری""



ریسٹورینٹ کی پارکنگ میں اترتے ہوئے اس سے بولی۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

""کس لیے""

مسکراہٹ چھپاتے ہوئے اسکو لے کر اندر کی طرف بڑھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"" بس مجھے غصہ آگیا تھا جب وہ چڑیل بہانے بہانے سے تمہارے ساتھ چپک رہی تھی۔۔۔۔

میں سالار بھائی سے کہوں گی کہ مجھے تمہاری اسٹنٹ بنائیں ""

وجدان نے بمشکل قہقہہ ضبط کیا۔۔۔



"" بھائی ایسا کچھ نہیں کریں گے ""

"" کیوں ""

رک کر اس سے پوچھا جو آہستہ آہستہ چل رہا تھا۔۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

"" اگر تم میری اسٹنٹ بن گئی نا،، تو پہلے جو ہم دونوں تھوڑا بہت کام کرتے ہیں نا وہ بھی نہیں ہونا،،،

اور پھر سالار بھائی نے نوکری سے نکال پھینکا ہے۔۔۔ ""

Posted On Kitab Nagri

آنکھ دباتا وہ اسے لیے کرسی کھینچنے لگی۔۔۔۔

""لیکن ہم کام کیوں نہیں کریں گے""

اچنبھے سے پوچھا۔۔۔۔

""جب اتنی حسین بیوی پاس ہو تو کون کافر کام کرے گا۔۔۔۔""

Kitab Nagri

آنکھوں میں چمکتی شرارت دیکھتی مناہل دلفریب سنا مسکرا دی۔۔۔۔

""ایک گڈ نیوز ہے تمہارے لیے""

Posted On Kitab Nagri

آرڈر نوٹ کروا تے ہوئے اسکے چہرے کے تاثرات کا جائزہ لیا جو گڈ نیوز کا سنتے ہی کھل اٹھے۔۔۔

""ہم اگلے ہفتے امریکہ جا رہے ہیں۔۔۔""

""ارے واہ،، واقعی،،،،،

ویسے جب ہنی مون کا ٹائم تھا تب تم نے بیگ ڈال کر کالج بھیج دیا،،، اور اب تمہیں سیر سپاٹے سوچ رہے ہیں۔۔۔""



مصنوعی خفگی سے کہتی رخ موڑ گئی۔۔۔

www.kitabnagri.com

""چلو پھر کینسل کر دیتے ہیں،،،، میں اکیلا جا کر کیا کروں گا۔""

اسکی پلیٹ میں کھانا ڈالتے ہوئے مصنوعی تاسف سے کہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

""نہیں اب تم اتنی منتیں کر رہے ہو، تو چلی جاتی ہوں،،،،

ورنہ دل تو نہیں کر رہا تھا۔۔۔۔""

کان میں پہنے جھمکے کو چھیڑتے ہوئے ایک اداسے بولی۔۔۔۔

وجدان متاثر کن انداز میں ابرو آچکا گیا۔۔۔۔

""سویٹ ہارٹ،،،، کافی چالاک ہوتی جا رہی ہو۔۔۔۔ پہلے تو چوہیا ہوتی تھی۔۔۔۔""

""ہم تو پہلے ہی عقلمند تھے،،،، پتا نہیں لوگوں نے ہی ہمیں بے وقوف سمجھ رکھا تھا۔۔۔۔""

www.kitabnagri.com

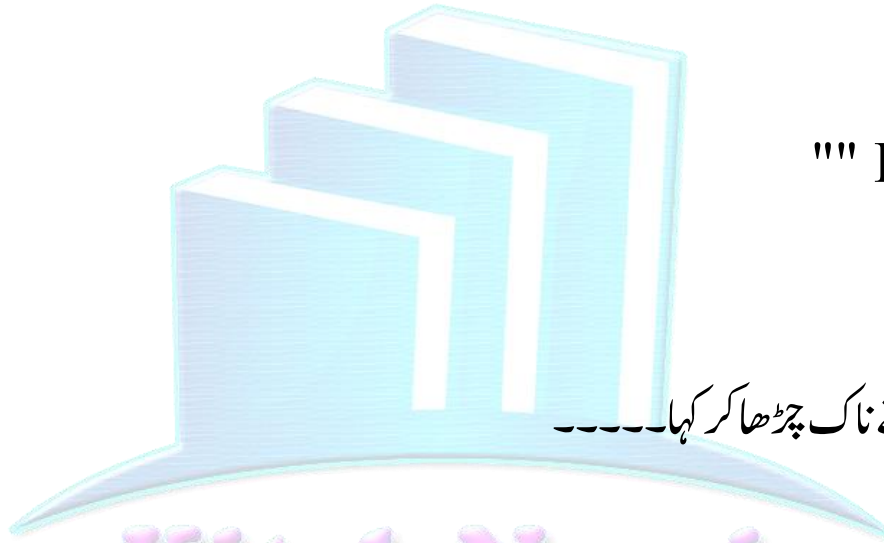
ایک بار پھر اداسے کہا،،،، وجدان اسے دیکھ کر رہ گیا۔۔۔۔

"" I love you ""

Posted On Kitab Nagri

مناہل کے کھانے کا نوالہ حلق میں اٹک گیا، کھانس کھانس کر برا حال تھا۔۔۔۔۔ وجدان مسکراہٹ ضبط کرتا
کھانے کی طرف متوجہ ہو چکا تھا۔۔۔۔۔

یہ ہر بار کا معاملہ تھا،،،،، وجدان اتنا اچانک بولتا کہ وہ بے چاری سٹپٹا کر رہ جاتی۔۔۔۔۔



"" I hate you ""

اپنا بگڑا تنفس سنبھالتے ناک چڑھا کر کہا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"" چلیں ""

اسکے ہاتھ کو دیکھتی وہ مسکراتے ہوئے چل پڑی۔۔۔۔۔

ریسٹورینٹ سے نکلے تو اندھیرا چھا چکا تھا،،،،،

Posted On Kitab Nagri

""تھوڑا پیدل چلیں""

اسکے کندھے پر سر ٹکاتے بولی،،،

وجدان اثبات میں سر ہلاتا اسکے ساتھ ہو دیا۔۔۔۔۔

آہستہ آہستہ قدم اٹھاتے،، جگنوؤں کی مدھم روشنی میں وہ منزل کی جانب رواں تھے۔۔۔۔۔

محبت،، ناراضگی،، مان،، جھگڑے،، خفگی،، شرارتوں کا حسین امتزاج جستجوئے عشق کا حاصل تھا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

رات کے اندھیرے میں کوئی دے پاؤں گھر میں داخل ہوا۔۔۔۔۔

گھری پر نظر ڈال کر گہرا سانس لیا۔۔۔ دعا کی تھی کہ مقابل سوچکی ہو۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آرام سے دروازہ کھولا،،،، ابھی تھوڑا ہی آگے ہوا تھا کہ اپنے پیچھے کلک کی آواز سے دروازہ بند ہوتا سنائی دیا۔۔۔۔

آنکھیں میچ کر دانتوں تلے لب دبائے۔۔۔۔

سالار شاہ کیوں بھول جاتا تھا کہ وہ عنایہ سالار شاہیے،،،، جہاں اسکی سوچ ختم ہوتی تھی وہاں سے عینا کی سوچ شروع ہوتی تھی۔۔۔۔



"سویٹ ہارٹ،،،، جان من،،،، وہ دراصل بات یہ ہے کہ،،،، آہ مممم"

اسکی خونخوار نظروں سے بولنا محال تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"میں فریش ہو کر آتا ہوں پھر تفصیل سے بتاؤں گا۔۔۔۔"

جلدی سے کھسنے کی کوشش کی تھی۔۔۔ لیکن چابیوں کی آواز سے مڑا۔۔۔ جہاں اسکے ہاتھوں میں چابیاں دیکھ کر بے چارگی سے کندھے ڈھیلے چھوڑے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"" قسم سے برہان (کمینے) نے زبردستی دی تھی۔۔۔۔۔ ورنہ تم تو جانتی ہو کہ تمہارا شوہر تمہاری حکم عدولی کر سکتا ہے۔۔۔۔۔

دل سے تھوڑی پی تھی سیگریٹ،،،، وہ بس مجبوری تھی۔۔۔۔۔""

اسکو پیار سے پچکارنے کی ناکام کوشش کی تھی۔۔۔۔۔

"" تم ہر بار ایسے ہی کرتے ہو،،،، دھوکے باز،،،، ""

Kitab Nagri

ہر بار کی طرح اب بھی اسکی بھرائی آواز سے سالار شاہ کے ہاتھ پیر پھولے تھے۔۔۔۔۔

"" یار سچ میں اب سیگریٹ کی طرف آنکھ اٹھا کر بھی نہیں دیکھوں گا،،،، میں سیگریٹ کو طلاق دیتا ہوں،،،،

طلاق دیتا ہوں

طلاق دیتا ہوں۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اب تو مان جاؤ،،،، ہماری آفیشل علیحدگی بھی ہوگی ہے اب،،،،"

"گانا سناؤ مجھے"

اسکی علیحدگی والی بات پر مسکراہٹ چھپاتی مان سے بولی۔۔۔۔

"ملکہ عالیہ تم جو سزا دوگی،،،، پوری کروں گا،،،، لیکن خدا کا واسطہ ہے۔۔۔۔ مجھے فریش ہونے دو پہلے

۔۔۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ اسکا تھکن زدہ چہرہ دیکھتے ہوئے احسان کرنے والے انداز میں چابیاں پکڑاگی۔۔۔۔

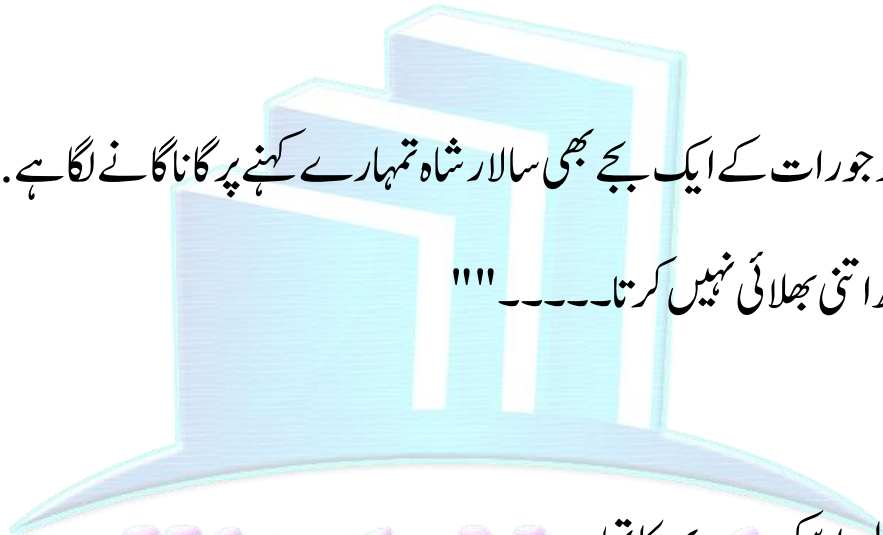
"مسٹر سالار شاہ اگر اگلے دس منٹ میں باہر نہ آئے تو پھر اندر ہی گزارنی پڑے گی رات۔۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

دس کیا نومنت بعد وہ تولیے سے بال رگڑتا باہر آیا تھا۔ اسکی دھمکیوں کو ہلکے میں لینے کی کبھی کوشش کی ہی نہیں تھی۔۔۔ ورنہ انجام جانتا تھا۔۔۔

کالے رنگ کی ٹی شرٹ اور ٹراؤزر میں وہ اتنا وجہ لگ رہا تھا کہ عنایہ بے اختیار نظر اتار گی۔۔۔

""تم خوش قسمت ہو جو رات کے ایک بجے بھی سالار شاہ تمہارے کہنے پر گانا گانے لگا ہے....
ورنہ میں کسی کے ساتھ اتنی بھلائی نہیں کرتا۔۔۔۔۔""



شرارت سے کہتا گیلا تولیہ اسکے منہ پر پھینکا تھا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

""خوش قسمت تھی نہیں پر ہوگی ہوں۔۔۔۔۔""

تولیہ سٹینڈ پر رکھ کر واپس آئی۔۔۔۔۔ ہونٹوں پر دلفریب مسکراہٹ رقصاں تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"" اچھا تو کیا سنیں گی بیگم صاحبہ --- ""

مسکراتے ہوئے اس سے پوچھا جو ٹھوڑی پر انگلی رکھے سوچنے کی اداکاری کر رہی تھی۔۔۔۔۔

"" Twinkle twinkle Little star ""

سالار کا منہ کھل گیا۔۔۔ رات کے ایک بجے اسکی زوجہ محترمہ بجائے کوئی رومینٹک گانے کے اس سے یہ بچوں والی نظم سننا چاہتی تھی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

"" بے بی،،، تمہیں نہیں لگتا کہ یہ رات،،، یہ قربت،،، تم اور میں،،، یہ تنہائی،،،

اس موقع پر رومینٹک گانا بنتا ہے۔۔۔۔۔

یہ پونم اپنے بچوں کو سناؤں گا۔۔۔۔۔ ""

مخمور لہجے میں کہتا آخر میں شرارت سے بولا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بچوں والی بات پر سرخ ہوتی ادھر ادھر دیکھنے لگی۔۔۔۔

""میں نے یہی سننی ہے ورنہ میں سو رہی ہوں""

ناراضگی سے کفر ٹر میں دبک گئی۔۔۔۔

تھوڑی دیر بعد اسکی مدھم آواز پر مسکراتے ہوئے کفر ٹر سے سر نکالا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

وہ اس سے چند انچ کے فاصلے پر آنکھیں موندے بیٹھا بچوں والی نظم گارہا تھا۔۔۔۔۔ چہرے پر ابھرا ڈمپل اسکی مسکراہٹ کی گواہی دے رہا تھا۔۔۔۔۔

اسے مسکراتے دیکھ کر ہر بار وہ اپنا دل تھام کر رہ جاتی۔۔۔۔

اب بھی اسے آنکھیں موندے دیکھ کر لب کچلتی،،، وہ کچھ سوچ کر آگے بڑھ کر اسکے دونوں ڈمپل پر ہونٹ رکھ گئی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سالار شاہ کی مسکراہٹ گہری ہوئی۔۔۔۔۔ آنکھیں بند کیے اسے محسوس کرتا رہا۔۔۔۔۔

""اب میری باری۔۔۔۔۔""

نظم ختم کر کے اسکی طرف جھکا۔۔۔۔۔ لیکن وہ اسے پیچھے دھکا دے گی۔۔۔۔۔

""واہ جی پھیلو مت۔۔۔۔۔، سزا ختم نہیں ہوئی ابھی۔۔۔۔۔ تعریف کرو میری کنجوس انسان،،،،، مجال ہے کبھی
خود سے تعریف کر دے۔۔۔۔۔""

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسکی معصوم سزائیں،،،،، سالار شاہ گہری سانس کھینچتا اسکے پہلو میں نیم دراز ہوتا اسے خود پر گرا گیا۔۔۔۔۔

""تعریف سننی ہے،،،،، میری آنکھوں میں دیکھو تعریف ہی تعریف ہے۔۔۔۔۔

میری دھڑکنوں کا شور سنو، جانتی ہو کیا کہ رہی ہیں یہ،،،

Posted On Kitab Nagri

انہیں صرف عینا چاہیے۔۔۔۔

ہر آتی جاتی سانس میں تم بستی ہو،،،، میری زندگی کا ایک حصہ ہو،،،، پہلی محبت لیکن آخری کوئی اور ہو
گی۔۔۔۔"

اسکی ہاتھ میں موجود اپنی دی گی انگوٹھی پر ہونٹ رکھتا وہ گھمبیر لہجے میں بولا۔۔۔۔۔

"کون ہو گی وہ منحوس چڑیل"



فور آسے اٹھ کر بیٹھی تھی،،،، چہرہ پر غصے کے تاثرات تھے۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

"میری بیٹی۔۔۔۔"

اسکو واپس لٹاتے ہوئے سرگوشی کی۔۔۔۔۔ وہ دانتوں تلے لب دبا گئی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

""تم میری بات کیوں نہیں مانتے،،،،، سگریٹ پینا اچھی بات ہے کیا""

اسکی شرٹ کر بنے ڈیزائن پر انگلیاں پھیرتے ہوئے اسی کی شکایت اسی سے لگائی۔۔۔۔۔

""سوری""

اسکے کانوں کو پکڑتے ہوئے معصومیت سے کہا۔۔۔۔۔ عینا کھکھلاتی اسکے کندھے پر چپیت رسید کر گئی۔۔۔۔۔



""تم لیٹ آتے ہو،،،،، پتا ہے میں سارا دن تمہارا انتظار کرتی رہتی ہوں""

www.kitabnagri.com

""کل کا سارا دن تمہارا۔۔۔۔۔""

اسکے گلے میں پہنی چین پر ہونٹ رکھے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

""ایک بات پوچھوں،""

کچھ یاد آنے پر فوراً بولی----

""ہمممم""

اسکے بالوں کی نرم مٹھ کو انگلی کے پوروں پر محسوس کرتے محض ہنکارا بھرا تھا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

""میں ایک رات گھر رہنے چلی جاؤں۔۔۔"" www.kitabnagri.com

""نہیں""

یک لفظی جواب جیسے کوئی بحث نہ چاہتا ہو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

""میں بابا سے شکایت کروں گی""

وہ اکثر اسے ریان کی دھمکیاں دیتی تھی،، اور ریان سب کے سامنے سالار کو جھاڑ پلا دیتا تھا۔۔۔

""ہااااا،،، معصوم شوہر پر اتنا ظلم۔۔۔""

اسکے ہونٹوں کو نرمی سے چھوتا پیچھے ہٹا اور محفوظ ہوتا اسکا سرخ چہرہ دیکھنے لگا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com ""ویسے آپ اکب بولو گی مجھے؟؟؟""

اسکی گال سہلاتے ہوئے سنجیدگی سے پوچھا۔۔۔ مقصد صاف موضوع بدلنا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"میں کس خوشی میں تمہیں آپ 'بولوں؟؟؟؟؟"

الٹا سوال داغا۔۔۔

"معصوم شوہر کی اتنی سی بات نہیں مان سکتی۔۔۔۔"

اسکی چین کو انگلی کے گرد لپیٹتے ہوئے اپنی طرف کھینچا۔

"مان لوں گی،،، اگر معصوم شوہر ایک دن مجھے وہاں رہنے دے۔۔۔"

www.kitabnagri.com

اسکے سینے پر ہاتھ رکھ کر پیچھے ہٹایا۔۔۔۔

ہمیشہ والی ضد،،، جانتی تھی آج بھی انکار ہوگا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

""ناجی نا،،،، مجھے اپنی سلیپنگ بیوٹی کے بغیر نہیں آتی۔۔۔۔""

اسکے بالوں میں منہ دیتے گھمبیر آواز میں بولا۔۔۔۔ وہ سانس روک گی۔۔۔۔

""پھر میں بھی آپ انہیں بولوں گی۔۔۔۔""

اپنی دھڑکنوں کو سنبھالتی بمشکل بولی۔۔۔۔

جب کافی دیر تک کوئی جواب نہ آیا تو سر اٹھا کر دیکھا لیکن وہ سوچکا تھا۔۔۔۔ ہمیشہ کی طرح آدھے سے زیادہ اس پر قابض تھا۔۔۔۔۔۔

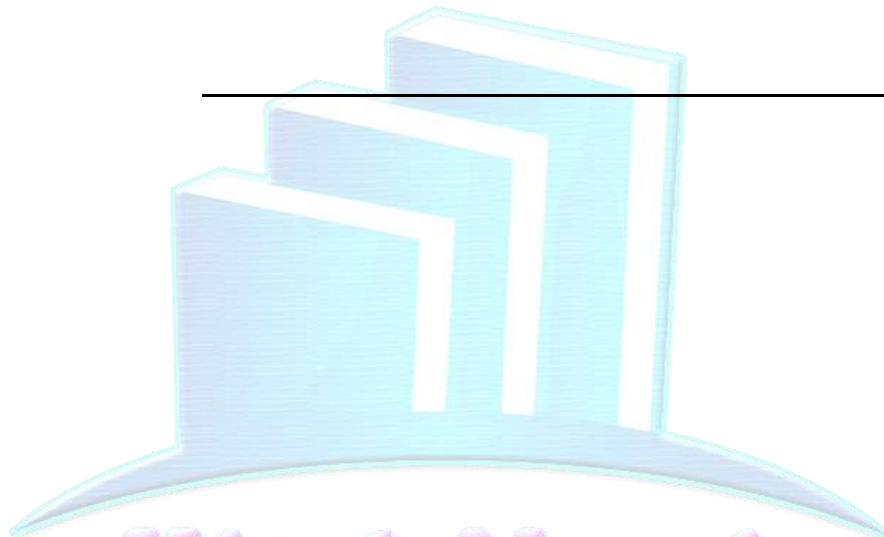
www.kitabnagri.com

لیکن اب عینا کو عادت ہو گئی تھی اس کے اس طرح سونے کی۔۔۔۔

اسکے ماتھے پر ہونٹ رکھ کر اسکے گرد بازو باندھتی،،،، اسکے سینے پر سر ٹکائے وہ خود بھی سونے کی کوشش کرنے لگی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس شخص کی قربت نے زندگی کی کتاب سے دکھوں کے سارے باب مٹا ڈالے تھے۔۔۔۔۔
اب صرف خوشیاں ہی خوشیاں تھیں۔۔۔۔۔



"" اتنی ٹھنڈ میں کیا کر رہی ہو ""

www.kitabnagri.com

شمال اسکے کندھوں پر ڈالتے ہوئے کافی کاگ اسکی طرف بڑھایا۔۔۔۔۔

"" ٹھنڈ تو نہیں ہے اتنی،،،، بہت سکون ہے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آپ بھی محسوس کریں۔۔۔۔ آنکھیں بند کر کے دیکھیں سب کچھ حسین لگے گا۔۔۔۔۔"

کافی کا گھونٹ اپنے اندر اتارتے ہوئے دلفریب لہجے میں بولی۔۔۔۔

"سکون محسوس کرنے کیلئے مجھے آنکھیں بند کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔۔ حسین منظر بند آنکھوں سے تھوڑی نظر آئے گا۔۔۔۔

صرف تمہیں دیکھتا ہوں تو رگ و پے میں سکون دوڑ جاتا ہے۔۔۔۔۔ ہر چیز حسین لگتی ہے۔۔۔۔۔"

اسکو اپنے ساتھ لگائے لان میں لگے جھولے پر بیٹھتے ہوئے محبت سے چور لہجے میں کہا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

"آپ نے بنائی ہے"

کافی کی طرف اشارہ تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

""تبھی ایسی ہے""

لب دبا کر اسے چھیڑا۔۔۔۔

""مطلب""



ریان سکندر شاہ کی فخریہ مسکراہٹ تھی۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

""آپ کو کافی نہیں بنانی آتی۔۔۔۔

میں سکھاؤں گی کسی دن""

ریان نے مصنوعی خفگی سے اسے گھورا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"" لیکن مجھے پھر بھی یہ ذائقہ سب سے زیادہ پسند ہے۔۔۔۔۔ ""

اسکا تراچہرہ دیکھ کر فوراً سے بولی۔۔۔۔۔

"" ایک بات بتائیں۔۔۔ ""

کافی کا خالی مگ اسے پکڑاتے ہوئے پوچھا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"" شادی کیوں نہیں کی۔۔۔ ""

"" کوئی دل کو لگی ہی نہیں،،،، کیونکہ یہ کمبخت دل صرف تمہیں خود میں بسائے ہوئے تھا۔۔۔۔۔

تمہارے ملنے کی امید بھی نہیں تھی لیکن پھر بھی یہ دل تمہارے نام کہ تسبیح کرتا تھا۔۔۔۔۔ ""

Posted On Kitab Nagri

نور الحیا کی لمحے اسے دیکھے گی۔۔۔۔ ایک دوسرے کی آنکھوں میں کی لمحے دیکھتے وہ گزرے دنوں کی
تکالیف،،، دکھ اور کرب کا شمار کر رہے تھے۔۔۔۔

ایک کی آنکھوں میں محبت کے سمندر کے ساتھ ساتھ دکھ اور پچھتاوا تھا تو دوسری طرف صرف اور صرف محبت
اور عقیدت تھی۔۔۔۔۔

وہ آگے بڑھ کر اسکی دونوں آنکھوں پر بادی باری ہونٹ رکھ گی۔۔۔۔ ریان سکندر آنکھیں پھاڑے اسے دیکھے
گیا۔۔۔۔ پھر محفوظ سا مسکرا دیا۔۔۔۔ مقابل ہر بار اسے حیرتوں کے جھٹکے دیتی تھی۔۔۔۔ وہ اکثر اسے کہتا کہ
تمہاری حرکتیں مجھے کسی دن ہارٹ اٹیک کروائیں گی،،، جبکہ نور الحیا محض مسکرا دیتی۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

""دل لگی تو کی ہوگی""

اسکے چہرے سے نظریں چراتے ہوئے چھڑا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

""دل لگی کیلئے بھی دل کو لگنا ضروری ہے۔۔۔۔۔""

وہ مسکراتے ہوئے مدھم لہجے میں بولا۔۔۔۔۔

نور الحیا کو انجانی خوشی محسوس ہوئی۔۔۔۔۔۔۔

""کچھ عرصے پہلے تک مجھے زندگی سے بہت سی شکایات تھی،،، شکوے تھے،،، گلے تھے۔۔۔۔۔

لیکن آج تمہارے ساتھ اس خوبصورت رات میں یوں بیٹھ کر مجھے لگ رہا ہے کہ زندگی بہت حسین اور خوبصورت ہے۔۔۔۔۔

میں تمہارے ساتھ بہت سا جینا چاہتی ہوں۔۔۔۔۔

یاد ہے جب تمہاری سرجری تھی مجھے لگا کہ میں پھر سے تمہیں کھودوں گی۔۔۔۔۔ میں نے اللہ سے بہت دعائیں کی کہ مجھے آپ کے ساتھ جینا ہے۔۔۔۔۔ ایک خوبصورت زندگی گزارنی ہے۔۔۔۔۔ اور دیکھیں اللہ نے سن لی۔۔۔۔۔

زندگی کتنی خوبصورت ہے۔۔۔۔۔ ہم جستجوئے عشق میں کامیاب ہو گئے۔۔۔۔۔ بہت طویل اور کٹھن سفر تھا لیکن دیکھیں منزل کتنی حسین ہے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آپ کے ساتھ گزرنے والا ہر لمحہ ایک خواب سا لگتا ہے۔۔۔۔

آپ نے برا کیا میرے ساتھ لیکن اسکی سزا بھی تنہائی کی صورت میں کاٹ لی۔۔۔۔

اسکے کندھے پر سر ٹکایے وہ آہستہ آہستہ بول رہی تھی۔۔۔۔۔۔

آنکھوں میں نمی تیرنے لگی۔۔۔۔

""سچ بتاؤں مجھے آج بھی یقین نہیں آتا کہ جستجوئے عشق میں کامیاب ہو گیا ہوں۔۔۔۔

مجھے لگتا ہے کہ ایک حسین خواب ہے اور جب جاگوں گا تو سب ختم ہو چکا ہو گا۔۔۔۔

تمہارے ساتھ بیتے ہر پل کو محسوس کرنا چاہتا ہوں۔۔۔۔۔۔ تمہارے ساتھ کی ہر زیادتی آج بھی مجھے بے

چین کر دیتی تھی۔۔۔۔ میری فضول آنا کی وجہ سے ہم نے زندگی کے خوبصورت سال گنوا دیے۔۔۔۔۔۔

اسکے چہرے پر پھسلتے آنسوؤں کا صاف کرتا وہ اسکے ماتھے سے ماتھا ٹکا گیا۔۔۔۔۔

""مجھے محبت ہو رہی ہے تم سے۔۔۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے سرگوشی نما انداز میں کہا۔۔۔

""وہ تو پہلے سے ہی ہے۔۔۔""

رات کی پرسکون خاموشی میں اسکی کھکھلاہٹ گونجی۔۔۔

""پھر سے ہو رہی ہے،،،""



اسکے کندھے پر سر رکھتے وہ دل کھول کر مسکرائی۔۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

""عمر کا اثر ہو گیا ہے آپ پر""

Posted On Kitab Nagri

"" نہیں تمہارا اثر ہو گیا ہے۔۔۔۔۔ ویسے رات کے اس وقت چڑیلیں ہوتی ہیں۔۔۔۔۔""

چاروں طرف نظریں گھماتے ہوئے ڈرانا چاہا۔۔۔۔۔

"" اور ان چڑیلوں کی ملکہ آپ کے ساتھ بیٹھی ہے۔۔۔۔۔""

ریان سکندر شاہ کا زوردار قہقہہ گونجا۔۔۔۔۔

"" اب سمجھا،،، چڑیل عاشق ہوئی تھی مجھ پر تبھی تو میں جوگی ہو گیا تھا۔۔۔۔۔""

www.kitabnagri.com

اپنی بات سے محفوظ ہوتا وہ پھر سے قہقہہ لگا گیا۔۔۔۔۔ نورالحیا چند لمحے اسے مصنوعی خفگی سے گھورتی رہی اور پھر رات کی خاموشی میں دونوں کے قہقہے گونجنے لگے۔۔۔۔۔

پاگلوں کی طرح ہنستے ہوئے وہ ایک دوسرے کو جن اور چڑیل کہنے میں مصروف تھے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"" اندر چلیں۔۔۔""

کافی دیر بعد اس سے پوچھا۔۔۔۔

"" نہیں۔۔۔۔ آج یہیں سوتے ہیں نا۔۔۔۔""

وہ اسکے قریب ہوتی بچوں کی طرح بولی۔۔۔۔

"" صبح بچوں نے کہنا ہے کہ شاید موم ڈیڈ پاگل ہو گئے ہیں۔۔۔۔ وجدان کا تو پتا ہی ہے تمہیں۔۔۔۔""

شرارت سے کہتا وہ اپنی داڑھی اسکی گال کے ساتھ رگڑ گیا۔۔۔۔

شیو کی چھن محسوس کرتی وہ کھلکھلا دی۔۔۔۔

ریان سکندر شاہ کا دل چاہا کہ اس زندگی سے بھرپور منظر کو ہمیشہ ہمیشہ کیلئے قید کر لے۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

"" چلتے ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔""

تھوڑی دیر بعد نور خود ہی بول پڑی۔۔۔۔

"" نہیں آج تمہاری یہ خواہش بھی پوری کروں گا۔۔۔۔

سو جاؤ،،، صبح شیطانوں کے جاگنے سے پہلے اٹھنا ہے ہمیں۔۔۔۔۔۔""

Posted On Kitab Nagri

اسکا سر اپنے کندھے پر ٹکائے وہ آنکھیں موند گیا۔۔۔۔۔
چاند کی روشنی دونوں پر گرتی انہیں روشن کر رہی تھی۔۔۔۔۔
ہو سو چھائی گہری خاموشی میں وہ دونوں ایک دوسرے کے سنگ خوش تھے،،،،، پر سکون۔۔۔۔۔
چاہے دیر سے ہی سہی۔۔

جستجوئے عشق کا سفر کتنا کٹھن تھا ان دونوں سے بہتر کوئی نہیں جانتا تھا۔۔۔۔۔
لیکن اس جستجوئے عشق کی منزل نہایت خوبصورت تھی۔۔۔۔۔ دور کہیں سے کوئل کی آواز ماحول کو
خوبصورت بنا رہی تھی۔۔۔۔۔
آہستہ آہستہ ہلتا جھولا اب رک چکا تھا جہاں ایک دوسرے کے کندھے پر سر ٹکایے وہ خواب نگریں جا کھوئے
تھے۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

زندگی کا پزل باکس مکمل تھا۔۔ گمشدہ ٹکڑہ مل چکا تھا۔۔۔
کوئی کسک باقی نہ تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن یہ جستجوئے عشق کا اختتام نہیں تھا، کیونکہ عشق کی جستجو کبھی ختم نہیں ہوتی۔۔۔۔۔ یہ تو بڑھتی رہتی ہے ہر
پل ہر لمحہ۔۔۔۔۔

ایک خوبصورت سفر اختتام پزیر ہوا۔۔۔۔۔

آپ کی مکمل رائے کی منتظر رہوں گی۔۔۔۔😊😊

پورے ناول پر اپنی رائے دینا مت بھولیے گا۔۔۔



اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

